UNIVERSAL
LIBRARY
OU_224805
UNIVERSAL
LIBRARY

فاتقوا اللہ واصلحوا ذات بینکم

روداد

اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء

(منعقدہ)

۱۰-۱۳-۱۴ شعبان سنہ ۱۳۴۳ھ مطابق ۸-۹-۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۵ء

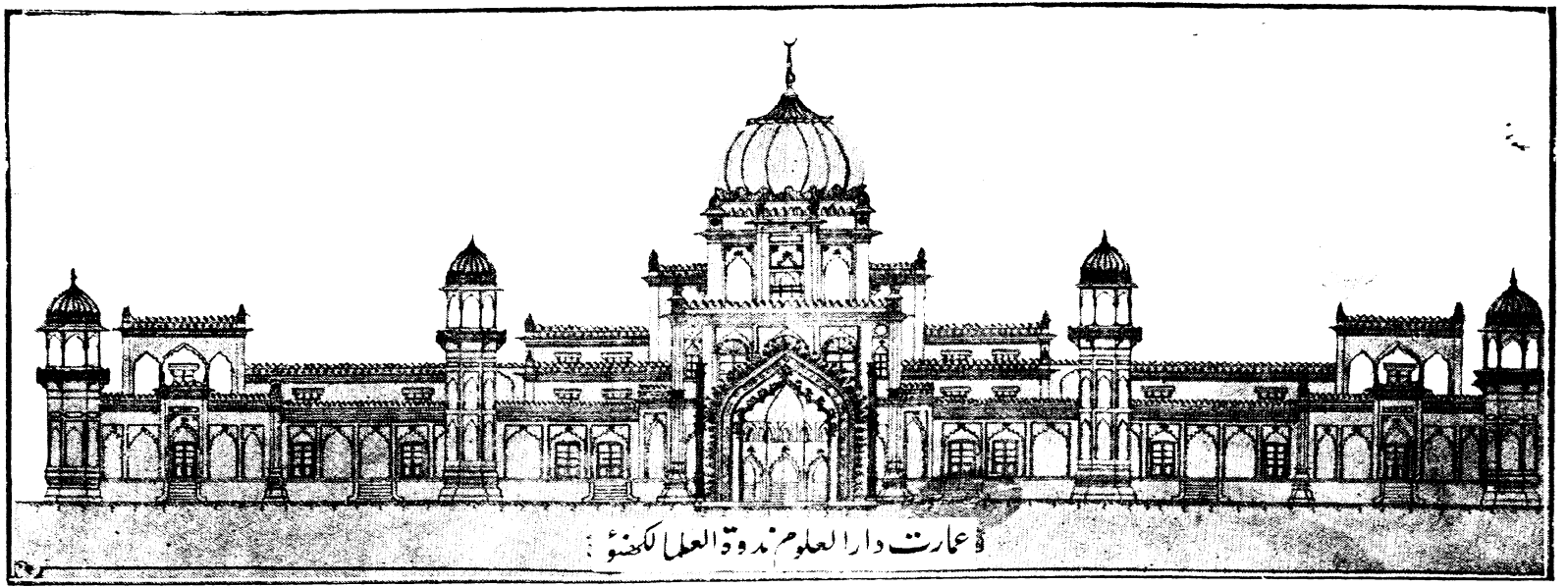
روز یکشنبہ - دوشنبہ - سہ شنبہ

(بمقام لکھنؤ)

حسب ایماے

مجلس انتظامی ندوۃ العلماء

عابد علی خاں کی شاہ پور لکھنؤ میں چھپی



عمارت دارالعلوم ندوۃ العلما لکھنؤ

یہ عمارت دارالعلوم ندوۃ العلما کے نقشہ کا فوٹو ہے، اجلاس نوزدہم ندوۃ العلما اسی عمارت کے وسیع ہال مین منعقد ہوا تھا، لیکن افسوس ہے کہ موجودہ عمارت اس فوٹو کے مطابق اسوجہ سے نہین ہے کہ اسکی برجیان اور گنبد کا بالائی حصہ جو نظر آرہا ہے قلت سرمایہ کی بنا پر ہنوز تعمیر نہین ہوسکا۔

سالگذشتہ مبلغ چھ ہزار روپیہ قرض لیکر مرمت کے علاوہ اسکے بعض حصہ کی ضروری تعمیر (نقصان پہونچ جانے کے اندیشہ سے) کرادیگئی ہے اور کم وبیش ساٹھ ہزار روپیہ اسکی تکمیل وغیرہ کے لئے اور درکار ہے جسکے لئے مسلمانون سے بار بار درخواست کیگئی اور کیجارہی ہے۔

کوئی دردمند ایسا ہے؟ جو اس قومی درسگاہ کی خوشنما عمارت کو مکمل کرادے جسپر مسلمانون کا تقریباً ایک لاکھ روپیہ اب تک صرف ہوچکا ہے؟

معرض

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تمہید

مجلس ندوۃ العلماء نے اپنی پیش بینی اور روشن ضمیری سے بلند آہنگی کے ساتھ جن عظیم الشان مقاصد کو اپنا مطمح نظر بنایا تھا اُن کی اہمیت اور ضرورت نے اپنا سب کو گرویدہ بنالیا ہے اور اب سے بتیس سال پیشتر جن لوگون کو اس کے اغراض و مقاصد سے شدید اختلاف تھا وہ بھی عملاً اس کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کر رہے ہین اور اس کے نظام اساسی کو اپنا نصب العین قرار دیتے جاتے ہین، اگر ذرا غور سے تمام اسلامی انجمنون اور مدارس عربیہ پر نظر ڈالی جائے تو ندوۃ العلماء کے طرز عمل کی صاف جھلک نظر آئے گی، لیکن افسوس صرف اسقدر ہے کہ مسلمانون کا جوش محض وقتی ہوتا ہے اور وہ آیندہ آنے والے واقعات کو

کبھی خاطر مین نہین لاتے اور بدقسمتی سے ہم مسلمانون کی حالت یہ ہے کہ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے تو پھر اُسوقت اُن کو ہوش آتا ہے اور اپنی ساری طاقت اور توجہ اُس کے سدھارنے کی طرف مبذول کرتے ہین،

دوسری قابل افسوس بدبختی ہم مسلمانون کی یہ ہے کہ جب کوئی مفید انجمن یا اہم درسگاہ چند بزرگ ہستیون کے مساعی جمیلہ، ایثار نفس اور عزم و استقلال سے عالم وجود مین آجاتی ہے اور اُس کے بلند مقاصد و اغراض کی اہمیت اور ضرورت روز روشن کی طرح عالم آشکارا ہو جاتی ہے اور وہ سرگرمی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے کی طرف مائل ہوتی ہے تو بجائے اس کے کہ ہم اُس کی بنیاد کو مضبوط سے مضبوط تر کرین اور اُس کو درجۂ تکمیل پر پہونچائین "کل جدید لذیذ" کے طریق پر ہم اپنے سرمایہ اور قوتون کو دوسرے مشاغل اور کامون مین صرف کرنے لگتے ہین۔

جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بنا بنایا کام بگڑنے لگتا ہے اور جسقدر رقوم کی گاڑھی کمائی کا روپیہ اُسپر صرف ہوا ہے وہ بھی رائگان جاتا ہے نہ وہی کام انجام کو پہونچتا ہے نہ یہی کام، افسوس ہے کہ اس سبب سے اکثر ہمارے کارنامے بے نتیجہ رہتے ہین، اور سہل کام بھی دشوار سے دشوار تر ہو جاتا ہے اور اس کے بعد جو کچھ بھی کامیابی ہوتی ہے وہ تلافی مافات تک محدود ہو جاتی ہے اور ترقی کا کوئی زینہ طے نہین ہوتا،

مثلاً تنظیم و تبلیغ کا کام جس ہمراہی سے اسوقت کیا جا رہا ہے اُس کے متعلق ندوۃ العلماء نے بتیس سال پیشتر آواز بلند کی تھی اور ندوۃ العلماء کے روشن خیال علماء

اور مشائخ نے اس آنے والے فتنہ کو اُسی وقت محسوس کرلیا تھا،

اسی لیے ندوۃ العلماء کے بلند ترین مقاصد مین تبلیغ و اشاعت اسلام کا کام بھی داخل تھا اور عرصہ تک خدا کے بھروسہ پر اس کام کو کیا بھی گیا لیکن وہ علما اور مشائخ جن پر خود دُنیا تنگ تھی اور ہے وہ کیونکر اس کو چلا سکتے تھے بالآخر سرمایہ کے نہ ہونے سے اُنھون نے اس صیغہ کو مجبوراً بند کردیا۔

کاش اگر معقول سرمایہ کے ساتھ اُس زمانہ سے اب تک اس کا سلسلہ جاری رہتا تو آج ملک کے گوشہ گوشہ مین ابتدائی مکاتیب اور تبلیغی شاخین قائم کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہوتی اور عام مسلمانون کی مذہبی اور اخلاقی حالت پست سے بلند اور بلند سے بلند تر نظر آتی،

اسی طرح اگر آپ ندوۃ العلما کے دوسرے مقاصد پر نظر ڈالین گے تو آپ کو اس کا اندازہ ہوگا کہ وہ بجائے خود مسلمانون کے واسطے کس قدر ضروری اور مفید ہین اور اب تک اُن سے مسلمانون کو کس قدر فوائد پہونچے ہین اور آیندہ کہین اس سے زیادہ فوائد پہونچنے کی توقع ہے،

اس کے ساتھ ہی یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اس قلیل مدت مین باوجود گوناگون مصائب اور کشمکش کے یہان کے تعلیم یافتہ گروہ نے جو ملکی اور قومی خدمات انجام دی ہین اُس کے صلہ مین وہ ملک سے خراج تحسین حاصل کرچکا ہے۔ ایسی حالت مین کیا اس کی ضرورت نہین ہے کہ آپ متفقہ طور پر ندوۃ العلماء کی ضرورتون کیطرف توجہ فرمائین اور ایک مستقل سرمایہ کی فراہمی سے اُس کی بنیادون کو مضبوط فرمائین،

بہرحال اگر اب بھی بیدار قومون کی طرح مسلمانون مین استقلال و بیداری پیدا ہوجائے تو وہ اپنی حالت سدھارنے کے علاوہ بہت کچھ اسلامی اور مذہبی خدمتین انجام دیسکتے ہین اور ایسے کامون مین آئے دن جو دقتین پیدا ہوتی رہتی ہین اُن کا ہمیشہ کے واسطے خاتمہ ہی ہوجائے۔

کیا عجب ہے کہ یہ ابتلا اور کشمکش کا عبرت انگیز سبق مسلمانون کو اسی لیے دیا گیا ہو کہ وہ آنکھین کھولین، اور اپنے آپ کو اور اپنی قوم کو ہلاکت سے بچانے کی کوشش کرین۔

عام مسلمانون کی فلاح و بہبود کے واسطے مجلس ندوۃ العلماء ۱۳۱۱ھ مین قائم ہوئی تھی جس کو کسی خاص شہر یا کسی خاص صوبہ سے تعلق نہین ہے بلکہ اُس کا ہندوستان کے تمام شہرون اور صوبون سے یکسان تعلق ہے اور انھین عام مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اُس کا سالانہ جلسہ صوبہ ہائے ہند کے کسی نہ کسی مرکزی مقام پر ہوتا رہتا ہے۔

گو ندوۃ العلماء نے بتیسوین سال مین قدم رکھا ہے لیکن اب تک صرف ۱۹- اجلاس ہوچکے ہین، سالگرہ تو اس کی مقتضی تھی کہ بتیس ۳۲ سال مین بتیس جلسے ہوتے مگر افسوس ہے کہ جہان اور مصیبتین پیش آئین وہان بار بار دوسری مصیبت یہ بھی پیش آئی کہ ہر سال بلا تخلف اُس کے سالانہ جلسے نہین ہوسکے

آغاز تحریک اجلاس

گزشتہ سالون مین تعویق اجلاس کا سبب کچھ بھی رہا ہو لیکن اِدھر پچھلے چند سال مین ملک کی عام حالت اسکی مقتضی نہ تھی کہ ندوۃ العلماء کا سالانہ اجلاس منعقد کیا جاتا لیکن جون ہی فضا اس قابل نظر آئی اُس کی طرف پوری توجہ مبذول کی گئی اور ۱۹۲۴ء مین جب ندوۃ العلماء کے اندرونی نظم ونسق سے اطمینان ہو گیا تو ایک قدم عمل کا اور آگے بڑھایا گیا اور ملک کے ممتاز اور سربرآوردہ حضرات سے اس کے متعلق مسلسل خط وکتابت کرکے اُن کی توجہ اس طرف مبذول کرائی، (مجھے اس بات سے دلی مسرت ہے کہ یہ محنت اکارت نہین گئی بلکہ اس کے نہایت مفید نتائج نکلے وما توفیقی الا باللہ)

جب یہ سلسلہ ایک حد تک پہونچ گیا تو اس کی تمام کارروائی کی مفصل یادداشت جلسۂ انتظامیہ منعقدۂ ۲۹ ستمبر ۱۹۲۴ء مین پیش کی گئی اور بعد غور وبحث کے بالآخر باہمی اتفاق سے جلسۂ مذکور مین یہ راے قرار پائی کہ ندوۃ العلماء کا اجلاس نوزدہم خود لکھنؤ مین منعقد کیا جائے۔

خدا کا شکر ہے کہ باوجودیکہ لکھنؤ اُس کا مرکزی مقام ہے اور متعدد بار اُس کے سالانہ جلسے یہان ہو بھی چکے ہین لیکن پھر بھی یہان کے جن سربرآوردہ حضرات کو ندوۃ العلماء کے اغراض ومقاصد کے ساتھ ہمدردی اور دلآویزی ہے ان کے خوش آیند جلسون سے اُن کی نیت نہین بھرتی، اور وہ اس کے منتظر رہتے ہین کہ جب کبھی اس کا موقع ہو تو ندوۃ العلماء کا اجلاس یہین ہو۔

جماعت استقبالیہ کا قیام

اور

اُس کے عہدہ دارون و ارکان کا انتخاب

بہرحال اس قرارداد کے مطابق مقامی ارکان انتظامیہ ندوۃ العلما اور اعیان و عمائد شہر کا ایک مشترکہ جلسہ سب سے پہلے خاکسار کی کوٹھی موسومہ بھوپال ہوس لال باغ مین ہوا اور باہمی تبادلۂ خیالات کے بعد جلسہ برخاست ہوگیا اُس کے بعد اس قسم کا دوسرا جلسہ ۲۵ - جنوری ۱۹۲۵ء کو طلب کیا گیا جو جناب منشی محمد احتشام علے صاحب رئیس کاکوری کی پُرفضا اور وسیع کوٹھی مین منعقد ہوا جس مین بالاتفاق اس تجویز کی تائید کے بعد عملی دور کا آغاز ہوا، مجلس استقبالی قائم ہوگئی، ارکان کا انتخاب ہوا اور اس کے ساتھ ہی اس مجلس کو اختیار دیا گیا کہ وہ آیندہ حسب ضرورت اپنے ارکان کا اضافہ کرتی رہے۔ صدارت اور سکریٹری شپ کیواسطے جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل لکھنؤ اور جناب خواجہ سید رشید الدین صاحب مودودی کے انتخابات علی الترتیب نہایت ہی قابل قدر ثابت ہوئے۔

مجلس استقبالی اور طریق انتظام

مجلس استقبالی کے ارکان و عہدہ داران کے انتخاب کی کارروائی مکمل ہوگئی

تو ۹ فروری ۱۹۲۵ء کو مجلس استقبالیہ کا دوسرا جلسہ طلب کیا گیا، جس مین جلسۂ سالانہ کے آیندہ انتظامات کے واسطے مندرجۂ ذیل دفاتر اور جماعتین قائم کی گئین۔

انتظام استقبال مہمانان و سواری

جناب منشی محمود علی صاحب مینیجر نیشنل کمشنر جناب منشی ابوالحسن صاحب مختار علاقۂ جناب رانی صاحبہ ناناپارہ،

انتظام پخت طعام و فراہمی اشیائے خوردنی

جناب شیخ ہاشم علی صاحب رئیس جگور، جناب خان بہادر حشمت علی خان صاحب پنشنر جیلر لکھنؤ۔

انتظام قیام و آسائش مہمانان

جناب نواب سید امیر حسن خان صاحب بھوپال ہوس خلف اکبر خاکسار ناظم جناب مولوی عبدالودود صاحب مدرس منطق دارالعلوم ندوۃ العلماء، جناب منشی محمد صدیق صاحب مالک صدیق بکڈپو امین آباد پارک لکھنؤ

انتظام فراہمی رضاکاران

جناب مولوی عبدالرحمان صاحب ندوی نگرامی ادیب دارالعلوم ندوۃ العلماء

انتظام تقسیم طعام و ضیافت مہمانان

جناب مولانا محمد شبلی صاحب فقیہ دارالعلوم ندوۃ العلماء، جناب منشی دلاور علی صاحب تاجر خشت لکھنؤ

انتظام آرائش دارالعلوم وصفائی راہ وصحن

جناب منشی غلام حسین صاحب ہیڈ ماسٹر آرٹ اسکول لکھنؤ جناب ماسٹر عطا کریم صاحب بی۔ اے۔ مدرس اوّل انگریزی دارالعلوم ندوۃ العلماء

انتظام فراہمی سامان وآرائش

جناب منشی مشرف علی صاحب ملازم بھوپال ہوس لال باغ لکھنؤ۔ جناب سید عبدالرحمان صاحب رئیس گھسیاری منڈی لکھنؤ

انتظام دفتر واقفیت عامہ

جناب مولوی محمد سلیم صاحب مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء

انتظام فروخت وتقسیم ٹکٹ شرکت جلسہ

جناب منشی محمد احترام علی صاحب خلف اوسط جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری

انتظام حفظ صحت ودواخانہ

جناب شفاء الملک مولوی حکیم محمد عبدالحمید صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ

انتظام دارالتفکہ

طلباے دارالعلوم ندوۃ العلماء کی انجمن المعین کیجانب سے دارالتفکہ کا انتظام تھا جس مین ہر قسم کے میوے، پھل، چاء بسکٹ، کیک، برف آب وغیرہ وغیرہ کے انتظامات کیے گئے تھے جس سے معزز مہمانون کو ہر قسم کی سہولت اور آسائش بہم پہونچ رہی تھی۔

جناب مولانا قیام الدین عبدالباری صاحب فرنگی محلی کی اخلاقی امداد مجلس استقبالیہ کو

حضرت مولانا قیام الدین عبدالباری صاحب فرنگی محلی اور جناب شیخ الطاف الرحمان صاحب

قدوائی کی اخلاقی امداد اور اُن کے اثر سے بہت بڑی مالی مدد مجلس استقبالیہ کو حاصل ہوئی اور علاوہ اس کے بزرگان ملت، رؤسا اور امرا کی توجہ بھی ندوۃ العلما کی جانب مبذول ہوئی جو معنوی حیثیت سے انشاء اللہ تعالیٰ استقبل کیواسطے گرانقدر ثابت ہوگی جس کے ارکان ندوۃ العلما دل سے شکر گزار ہین۔

جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ رکن انتظامی ندوۃ العلما

اور

صدر مجلس استقبالیہ کا مشترکہ دورہ

جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ رکن انتظامی ندوۃ العلما کے مساعی جمیلہ بھی شکر گزاری کے قابل ہین کہ جناب ممدوح نے باوجود اپنی پیرانہ سالی کے فراہمی چندہ مین مجلس استقبالیہ کی بہت بڑی مدد فرمائی اور کئی مخصوص مقامات پر جناب منشی اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ کے ساتھ خود بھی تشریف لے گئے اور اودھ کے مشہور با اثر حضرات کو خطوط کے ذریعہ سے بھی متوجہ فرمایا علاوہ آپ حضرت کے جناب مولانا قیام الدین عبدالباری صاحب نے بھی اس دورہ مین شرکت کی تکلیف گوارا فرمائی جو مزید تشکر کا باعث ہے۔

بہ نفس نفیس صدر مجلس استقبالیہ کا دورہ

جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل، صدر مجلس استقبالیہ، جلسہ سے ایک ماہ پہلے اودھ کے مختلف اضلاع کا خود بھی دورہ فرماتے رہے اور خاص خاص لوگون کو ندوۃ العلما کے اغراض و مقاصد

کی طرف توجہ دلاتے ہوئے شرکت جلسہ کی ترغیب دیتے رہے اور ندوۃ العلماء کی مالی ضرورتوں کے واسطے جہاں تک ممکن ہو سکا مالی اعانت کی بھی تحریک کا سلسلہ جاری رکھا۔

آپ کے اس حسن عمل سے ندوۃ العلماء کا اجلاس باوجود تنگی وقت کے نہایت کامیابی ہمارے آنکھوں کے سامنے ندوۃ العلماء کا اجلاس دوم جو قیصر باغ لکھنؤ میں اُن کے والد بزرگوار جناب خان بہادر منشی محمد اطہر علی صاحب مرحوم و مغفور مشیر قانونی انجمن تعلقہ داران اودھ نے اپنے ذاتی صرفہ اور ہمت سے کیا تھا اُس کی اک گونہ اُن کے صاحبزادے نے گویا تجدید فرمادی اور اس طرح پر ندوۃ العلماء سے اپنی ہمدردی اور اپنے خاندانی تعلقات کو قائم رکھتے ہوئے اُس کا عملی ثبوت دیا،

اس کے ساتھ ہی یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جلسہ کے دنوں میں جو دوا دوش آپ نے کی ہے اُس کا ارکان ندوۃ العلماء کے دل پر نہایت گہرا نقش ہے اور بیساختہ حافظ علیہ الرحمۃ کا یہ شعر زبان سے نکلتا ہے۔ ؎

حماک اللہ عن شر النوائب
جزاک اللہ فی الدارین خیرا

طلباے دارالعلوم ندوۃ العلما کا دورہ
اور
فراہمی چندہ

طلباے دارالعلوم کی بھی مختلف جماعتیں بنائی گئی تھیں جو اضلاع اودھ کے مختلف

حصون مین برابر دورہ کرتی رہین اور خوشی کی بات ہے کہ یہ جماعت جہان جہان گئی ناکام نہین رہی اور تھوڑے ہی دنون کے دورہ مین ممبری اور اعانت کی معتد بہ رقوم حاصل کین،

وکلاے ندوۃ العلماء کا دورہ

اور

دفتر ندوۃ العلماء کی مراسلت

مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء نے بھی اودھ کے مشہور چھوٹے اور بڑے مقامات کا دورہ فرمایا اور باوجود اپنی علالت کے نہایت سرگرمی سے اپنے کار مفوضہ کو انجام دیتے رہے اور کافی رقم جلسہ کے اخراجات کے واسطے فراہم فرمائی۔

نیز سید حسن شاہ صاحب سابق سفیر ندوۃ العلماء کا عارضی طور پر تقرر کیا گیا اور اُن کو بھی اودھ کے خاص خاص قصبون مین بھیجا گیا، علاوہ اس کے دفتر ندوۃ العلماء سے بھی حسب معمول خطوط، اشتہارات اور بڑے بڑے پوسٹر تمام ہندوستان کے مشاہیر علماء، مشائخ اور دیگر سربرآوردہ حضرات کے نام بھیجے اور مناسب مقامات اور شہرون مین چسپان کرائے گئے۔ بہرحال ان مجموعی کوششون کا نتیجہ خدا کے فضل سے کامیاب رہا۔

بتدیلی تاریخ اجلاس نوزدہم
اور
ندوۃ العلماء کی رواداری

اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء جس کی تاریخین ۹-۱۰-۱۱- مارچ ۱۹۲۵ء قرار پا چکی تھین اور اُس کے مطابق خطوط اور اشتہارات شائع ہو گئے تھے، لوگون کو دعوتین دیجا چکی تھین، اخبارات مین بھی اعلانات ہو چکے تھے، اس کے بعد حیرت مین صاحب انجمن تبلیغی کانفرنس لکھیم پور، لکھنؤ تشریف لائے اور لکھیم پور کی حالت زار کا ذکر فرماتے ہوئے شدھی کے متعلق سخت اندیشہ کا اظہار کیا اور اس کے متعلق علماء کی ایک کانفرنس لکھیم پور مین جلد مدعو کیے جانے کی ضرورت کو جتایا اور یہ خواہش کی کہ ندوۃ العلما کا اجلاس بجاے ۹-۱۰-۱۱- مارچ ۱۹۲۵ء کے ۸-۹-۱۰- مارچ ۱۹۲۵ء کو ہو تاکہ ۱۱ مارچ ۱۹۲۵ء کو جو کانفرنس تبلیغی شعبہ کی لکھیم پور مین ہونیکو ہے اس مین اُن علماء اور مشائخ کو بھی شرکت کی دعوت دی جا سکے جو ندوۃ العلماء کے اجلاس مین مخصوص طور سے شریک ہونے کو آرہے ہین۔

اس تجویز پر غور کرنے کے لیے ۱۶ فروری ۱۹۲۵ء کو مجلس استقبالیہ کا غیر معمولی جلسہ طلب کیا گیا اور اُس مین غور و بحث کے بعد یہ طے ہو گیا کہ ندوۃ العلماء کا اجلاس نوزدہم بجائے ۹-۱۰-۱۱ مارچ ۱۹۲۵ء کے ۸-۹-۱۰ مارچ ۱۹۲۵ء کو ہو،

اس فیصلہ کے مطابق غیر معمولی طور پر تبدیلی تاریخ کی اطلاع ۲۰ فروری ۱۹۲۵ء سے اُن تمام حضرات کی خدمت مین بھیجی گئی جنکو پہلے شرکت کی دعوت دی جا چکی تھی،

علاوہ اسکے اخبارات مین بھی پے درپے تبدیلی تاریخ اجلاس کی اطلاعین شائع کرائی گئین۔

جس تنگ اور نازک وقت مین جناب مولوی عبدالغفور صاحب مدد گار ناظم ندوۃ العلما نے اس مراسلت اور اشاعت کو ہوشیاری کے ساتھ انجام دیا یہ اُن کی بہترین قابلیت اور صلاحیت کی دلیل ہے اور خدا کا شکر ہے کہ اس تبدیلی تاریخ سے کسی قسم کی کوئی بدنظمی نہ ہونے پائی۔

مین مولوی صاحب موصوف کی مستعدی اور سرگرمی کار کا شکر گزار ہون علاوہ ان سب باتون کے یہ ندوۃ العلماء کی اعلیٰ پایہ کی رواداری ہے کہ ایسے وقت مین اُس نے اثیار اور قربانی کے ساتھ تبلیغی کانفرنس کی ضرورت کو مقدم خیال کرتے ہوئے ایک اہم ذمہ داری کو قبول کرلیا،

کوئی خدا کا بندہ ایسا ہے کہ وہ بھی ندوۃ العلماء کے ساتھ ایسی رواداری کا سلوک کرے اور اُس کی اہم ترین ضرورتون کی طرف اپنی توجہ مبذول فرمائے۔

قیامگاہ جب اجلاس کے ایام قریب تر ہوتے گئے تو دارالعلوم کی عظیم الشان عمارت طلباے دارالعلوم سے خالی کرا کر اور اُن کے آرام و آسایش کا انتظام کرنے کے بعد جلسہ اور مہمانون کے قیام کے واسطے مخصوص کردی گئی۔

نیز اُس کے وسیع صحن مین ایسے مہمانون کے واسطے خیمے بھی نصب کرادیئے گئے جو ایسے موقعون پر خیمے وغیرہ کے قیام کو پسند فرماتے ہین،

علاوہ اس کے شہر مین بھی خاص خاص لوگون کے ٹھہرانے کا انتظام کیا گیا تھا، اس سلسلہ مین جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس لکھنؤ کا اسم گرامی

خصوصیت کے ساتھ ذکر کے قابل ہے کہ آپ نے اپنی اولوالعزمی اور سیر چشمی کی بنا پر بہت سے سربرآوردہ مہمانون کی مہمانداری اور اُن کے آرام و آسائش کی ذمہ داری اپنے سر لی اور ندوۃ العلماء کا بار کم کرنے کے لیئے ممتاز علماء اور دیگر معزز مہمانون کے قیام و طعام کا انتظام خاکسار ناظم ندوۃ العلماء نے بھی اپنے ذمہ لینے کا شرف حاصل کیا۔

انتظام طعام

کھانے کا انتظام اتنا نازک ہے کہ بات بات مین شکایت پیدا ہوجانے کا اندیشہ رہتا ہے مگر جناب شیخ ہاشم علی صاحب رئیس جگور کے حسن انتظام کی یہ دلیل ہے کہ کھانے کی طرف سے کسی کو شکایت پیدا نہیں ہوئی اور مہمانون کے کھانا کھلانے کا جو انتظام مولانا محمد شبلی صاحب اور دیگر حضرات کے سپرد کیا گیا تھا، اُنھون نے بھی اس خدمت کو بڑی قابلیت اور اہلیت کے ساتھ انجام دیا اور اتنے بڑے مجمع مین کسی شخص کو کوئی شکایت پیدا نہین ہوئی۔

انتظام قیام و آسائش مہمانان

کے واسطے جو جماعت منتخب ہوئی تھی اُن مین (نواب) سید امیر حسن خان نے اُن مہمانون کی جو بھوپال ہوس مین قیام پذیر تھے بڑی خاطر داری سے کام لیا اور اپنے عزیز مہمانون کی آسائش کی دُھن مین اپنے آرام و آسائش کو بھول بیٹھے۔

علاوہ اِن کے اُن مہمانون کی تشریف آوری کے موقع پر جو دارالعلوم مین قیام فرمانے والے تھے جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی نے جس مستعدی اور تن دہی اور دلی سرگرمی کے ساتھ اُن کو آرام و آسائش پہونچانے کی کوشش فرمائی ہے اُس کا شکریہ بھی واجب ہے۔

نیز جناب منشی محمد احترام علی صاحب خلف جناب منشی محمد احتشام علی صاحب نے اپنے اُن معزز مہمانون کو جو جناب منشی صاحب ممدوح کی کوٹھی مین قیام پذیر تھے جس طرح آرام و راحت سے رکھا اُس کا شکریہ میرے حوصلہ سے بالاتر ہے۔

انتظام آرائش جلسہ گاہ وصفائی

اس خدمت کے واسطے جناب منشی غلام حسین صاحب ہیڈ ماسٹر آرٹ اسکول اور جناب ماسٹر عطا کریم صاحب بی۔ اے۔ مدرس اول انگریزی دارالعلوم ندوہ منتخب ہوئے تھے، اس سلسلہ مین جناب منشی غلام حسین صاحب ممدوح نے غیر معمولی توجہ کے ساتھ بہترین طریقہ پر آرائش کا انتظام فرمایا اور جماعت رضا کاران (والنٹیرس کور) کے واسطے بہت سے خوشنما بیجاور جلسہ گاہ کے لیئے مختلف قسم کے اسلامی مارکے اور ندوۃ العلماء کے مخصوص ہلالی نشانات تیار کرائے تھے، جو صنعت وحرفت کا بہترین نمونہ تھے۔

اسی کے ساتھ ہی ساتھ شبانہ روز کی محنت مین جناب خواجہ سید رشید الدین صاحب مودودی سکریٹری مجلس استقبالیہ نے نہایت ہی خوشنما طریقہ سے عمارت دارالعلوم کے عظیم الشان ہال کو آراستہ فرمایا تھا اور جا بجا مختلف قسم کے قطعات بھی موقع موقع سے آویزان کیئے تھے جو اس سجاوٹ اور آراستگی کے حسن کو اور بھی دوبالا کر رہے تھے،

آپ نے باوجود عدیم الفرصتی کے جس ہمدردی اور دلسوزی سے کام کیا ہے اُس کی مجلس ندوۃ العلماء دل سے شکرگزار ہے۔

مہمانون کی آمد اور جناب صدر کا استقبال

مہمانون کی آمد کی جب اطلاعین آنے لگین تو مجلس استقبالیہ کا ایک غیر معمولی جلسہ یکم مارچ ۱۹۲۵ء کو ۷ بجے شام کے وقت زیر صدارت خاکسار ناظم مذوۃ العلماء بھوپال ہوس لال باغ لکھنؤ مین منعقد ہوا، استقبال اور مہمانداری کے تمام مراتب طے ہوکر مجلس استقبالیہ کی طرف سے عام اعلان کردیا گیا کہ شرکت اجلاس ندوۃ العلماء کے لیئے جو مہمان باہر سے تشریف لائین گے اُن کے قیام وطعام کا انتظام مجلس استقبالیہ کی جانب سے ہوگا اور اُن کے استقبال اور جائے قیام تک پہونچانے کے لیئے ہر آنیوالی ٹرین کی اوقات مین رضا کارون کی جماعت چار باغ اور لکھنؤ کے سٹی اسٹیشنون پر موجود رہے گی۔

اس تجویز کے مطابق رضا کارون کی مخصوص جماعت بطور نشان، ندوۃ العلماء کا مخصوص مارکہ ہلال اور تارا جو نہایت ہی خوشنما طریقہ سے صنعت کے دیدہ زیب اصول پر جناب منشی غلام حسین صاحب ہڈ ماسٹر آرٹ اسکول کی زیر نگرانی تیار کرایا گیا تھا اور جس کے ہلال کے وسط مین سرخی سے "خادم ندوۃ العلما" تحریر تھا اپنے اپنے سینون پر زیب تن کیے ہوئے ہر آنیوالی ٹرینون مین مہمانون کو دیکھتے اور اُن کو اُن کے جائے قیام تک پہونچاتے تھے۔

رضا کارون کی یہ سرگرمی ایک حد تک بڑی شکر گزاری کے قابل ہے کہ باوجود مہمانون کی کثرت کے اُنھون نے اُن کی مہمانداری اور آرام وآسائش کے مقام تک پہونچانے مین خلل نہ پڑنے دیا اگرچہ مہمانون کا یہ سلسلہ کئی دن سے جاری تھا مگر جب یہ

اطلاع پہونچی کہ جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خان صاحب شروانی صدر الصدور اُمور مذہبی دولت آصفیہ "صدر جلسہ" ۶۔ مارچ ۱۹۲۵ء کو جھانسی میل سے ۱/۲ ۵ بجے شام کے وقت اسٹیشن لکھنؤ پر رونق افروز ہون گے تو مجلس استقبالیہ نے غیر معمولی طور پر استقبال کی تیاریان شروع کردین، اور اس بات کی پُرزور تحریک کی کہ اتنے بڑے مہتم بالشان جلسہ کے صدر کا اُسی شان اور تزک و احتشام کے ساتھ استقبال ہو جس شان سے ایسے جلیل القدر صدر کا ہوا کرتا ہے۔

چنانچہ ۶۔ مارچ ۱۹۲۵ء روز جمعہ کو چار بجے سہ پہر سے جوق در جوق سٹیشن پر لوگونکے جانے کا سلسلہ شروع ہوگیا اور پلیٹ فارم نمبر ۲ پر گاڑی پہونچنے سے پیشتر ایک کثیر مجمع ہوگیا، جس مین ممبران مجلس استقبالیہ، ارکان ندوۃ العلماء، اساتذہ اور طلباے دارالعلوم ندوۃ العلماء کے علاوہ بعض علماے فرنگی محل معہ طلباے مدرسۂ نظامیہ اور بعض دیگر طلبای مدارس اسلامیہ کے مسلمان ممبران کونسل صوبہ اور اکثر مقامی معززین بھی اسٹیشن پر موجود تھے،

مغرب کا وقت آنے پر پلیٹ فارم کی دائین پٹری پر ایک بڑی جماعت کے ساتھ نماز پڑھی گئی۔

ٹرین سوا گھنٹہ دیر کرکے پہونچی مگر تمام لوگ موجود اور چشم براہ رہے اور ٹرین کی آمد پر جناب مولانا محمد حبیب الرحمان خان صاحب شروانی ممدوح صدر جلسہ کا اللہ اکبر کے پُرجوش نعرون مین خیر مقدم کیا گیا اور جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ نے پھولون کا ہار اُن کے گلے مین ڈالا اور پھولون کی بارش مین وہ لوگون سے ملتے ہوے آگے بڑھے اور رضاکارون کا جلوس خاکسار کی کوٹھی واقع جھوپال ہوس لال باغ تک ساتھ آیا

جہان عالیجناب نواب صدر یار جنگ مولانا محمد حبیب الرحمان صاحب شروانی کے رونق افروز ہونے کا انتظام کیا گیا تھا،

کارروائی اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء

اجلاس اوّل

منعقدہ ۱۲ شعبان ۱۳۴۳ھ مطابق ۸ مارچ ۱۹۲۵ء روز یکشنبہ

وقت

۱۱ بجے قبل دوپہر سے ۱½ بجے تک

اجلاس کے متعلق پہلے سے یہ اعلان کردیا گیا تھا کہ عمارت دارالعلوم ندوۃ العلماء کے وسیع ہال مین ۱۱ بجے قبل دوپہر سے شروع ہوگا چنانچہ ۸ مارچ ۱۹۲۵ء کو ۱۰ بجے سے لوگون کی آمد شروع ہوگئی اور عمارت دارالعلوم کا وسیع ہال جو اجلاس کے واسطے آراستہ کردیا گیا تھا ۱۱ بجے سے پہلے تقریباً بھر چکا تھا اور اجلاس کے وقت تمام کرسیان معمور تھین اور پلیٹ فارم پر بہت سے علماے کرام اور بزرگان قوم متمکن تھے، جنکی مخصوص فہرست کسی دوسری جگہ درج کی جائیگی۔ اس سے اس بات کا اندازہ ہوگا کہ جمہور اُمت کے دلون مین جس مین ہر طبقہ اور ہر فرقہ کے اشخاص شامل ہین ندوۃ العلماء کی کسقدر عظمت اور وقعت قائم ہے اور وہ اسکو مسلمانون کے لیئے کسقدر ضروری اور مہتم بالشان چیز خیال کرتے ہین،

ترکی وفد جو بہ سرکردگی جناب نسیم پاشا و عمر توفیق بے اس اجلاس مین شرکت کیلیئے

آج ۶ بجے صبح لکھنؤ پہونچنے والا تھا اور اسی کے ساتھ بہت سے ہندوستانی رہنمایان قوم کے آنیکی بھی خبر تھی، جنکا نہایت بیچینی کے ساتھ انتظار کیا جارہا تھا مگر افسوس ہے کہ نہ تو ارکان وفد ترکی تشریف لاسکے اور نہ بعض رہنمایان قوم جنکا شد و مد کے ساتھ انتظار تھا بروقت پہونچ سکے۔

بہرحال عالی جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان صاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی مملکت آصفیہ کے رونق افروز ہونے پر پورے مجمع نے نہایت گرمجوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا اور بارہ بجے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی جو قاری عبدالرشید صاحب مکی اور مولوی قاری شاہ محمد جعفر صاحب ندوی نے فرمائی جس سے حاضرین بہت کچھ محظوظ ہوئے اس کے بعد جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل نے بحیثیت صدر مجلس استقبالیہ اپنا خیر مقدمانہ خطبہ پڑھا جو حسب ذیل ہے۔

خطبہ خیر مقدم جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرات علمائے کرام و معزز حاضرین!

میرا پہلا فرض یہ ہے کہ منجانب مجلس استقبالیہ بلکہ مسلمانان شہر لکھنؤ آپ سب حضرات کا دلی شکریہ ادا کروں کہ آپ نے ہماری دعوت قبول فرماکر ندوۃ العلماء کے اس نہایت اہم جلسہ میں شرکت کی زحمت گوارا فرمائی، اس سال کے جلسہ کی اہمیت اس وجہ سے زیادہ ہے کہ عرصہ کے بعد ہم کو اس کا موقع ملا ہے اور بہت سی غلط فہمیوں کے رفع کرنے کا اب پھر وقت آگیا ہے، اس سے پہلے بھی ایک مرتبہ کچھ عرصہ تک جب جلسہ سالانہ نہیں کیا گیا تھا تو غلط فہمیاں شروع ہوگئی تھیں اور بالآخر یہی طے پایا تھا کہ ہر سال جلسہ

ضرور کیا جایا کرے مگر افسوس کہ عرصہ تک مجبور رہے، اس مرتبہ گو اگلے سے جلسون کی شانین نہین اور نہ وہ اب ہمارے امکان مین ہے، وہ قربانی دینے والی انصار کی ہستیان اب باقی نہین ہین، نہ ہمارے پاس اب مال و دولت ہی زیادہ رہی ہے غرض کہ بہت سے ناگفتہ بہ اسباب ہو رہے ہین اور اسوقت کی اپنی خامیون بلکہ ہمین اپنی کمزوریون اور مجبوریون کا پورا پورا احساس ہے اس لیے بے تامل اس بات کا اعتراف کرتے ہین کہ آپ کی معزز و منتخب جماعت کے شایان شان مہمانداری کے انتظامات ہم سے نہین ہو سکے با این ہمہ مجھے اس کا بھی یقین ہے کہ جس اہم قومی ضرورت کی خاطر آپ کو یہان تکلیف دی گئی ہے اور نیز ہمارے دلی خلوص کو مدنظر رکھکر آپ ہماری انتظامی خامیون کو نظر انداز فرمائین گے۔

بر کریمان کارہا دشوار نیست

ندوۃ العلماء کے ہر جلسہ کو ہم مسلمانان لکھنؤ اپنے گھر کا کام سمجھتے ہین اور اس بناء پر ایسے مواقع پر پوری یگانگت برتنا چاہتے ہین، مقامی اراکین، ندوہ کے کامون کو اپنی زندگی کی ضروری مصروفیتون مین داخل کیے ہوئے ہین اور ندوہ ہمارا ایک جزو لاینفک بن گیا ہے، اس کے واسطے انتظامات کرنے مین ہمین ایسی کوئی خاص اہمیت نہین معلوم ہونا چاہیئے، ہم اسکو کوئی غیر معمولی بات نہین سمجھتے کہ یہان ندوہ کا جلسہ کرنا ہے، جب کہین سے جلسہ کی دعوت نہ آئے یا ہم صدر مقام پر اجتماع کو قرین مصلحت جانین تو لکھنؤ مین جلسہ کا اعلان کر دیا جاتا ہے، اس طرح ندوۃ العلماء سے جو دلچسپی اہل لکھنؤ کو ہو گئی ہے وہ گویا اُن کے خمیر مین داخل ہے اور کیون نہ ہو! لکھنؤ عالمون اور تعلیم گاہون کا مسلمہ مرکز رہا ہے اور اب بھی ہے، اگلے زمانہ مین اگر حضرت شاہ مینا، شاہ عبدالرحمان، مولانا بحرالعلوم،

مولانا عبدالحی اور مولانا دلدار حسین جیسے باکمال بزرگون سے دور دور کے تشنگان علم یہان آکر سیراب ہوتے تھے تو اسوقت بھی اللہ کے فضل سے مشرقی و مغربی علوم کے نامور اساتذہ اور بہترین درسگاہین، یہان موجود ہین، دارالعلوم ندوۃ العلماء کے علاوہ فرنگی محل کی درسگاہین، مدرسۂ عالیہ فرقانیہ، سلطان المدارس۔ مدرسۃ الواعظین تکمیل الطب کالج وغیرہ اگر ایک طرف علوم مشرقی کے طالب علمون کے لیئے مرکز کشش ہین تو لکھنؤ یونیورسٹی۔ کرسچین کالج، کنگ جارج میڈیکل کالج، شیعہ کالج اور مشہور تعلیم گاہ بنات ایس بیلا تھوبرن کالج وغیرہ دوسری طرف مغربی علوم کی نشر و اشاعت مین شہر آفاق ہین، لکھنؤ کی یہ ایک ایسی خصوصیت ہے جو ہندوستان مین کسی دوسرے شہر کو حاصل نہین اور غالبًا اسی کو پیش نظر رکھکر ہمارے اور آپ کے بزرگون نے نہایت ہی دوراندیشی سے اس دارالعلوم کو جس مین ہم اور آپ آج اسوقت جمع ہین لکھنؤ مین قائم کرنا پسند فرمایا، مرزا غالب نے بھی شاید لکھنؤ کی اسی مرکزیت کو ملحوظ رکھا تھا۔ ع زمین لکھنؤ را مردم چشم جہان بینی

حضرات! آج ہم کئی برس کے بعد ندوۃ العلماء کے جلسہ مین جمع ہوئے ہین، اس اثنا مین ندوہ کے متعدد محسنین اور ہمارے محترم بزرگ جنکی ذات سے ندوہ اور مسلمانونکو بہت تقویت تھی قضاؤ قدر کے فیصلہ کے بموجب ہم سے جدا ہو گئے،

ہم مین سے کون ہے جسے آج ندوہ کے ناظم سابق جناب مولانا حکیم سید عبدالحی مرحوم و مغفور کی یاد نہ آتی ہو، وہ ابتدا ہی سے ندوہ کے نہایت ہی مخلص اور سرگرم کارکن تھے اور اپنی زندگی کے آخری لمحون تک ندوہ کی خدمت مین برابر مصروف رہے۔ ندوہ کا کوئی دور ایسا نہین جسپر مرحوم کا نقش خدمت ثبت نہ ہو، اور ندوہ کے ہمدردون و بہی خواہون یا اس شہر کے مسلمانون مین کوئی ایسا نہ ہوگا جو مرحوم کی پاکیزہ سیرت، سادہ

اسلامی زندگی، خوش خلقی اور نیک دلی کا گرویدہ نہ ہو،

ندوہ کے گزشتہ اور موجودہ کارکنون مین سے کسی کو بے شبہہ اتنی طویل مدت تک ندوہ کی مسلسل خدمت کا موقع نہ ملا اور اس لحاظ سے آپ کی وفات ندوہ کے لیے یقیناً ناقابل تلافی ہے،

سر راجہ تصدق رسول خان کے سی۔ ایس آئی مرحوم تعلقہ دار رہامانگیر آباد اودھ کے باہوش رئیسون مین خاص طور پر ممتاز تھے اور مجلس انتظامی کے رکن ہونے کی حیثیت سے ندوۃ العلماء کو آپ کی ذات سے بڑی تقویت حاصل تھی،

اسی طرح ہمارے طبقہ لکھنؤ کے مشہور قومی کارکن مسٹر ممتاز حسین مرحوم بیرسٹر ایٹ لا نے جس جانفشانی سے مسلمانون کی خدمت کی اس کی یادگار انجمن اصلاح المسلمین کا ممتاز دارالیتامی موجود ہے، جہان انشاء اللہ آج رات کو آپ لوگ علماے کرام کے وعظ سنین گے، مرحوم کو ندوہ کے ساتھ گہری دلچسپی تھی اور جن حضرات کو ۱۹۱۲ء کے اجلاس ندوۃ العلماء مین شرکت کا اتفاق ہوا ہوگا انھین یاد ہوگا کہ جس حیثیت سے آج مین آپ صاحبون کی خدمت کے لیے حاضر ہون۔ بعینہ اسی طرح ممتاز حسین مرحوم نے اس جلسہ کے تمام انتظامات کو اپنے کاندھون پر اٹھا لیا تھا،

حضرت مولانا عین القضاہ رحمہ اللہ علیہ جیسے مقدس بزرگ کے وصال سے صرف لکھنؤ ہی نہین بلکہ سارا اسلامی ہندوستان آج سوگوار ہے ایسے زہد و تقویٰ ایسے توکل و استغنا، اور ایسے علم و عمل اور ایسے جود و سخا والے بزرگ اب مادر گیتی نہین پیدا کرتی، موت العالم موت العالم ایسے ہی مواقع پر صادق آتا ہے۔

حضرات! آپ کو غالباً علم ہوگا کہ ندوۃ العلماء ۱۳۱۱ھ مین قائم ہوا تھا، دوسرے ہی

سال میرے والد مرحوم نے ندوۃ العلما کے جلسہ کو لکھنؤ مین دعوت دی اور مشاہیر علماء مین جو اختلاف ندوہ کے بارہ مین رونما تھا اُس کے رفع ہوجانے کے باعث سب بلکدل ہوکر کام کرنے لگے ۱۳۱۳ھ مین ایک دارالعلوم قائم کرنیکی تجویز ہوئی اور اُسکا افتتاح بھی ۱۳۱۶ھ مین یہین کردیا گیا، پھر جب پٹنہ مین جلسہ ہوا تو جدید تعلیمیافتہ گروہ نے بھی علما کے اس کام مین شرکت کرلی اور اس طریقہ پر علماء، مشائخ اور جدید تعلیمیافتہ اصحاب کے اشتراک عمل کیلیئے ندوہ ایک اچھا مرکز بن گیا،

مسلمانون کے ہر طبقہ کے معزز و باخبر افراد قوم کا یہ اجتماع نہایت درجہ مفید ہونا چاہیئے تھا اور ابتدا مین ایسا ہی معلوم ہوتا تھا کہ ندوۃ العلما کے ذریعہ سے مسلمانونکی اکثر دینی ضرورتین پوری ہوجائین گی، ندوہ کے مقاصد اگرچہ محدود تھے مگر حقیقتاً ان مین اتنی جامعیت تھی کہ اگر ان سب پر عمل ممکن ہوتا تو اس کے ذریعہ سے بڑے بڑے کام سرانجام پاسکتے، مثال کے طور پر ایک اشاعۃ الاسلام ہی کے کام کو لیجیئے،

جس زمانہ مین ندوۃ العلما نے اس کے لیئے آواز بلند کی تھی اگر اُسی وقت کوئی مؤثر انتظام قائم ہوجاتا تو شاید آج ہمین ان بہت سی مشکلات سے دوچار ہونا نہ پڑتا جو شدھی کی تحریک کے باعث پیدا ہوگئی ہین اور جنھون نے نہ صرف مسلمانون کے عام طبقون مین ہیجان و تلاطم پیدا کردیا بلکہ سارے ملک کے امن و امان مین خلل ڈالدیا اور تمام قومی و ملکی تحریکون مین اک گونہ ابتری پیدا کردی - مین یہان اس بحث کو نہین چھیڑنا چاہتا کہ کن اسباب کی بناء پر ندوۃ العلما کے پیش نظر جملہ مقاصد کی تکمیل نہین ہوسکی بہرحال یہ ایک واقعہ ہے کہ عملاً دارالعلوم ندوہ ہی ہماری تمام کوششون کا مرکز بن گیا،

ندوۃ العلما کے زیر اہتمام ایک دارالعلوم بنانے کی ضرورت اسوجہ سے ہوئی کہ علماے کرام کی ایک جماعت نے یہ محسوس کیا کہ مدارس عربیہ مین جو طریقہ تعلیم اور نصاب

عرصہ سے رائج تھا۔ اس مین اگرچہ جزوی تغیرات وقتاً فوقتاً ہوتے رہتے تھے مگر حقیقتاً زمانہ کے دوراس انقلابات کا اسپر بہت کم اثر پڑتا تھا حالانکہ مغربی علوم کی اشاعۃ اور طرز حکومت کی تبدیلی نے اہل ملک کے خیالات اور تمدن نے جو تغیرات پیدا کردیئے تھے ضروری تھا کہ اُن کو پیش نظر رکھکر ایسی تبدیلیان کی جائین جو حالات ملک اور زمانہ کے لحاظ سے موزون ہون،

علامہ شبلی نعمانی مرحوم نے ۱۹۰۲ء مین اسی خیال کو کس خوبی سے ظاہر کیا تھا ؎

"وز بپرسی کہ درین کارچہ تدبیر بود"

"دین ودنیا بہم آمیزکہ اکسیر بود"

یہ کام بھی بجائے خود کچھ اہم نہ تھا اور جسوقت سے جدید تعلیم یافتہ گروہ نے علمائے کرام کے دوش بدوش ہوکر اس دارالعلوم کو پوری سرگرمی سے چلانا شروع کیا تو قدرتاً اس کا مطمح نظر بہت وسیع وبلند ہوگیا اور مسلمانون کی وسیع ترین امیدین اس سے وابستہ ہوگئین تھوڑے ہی دنون مین دارالعلوم ندوہ کی شہرت نہ صرف ہندوستان کے گوشہ گوشہ مین پھیل گئی بلکہ ہندوستان سے باہر اسلامی ممالک مین نیز اُن ممالک مین جہان مسلمانون کی کوئی بڑی آبادی پہونچ گئی تھی اور یہ اُسی کا نتیجہ تھا کہ ۱۹۱۲ء مین ندوۃ العلماء کے سالانہ جلسہ کی صدارت کے لئے علامہ رشید رضا جیسے نامور فاضل وادیب مصر سے چلکر ہندوستان تشریف لائے۔ اور خدا کے فضل سے ہمارے دارالعلوم مین چین وکاشغر کے طلبہ تحصیل علم کرتے رہے،

خود ہندوستان مین اس دارالعلوم کے تعلیمی معیار کی منزلت کچھ کم قابل قدر نہین مانی گئی، ندوہ نے چند ہی سال کی تعلیم مین کم سے کم متعدد ایسے جامع العلوم عالم پیدا کئے

جو مشرقی و مغربی علوم مین دستگاہ کامل رکھتے ہین، ان مین سے ایک میرے برادر عزیز مولوی ضیاء الحسن علوی ایم۔ اے۔ ہین جو گورنمنٹ صوبہ جات متحدہ کے محکمہ تعلیم مین ایک اعلیٰ عہدہ پر فائز ہین اور دوسرے مولوی عبد الباری ہین جو جامع عثمانیہ کے محکمہ ترجمہ مین فلسفۂ جدیدہ کو اُردو مین منتقل کرنے پر مامور ہین اور تیسرے ندوہ کے سابق ناظم جناب مولانا حکیم سید عبد الحئی مرحوم و مغفور کے صاحبزادہ مولوی حکیم سید عبد العلی ہین جو ایک طرف اگر علوم عربیہ کے عالم اور طبیب ہین تو دوسری طرف انگریزی اور سائنس کے گریجویٹ بھی ہین اور انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب ڈاکٹری کی سند بھی حاصل کرلین گے۔

دار المصنفین کے علماء اور کارکنون نے اپنی علمی خدمات کے ذریعہ ملک مین جو مقبولیت حاصل کرلی ہے اس سے آپ سب حضرات بخوبی واقف ہین البتہ شاید آپکو اس کی خبر نہ ہو کہ اس دار العلوم کی انتظامی جماعت مین جو سب سے بڑا تعلیمی عہدہ معتمد تعلیم کا ہے، وہ ندوہ ہی کے ایک فرزند رشید یعنی ہمارے دوست مولوی سید سلیمان صاحب کو دیا گیا ہے، مولوی صاحب موصوف کی قابلیتون کا اعتراف خود ملک اور قوم نے اتنی متعدد حیثیتون سے کیا ہے کہ مجھے یہان کچھ کہنے کی ضرورت نہین،

ندوہ کی اہمیت اور عظمت کا آپ اس سے بھی اندازہ کرسکتے ہین کہ جب ایک وقت منتظمین نے حکومت سے امداد حاصل کرنا چاہی تو ندوۃ العلماء کو قوم کی طرف سے شروع ہی سے ہر قسم کی مالی مدد مل رہی تھی اور مسلمان والیان ریاست بھی خدا کے فضل سے اس کی امداد مین دریغ نہ کرتے تھے مگر یورپ کی گذشتہ جنگ نے جس طرح دنیا کے تمام کامون پر اثر ڈالا، ہمارا دار العلوم بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا، ہمارے دار العلوم کی نامکمل تعمیر سے

(جو محترمہ جناب بیگم صاحبہ بھاولپور کے پچاس ہزار کے گرانقدر عطیہ اور دوسرے باثروت مسلمانون کی امداد کے بھروسہ پر نہایت اعلیٰ پیمانہ پر بنانے کا انتظام کیا گیا تھا) اس کا نمایان اظہار ہو رہا ہے۔

ندوۃ العلماء کے سابقہ دور ترقی کے رُک جانے کی صرف یہی ایک مثال نہین بلکہ جیسا آپ کو اور کل ملک کو معلوم ہے ندوۃ العلماء نے ۱۹۲۱ء مین سرکاری امداد سے دست برداری کرکے جہان ایک طرف قوم کی جان نثاری کا پورا حق ادا کیا وہین خود اپنی بہت سی قیمتی امیدونکو بھی پامال کر دیا اور اگر مجلس خلافت نے سال گزشتہ تک اپنی مالی امداد سے اس کی مدد نہ کی ہوتی تو شاید اس دارالعلوم کی سابقہ تعلیمی روایات کو بھی خیرباد کہنا پڑتا مگر اب جبکہ اُدھر کی امداد بھی بند ہو گئی ہے ندوۃ العلماء کے منتظمین کے پاس سوائے اس کے کوئی دوسرا چارہ کار نہین کہ آپ سب معززین قوم کو اور آپ کی وساطت سے کل قوم کو اپنی ضرورتون سے آگاہ کرکے امداد کے طالب ہون تاکہ آپ اپنی مدد کرنے کا زرین اصول اور خود اپنے پاؤن پر کھڑے ہونے کی مستحسن کوشش بار آور ہو کر قوم کے شاندار مستقبل کا سامان مہیا کر سکین

ہماری ضرورتین قوم کی دیگر ضروریات کی طرح لا انتہا ہین لیکن چند تو ایسی ضروری ہین کہ اگر جلد سے جلد انکا سرانجام نہ ہوا تو اس دارالعلوم سے جو توقعات قومی قائم ہو گئی ہین وہ سب خدانخواستہ خواب وخیال ہو جائین گی جس نامکمل عمارت مین آپ حضرات اسوقت تشریف فرما ہین اس کی صورت خود زبان حال سے ہماری موجودہ بے مائگی پر نوحہ خوان ہے، ہمارے دارالاقامہ کا نقشہ بھی ابھی تک صرف ہوا مین معلق رہا، زمین پر آپ کو اس کا سنگ بنیاد بھی گویا نہ ملیگا جس کے باعث کچھ طلبہ تو اسی تعلیم گاہ مین رہتے ہین اور باقی کے لیے یہان سے فاصلہ پر کرایہ کا مکان ہے،

ہمارا کتب خانہ جو مشرقی و مغربی علوم و فنون کی بہترین کتابون کا ایک بیش بہا خزانہ ہے دار العلوم سے میلون دور ایک کرایہ کے مکان مین پڑا ہوا ہے سب سے آخر مین مگر سب سے بڑھکر ہمین جس چیز کی ضرورت ہے وہ ایک مسجد ہے جس مین ہمارے طلبہ پنجوقتہ نماز جماعت سے ادا کرین،

ان تعمیری ضرورتون کے سوا دار العلوم کے مستقل ماہوار آمدنیون کے نقصانات کی تلافی ہونا ضروری ہے جو سرکاری امداد اور بعض دوسری امدادون کے بند ہو جانے کی وجہ سے پہونچے ہین۔

حضرات! مین جانتا ہون کہ آپ جلسہ کے منتخب شدہ صدر عالیجناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خانصاحب شروانی کے فصیح و بلیغ خطبۂ صدارت کے لیئے مضطرب ہون گے اور مین آپ کو زیادہ دیر انتظار کی تکلیف دینا بھی گوارا نہین کرسکتا مگر ختم کرنے سے پہلے مین یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہون کہ آج جو مقدس و محترم بزرگ یہان دو روز سے تشریف لائے ہین اُن کے اجتماع سے قوم کی اور ندوہ کی بہت بڑی بڑی امیدین وابستہ ہین،

ندوہ کی اہمیت اور اسکا نصب العین دونون سے آپ کی دلی ہمدردی معلوم ہے لیکن جو کچھ مین نے عرض کیا ہے اور جو کچھ آپ ابھی دیگر حضرات سے سنین گے مین امید کرتا ہون کہ اس کا ایک گہرا نقش آپ حضرات کے دلون پر ہوگا کہ آپ اپنی انفرادی و اجتماعی کوششون سے جلد سے جلد ندوہ کو اس گرداب بلا سے نکال لین گے جس مین وہ اسوقت پھنسا ہوا ہے اور اسے اس قابل بنا دین گے کہ اللہ اور اُس کے رسُول کے احکام کی تبلیغ مین اس دار العلوم کے نونہال زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکین،

نصاب تعلیم کے متعلق مجھے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ صرف آپکی توجہ اسکی طرف مبذول کرالون، ملک کا تعلیم یافتہ گروہ اور غالباً اسی دارالعلوم کے طلباے قدیم اور جدید اس مین ترمیم کے متوقع ہین اور اگر زمانہ کے ساتھ ہمکو چلنا ہے تو یقیناً ہمارا فرض ہے کہ اپنے نصاب موجودہ پر پھر نظر ترمیم ڈالین، آخر مین پھر مین شکریہ اور معذرت پر اپنی تقریر کو ختم کرتا ہون اور امید ہے کہ اگر فروگزاشتین ہوگئی ہون معاف فرمایا جائے،

ندوہ کو اپنی موجودہ ضروریات اور پیش نظر مقاصد کی تکمیل مین سب سے زیادہ اُن اصحاب سے مدد ملنے کی توقع ہے جنھون نے گزشتہ پچیس سال مین اس دارالعلوم سے اکتساب علم کیا ہے یا جو آج یہان تعلیم پا رہے ہین۔

جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ جب اپنا مندرجۂ بالا خیر مقدمانہ خطبہ تمام حاضرین کو بآواز بلند سُنا چکے (جو بہت سی پچھلی تاریخون اور ندوہ کی موجودہ ضرورتون پر مشتمل تھا) تو اس کے بعد آپ نے جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خان صاحب شروانی کے لیئے باضابطہ تحریک صدارت پیش کی جس کی جناب مولانا قاری شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری نے مختصر الفاظ مین تائید فرمائی۔

پھر جناب نواب صدر یار جنگ بہادر شکرگزاری کے ساتھ نعرہ ہائے مسرت کی گونج مین کرسی صدارت پر رونق افروز ہوے۔ اور مندرجۂ ذیل خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا۔

خطبۂ صدارت

عالیجناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خانصاحب

شروانی صدر الصدور امور مذہبی ممالک محروسہ

دولت آصفیہ حیدرآباد دکن و رئیس حبیب گنج ضلع علیگڈھ

بہ حیثیت

صدر اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علمائے کرام مشائخ عظام و معزز حاضرین!

مدراس اور ناگپور کے بعد یہ تیسرا موقع ہے کہ مجھ سا ناکارہ اس گرامی اجلاس کی صدارت کے لیے منتخب فرمایا گیا ہے۔ آپ باور فرمائیں کہ میں اس موقع پر اپنے دل میں تین قسم کے خیالات موج زن پاتا ہوں "شکر و امتنان" عزت افزائی و ذرہ نوازی کا۔ ندامت اپنی بے مائگی پر حسرت قحط الرجال پر جو بار بار آپ کو میرے انتخاب پر مجبور کرتی ہے۔ یہ تکلف نہیں

تصنع نہین اظہار واقعہ ہے کہ بغیر آپ کی ہمدردی اور مدد کے یہ ظلوم و جہول اس امانت کے تحمل سے معذور رہے گا۔

امید ہے کہ جن شفیق ہاتھون نے اس رتبۂ بلند پر پہونچایا ہے وہ دستگیری و امداد مین کوتاہی نہ کرین گے۔

حضرات! جب کہ مین اس مجمع عظیم پر نگاہ ڈالتا ہون میری نیاز آگین آنکھین اس چہرہ کو ڈھونڈھتی ہین جو جمال و کمال کے نور سے ہمارے دلون کو ایک ثلث صدی تک منور کرتا رہا۔ جمال مین حسب و نسب کا نور تھا۔ کمال مین علم و عمل کا۔ میری مراد مولوی حکیم سید عبدالحی صاحب مرحوم سابق ناظم ندوۃ العلماء سے ہے۔ کسی مقصد عالی کے حصول مین مخلصانہ اتحاد عمل دلون مین وہ ربط و تعلق پیدا کر دیتا ہے جس کو موت بھی فنا نہین کر سکتی۔ یہی ربط ہے جو ہماری نگاہون کو اُس پاکیزہ صورت کی تلاش مین ہر طرف لیجاتا ہے۔ آج وہ ہم مین نہین ہین مگر اُن کے حسن عمل کا نور ندوۃ العلماء کے در و دیوار سے تابان ہے اور فضل ربانی شامل حال ہے تو صدیون تک رہیگا۔ سید صاحب کی مردم شناسی معاملہ فہمی علمی خدمت اور اخلاص عمل وہ صفات ہین جو اپنی آپ نظیر تھین رحمہ اللہ تعالیٰ وجزاہ عنا وعن سائر المسلمین خیر الجزاء۔

موت کی ایک اور تازہ مصیبت ہے جو عالم اسلامی پر حال ہی مین نازل ہوئی ہے اور جو حقیقی معنون مین موت العالم کی مصداق تھی۔ میرا مقصد حضرت مولٰنا سید عین القضاۃ کی رحلت سے ہے۔ اس دور آخر مین شریعت و طریقت کی جامعیت و استقامت مین مولٰنا کی مبارک ذات آیۃ من آیات اللہ تھی علم کی سرپرستی کی ایک روشن مثال مدرسۂ فرقانیہ ہے۔ رضی اللہ عنہ وقدس سرہ العزیز۔

حضرات! ندوۃ العلماء کے قیام کو ایک صدی کا تہائی حصہ منقضی ہو چکا ہے اس عرصے مین اس کی ضرورت پر بہت کچھ کہا گیا اور لکھا گیا ہے مین اُن مضامین کے اعادے سے ملال خاطر پیدا نہین کرنا چاہتا۔ مگر واقعات عالم اور عالم اسلامی کے مصائب نے جو نئی روشنی اس مسئلہ پر ڈالی ہے اس سے قطع نظر ادائی فریضہ مین قصور ہوگا۔

۱۳۱۱ھ جو ندوۃ العلماء کے قیام کا پہلا برس ہے ہمارے علمی مرکزون مین جمود و سکون کا زمانہ تھا۔ جو روش قائم ہو چکی تھی اور جس طرز کی طبیعتین عادی ہو چکی تھین اس سے تجاوز محال عادی بن چکا تھا۔ سال مذکور کے اجلاس مین ایک اسلامی ریاست کے فرستادہ عالم نے شرکت اجلاس سے اس بنا پر انکار فرمایا تھا کہ وہان نشست کرسیون پر تھی جو پرچہ یہ معذرت لیکر آیا تھا۔ اس کو گویا آج میری آنکھین پڑھ رہی ہین۔

۱۳۴۳ھ جس مین یہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے مذکورۂ بالا مرکزون مین حرکت کی معرکہ آرائیان دیکھ چکا ہے۔

اصلاح نصاب و رفع نزاع کو اپنے مقاصد مین داخل کرنے سے ندوۃ العلماء کا مقصد یہی تھا کہ برباد کن مشاغل سے توجہ کو ہٹا کر ضروری امور کی جانب مائل کرے نصاب مین ایسی ترمیمین کی جائین جن کے ذریعہ سے حالیہ ضرورتون کے پورا ہونے کا سامان ہو۔

یہ مقاصد ۱۳۱۱ھ مین ضروری تھے ۱۳۴۳ھ مین حوادث و واقعات کے تجربہ نے ان کو زیادہ ضروری بنا دیا ہے۔

حضرات! سیاسی معاملات ندوۃ العلماء کی بحث سے خارج رہے ہین - مگر واقعات جو ہماری تعلیم پر مؤثر ہون اُن سے قطع نظر ممکن نہین - واقعات مختلف حیثیتین رکھتے ہین بعض سیاسی ہین بعض تعلیمی بعض مذہبی - ایک ہی واقعہ سے ریاست - تعلیم - مذہب کو یکسان حق کے ساتھ بحث کرنے کا اختیار رہے - بحث کے پہلو البتہ مختلف ہون گے - اسی بنیاد پر ہم دیکھ سکتے ہین کہ گزشتہ واقعات نے کس طرح ندوۃ العلماء کی کوششونکو مرتبۂ ضروری سے ترقی دے کر زیادہ ضروری کے درجہ کو پہونچا دیا ہے اور کس طرح ثابت کیا ہے کہ ہمارے لابُد مقاصد کے لحاظ سے نصاب تعلیمی کی جامع و مانع اصلاح لازم ہے - ندوۃ العلماء نے ابتدا سے اس امر پر زور دیا ہے کہ نصاب تعلیم سے منطق وغیرہ فنون کی غیر ضروری کتابین خارج کر کے ضروری علوم کے اضافہ اور ترقی کے واسطے وقت نکالا جائے تعلیم کا مفہوم خاص خاص کتابون کے الفاظ کے افہام تفہیم تک محدود نہ رہے - بلکہ علوم کی تعلیم پیش نظر ہو - طلبا کے دل علوم کے گنجینہ بنین نہ الفاظ و حواشی و شروح کی دفینہ - نصاب مین ایسے فنون کا اضافہ ہو جن سے بنی نوع انسانی اور ممالک اسلامی کا علم صحیح دماغون مین راسخ ہو - مثلاً تاریخ و جغرافیہ -

غیر ضروری کتابون کے حذف و سقوط سے جو وقت و فرصت حاصل ہو وہ علوم دینیہ خصوصاً کلام مجید پر زیادہ توجہ کرنے مین صرف ہو - ادب عربی پر زیادہ زور دیا جائے -

حالیہ واقعات نے ثابت کیا کہ کسقدر شدید ضروری یہ مقاصد تھے علماء مین دینی استقامت مردم شناسی اور واقعات عالم پر حاوی ہو کر صحیح رائے قائم کرنے کی کیسی ضرورت ہے - ادب عربی کی تعلیم مسلمانون کی ضرورت کے دائرہ سے نکلکر دنیا کی ضروریات مین

شامل ہوگئی - ایشیا اور افریقہ کے ماوراء آج یورپ و امریکہ اس کے انصرام مین پوری کوشش سے مصروف ہین کاش اس ملک نے ۱۳۱۱ھ مین ندوۃ العلماء کی دعوت پر توجہ کی ہوتی - تنگ نظری اور ذاتی اغراض کا نشانہ یہ مجلس نہ بنی ہوتی بتیس ۳۲ برس کی فرصت تیاری اور حصول قابلیت مین صرف ہوئی ہوتی تو آج وہ دردناک منظر ہمارے سامنے نہ ہوتے جن کے اثر سے دل شق ہین اور نگاہین نیچی مین نے اوپر عرض کیا ہے کہ ۱۳۱۱ھ جمود و سکون کا زمانہ تھا جب ہر ایک حرکت ممنوع تھی - ہر تغیر ناجائز - عربی مدارس مین واقعات عالم کا ذکر روا نہ تھا - اخبار بینی نادرست تھی - اس کے تیس ۳۰ برس کے بعد عالم مین واقعات کے سیلاب آتے ہین جو عربی مدارس کی حدود سے بھی ٹکراتے ہین نہ صرف ٹکراتے ہین بلکہ پیہم امواج کی ٹکرون سے ان کی ہستی کو خطرے مین ڈالدیتے ہین - مجبوراً ان کے ساکنین کو درسگاہین چھوڑنی پڑتی ہین - حدود درسگاہ سے قدم باہر نکلتے ہی دنیا دیکھتی ہے کہ یہ قدسی گروہ دوسرون کے قابو مین تھا بجائے اس کے کہ اس طوفان خیز سمندر مین جہاز کے ناخدا ہوتے دوسرون کی ناخدائی پر قانع ہوکر خود مسافر بن بیٹھے ایسے جہازون کا آفتون کی چٹانون سے ٹکرا کر پاش پاش ہونا لازم تھا - ہوا - اور پھر ہوا - نہ دین کی خبر رہی نہ علماء کی ۱۳۴۳ھ جب اس عالم مین قدم زن ہوا تو اُس نے یہ مقولہ ورد زبان پایا -

رفت آن غارتِ دین از برم اے ہوش بیا
تا بہ بینم کہ چہا بر سرِ ایمان رفتہ است

اس کی تفصیل دفتر طلب ہے - لیکن وہ دفتر ابھی آنکھون کے سامنے کھلا ہوا ہے - لہذا حوالہ گوش کرنے کی حاجت نہین معہذا اس موقع پر تفصیل مقصود بھی نہین اجمالی ذکر کافی ہے

دیکھنا یہ ہے کہ یہ سب کچھ کیون ہوا اس لیئے کہ کوئی نظام عمل پیش نظر نہ تھا۔ فی الوقت نظام العمل مرتب کرنے کی قابلیت نہ نصاب تعلیم نے پیدا کی تھی نہ حوادث نے مہلت دی ضرورت عمل کے احساس پر حوادث نے مجبور کیا۔ نظام عمل کی ترتیب جس قابلیت کی داعی تھی وہ مفقود تھی۔ لامحالہ دوسری عاملہ قوتون کے حوالہ اپنے آپ کو کر بیٹھے۔ جب پیشوا پیرو بن جائین گے نتیجۂ ہلاکت ہوگا۔

حضرات! اسلام اول روز سے علم و عمل کی جامعیت لیکر اس عالم مین آیا ہے حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک علم و عمل کا مجموعہ تھی تیئس برس کی قوت عمل کی مثال اولوالعزم رسولون کی پاک زندگیان پیش نہین فرما سکتین تا بہ دیگران چہ رسد۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی دہ سالہ خلافت کے عملی کارنامون کا پلّہ ایک ملک اور قوم کی کامیاب تاریخ کے مقابلہ مین بھی گران ہے شخصی کامیابیان ان کی گرد بھی نہین پا سکتین۔

خلافت راشدہ کے بعد جب حکومت و فرمان روائی کا مرکز ثقل نقطۂ حق سے متجاوز ہو گیا۔ عدل حقیقی کی جگہ جور و ظلم نے لے لی۔ علمار ربانی اُس کی ہمدمی و رفاقت سے کنارہ کش ہو گئے۔ اور خلافت راشدہ کے اہم ترفرض، حفاظت دین کو اپنا شعار بنا لیا۔ ظاہر ہے کہ یہ کوششین اسی حد تک کامیاب ہو سکتی تھین جہان تک شخصی وقت کام دے سکتی تھی۔ ایک خلیفۂ راشد کی سعی کا مقابلہ ممکن نہ تھا یہ انھین بزرگون کی سعی مشکور کا نتیجہ ہے کہ باوجود صدہا تغیرات اور معاندین کی گوناگون کوششون اور تدبیرون کے، دین حق آج بھی اپنی اصلی روح افزا صورت مین جلوہ فرما ہے۔ رضی اللہ عنہم اجمعین لیکن اس عام کنارہ کشی کے ساتھ ہر دور مین بعض علمار ربانی ایسے بھی رہے ہین جنھون نے

باوجود اپنی اعلیٰ شان و تقویٰ و وثاقت کے خلفاء و سلاطین کی مصاحبت و رفاقت اختیار فرمائی ہے اور اس کے ذریعہ سے علم کی دین کی حکومت کی اور خود فرمانروایون کی ذات کی خیرخواہی کا حق ادا کیا ہے اور اس طرح گویا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فرض کفایہ کو ادا کرکے تمام اُمت کی خدمت کی ہے۔ اس مین کوئی شبہ نہین کہ اگر ان بزرگون کے نفوس طیبہ کی روشنی دربارون مین نہ ہوتی تو پھر حکومت سے اسلامی شان بالکلیہ رخصت ہو جاتی اور ظلمت و تاریکی کا ہر چہار طرف دور دورہ ہوتا۔ اس موقع پر یہ خیال دل سے محو نہین کیا جا سکتا کہ کاش خلافت کا دعویٰ رکھنے والے فرمانروا علوم اسلامیہ کے ماہر ہوتے اور ہر ولیعہد کے لیے ان علوم کا سیکھنا لازم ہوتا تو یہ فرمانروا اپنے احکام کے نفوذ اور قوت مین وہ اثر پاتے جو خلافت راشدہ کا ایک نمونہ ہوتا۔ اور اس بے علمی کی وجہ سے جو کشمکش حکومت اور دین مین رہی وہ پیش نہ آتی۔ بنی اُمیہ کی بیباکیون اور مظالم کی تاریکی مین دیکھو وہ سوا دو برس کا دور جو خلافت راشدہ کی صورت مین حضرت عمر بن عبدالعزیز کی ذات گرامی سے اس خاندان کی تاریخ کو نصیب ہوا۔ اس قدر قلیل مدت مین فراست ایمانی کی قوت عدل انصاف کو وسیع خلافت کے چاردن حدود مین لے پہونچی۔ ظلم کی جگہ عدل تھا۔ پامالی حقوق کی جگہ حق رسی۔ رضی اللہ عنہ یہ نتیجہ تھا حضرت کے کمال علم و تقویٰ کا ہر فرمانروا عمر بن عبدالعزیز نہین ہو سکتا تھا تاہم حکومت و علم دین کی جامعیت بہت کچھ ان کو صراط مستقیم پر قائم رکھ سکتی تھی۔

یہ تو جملہ معترضہ تھا۔ کہنا یہ ہے کہ علماء ربانی کا ایک گروہ علم و تقویٰ کی جلالت شان کے ساتھ دربارون کا رفیق رہا ہے۔ بنی اُمیہ کی حکومت مین حضرت امام زہری عبدالملک کے زمانہ سے یزید بن عبدالملک کے عہد تک خلفاء کی رفاقت مین رہے

(ولم یزل مع عبد الملک ثم مع الہشام بن عبد الملک و استقضاہ یزید بن عبد الملک
مرآۃ الجنان سنہ ۱۲۴ھ) امام شعبی عبد الملک کے دربار مین تھے قیصر روم کے دربار مین سفیر
ہوکر گئے تو قیصر ان کی دانشمندی و فہم سے حیرت زدہ ہوکر بول اُٹھا کہ جس قوم مین ایسا
شخص موجود ہو اُس کو دوسرے شخص کا خلیفہ بنانا روا نہین - حجاج بن یوسف اور
عبد الملک سے جو معرکے امام ممدوح کو بر سر دربار پیش آئے وہ بتاتے ہین کہ دربار کی
نزاکتون پر پوری طرح حاوی تھے - امام رجاء بن حیوۃ کی دربار سلیمان بن عبد الملک
مین رسائی نہ ہوتی تو دنیا کو حضرت عمر بن عبد العزیز کی خلافت کی سعادت حاصل نہوتی
امام اعظم نے عہدۂ قضا کی اہلیت اور اسی بناء پر اس کو قبول سے انکار فرمایا - ان کے
شاگرد رشید امام ابو یوسف خلافت ہارونی کے رکن رکین بنے - امایحیٰی بن اکثم کے اثر نے
مامون الرشید کی جو رہنمائی کی وہ تاریخ کے صفحات مین مذکور ہے - علیٰ ہذا القیاس یہ
سلسلہ صدیون تک جاری رہا ہے حافظ ابن ماکولا اور ابن حزم پانچوین صدی مین وزارت
کے بار خطیر کے ساتھ ائمہ رجال و حدیث مین پایہ بلند رکھتے تھے اور ان کی وثاقت
و تقویٰ پر علماء کا اتفاق ہے حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ العزیز
خلافت عباسیہ کی جانب سے سفیر بنکر دربار مین تشریف لیگئے تھے - امام رازی کا
دست امداد غوری کی فتح ہندوستان مین تھا - خلاصہ یہ کہ علماء ربانی مین ایک گروہ
صدیون تک ایسا رہا ہے جو معاملات دنیاوی کا رہنما اور مصلح رہا اور اس مین کوئی
شبہ نہین ہوسکتا کہ بزرگون کی سعی و مشاورت نے مسلمانون کے معاملات کو بہت کچھ
تباہی سے بچایا -

علماء ربانی کی معاملات دنیاوی سے کنارہ کشی اور فرمانروایون کا ان کے

مشورون سے محروم رہ جانا عالم اسلامی کے واسطے مصیبت عظمیٰ تھی اس مین پھر کوئی شبہ نہین کہ یہ کنارہ کشی خود علما کے حق مین بھی اس پہلو سے کچھ مفید نہین ہوئی کہ دنیا کے معاملات سمجھنے اور ان کے حل وعقد کا ملکہ رفتہ رفتہ افسردہ ہوکر رہ گیا۔ عامۂ مسلمین اپنے معاملات مین ان کی رہنمائی سے محروم ہوگئے۔ نتیجہ ظاہر ہے۔ آج صدیون سے مسلمانون مین دو گروہ ہین۔ دیندار اور دنیادار۔ اسلام یہ تقسیم لیکر نہین آیا تھا۔ ایک مسلم کی دنیا اس کے دین سے اور دین اُس کی دُنیا سے علٰحدہ نہین ہے۔ حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا ظہور انبیا علیہم السلام کے اس طبقے مین ہوا جو جامع نبوۃ وحکومت تھے۔ مثل حضرت موسیٰ وحضرت داؤد وحضرت سلیمان علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام خلافت راشدہ کے دور مین سب سے بڑی دنیادار اور سب سے بڑی دیندار شخصیت ایک ہی ہوتی رہی یعنی خلیفۂ وقت عشرۂ مبشرہ رضی اللہ عنہم اجمعین مین غالب تعداد ایسے بزرگون کی ہے جو دولت ومعاملت مین ممتاز تھے حضرت صدیق اکبرؓ کی تجارت حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم کا تمول وتجمل مشہور ہے۔ وادی عقیق کا قصر وایوان اس بیان کے شاہد عدل ہین۔ فقہ حنفی نے تمول اور دولت کے آغوش مین پشتون تک پرورش پائی ہے حضرت حماد کے فضائل مین سخاوت واحتشام بھی شامل ہے۔ رمضان مبارک مین پانسو روزہ دار اُن کے دسترخوان پر افطار کرتے تھے۔ امام اعظم کی سخاوت کی وسعت مشہور روزگار ہے۔ چارسو روپیہ کی قیمت کی چادران کے مبارک شانون پر رہی ہے۔ امام ابی یوسف کا تجمل واحتشام محتاج بیان نہین۔

العلما ورثۃ الانبیاء نے جو شریف ورثہ علما کو بخشا وہ معاملات دنیا سے علٰحدہ

نہ تھا اس لیئے کہ ختم نبوت مین حکومت نبوت سے علیحدہ نہ تھی یہ ورثہ چاہتا تھا کہ حکومت کی رہنمائی مین علماء ربانی کا حصہ ہو۔ صدیون تک ایسا ہی رہا ہے لیکن پھر موقوف بھی ہوگیا۔ واقعات ہائلہ اور مشکلات پر غلبہ اس ورثہ شریف کا لازمہ تھا۔ سفاک حجاج بن عبدالملک اور سلیمان بن عبدالملک کے مزاج پر قابو آسان نہ تھا مگر امام شعبی اور رجاء بن حیوۃ نے اس مشکل کو سہل کر دکھایا۔

اس بے تعلقی کا ذمہ دار یا نتیجہ ہمارا قدیم عربی نصاب تعلیم بڑی حد تک ہے دور اجتہاد گزر جانے کے بعد اور چھٹی صدی ہجری کے بعد تمام تر توجہ کتابون پر آکر ٹھہر گئی متن کی شرح، شرح کے حاشیے، حاشیہ کے تعلیقات مظہر کمال ہین۔ مین اس کمال کا منکر نہین۔ الحمدللہ ماننے والا ہون کفش بردار ہون کہنا یہ ہے کہ اس تعلیم و تربیت اور کنارہ کشی نے دماغون کو معاملات سے عملاً بے لگاؤ کر دیا۔ پشتون کی بے تعلقی نے بیگانہ بنا دیا۔ رہنمائی جو عملی نفوذ قوت کے ساتھ تحریری یا تقریری رہ گئی۔ دنیاداری و دینداری مین خلیج حائل ہوئی اور بُعد بڑھتا گیا۔ بعد کے ساتھ بیگانگی کا آج جو عالم ہے عیان ہے۔ عیان راچہ بیان۔

حضرات! معاملات کی رہنمائی صرف بیان معاملات سے ختم نہین ہو جاتی چاہتی ہے کہ خود معاملات مین در آکر عملی مشکلین حل کی جائین۔ اہل معاملہ کو حل مشکلات مین عملی مدد پہونچائی جائے ہر معاملہ فہمی موقوف ہے تجربہ معاملات پر۔

معاملات کا تجربہ ذہن مین دلیری اور نفوذ پیدا کرتا ہے یہ دلیری باعث ہوتی ہے دوسرون پر غلبہ اور فتح کی۔ جب آپ غالب آکر رہنمائی کرین گے کامیاب ہونگے عمل اور تجربہ کا نہونا سبب ہوتا ہے جھجک اور بے تعلقی کا۔ یہی جھجک اور بے تعلقی

مشکلات کے وقت طبیعتون مین کبیدگی اور رمیدگی پیدا کردیتی ہے - اسی رمیدگی نے وہ مناظر دکھائے ہین جنسے رسمی مناظرے کی کتابین بھری ہوئی ہین - اور جن کا افق تکفیر سے جا ملتا ہے - عدالت کے فیصلون نے جو صورت فقہ حنفی کے عمل کی بنادی ہے وہ دردناک داستان ہے - بعض نامور مسلمانون کی قانونی تصانیف اغلاط سے اسقدر معمور ہین کہ صحت نامہ اصل کتاب سے بڑھ جاتا ہے - کیا علماے کرام فیصلہ فرمائین گے کہ یہ واقعہ ہائلہ ان کی توجہ کا محتاج نہین ہے - طریقہ توجہ وہی ہے جو موصوف الصدر سلف صالحین ہم کو بتا گئے ہین یعنی معاملات پر حاوی اور قادر ہوکر رہنما بننا -

حاوی اور قادر بننے کے لیئے ضرور ہے کہ طریقۂ تعلیم اور نصاب تعلیم دونون مین اصلاح کامل ہو جس سے معاملہ فہم، معاملات عالم سے باخبر علما پیدا ہون - جو عملی زندگی مین داخل ہوکر اپنی قوت فہم و فراست اور معاملہ دانی کا سکہ اہل معاملہ اور کاروباری دنیا کے دلون پر بٹھادین - جب یہ سکہ چلے تو ہدایت و رہنمائی اس کا نشان ہو اور دین کا بول عالم مین بالا ہو جائے -

ندوۃ العلما نے نصاب کی اصلاح سے یہی مقصد پیش نظر رکھا تھا اس کے ابتدائی عہد کی تحریرین پڑھیئے میرے بیان کی شہادت ملے گی - افسوس ہے کہ ابتداءً اس کے مقاصد کے سمجھنے مین علما اور حکومت دونون نے کوتاہی کی - اور ایک ہی وقت مین دونون جانب سے مخالفت کا ظہور ہوا ندوۃ العلما کی صداقت نے اس کا مقابلہ کیا اور فضا صاف ہوگئی - تاہم ترقی کو نقصان پہونچ گیا - اسی کا نتیجہ ہے کہ بتیس سال گزرنے پر بھی پورا سازوسامان بہم نہ پہونچ سکا - دارالعلوم ناتمام ہے

تعلیم کے لیئے سرمایہ اتنا کم ہے کہ کہہ سکتے ہین "نہین ہے"

تا ہم اس کی کوششون کے آثار عالم مین ایسے نہین ہین جو نمایان نہ ہون اور ہم یہ ندامت محسوس کرین کہ ندوۃ العلمار نے کچھ نہین کیا باوجود بے سروسامانی کے اس نے وہ خدمات کی ہین جو تعلیم قدیم وجدید دونون کے سامنے مثالاً پیش کیجا سکتی ہین۔

سب سے اہم اور اول دار المصنفین ہے۔ غالبًا تمام ملک مین یہ اپنی آپ ہی نظیر ہے ندوۃ العلمار کے رکن رکین مرحوم شمس العلما علامہ شبلی نے یہ گوشۂ عافیت اس لیئے قائم کیا تھا کہ مصنفین یہان پناہ پاکر ملک و ملت کو اپنی دماغی محنتون اور علمی کاوشون سے نفع پہونچائین۔ نوآموز فن تالیف سکھین کہنہ مشقون کی ہدایت و رہنمائی کے سایہ مین اس دشوار گزار منزل کو طے کرین۔

حضرات! آج ملک مین موسمی روئیدگی کی طرح رسالے اور کتابین وجود پذیر ہو رہی ہین مگر کتنی ہین جو تحقیق کا حق ادا کرکے لکھی جاتی ہین اور جو اس قابل ہین کہ اپنے فن اور مبحث پر سند یا تسلیم کیجا سکین۔ لہذا ان سے دماغ علمی فیض پاتے ہین نہ ملک کے سرمایۂ علمی مین حقیقی اضافہ ہوتا ہے۔ دار المصنفین کی تصانیف جن صاحبون نے غور سے مطالعہ فرمائی ہین وہ اس امر کی تصدیق فرمائین گے کہ ان مین سے ہر ایک وسیع و عمیق مطالعہ اور کاوش و تحقیق کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ محض عبارت نویسی کے سلیقے یا ادبی لطف کا ظہور نہین ہے۔ دار المصنفین اپنا سرمایہ رکھتا ہے اس کی پشت و پناہ ہندوستان کی دو علم پرور اسلامی ریاستین ہین یعنی حیدرآباد اور بھوپال ادامہا اللہ تعالیٰ بالاقبال۔ کتابخانہ ہے۔ مطبع ہے، ماہوار رسالہ ہے، عمارت ہے، مولوی سید سلیمان صاحب اور مولوی عبد السلام صاحب سے محقق مصنف اور مولوی مسعود علی صاحب مہتمم اس کے سرمایۂ ناز ہین،

بہت سے نوجوان ان علماء کے فیض تربیت سے مؤلف و مصنف بن چکے ہین۔ دائرۂ تالیف و تصنیف اتنا وسیع ہے کہ نقلی و عقلی اور قدیم و جدید علوم اس کے حدود کے اندر داخل ہین ایک اور کارنمایان وہ جامع علماء ہین جو دارالعلوم ندوۃ العلماء کے فیض تعلیم و تربیت سے ملک مین جا بجا پھیلے ہوئے ہین۔ ایک طرف وہ علوم عربیہ کے فاضل ہین دوسری جانب انگریزی علوم کے عالم اور ڈگری یافتہ۔ اسی کے ساتھ کاروباری زندگی مین انگریزی دانون کے دوش بدوش بعض صفات مین فائق۔

جامعیت کا ایک اور پہلو ہے۔ فلسفہ اور سائنس مذہب کے حریف بلکہ دشمن کرۂ ارض کے طول و عرض مین مانے گئے ہین۔ ندوۃ العلماء کے تلامذہ مین ایک سے زیادہ مثالین آپ پائین گے کہ فلسفہ اور سائنس کے بعض شعبون مین ماہر و صاحب تصنیف ہونے کے بعد انھون نے اُن علوم کو دین کا خادم بنایا اور بتایا کہ ایک فلسفی اور ایک سائنس دان خدا ترس مسلمان ہوسکتا ہے اور فلسفہ اور سائنس دین حق کی تائید کی خدمت ادا کرسکتے ہین۔ مولوی عبدالماجد صاحب بی۔ اے اور مولوی عبدالباری صاحب بی۔ اے کی تصانیف پڑھیئے میرے قول کی تصدیق فرمائیگا۔ آخرالذکر اس وقت جامعہ عثمانیہ مین فلسفہ کے پروفیسر ہین فلسفہ کی کرسی ان کے وجود پر مفتخر ہے۔ اسی کے ساتھ دین و اہل دین کو اُن کی ذات سے پوری قوت اہل فلسفہ کے مقابلہ مین ہے ایسے عالم ہمارے پیش نظر ہین جنھون نے ابتداءً مختلف قدیم مدارس عربیہ مین تعلیم پائی اس کے بعد ندوۃ العلماء کے دارالعلوم مین پڑھا پھر اس کے بعد انگریزی کالج کی تعلیم سے فیضیاب ہوئے ان کی شہادت ہے کہ بلندی حوصلہ وسعت نظر اور ذوق علمی جو ندوۃ العلماء کی تعلیم و تربیت سے حاصل ہوا وہ اس سے پہلے یا اس کے

بعد حاصل نہو سکا۔ یہ جامعیت علی گڈھ کی تحریک مین اول سے جاگزین رہی ہے مگر باوجود تمام سروسامان اور نصف صدی ختم ہوجانے کے اب تک وقوع پذیر نہ ہوسکی اور قدیم وجدید علوم کے جامع عالم ابتک ایک بھی ہمارا وہ سرمایۂ ناز مدرسۃ العلوم پیش نہ کرسکا۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء کی تعلیم وتربیت کی یہ خصوصیت رہی ہے کہ اس نے اپنی تعلیم مین علم آموزی وذوق علمی کا اہتمام کتاب آموزی سے زیادہ کیا ہے۔ تربیت مین طلبا مین حوصلہ اور بلندی نظر پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اسی کا ظہور وہ ثمرات ہین جن کا نمونہ ابھی ملاحظہ ہوا۔ دارالعلوم کی خوش قسمتی ہے کہ اس کو ابتدا سے ایسے مدرسین اول ملے جن کا علم وفضل اور علم پروری مسلم ہے۔ مولنا محمد فاروق چڑیا کوٹی۔ مولنا سید شیر علی، شیخ طیب عرب، مولنا سید امیر علی فرنگی محلی، مولنا عبداللہ ٹونکی۔ ان علماء مین ہین جن پر ہندوستان بجا ناز کرسکتا ہے۔ اور جن کی ذات سے ہمارے دارالعلوم کے صفحات تاریخ منور وزرین رہین گے۔ آج بھی ہمارا دارالعلوم مولنا حفیظ اللہ صاحب کی ذات گرامی پر بجا طور پر نازان ہے۔ جبکہ مین اول مدرسین کا نام بنام ذکر کررہا ہون دوسرے مدرسین کی خدمات کی ناقدری نہین کرتا۔ اگر ان کی سعی مشکور طلباء کو اعلی مراتب تک نہ پہونچاتی تو اعلی مدرسین کی تعلیم سے فیضیاب ہونے کا موقع ان کو کب ملتا۔ پس اول مدرسین کا ذکر تمام ان کے معاصرین کا ذکر ہے اور سب بزرگون کی خدمت مین تشکر وامتنان کا اظہار کرنا واجب ہے۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء کی ایک عظیم الشان خدمت یہ بھی ہے کہ اس نے تعصبات کے آہنی خانہ دانون کے نوجوانون کو از سر نو علوم عربی کی تحصیل کی جانب مائل کیا جو صدیون

تک سرچشمۂ علوم رہے تھے، یہ واقعہ ہے کہ ان خاندانون کے افراد نے عربی مدرسون کو چھوڑکر انگریزی اسکولون اور کالجون کی تعلیم اختیار کرلی تھی۔ اور ہمارے عربی مدارس آفاقی سالخوردہ طلباء سے معمور تھے۔ اس واقعہ سے کس کو انکار ہے کہ شہرون کی علمی مجالس کی رونق و شہرت قصباتی خاندانون سے تھی اور رہی۔ لکھنؤ مین فرنگی محل کا خاندان اور دلی مین شاہ ولی اللہ صاحب کا خاندان قصبات ہی سے آیا تھا۔ یہی قصبات ہماری زندگی کے سرچشمہ تھے سلاطین ماضی کی شرافت پروری اور علم دوستی نے سارے ملک مین ان قصبات کا جال پھیلا دیا تھا۔ ہمارے قصبات کا نظام یہ تھا کہ شرفاء کے خالص خاندان جن کے نسب کی حفاظت سلاطین اپنے خزانون سے بھی زیادہ کرتے تھے۔ اُن کی فارغ البالی کے واسطے وسیع اور معقول جائدادین اور معاشین درسگاہین اور اُن کے ساتھ کتاب خانے۔ درسگاہون کے پہلو مین خانقاہین کسی نامور قصبے کی تاریخ پڑھو، یہ تمام لوازم پاؤگے۔ سلطنت کے سارے لوازم کے پورا کرنے کے لیئے انھین قصبات کے سپوت، بادشاہون کے دست و بازو بنتے تھے۔ ابوالفضل فیضی کہان سے آئے۔ علاءالدین کا نامور سپہ سالار نصرت خان کہان کا تھا امیر خسرو کس باغ کی بہار تھے، انھین قصبات کے، اس لیئے شاہجہان کا قول تھا۔ پورب شیراز است زمانہ کی گردش نے اُن مجالس کی بساط لوٹ دی۔ شمعین خاموش ہوگئین۔ ملک مین اندھیرا چھاگیا۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء کی کشش نے انھین قصبات کے ہونہار بچون کو آغوش شفقت مین لیا۔ سید سلیمان۔ عبدالماجد۔ عبدالباری۔ عبدالسلام ایک روز آسمان علم کے تارے بننے والے تھے۔ بنے۔ خدا ان کو روشن و تابان رکھے اور ان کی روشنی سے مسلمان دارین مین مستفید ہون۔

حضرات! میرے خطبے کا بالائی حصہ ان ضروریات مقاصد کے متعلق تھا جو ابتدا قیام ندوۃ العلماء کے باعث ہوئے۔ حال مین ایک جدید ضرورت پیدا ہوئی ہے جو ندوۃ العلماء کی تحریک کو بہت زیادہ اہم اور ضروری ثابت کرتی ہے جنگ عظیم کے بعد جو تغیرات سیاسی کرۂ ارض کی حکومت اور تعلقات مین پیدا ہوئے ہین۔ عیان ہین ممالک اسلامیہ مین بھی تغیرات عظیمہ پیدا ہوئے۔ یہ تمام ممالک تقریباً وہی ہین جن کی مادری زبان عربی اور زندگی اسلامی ہے۔ ان کے گوناگون تعلقات کی وجہ سے امریکہ اور یورپ مین عربی علوم کی تحصیل وخدمت کی تحریک پوری قوت اور تنظیم کے ساتھ قائم ہوگئی ہے کثرت سے قدیم نادر کتابین طبع وشائع ہورہی ہین عربی کے مدارس قائم ہوئے ہین اور بتعداد کثیر طلبا علوم عربیہ کی تحصیل مین مصروف ہین۔ عربی مین جدید تصانیف ہورہی ہین۔ ممالک مذکور الصدر کے غیر مسلم باشندے اپنے اپنے وجود کو نمایان اور بلند کرنے مین مصروف ہین غرض ہر طرف علوم عربیہ مین تفوق اور غیر مسلم اثرات کو قوی کرنے کی کوشش جاری ہے۔ چونکہ یہ باقاعدہ اور منتظم کوشش زندہ اقوام کی ہے۔ لہذا بظاہر اسباب سالہا سال تک پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔

ہماری بے پروائی اور غفلت "ظاہر" نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ حریف اس میدان مین بھی ہم سے بازی لیجائین گے۔ معاملات فقہ کا جو حشر ہوچکا اوپر عرض کرچکا ہون۔ اس سیلاب مین قرآن وحدیث وغیرہ علوم دینیہ کا بھی خدانخواستہ یہی حشر ہونا ہے۔ یہی میل ونہار ہے تو اسلامی علوم حریفون کے قبضۂ مہارت مین ہون گے اور وہ وقت دور نہیں ہے کہ ہمارے مسلمان طالب علم قرآن کریم اور صحیح بخاری وغیرہ

کا ورس لینے یورپ اور امریکہ جائین گے وہان سے جو کچھ پڑھکر آئین گے وہ ظاہر ہے
حریفون کی طرف سے عربی کتابون کے تصانیف کے انبار لگ جائین گے۔ جن کی ظاہری
خوبیون کا شمار نہ ہوگا۔ عربی دان ان کو پڑھین گے اور تباہ ہون گے۔ اس طرح جو چند
حجرے ہوا اور روشنی کے منفذون کو بند کرکے محفوظ خیال کیے گئے تھے وہ بھی محفوظ
نہ رہ سکین گے۔ مذکورۂ بالا تحریک معمولی نہین۔ بہت غور طلب اور نتیجہ خیز ہے۔
اس کا مقابلہ اگر ہو سکتا ہے تو اسی طرز تعلیم سے جس کی کوشش ندوۃ العلماء گزشتہ
ایک ثلث صدی کے عرصے سے کر رہا ہے اور ایسے ہی وسیع الخیال ضروریات زمانہ
سے باخبر اور واقف علماء اور طلباء جدید حریفون سے عہدہ برآ ہو سکین گے جیسے کہ
ندوۃ العلماء اپنے دار العلوم سے پیدا کرنا چاہتا ہے اس کے لیئے خود دار العلوم ندوۃ العلماء
کو جدید ساز و سامان درکار ہوگا وسیع اور عالیشان کتابخانہ جید اساتذہ یورپ کے
علمی السنہ کی تعلیم کا وسیع پیمانہ پر اہتمام تحقیقات کے شائق طلبا جو ممالک غیر کا سفر کرین
اور تحقیقاتی وظائف و مصارف سے مدد یاب ہون خود اپنا عظیم الشان مطبع ؎

یارب این آرزوے من چہ خوش است　　تو بدین آرزو مرا برسان

ہمارے مدارس کی بے سروسامانی اس سے ظاہر ہے کہ حال مین جو فتنۂ ارتداد
پھیلا تو ہر طرف سے یہ صدائین بلند ہین کہ تعلیم تبلیغ کے واسطے جماعتین قائم کیجائین
یعنی قدیم تعلیم اور جماعتین اس ضرورت کے لیئے بھی ناکافی ہین۔ اور واقعہ بھی
یہی ہے۔ تقریر اور تحریر دونون کی وہ قوت نہین جو سننے اور پڑھنے والون کے
دل و دماغ پر سکہ بٹھا دے۔ معلومات کتابون کے ضمائر اور اشارات تک شروح
وحواشی قدیمہ کی عبارات تک محدود۔ کام چلے تو کیونکر شدید ضرورت داعی ہوئی

جدید جماعتون کے قیام کی۔

حضرات! ضروریات و مقاصد اوپر بیان ہو چکے ہین۔ خطرات عرض کیئے گئے ندوۃ العلماء نے جو کچھ کامیابی حاصل کی ہے پیش ہوئی۔ اب سوال ایک ہے اور صرف ایک ہے اور آج کا نہین ہے برسون کا ہے ایک عہد کا ہے۔ وہ سوال ہے سرمایہ کا۔

دار العلوم کی عمارت ناتمام ہے جو عمارت قریبًا ستر ہزار روپیہ خرچ کرکے بنائی گئی ہے وہ خود تکمیل کی محتاج ہے اس کے علاوہ نہ مسجد ہے نہ دار الاقامہ نہ کتاب خانہ نہ دوسری ضروری عمارتین۔ کتابون کا شاندار ذخیرہ ندوہ کے قبضہ مین ہے مگر عمارت نہ ہونے کے سبب دار العلوم سے دور شہر مین ہے اس لیئے اساتذہ اور طلبا اس سے بے وقت فیضیاب نہین ہو سکتے۔

ان مواقع پر عموماً مسلمانون کی بے مائگی اور بے زری کی بحث چھیڑی جاتی ہے لیکن تجربہ یہ بتاتا ہے کہ یہ عذر بارد ہے۔ اگر مسلمان تعلیم اور سرپرستی علم کو اپنی ضرورتون مین سے (جن پر وہ روپیہ بہرحال صرف کرتے رہتے ہین) کسی ایک ضرورت کی برابر بھی مان لین تو ساری مشکلین حل ہو جاتی ہین اگر رؤسا کی سیر و تفریح کے بجٹ کے کسی گوشہ مین بھی یہ مد جگہ پا سکتی تو دار العلوم بھی اب سے بہت پہلے درجۂ تکمیل حاصل کر چکا ہوتا۔ باقی رہی ہوتی صرف علوم کی تکمیل، کاش ان بلند پایہ ہستیون کے کان تک کوئی یہ پہونچا سکتا کہ جس ناموری کے حاصل کرنے کے لیئے روپیہ کا صرف اسراف کی حد تک پہونچ جاتا ہے اس کے حصول اور بقا کا بہترین ذریعہ دارین مین علم کی خدمت ہے نظام الملک طوسی کے عہد مین اللہ بہتر جانتا ہے کہ کتنے انسانون نے ذاتی نام و نمود اور عیش و عشرت مین روپیہ صرف کیا ہوگا آج انکا نام بھی کوئی نہین جانتا۔ لیکن صدیان

گزرچکین نظامیہ بغداد - ونیشاپور وہرات وغیرہ کی بدولت اس کا نام آج بھی بلند آوازہ وروشن ہے اس کی شہرت بہت سے عالی مرتبہ بزرگون کی عظمت کے دامن سے وابستہ ہے جب انکا ذکر چھوگے نظامیہ اور نظام الملک کا ذکر سنوگے۔ امام غزالی حضرت غوث اعظم شیخ سعدی مولنا جامی اور واللہ اعلم کس کس کے نام کے ساتھ نظامیہ اور نظام الملک کا ذکر وابستہ ہے۔ ؎

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اگرچند ہوا خواہان ندوہ ایک معین مدت کے واسطے حصول سرمایہ کو اپنا نصب العین بناکر کوشش فرمائین تو کامیابی محال نہین۔

حضرات! دوران تقریر مین مسلم یونیورسٹی اور عربی مدارس کی تعلیم کی نسبت جو الفاظ مین نے استعمال کیئے ہین - اُن سے آپ یہ نتیجہ ہرگز استنباط نہ فرمائین کہ مین ان کا مخالف ہون یا ان پر تعریض کررہا ہون مین ان درسگاہون کا دیرینہ نیازمند اور خادم ہون - نہ محض دیرینہ بلکہ پشتینی - مگر نیازمندی وخدمت دوسری چیز ہے - امر حق کا اظہا امر آخر ؎

راست می گویم ویزدان نہ پسند دجز راست
حرف ناراست شنودن روش اہرمن است

آخر کلام مین میری زبان آپ کے تشکر سے اور دل امتنان سے لبریز ہے -

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

محمد حبیب الرحمن خان حیدرآباد دکن۔

۳۰ رجب ۱۳۴۳ ہجری

مندرجۂ بالا خطبۂ صدارت جو ۹ اصفحون پر مشتمل تھا اور جس کی مطبوعہ کاپیان اُسیوقت جلسہ مین تقسیم کردی گئی تھین بڑی توجہ اور دلچسپی سے سنا گیا،

حقیقت یہ ہے کہ اس اجلاس کے لیئے جیسے مہتم بالشان اور فاضل صدر کا انتخاب ہوا تھا بلاشبہ ویسا ہی خطبۂ صدارت بھی تھا اور مسلمانون کی جو رہنمائی اس خطبۂ صدارت سے ہوئی ہے اگر اُس کی طرف اُن کی توجہ مبذول رہی تو بہت کچھ اس کی توقع کی جاسکتی ہے کہ مسلمانون کا مستقبل انشاء اللہ تعالی بہت شاندار ہوگا اور وہ اس جمود کی حالت سے گزر کر علم کی درخشان بساط پر متمکن نظر آنے لگین گے،

خطبۂ صدارت کے ختم ہونے پر جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ کھڑے ہوئے اور وہ تار و خطوط پڑھکر سنائے جو اکابر ملت اور بزرگان قوم نے اظہار معذرت مین بھیجے تھے۔

ان خطوط اور تارون سے اس کا صحیح اندازہ ہوسکے گا کہ ندوۃ العلماء کے ساتھ ملک کے ممتاز اور روشن خیال جماعت کو کس قدر شغف اور ہمدردی ہے اور وہ اس کی ہستی کو کسقدر عزیز اور ضروری سمجھتے ہین۔

یہان پر اس کا موقع تو نہین ہے کہ کل تار اور خطوط درج کیے جائین اس لیے مجبوراً اُن مین سے چند چیدہ چیدہ خطوط کا اقتباس و نقل اور تار کا ترجمہ حسب ذیل ہے:

نقل خط جناب آنریبل شیخ عبدالقادر صاحب بیرسٹرایٹ لا صدر پنجاب لیجسلیٹو کونسل لاہور

جناب کرمفرماے بندہ نواب صاحب دام عنایتکم۔ السلام علیکم۔ جلسۂ سالانہ

۹-۱۰-۱۱ مارچ کے لیئے قرار پایا ہے، خدا مبارک کرے اور جلسہ کامیاب اور شاندار ہو افسوس ہے کہ مجھے شرکت سے محروم رہنا پڑے گا کیونکہ ان دنون مین پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے ضروری اجلاس تاریخہائے معینہ مین ہونیوالے ہین، ایک تو ۹ کو ہے جس مین بجٹ پر عام بحث ہوگی اور اس کے بعد ۱۰-۱۱ کو چھوڑکر ۱۲ کو اجلاس ہے اس لیے حاضری سے معذور رہون اور معافی کا خواستگار رہون۔ عبدالقادر

اقتباس خط جناب آنریبل خان بہادر نواب چودھری سید نواب علی صاحب۔ کلکتہ

مخدوم و مکرم جناب نواب صاحب دام مجدہ العالی

بعد سلام مسنون کے گزارش ہے کہ ندوۃ العلماء کا سالانہ اجلاس کا رقعہ مورخہ ۴-مارچ کا ملا تھا، کثرت مشاغل سے مین حاضری سے قاصر رہا، امید کرتا ہون کہ مجھے معاف فرمائین گے، یقین ہے کہ جلسہ کامیاب ہوا ہوگا۔ سید نواب علی

نقل خط جناب آنریبل مولوی فخر الدین صاحب وزیر تعلیم صوبہ بہار و اڑیسہ پٹنہ

جناب من تسلیم۔ گرامی نامہ نمبر ۱۷۲۳ مورخہ ۲-مارچ ۱۹۲۵ء ورود ہوا۔ آپنے جو خصوصیت کے ساتھ گرامی نامہ بہ طلبی ہمارے بھیجا ہے اس کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون مگر افسوس ہے کہ دو وجہین حاضری مین ہمارے مخل ہین، ایک تو یہ کہ ہمارے بائین ہاتھ کے انگوٹھے مین سخت چوٹ آئی ہے اور زخمی ہو رہا ہے اور دوسرے یہ کہ

۸-۹- کو یہان سرکاری کامون کے متعلق ہم نے وقت دیدیا ہے اور اس کا تبادلہ ہونا اسوجہ سے ناممکن ہے کیونکہ ۱۱- مارچ کے بعد پھر کونسل شروع ہوگی اور ہمین وقت نہین ملے گا،

ندوۃ العلماء کے جلسہ مین شرکت کی تمنا عرصہ سے میرے دل مین تھی اور ہے اور یہ ایک ایسا موقع تھا کہ اپنی تمنا کو ہم پوری کرسکتے تھے مگر افسوس ہے کہ بوجوہ بالا بڑی مجبوری معلوم ہوتی ہے بایہمہ اگر کسی طرح کسی روز بھی حاضری کا موقع ہوسکا تو حاضر ہوجائین گے، بصورت عدم حاضری کے معافی کا خواستگار رہون،

آپ کا خادم
بندہ فخرالدین

نقل خط جناب نواب محمد یار جنگ بہادر- حیدرآباد دکن

نواب صاحب مکرم لازال دائما بالعز والنعم

اجلاس ندوۃ العلماء کا اطلاعنامہ اور تبدیلی تاریخ کی دوسری اطلاع موصول ہوئی یاد آوری کا شکریہ عرض ہے۔ حاضری کا بہت شوق تھا لیکن افسوس ہے کہ اجازت سرکار سے نہین ملتی۔ مجبوری ہے۔ واللہ یحفظکم والسلام

محمد یار جنگ کان اللہ لہ

نقل خط جناب آنریبل نواب محمد مزمل اللہ خانصاحب بہادر علی گڈھ

مخدومی و مکرمی سلامت - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ مورخہ ۲۸ - فروری ۱۹۲۵ء پہونچا - باعث کمال شکرگزاری ہوا، جلسہ سالانہ ندوۃ العلماء کی تقریب مبارک ہو - خداوند تعالیٰ آپ کے مساعی حسنہ کو کامیاب کرے مین شرکت جلسہ کی ضرور سعادت حاصل کرتا اگر والا نامہ سامی کچھ عرصہ قبل صادر ہوا ہوتا لیکن اب چونکہ دیگر اشد ضروری امور کے واسطے تاریخین مقرر کرچکا ہون - لہذا حاضری سے قاصر ہون - امید ہے کہ جناب بہمہ وجوہ مع الخیر ہون گے - والسلام

خاکسار

محمد مزمل اللہ

نقل خط جناب صاحبزادہ آفتاب احمد خانصاحب بیرسٹرایٹ لا وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

مکرمی - تسلیم - یقین کیجیے کہ میری دلی خواہش تھی کہ آپ کے جلسہ مین شریک ہون لیکن متعدد کامون کی وجہ سے اس قدر کم فرصت ہون کہ بالکل مجبور ہون - تاریخ کو فنانس کمیٹی کا سالانہ جلسہ ہے ۹ تاریخ کو اکٹریکل کونسل کا سالانہ جلسہ ہے یہ دونون جلسے نہایت اہم ہین اور ان مین میری شرکت ضروری ہے اس لیئے امید ہے کہ آپ معاف فرمائین گے - والسلام

آفتاب احمد

نقل خط جناب مولوی محمد ابوبکر خانصاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس ضلع علیگڈھ

مخدوم و مکرم بندہ جناب نواب صاحب - بعد سلام مسنون عرض ہے کہ دعوت نامہ بابتہ شرکت جلسۂ ندوۃ العلماء موصول ہوکر باعث مشکوری کا ہوا، مین دل سے انجمن ندوۃ العلماء کی کارگزاری کا مداح اور معترف ہون اور اس کی روز افزون کامیابیون کے لیئے دعا کرتا ہون، اس مرتبہ کے جلسہ کی شرکت سے بوجہ علالت معذور رہون، امید کہ میری عدم شرکت معاف فرمائی جائیگی۔

نیازمند

محمد ابوبکر خان

اقتباس خط جناب ضیاء العلوم مولوی مفتی محمد انوار الحق صاحب ایم - اے - ڈائرکٹر شعبۂ تعلیمات ریاست بھوپال

مکرم محترم جناب نواب صاحب بالقابہ زادنوالہم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عنایت نامہ شرف صدور لایا معافی چاہتا ہون کہ بوجوہ چند جواب مین دو تین دن کی تاخیر ہوئی، جناب نے جس لطف خاص سے مجھے ندوۃ العلماء کے سالانہ جلسے مین مدعو فرمایا ہے اس کا شکریہ ادا نہین ہوسکتا، لیکن مجھے دلی ندامت اور افسوس ہے کہ اسوقت میری حاضری محال ہے، اسوقت یہان میرے متعلق اتنے متفرق کام ہین کہ مین اگر چاہون تو غیر حاضری کی اجازت نہین مل سکتی، اس لیئے

مجبور رہون تاہم جناب کے اس بزرگانہ لطف و کرم کا تہ دل سے ممنون اور شکر گزار رہون، ندوہ کی امداد مین سعی و کوشش میرے لیئے کسی خاص تحریک کی محتاج نہین ہے، مین ہر وقت اس کے لیے دل و جان سے کوشش کرنے کے لیے تیار رہون۔ لیکن غالباً آپ کو علم ہوگا کہ حضور سرکار عالیہ دام اقبالہا کچھ عرصہ سے باہر تشریف فرما ہین اور گو ہر وقت تشریف آوری کا انتظار ہے لیکن ابھی تک یہان رونق افروز نہین ہوئین جلسۂ سالانہ کا زمانہ اب بالکل قریب آگیا ہے اس لیے اس موقع تک تو کامیابی کی امید مشکل ہے۔ امید کہ آپ ہر طرح مع الخیر ہون گے۔ مین مکرر شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عریضہ کو ختم کرتا ہون۔

نیاز مند مخلص

مفتی محمد انوار الحق

اقتباس خط جناب قاضی محمد خلیل صاحب رئیس بریلی

حضور نامہ میری طلبی مین پہونچا تھا لیکن۔

"گمان نیست بود منت زبیدہ دی"

"بدست مرگ وے بدتر از گمان تونیست"

ندوہ سے مجھکو ہمیشہ سے دلچسپی رہی ہے، پھر بالخصوص جناب کا بلانا اور باصرار بلانا بسر و چشم آتا مگر کیا کرون دائم المریض ہو گیا ہون، ضیق النفس نے ناک مین دم کر دیا ہے بالخصوص سرما مین تو ہر سانس پر آخری ہونے کا گمان ہوتا ہے، جس روز حضور نامہ آیا ہے کچھ افاقہ ہو چلا تھا اور سمجھ لیا تھا کہ ذرا بھی سنبھل گیا تو کم از کم ایک روز کو ضرور حاضر

ہوجاؤن گا - مگر بدقسمتی سے یکایک طبیعت زیادہ بگڑ گئی اور اب تک نہین سنبھلی ہے اسوقت بھی بدقت یہ عریضہ لکھا ہے - والعذر عند کرام الناس مقبول - حاجز

محمد خلیل

اقتباس خط جناب مولوی شاہ نظام الدین صاحب جہجہری واعظ ممالک محروسہ دولت آصفیہ حیدرآباد دکن

عالیجناب ہمدرد قوم نواب صاحب ناظم ندوۃ العلماء دام مجدکم - وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، حقیر نہایت شوق وتمنا سے قصد شرکت جلسہ کا رکھتا تھا مگر عین وقت پر بخار، نزلہ، کھانسی، مین ایسا مبتلا ہوا کہ سفر کی ہمت پست ہوگئی، بیحد افسوس کے ساتھ معافی کا خواستگار ہون اگر کچھ بھی طبیعت درست ہوتی تو ہمرکاب جناب صدر حاضر خدمت ہوتا -

نظام الدین جہجہری

نقل خط جناب مولوی سید محمد قاسم صاحب صابری رحمانی معلم العربیہ مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ

مکرم ومحترم جناب ناظم صاحب ندوۃ العلماء زادلطفہٗ - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مجھے ندوۃ العلماء سے دلی ہمدردی ہے میری دلی خواہش تھی کہ اس مرتبہ جس طرح ممکن ہوگا اس سال کے اجلاس ندوۃ العلماء لکھنؤ مین انشاء اللہ ضرور شرکت کرون گا مگر نہایت

حسرت وافسوس کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ ملازمت سرکاری کی وجہ سے سخت مجبوری ہے جن تاریخون مین اجلاس ندوہ قرار پایا ہے اُنھین تاریخون مین ہمارے یہان کا سالانہ امتحان درپیش ہے جسکے سبب سے رخصت کسی طرح نہین مل سکتی، اللہ تعالیٰ ہر طرح سے جلسہ کو کامیاب بنائے، جہان تک ممکن ہوگا معززین اہل شہر کو جلسہ کی شرکت کی طرف توجہ دلاؤن گا۔

سید محمد قاسم صابری رحمانی

نقل خط جناب مولانا ابوالوفا محمد ثناء اللہ صاحب از دفتر اہلحدیث امرتسر

مکرمی ومحترمی زادعنایتکم۔ السلام علیکم۔

مین نہایت ندامت سے اظہار کرتا ہون کہ مین جلسہ ندوۃ العلما مین شریک نہین ہوسکتا ہون امیدوار معافی ہون

آپ کا باوفا

ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری

نقل خط جناب مولوی محمد یعقوب صاحب وکیل مرادآباد ممبر لیجسلیٹو اسمبلی از دہلی

جناب مکرم۔ السلام علیکم۔ ندوۃ العلماء کے جلسہ کی اطلاع پہونچی، مجھے نہایت مسرت ہے کہ ایک عرصہ کے جمود اور سکون کے بعد تحریک ندوہ مین پھر زندگی کے آثار ظاہر ہوتے ہین، ندوۃ العلماء سے میرا تعلق اُس کی ابتدائی زمانہ سے رہا ہے اور مجھے اس بات کا کامل یقین ہے کہ علماء کرام کی جانب سے جسقدر تحریکین پچھلے

زمانہ مین قائم ہوئی ہین، ندوۃ العلما کے مقاصد اور اُس کا نظام عمل اُن مین سب سے زیادہ مسلمانون کے واسطے مفید ہے، خاصکر دارالعلوم ندوۃ العلمائے جس قسم کی تعلیم کا بیڑا اُٹھایا ہے وہ قوم کے واسطے نہایت ہی مفید اور موصل الی المقصود ہے اور دارالعلوم کے طلبہ نے جن مین سے مولانا سید سلیمان صاحب کو دنیاے اسلام مین اسوقت ایک خاص امتیاز حاصل ہے، ندوۃ العلما کے نصاب تعلیم کی فضیلت کو ثابت اور عیان کردیا ہے اور میری راے ناقص مین ندوۃ العلما کی قائم کی ہوئی صراط مستقیم پر چلنے سے ہمارے علماے کرام دین متین کی خدمت بہتر طریقہ سے کرسکین گے،

میری دلی خواہش تھی کہ ندوۃ العلما کے اس جلسہ مین شرکت کی عزت حاصل کرون لیکن افسوس ہے کہ بعض وجوہ سے اس مرتبہ شرکت سے معذور ہون - مین دل سے جلسہ کی کامیابی کا متمنی ہون اور ندوہ کے مقاصد کے حصول کے واسطے دعا کرتا ہون مجھے امید ہے کہ میرے محترم اُستاد علامہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ یادگار دوبارہ میدان عمل مین آکر اپنی کامیابی سے اُن کی آخری تمناؤن کو پورا کریگی، میرا پیام ہمدردی جلسہ کو پہونچا دیجیے۔ والسلام

خاکسار

محمد یعقوب وکیل مراد آباد ممبر لیجسلیٹو اسمبلی

نقل خط جناب ڈاکٹر سیف الدین صاحب کچلو امرتسر

مکرمی و معظمی مولانا صاحب - السلام علیکم۔

میرا ارادہ تھا اور مین نے زبانی مولانا سلیمان صاحب ندوی کی خدمت مین عرض بھی

کیا تھا کہ امسال ندوۃ العلماء کے اجلاس مین شریک ہونگا لیکن حالات مین فوراً تغیر پیدا ہونے کی وجہ سے مجھے اپنا ارادہ ملتوی کرنا پڑا، امید ہے کہ آپ معاف فرمائین گے دست بدعا ہون کہ خدا آپ کے اس جلسہ کو کامیاب کرے اور مسلمانون کی بہتری کے سامان پیدا ہوسکین۔ والسلام

خاکسار

سیف الدین کچلو

نقل خط حضرتِ ریاض خیرآبادی

حضور اقدس۔ تسلیم۔ ندوۃ العلماء کی خدمت، جسپر دل و جان فدا، پھر آپکا گرامی نامہ جس مین مجھسے نااہل کے لیئے وہ الفاظ جو ہمیشہ کے واسطے میرے لیئے طغرائے امتیاز میرا فرض تھا کہ سر کے بل آتا اور موزون ناموزون خیالات گو وہ میری سوائی کا ذریعہ ہوتے پیش کرتا مگر افسوس میرے چھوٹے بھائی سید فیاض احمد رٹائرڈ سب انسپکٹر کی موت نے مجھکو کہین کا نہ رکھا، غربت کی حسرتناک موت ہر وقت میرے کلیجے کو مسل رہی ہے اللہ اُسے غریق رحمت کرے۔

کسی وقت حاضر ہوکر در دولت پہ جبہہ سائی کا شرف حاصل کرون گا،

ضعف پیری زیادہ، مشغلۂ شعر و سخن ترک، آنے والے وقت کا خوف، اللہ خاتمہ بخیر کرے

وقت آخر وقت نازک ہے ریاض

لو لگی ہے شمع کی اللہ سے

ریاض از خیرآباد

ترجمۂ تار جناب مولانا حسین احمد صاحب مدنی (اسیر مالٹا)

افسوس ہے کہ مین حاضری سے معذور ہون ۔ حسین احمد ۔ از سلہٹ

ترجمہ تار جناب مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کلکتہ

افسوس ہے کہ مین شرکت جلسہ سے معذور ہون ۔ میری دلی خواہش ہے کہ خدا آپ کو کامیاب کرے ۔ ابو الکلام ۔ کلکتہ

ترجمۂ تار جناب مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر کامریڈ و ہمدرد دہلی

شریک اجلاس نہ ہونیکا سخت افسوس ہے ، آخر دم تک کوشش کی مگر بوجہ ناسازی کے مجبور رہا کامیابی کے لیئے دعا کرتا ہون ، کامریڈ اور ہمدرد ندوۃ العلماء کی خدمت کے واسطے حاضر ہین ، محمد علی دہلی

ترجمہ تار جناب ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب پرو وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

دعوت کا شکریہ افسوس ہے کہ مین نہین آسکتا ۔ کامیابی کے لیئے دعا کرتا ہون

ضیاء الدین

ترجمۂ تار جناب مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرسۂ عربیہ دیوبند

بوجہ دوسرے جلسہ کے شرکت سے مجبور ہون ۔ شبیر احمد

ترجمۂ تار جناب مولوی ضیاء الحسن صاحب علوی ایم۔اے۔ انسپکٹر عربک مدارس صوبہ متحدہ الہ آباد

حاضری سے معذور ہون ۔ دار العلوم کی ترقی ضروری ہے ۔ ضیاء الحسن

ترجمہ تار جناب مولانا عبد الودود صاحب بریلی

افسوس ہے کہ مین بوجہ علالت اپنی اہلیہ کے شریک نہین ہو سکتا۔ کامیابی کی دعا کرتا ہون

عبد الودود

ترجمۂ تار جناب آنریبل یعقوب حسن سیٹھ صاحب مدراس (از دہلی)

ایک ضرورت سے بمبئی جا رہا ہون، عدم شرکت پر افسوس ہے۔ کامیابی کے لیئے دعا کرتا ہون ۔

یعقوب حسن

مندرجۂ بالا خطوط و تار سنانے کے بعد حسب ذیل تعزیتی تجویزین صدارت کی طرف سے پیش ہو کر منظور ہوئین اور جناب مولانا قاری شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی وقادری نے مرحومین کے لیئے دعاے مغفرت مانگی جس مین جملہ حاضرین نے کھڑے ہو کر شرکت کی۔

تجویز نمبر (۱)

ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ مولوی ممتاز حسین صاحب بیرسٹر۔ مولانا غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری۔ شمس العلماء مولانا مفتی محمد عبداللہ صاحب ٹونکی، مولوی حکیم عبداللہ صاحب پشاوری، بابو نظام الدین صاحب امرتسر، خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب ایم اے امرتسر، خان بہادر مولوی عبدالاحد صاحب، شمس العلماء مولانا ناظر حسن صاحب دیوبندی آنریبل مولوی سید شرف الدین صاحب ممبر کونسل بہار و اڑیسہ، مولانا عبدالسبحان صاحب آنریری پریسیڈنسی مجسٹریٹ و ناظم معین الندوہ مدراس، مولوی عبداللہ صاحب محافظ حجاج بمبئی، شہزادہ مرزا محمد اشرف صاحب گورگانی۔ بی۔ اے افسر تصریفات، حضرت مولانا سید شاہ بدرالدین صاحب سرپرست ندوۃ العلماء شفاء الملک مولوی حکیم عبدالرشید صاحب۔ مولانا حکیم سید ظہورالاسلام صاحب فتحپوری، مولوی نظام الدین حسن، صاحب۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی منتظم حسابات ندوۃ العلماء، مولانا سید امیر علی صاحب مہتمم دارالعلوم اور مولانا شاہ عین القضاۃ صاحب کے انتقال پر ملال پر اپنے دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اُنکے لیے دعاے مغفرت اور اُن کے پس ماندگان سے اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

تجویز نمبر (۲)

ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ جناب مولانا حکیم سید عبدالحی صاحب سابق ناظم ندوۃ العلماء کے حادثۂ وفات روح فرسا پر اپنے دلی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے، مولانا ممدوح کی رحلت سے ندوۃ العلماء کو ایک غیر معمولی

ناقابل برداشت صدمہ اُٹھانا پڑا ہے اور عالم اسلامی کے لیئے ایک دردناک واقعہ ہے، خداے غفور الرحیم سے دعا ہے کہ اُن کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور اُن کے سرمایۂ ناز اور قابل فرزند جناب مولوی حکیم سید عبدالعلی صاحب۔ بی۔ ایس۔ سی، ابوالحسن علی صاحب اور تمام خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تجویز نمبر (۳)

ندوۃ العلما، کا یہ جلسہ علیا حضرت ہر ہائنس سرکار عالیہ بھوپال ادامہا اللہ بالاقبال کی خدمت مین اپنی دلی ہمدردی اور رنج وقلق کا اظہار اُن صدمات مین کرتا ہے جو سرکار عالیہ کو نواب سر عالیجاہ محمد نصراللہ خان صاحب بہادر بالقابہ اور نواب محسن الملک جنرل حافظ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر بالقابہ کی وفات حسرت آیات سے پہونچے ہین، خداوند تعالیٰ حضور ممدوحہ کو صبر واجر عطا فرمائے اور نواب ولیعہد مرحوم وجنرل صاحب مرحوم کو نعمتہاے ابدی سے مالامال فرمائے۔

اسکے بعد ناکسار ناظم ندوۃ العلما نے تجویز نمبر ۴ جو حسب ذیل ہے

تجویز نمبر (۴)

ندوۃ العلما کا یہ جلسہ اعلیٰ حضرت معظم ممی الملۃ والدین سلطان العلوم حضور نظام آصفجاہ سایہ خدا اللہ ملکہ وسلطنتہ کی خدمت مین اپنا دلی سپاس اُس سرپرستی وفیاضی کی بابت پیش کرتا ہے جو دربار آصفیہ سے ملک کی درسگاہون کے ساتھ عموماً اور ندوۃ العلما کے ساتھ خصوصاً مرعی فرمائی جاتی ہے، گزشتہ موقع پر جو شاہانہ عطیہ تین سو روپیہ ماہوار وظیفہ کا دارالعلوم ندوۃ العلما کے واسطے جاری فرمایا گیا وہ خصوصاً اس موقع پر قابل ذکر ہے کہ اُس نے دارالعلوم

مذکور کو مالی حالت کے درست کرنے مین آب حیات کا کام کیا،
خداوند تعالیٰ ذات شاہانہ کو مع شاہزادگان بلند اقبال عرصۂ دراز
تک سلامت باکرامت رکھے "

پیش کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت خسرو دکن خلد اللہ ملکہ، کی روشن ضمیری
شاہانہ فیاضی، تعلیمی و مذہبی ہمدردی و دلچسپی اور ندوۃ العلماء کے
قیام سے اسوقت تک دولت آصفیہ کی جو نظر التفات اسپر مبذول رہی
ہے ذکر کرکے بعنوانے من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ واجبی شکرگزاری
کی دلی خلوص کے ساتھ تحریک کی - اس کے بعد جناب منشی محمد احتشام علی
صاحب رئیس کھڑے ہوئے اور یہ فرمایا کہ یہ ایسی تجویز ہے کہ جسکی
دلی مسرت کے ساتھ بالاتفاق تائید کی جائے گی - پھر آپ نے
دولت آصفیہ کی تعلیمی امداد اور عام مذہبی رواداری و سرپرستی
کا ذکر کرتے ہوئے اس تجویز کی پُرزور الفاظ مین تائید فرمائی اور
تمام حاضرین نے اس تجویز کو بنظر استحسان و شکرگزاری دیکھا اور
بالاتفاق منظور کیا -

پھر خاکسار ناظم ندوۃ العلماء نے تجویز نمبر ۵ کے پیش ہونے کی تحریک کی جس کے
الفاظ یہ تھے -

ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر
دام اقبالہ ریاست بہاولپور کی تخت نشینی اور ولی عہد مسعود کی ولادت پر

دلی مسرت اور انبساط کا اظہار کرتے ہوئے مبارکباد دیتا ہے اور دعا
کرتا ہے کہ ترقی عمر و اقبال کے ساتھ دین و ملت کی خدمت کی مزید برمزید
توفیق سعید عطا ہو۔

اس تجویز کو پیش کرتے وقت خاکسار نے اُن تعلقات کا اظہار کیا جو ریاست بھاول پور سے ندوۃ العلماء کو حاصل ہین اور خاکسار کی اخلاصمندانہ دلی تحریک کے بعد ندوۃ العلماء کے پُرجوش اور قابل و بہترین وکیل مولانا غلام محمد صاحب شملوی کھڑے ہوئے اور نہایت پر زور الفاظ مین آپنے اسکی تائید فرمائی اور وقتاً فوقتاً جو گرانقدر امداد ریاست بھاولپور سے ندوۃ العلماء کو حاصل ہوتی رہی ہے اُن سب کا اظہار فرمایا۔ اس کے بعد دلی جوش کے ساتھ نعرہائے مسرت مین یہ تجویز بالاتفاق منظور کی گئی۔

اس کے بعد نماز ظہر کے واسطے جلسہ برخاست ہوگیا۔

اجلاس دوم

۸ مارچ سنہ ۱۹۲۵ء روز یکشنبہ

وقت

۲ بجے سہ پہر سے ۴ بجے سہ پہر تک

نماز ظہر کے بعد اجلاس پھر شروع ہوا اور خاکسار نے بحیثیت ناظم ندوۃ العلماء

پنجسالہ کارروائی کی رپورٹ پیش کی جس کا ابتدائی حصہ خود خاکسار نے پڑھکر سنایا اور دیگر حصون کے انتخابات مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلما نے پڑھے جو حسب ذیل ہے۔

رپورٹ پنجسالہ جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب بہادر ناظم ندوۃ العلما

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

جناب صدر انجمن و اعیان جلسہ

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ تقریباً چھ سال کے بعد ندوۃ العلما کا انیسوان جلسہ دار العلوم ندوۃ العلما کے رفیع الشان ہال مین منعقد ہو رہا ہے اس سے قبل لکھنؤ مین چند بار اور بھی اجلاس ہو چکے ہین گزشتہ جلسون مین دوسرا اجلاس جس عظمت و شان کے ساتھ قیصر باغ کی بارہ دری مین اودھ کے مشہور و معروف بزرگ جناب خان بہادر منشی اطہر علی صاحب مرحوم مشیر قانونی انجمن تعلقدان اودھ کے زیر اہتمام منعقد ہوا تھا اور جسمین مختلف ممالک ہندوستان کے چیدہ اور برگزیدہ روشنخیال علماے کرام و مشائخ عظام جلوہ فرما تھے جن لوگون نے اس کا جانفزا منظر اپنی

آنکھون سے دیکھا ہوگی آنکھین اُن بزرگ اور مہتم بالشان ہستیون کے دیکھنے کے واسطے ترستی ہون گی جو ہمیشہ کے واسطے ہم سے جدا ہو گئے۔

درحقیقت ندوۃ العلما کی بقاو ہستی جو بلا کسی مستقل سرمایہ کے اسوقت تک قائم و برقرار ہے، اس مین انھین بزرگون کے خلوص اور مساعی جمیلہ کا زیادہ تر دخل ہے مشہور ہے کہ تاریخ اپنا اعادہ خود کرتی ہے حسن اتفاق سے آج کا جلسہ بھی زیادہ تر ایک لائق باپ کے سرمایۂ ناز فرزند جناب منشی اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ کی سعی بلیغ کا مرہون منت ہے، خدائے بزرگ و برتر سے دعا ہے کہ جو خوشگوار نتائج گزشتہ جلسہ مذکور الصدر سے پیدا ہوئے تھے اس سے زیادہ عمدہ نتائج اس جلسہ کے بعد پیدا ہون۔

حضرات! جس عظیم تحریک اصلاح دینی و علمی کو ملحوظ رکھکر روشن خیال زمانہ شناس علماء کرام نے مجلس ندوۃ العلما کی بنیاد ڈالی اور جو اہم اور بلند مقاصد و اغراض اُس کے قرار پائے وہ ندوۃ العلما کی ابتدائی روداد ون مین مفصل مندرج ہین اُن کے مطالعہ سے ندوہ کے مقاصد کی اہمیت پر کافی روشنی پڑ سکتی ہے۔

جلسہ ہاے مابعد کی روداد ون اور مختلف تقریرون اور تحریرون کے ذریعہ سے وہ بار بار دہرائے جا چکے ہین۔ اس لیے اُن کے اعادہ کی ضرورت نہ تھی لیکن زمانہ کے انقلاب اور ملک کے تغیر حالات نیز گزشتہ سنین مین ہولناک عالمگیر جنگ کے بعد اُس کے تبعات و عقبات کا جو عام اثر دنیا پر پڑا ہے اور بالخصوص عالم اسلام اور سرزمین ہند مین جو جدید واقعات پے در پے رونما ہو رہے ہین اُنپر نظر کرتے ہوئے اس کی ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ پھر ایک بار اُن مقاصد و اغراض کا مختصر لفظون مین

اعادہ کیا جائے تاکہ عام طور پر اُن کی ضرورت و اہمیت لوگون پر واضح ہو جائے اور ہم سب کو یہ سوچنے اور سمجھنے کا موقع ملے کہ ہم ندوۃ العلماء کے اغراض و مقاصد جلیلہ کے تحت مین کیونکر دار العلوم کو منتہاے کمال تک پہونچا سکتے ہین اور ہم کو تعلیمی اصلاح و ترقی کی حیثیت سے کیا کچھ کرنا باقی ہے اور آیندہ دار العلوم کو حقیقی معنون مین مفید قوم و ملت بنانے کے لیئے اس بیسوین صدی مین ہم کو اور کیا کیا اہم کام انجام دینا ہین۔

حامیانِ ملّت اور رؤساے قوم کو کہانتک ہماری حوصلہ افزائی اور ندوہ کی اعانت کی ضرورت ہے،

حضرات! بدقسمتی سے ابتک مسلمانان ہند مین بعض طبقات ایسے ہین جو ندوہ کے عظیم الشان مقاصد و اغراض اور اس کی اہمیت سے ناواقف اور بے خبر پائے جاتے ہین - اور وہ دار العلوم کو محض ایک معمولی دینی عربی مدرسہ خیال کرتے ہین اور اُس کے قیام یا بقا کو کچھ زیادہ ضروری نہین سمجھتے اس لیئے کہ ہندوستان مین متعدد ایسے عربی مدارس موجود ہین جو اُن کے خیال کے موافق اس فرض کو باحسن وجوہ انجام دے رہے ہین، طبقہ علماء مین بھی بعض افراد ایسے پائے جاتے ہین جو دار العلوم کی اصلاح شدہ تعلیم کو مروجہ تعلیم پر ترجیح نہین دیتے اور اس کی ضرورت کو محسوس نہین کرتے یہ خیالات اگر آج سے چالیس پچاس برس قبل ہوتے تو چنداں حیرت انگیز نہ تھے جبکہ ہر نئی بات کانون کو گران معلوم ہوتی تھی لیکن زمانہ حاضرہ مین جبکہ قومی ادبار اور پستی کی کوئی حد نہین رہی اور مغرب کے علوم جدیدہ نے (جنکی بنیاد محسوسات اور مشاہدات پر رکھی گئی ہے) علوم قدیمہ یونان کو دفتر پارینہ بنا کر اور

پرانے طرز استدلال اور طریقۂ بحث و نظر کو بدل کر اور جدید آلات سائنس سے مسلح ہو کر علمی دنیا مین قدم رکھا ہے اور اس مغربی تمدن کے بیسوین صدی کے روز افزون تغیرات نے غیر ملکی اور وطنی اور اقتصادی اور سیاسی نئے نئے مسائل پیدا کر کے عالم اسلامی مین ایسی پُر آشوب اضطرابی حالت پیدا کر دی ہے جو ایک مستقل شاہراہ علم و عمل اور صراط مستقیم کی متقاضی ہے اس حالت کو دیکھتے ہوئے ہمارے حسرت و افسوس کی کوئی حد نہین رہتی جب ہم عام جمود و سکون اور اپنی قومی غفلت اور عدم احساس پر نظر کرتے ہین نہ ہمکو اپنی قوم و ملت کی پستی و زوال کے صحیح اسباب و علل کا احساس اب تک ہوا ہے نہ ہم اُس کے رفع کرنے کی تدبیرون پر پورے طور پر متفق العمل ہو کر مائل نظر آتے ہین اگر کسی کو میرا اس اظہار واقعات پر مبالغہ آمیز یا بے سر و پا ہونے کا خیال ہو تو مجھکو بتایا جائے کہ پھر آخر کیا سبب ہو کہ آج ندوۃ العلمار کے دار العلوم کی نامکمل عمارت قومی غفلت و بے اعتنائی کی ماتمی تصویر بنی ہوئی ہے حالانکہ زمانہ پکار پکار کر اس کی ضرورت کا اعتراف کر رہا ہے۔

آپ کو یہ سنکر تعجب ہوگا کہ جو ضرورت آج درپیش ہے بتیس سال قبل اسی پیش آنیوالی ضرورت کو مشاہیر علمار کے ایک روشن ضمیر وسیع النظر طبقہ نے جو ندوۃ العلمار کے نام سے موسوم اور مشہور رہے محسوس کر لیا تھا، اور مین بلا خوف و تردید یہ عرض کرتا ہون کہ جو عظیم تحریک اصلاح دینی و علمی علامۂ سید جلال الدین اسد آبادی اور مفتی محمد عبدہ مصری مرحوم کے پیش نظر تھی سب سے پہلے مجلس ندوۃ العلمار نے اسکو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی اور حضرت علامۂ شبلی مرحوم نے اس مین تازہ روح پیدا کی اسی ضرورت کو ملحوظ رکھکر دار العلوم ندوۃ العلمار قائم کیا گیا اور جو

مقاصد و اغراض اُس کے قرار دیے گیئے وہ یہ ہین۔

(۱) علماے کرام کی جماعت مین باہم ربط و اتحاد اور رواداری پیدا کرکے پراگندہ قوتون کو یکجا کرنا۔

(۲) مسلمانون کی نزاع باہمی کے رفع کرنے مین کوشش کرنا۔

(۳) عربی تعلیم کے نصاب مروجہ مین موجودہ زمانہ کی ضرورتون کے موافق ترمیم و اصلاح کرنا تاکہ دارالعلوم سے ایسے روشن خیال علما پیدا ہون جو اپنے علم و عمل و دماغ و قلم و حریت فکر و اجتہاد رائے سے کام لیکر قوم و ملک کی صحیح معنون مین رہنمائی کا فرض ادا کرسکین۔

(۴) مسلمانون کی عام بہبودی

(۵) اخلاق حسنہ کی ترویج

(۶) تبلیغ و اشاعت اسلام

ظاہر ہے کہ یہ مقاصد جلیلہ قوم و ملت کی بقا اور ترقی کے لیئے کسقدر اہم اور کسقدر ضروری ہین کاش اگر وہ تکمیل کو پہونچ گئے ہوتے تو آج مسلمانون کی حالت کچھ اور ہی ہوتی یہ بھی ظاہر ہے کہ آج سے بتیس برس پہلے ان اغراض و مقاصد کی اگر اہمیت مسلم تھی تو آج جبکہ دیگر غیر مسلم اقوام بیدار اور متفق ہوکر اپنی ترقی کیلیے ہاتھ پاؤن مار رہی ہین اور میدان علم و عمل مین تیزی سے گامزن ہین اور اپنی اجتماعی طاقت اور شوخ چشمی سے علم برداران اسلام کو علانیہ چیلنج دے رہی ہین، کیا اس کی سخت ضرورت نہین ہے کہ مسلمان باہم متفق ہوکر مندوہ کے ان اہم اور مفید ترین اغراض و مقاصد کو تکمیل کے درجہ تک پہونچانے کی فکر مین ہمہ تن مصروف ہوجائین کاش اب بھی علماے ملت اور ارباب کار متفق الخیال اور متفق العمل ہوکر تکمیل

مقاصد مین دل سے توجہ کرین اور ان کی اہمیت و ضرورت کو سمجھکر پورے زور و طاقت کے ساتھ کوشش کرین اور دور اندیش حامی قوم و ملت ارباب ثروت اور رؤساے عالی وقار زر و مال سے اعانت فرماکر حوصلہ افزائی فرمائین تو یہ تمام کام بآسانی ایک قلیل مدت مین انجام کو پہونچ سکتے ہین ؎

مشکل بتوجہ تو آسان　　آسان بہ تغافلِ تو مشکل

یہ یاد رہے کہ زمانہ جس برقی رفتار سے ترقی کر رہا ہے اگر ہم بھی اُسی تیز رفتاری کے ساتھ ترقی مین کوشش نہین کرین گے تو ایک دن ایسا آنے والا ہے کہ غالبًا بلکہ یقینًا ہماری قوم کو صفحۂ ہستی سے خدانخواستہ فنا ہوجانا پڑے گا، کسقدر افسوس اور غور کی بات ہے کہ دارالعلوم کے سرچشمۂ علم سے کاشغر، چین، مدراس، رنگون، پشاور، اور کوچین تک کے طلبہ آکر فیضیاب ہون اور خود لکھنؤ اور اودھ کے طلبہ جنکو ہر طرح کی آسانیان حاصل ہین وہ اس نعمت غیر مترقبہ سے محروم رہین اس سے زیادہ بے حسی کی دلیل اور کیا ہوسکتی ہے،

مین پھر مکرر درد بھرے دل سے آپ سب حضرات سے بصد ادب عرض کرتا ہون کہ اُن طوفان خیز عظیم خطرات کو جو عالم اسلامی پر ہر طرف سے محیط ہو رہے ہین پیش نظر رکھکر اُن کے سدباب کی ہر ممکن طریقے سے جلد از جلد سعی و کوشش فرمایئے خود کام کیجیئے اور دوسرون سے کام لیجیئے ایسے مہتم بالشان علمی اور مذہبی خدمات کا اجر عظیم بارگاہ رب العزت سے دنیا اور آخرت مین آپ کو ملے گا اس سے رضاے الٰہی حاصل ہوسکتی ہے اور اس سے آپ کی دنیا بھی سنور سکتی ہے۔

یقین کیجیئے کہ مسلمانون کی دینوی اور مادی ترقی کا مدار بھی حقیقتًا اُن کی مذہبی اور

روحانی طاقت پر موقوف ہے، علامۂ شبلی مرحوم کا یہ مقولہ جو اُنھون نے اپنی تقریرمین میرٹھ کے جلسۂ سالانہ ندوۃ العلمارمین فرمایا تھا لوح دل پر لکھنے کے قابل ہے کہ دوسری قومون کو اگر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے تو مسلمانون کو پیچھے ہٹنے کی ضرورت ہے ؎

درد دین گر قدرے نیز بود بس باشد — زین سپس انچہ توان کرد کنون می باید
فرصت از دست بشد ہر چہ کنی زود بکن — این نہ کاریکہ در و صبر و سکون می باید
این چنین کار بہ تمکین و سکون بر ناید — اندکے نیز درین شیوہ جنون می باید
کار ملت نہ بافسانۂ و افسون باشد — سینۂ سوختہ و درد درون می باید

یاد رفتگان

گزشتہ پانچ چھ سال مین افسوس ہے کہ ایسی قیمتی بزرگ ہستیان اُٹھگئی ہین جنکا فرداً فرداً ماتم کرنا تو نہایت دشوار ہے لیکن ندوہ کے دائرہ کے اندر جو حادثات ہوئے ہین آج قومی حیثیت سے ہم سب کا فرض ہے کہ اُن کا ماتم کرین، اُن کے محاسن کو یاد کرین اُن کی خدمات کا اعتراف کرین اور سب سے بڑھکر یہ کہ اُن کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرین اور دل سے اُن کے واسطے دعاے مغفرت کرین، ان لوگون کے کارنامے ایسے ہین جو ندوۃ العلما کی تاریخ مین ہمیشہ یادگار رہین گے،

(۱) سب سے پہلے مین نہایت افسوس کے ساتھ عرض کرتا ہون کہ یکم فروری ۱۹۲۰ء کو جناب مولانا عبدالسبحان صاحب آنریری پریسیڈنسی مجسٹریٹ مدراس نے ہم لوگون کو ہمیشہ کے واسطے داغ جدائی دیا، مولانا ندوۃ العلمار کے دست و بازو اور معین الندوہ مدراس کے سکریٹری بھی تھے، انکی وفات سے ندوۃ العلمار کو ناقابل تلافی نقصان

پہونچا ہے، ندوہ کا صیغۂ وظائف خاص طور پر اُن کا مرہون منت ہے، اُنکی وفات کے بعد سے اس صیغہ کا چلانا اُسی قدر دشوار ہوگیا ہے جسقدر پہلے آسان تھا،

اس کے علاوہ مدراس سے وقتاً فوقتاً جو اور مالی امداد معقول طور پر حاصل ہوتی تھی وہ بھی مفقود ہوگئی حقیقت یہ ہے کہ صرف اُنھین کی ذات سے سارے مدراس پر ندوۃ العلماء کا اثر چھایا ہوا تھا اب اُن کی جدائی سے ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ گویا مدراس سے ہمکو کوئی تعلق ہی نہین رہا۔

یہ واقعہ کبھی فراموش نہ ہوگا کہ دوسری مرتبہ مدراس کے جلسۂ سالانہ ندوۃ العلماء مین جس اولوالعزمی اور سیر چشمی سے اُنھون نے مہمانون کی خاطر داری کی وہ اُنھین کا حصّہ تھی۔

(۲) جناب شفاء الملک مولوی حکیم عبد الرشید صاحب لکھنؤ جیسے نوجوان اور قابل رکن کی وفات حسرت آیات بھی نہایت افسوسناک ہے، آپ ندوہ کے کامون سے جو گہری دلچسپی و ہمدردی رکھتے تھے اُسکے لحاظ سے وہ ہر طرح شکریہ کے مستحق ہین، آپ کی وفات اپریل سنہ ۱۹۲۱ء مین ہوئی۔ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

(۳) ۲۷۔ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء کا دن بھی ندوۃ العلماء کے واسطے نہایت درد انگیز تھا، اسی دن لکھنؤ کے نامور بیرسٹر مخلص کارکن اور ندوۃ العلماء کے رکن انتظامی جناب ممتاز حسین صاحب مرحوم نے داعی اجل کو لبیک کہا، یہ سانحہ ایسا سخت تھا کہ ہر وہ شخص جو اُن کے قومی کامون اور مذہبی درد سے واقفیت رکھتا تھا افسردہ خاطر نظر آرہا تھا، اصلاح المساجد اور قبرستان کا جو انتظام اُنھون نے فرمایا ہے اور اس کے علاوہ جو یتیم خانہ قائم فرماکر اُنھون نے یتیمون کی سرپرستی فرمائی ہے اور اس کو جس درجہ تک پہونچایا ہے یہ سب

ایسے امور خیر ہین جنکو فراموش نہین کیا جا سکتا، غفر اللہ لہ

(۴) ابھی ہمارے دلون سے ان صدمات کا بار کم نہین ہوا تھا کہ شمس العلماء مولوی مفتی محمد عبد اللہ صاحب ٹونکی مرحوم کے داغ مفارقت نے ہمارے دلون کو اور رنجور کر دیا، مولانا مرحوم علوم شرقیہ کے ایک ماہر اور مستند عالم تھے جن کے درس کی تمام ہندوستان مین دھوم تھی، ایسے متبحر عالم اور فاضل کا ہم سے جدا ہونا غیر معمولی اہمیت رکھتا ہی، اور اسکا جسقدر بھی افسوس اور رنج کیا جائے کم ہے۔

(۵) اسی سنہ ۱۹۲۰ء مین بماہ دسمبر جناب خان بہادر مولوی عبد الاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی نے وفات پائی، آپ کی وفات سے بھی قومی کامون کو جسقدر نقصان پہونچا ہے اُسکی تلافی بظاہر مشکل ہے،

مجھکو خوب یاد ہے کہ جب ندوۃ العلماء کا بارھوان سالانہ جلسہ دہلی مین زیر صدارت عالیجناب حاذق الملک مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب ہوا تھا تو جناب مرحوم نے بڑی تندہی سے ندوۃ العلماء کی خدمتین کی تھین اور بڑی معقول مالی امداد بھی دی تھی،

(۶) ۱۱- فروری سنہ ۱۹۲۱ء مین آنریبل مولوی سید شرف الدین صاحب بیرسٹرایٹ لا ممبر کونسل بہار و اُڑیسہ و رئیس پٹنہ نے رحلت کی، آپ ابتداے قیام ندوہ سے زندگی کے آخری لمحہ تک ندوۃ العلماء کے رکن انتظامی رہے اور بڑے بڑے آڑے وقتون مین ندوۃ العلماء کی اعانت فرماتے رہے۔

ندوۃ العلماء کا اجلاس ہفتم عظیم آباد پٹنہ مین جس تزک و احتشام سے ہوا تھا اُس مین آپ نے وہ کام کیا ہے کہ دیکھنے والون کو محو حیرت بنا یا تھا، اور والنٹیرون کے

بھی جو کام کرنے کا نہ تھا اُسکو بھی آپ انجام دینے کے لیئے اُٹھ کھڑے ہوئے تھے گو ایسا ہونے نہ پایا اور دوسرے لوگون نے ہاتھون ہاتھ اُسکو کیا تاہم آپ کی یہ اخلاقی صفت اور ایثار نہایت قابل قدر ہے، آپ کے اس جذبۂ قومی کا صلہ بجز اس کے اور کیا ہم سے ادا ہو سکتا ہے کہ ہم سب ملکر آپ کے واسطے دعاے مغفرت کرین،

(۷) سنہ ۱۹۲۱ء اس سال مولانا حکیم سید ظہور الاسلام صاحب فتحپوری نے ۲۳ جمادی الاخر سنہ ۱۳۳۹ھ مطابق ۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء روز جمعہ کو وفات پائی، جمعہ کا یہ دن ندوۃ العلماء کے واسطے ایک ایسا روح فرسا دن تھا جسکا غم کبھی فراموش نہوگا، آپ اُن لوگون مین سے تھے جنھون نے ندوۃ العلماء کی بنیاد رکھی تھی اور اپنے ذہنی اور دماغی قابلیت سے مسلمانون کی وہ ضرورتین جو اب محسوس کی جارہی ہین بتیس برس پہلے محسوس فرمائی تھین، آپ عالم ہونے کے علاوہ بہت بڑے صوفی بھی تھے، آپ کی وفات پر شہر کے ہندو بھی زار و قطار روتے تھے ایسے نورانی لوگون کا ہمیشہ کے لیئے جدا ہونا کسقدر دردناک واقعہ ہے۔

(۸) اپریل سنہ ۱۹۲۱ء جناب خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب ایس و آنریری مجسٹریٹ امرتسر کی وفات بھی ندوۃ العلماء کے لیے کچھ کم اندوہناک نہین ہے جناب ممدوح کو سچی ہمدردی اور ایسا خلوص تھا کہ باوجود پیرانہ سالی کے آپ ندوۃ العلماء کے جلاسون مین برابر شرکت فرماتے رہے آپ کی وفات سے جو نقصان ندوہ کو پہونچا ہے اُس کا ہمیشہ افسوس رہیگا۔

(۹) ۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء کو جناب مولوی نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ منیجر حسابات ندوۃ العلماء کی رحلت کا حادثہ بھی نہایت اندوہناک تھا۔ جناب

ممدوح جس محنت اور توجہ سے ندوۃ العلماء کے حسابات کی دیکھ بھال کرتے رہے ہین اُسکا مجھے اعتراف ہے اور مجھے اس کا دلی افسوس اور رنج ہے کہ جناب ممدوح کے انتقال سے ملکی اور قومی کامون کو جو نقصان پہونچا ہے اس کی تلافی مشکل ہے۔ خدا مغفرت فرمائے،

(۱۰) مولانا غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری کا انتقال پُر ملال بھی غم بالائے غم کا مصداق ہے جو ہمیشہ کسی نہ کسی طرح ندوۃ العلماء کی کوئی نہ کوئی خدمت نہایت خلوص اور سرگرمی کے ساتھ انجام دیتے رہے ہین جب کبھی ندوۃ العلماء کو مالی دقتین درپیش ہوجاتی تھین تو آپ عموماً پنجاب کا دورہ فرماتے تھے اور وہان سے بیش بہا مالی امداد ندوۃ العلماء کے لیئے حاصل فرماتے تھے، آپکو ندوۃ العلماء سے اس درجہ شغف تھا کہ باوجود پیرانہ سالی کے سفر کی تکالیف بڑی خندان پیشانی سے برداشت فرماتے تھے افسوس ہے کہ آپ ہم لوگون کو داغ مفارقت دے گئے۔

(۱۱) ۹ مارچ ۱۹۲۲ء کو جناب بابو نظام الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر کا رحلت فرمانا بھی ایک نہایت ہی دردناک سانحہ ہے، آپ بھی ندوۃ العلماء کے ایک زبردست دست و بازو تھے، اور آپ نے جس گرمجوشی اور استقلال سے ندوۃ العلماء کی خدمتین انجام دی ہین وہ ہماری شکرگزاریون سے بالاتر ہین، آپ ہی کی ذات گرامی سے پنجاب پر ندوۃ العلماء کا بڑا اثر تھا۔ اس کی مالی ضرورتین اکثر یہین سے پوری ہوجاتی تھین، آپ کی وفات کے بعد سے ندوۃ العلماء کا تعلق پنجاب سے ایسا منقطع ہوگیا ہے گویا کبھی تھا ہی نہین اور یہ اتنا بڑا ناقابل تلافی نقصان ندوہ کو پہونچا ہے جسکا اندازہ بہت دشوار ہے، ع خدا بخشے بہت سی خوبیان

تھین مرنے والے ہین۔

(۱۲) اس سال اگست سنہ ۱۹۲۲ء مین شہزادہ مرزا محمد اشرف صاحب گورگانی بی اے افسر تصریفات ریاست بھاولپور نے بھی وفات پائی، آپ بھی ندوۃ العلماء کے ایک ایسے ممد و معاون تھے کہ اگر دس پانچ آدمی بھی ندوۃ العلماء کو اس قسم کے میسر آجاتے تو آج اسکا رونا نہوتا کہ ایسے ایسے سچے ہوا خواہ اور مخلص اُٹھ گئے اور میدان خالی نظر آرہا ہے، آپ کی وفات حسرت آیات قابل صد ہیہات وافسوس ہے،

(۱۳) شمس العلماء مولانا ناظر حسن صاحب دیوبندی کی وفات بھی نہایت افسوسناک ہے۔ نہایت قابل اور متشرع عالم تھے، بڑا افسوس یہ ہے کہ اب ایسے لوگون سے دنیا خالی ہوتی جاتی ہے اور کوئی صحیح قائم مقام اُن کا نہین ہوتا۔

دار العلوم ندوۃ العلماء کے آپ پرنسپل بھی رہ چکے تھے اور اُن کے علم وفیض سے طلبائے دار العلوم بہت کچھ مستفید ہوئے تھے، اس کے بعد آپ مدرسۂ عالیہ کلکتہ تشریف لے گئے۔

(۱۴) مارچ سنہ ۱۹۲۴ء مین مولوی عبداللہ احمد صاحب محافظ حجاج بمبئی نے وفات پائی، ندوۃ العلماء کے ساتھ جو محبت آپ کو تھی اُس کی یاد کبھی نہ بھولے گی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے،

(۱۵) اس سال سنہ ۱۹۲۴ء مین مولوی حکیم عبداللہ صاحب پشاوری نے انتقال فرمایا آپ مذہب کے سخت پابند تھے اور اسلاف کے نقش قدم پر چلنے والے بزرگ آپ کے کئی فرزندون نے دار العلوم ندوہ مین تعلیم وتربیت پائی آپ ہمیشہ ندوۃ العلماء کے ساتھ اخلاص وہمدردی کا برتاؤ فرماتے رہے آپ کی وفات بھی نہایت قابل افسوس ہے۔

(۱۶) اس سال ۱۹۲۴ء مین حضرت مولانا سید شاہ بدرالدین صاحب سجادہ نشین خانقاہ پھلواری شریف ضلع پٹنہ سرپرست ندوۃ العلماء و امیر الشریعۃ بہار و اُڑیسہ کی وفات کا حادثۂ دلگداز پیش آیا آپ کی ذات گرامی ایسی تھی جس سے لاکھون اشخاص فیضیاب ہوئے آپ زبردست عالم ہونے کے علاوہ بہت بڑے صوفی بھی تھے اور ایک ایسی خانقاہ کے سجادہ نشین تھے جہان بڑے بڑے اکابر قوم کی گردنین جھک جاتی ہین آپ بالکل خلوت نشین تھے شریعت کے سخت پابند تھے، ذکر و اذکار مین بسر اوقات ہوتی تھی، ایسے نفوس قدسیہ کا اُٹھ جانا ایک حادثۂ عظیم ہے آپ کی وفات سے مسلمانان بہار و اُڑیسہ کو خصوصًا اور دیگر صوبہ کے مسلمانون کو عمومًا دلی افسوس اور قلق ہے۔

اور ندوۃ العلماء کے سر سے تو ایک ایسے شخص کی سرپرستی کا سایہ اُٹھ گیا ہے جسکو آنکھین مدتون ڈھونڈھین گی۔

(۱۷) اپریل ۱۹۱۹ء مین جبکہ ندوۃ العلماء کا اٹھارھوان سالانہ اجلاس بلگام (بمبئی) مین ہورہا تھا، انھین ایام مین دارالعلوم ندوۃ العلماء کے قابل ترین مہتمم اور مدرس اعلیٰ جناب مولانا سید امیر علی صاحب (مؤلف تفسیر مواہب الرحمان وغیرہ) سخت علیل ہوئے اور دو چار روز کی معمولی علالت کے بعد ۲۶- اپریل ۱۹۱۹ء کو جنت الفردوس کی راہ لی۔ دارالعلوم کے واسطے یہ حادثہ اتنا سخت تھا کہ جسوقت مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء (مرحوم) بلگام کے جلسہ سے واپس آئے اور یہ خبر سنی تو اُن کو نہایت رنج و قلق ہوا، اور عرصۂ دراز تک بار بار مولانا مرحوم کے علم و فضل کا تذکرہ کرتے ہوئے افسوس کرتے رہے، علامۂ شبلی مرحوم ان کے علم و فضل کے

خاص قدرشناس تھے،

اس مین شک نہین کہ مولانا کا علم وفضل اور تبحر علمی غیر معمولی تھا خصوصًا علم حدیث اور اسماء الرجال مین ید طولیٰ رکھتے تھے، اس قحط الرجال کے زمانہ مین اتنے بڑے عالم اور محدث کی موت حقیقت مین موت العالم کا صحیح مصداق ہے۔

ہم سب کو سب سے زیادہ اسکا قلق ہے کہ اُن کی بہترین زندگی منشی نولکشور آنجہانی کے پریس مین ختم ہوئی اور دارالعلوم کے طلبہ زیادہ عرصہ تک ان کے علم وفضل سے مستفید نہ ہوسکے بہرحال دارالعلوم کے جن جن طالبعلمون نے مولانا سے علمی فیض حاصل کیا ہے مجھکو معلوم ہے کہ وہ اپنے دلون مین مولانا مرحوم کے علمی تبحر کا گہرا نقش رکھتے ہین اور میرا خیال ہے کہ وہ انکو کبھی فراموش نہ کرین گے اور ہمیشہ دعاے خیر سے یاد کرتے رہین گے۔

حضرات! - ابھی ان افسوسناک حادثات کی طویل فہرست تمام نہین ہوئی اب ایک ایسے حادثہ کا آخری ذکر باقی ہے جو اپنی نوعیت اور عظمت کے لحاظ سے ان سب سے مختلف ہے اور مین نہین خیال کرسکتا ہون کہ بلاواسطہ ندوۃ العلماء پر اس حادثہ کا کتنا بڑا اثر پڑا ہے اور اس وجہ سے اُسکی زندگی کس قدر پُرآشوب نظر آرہی ہے، گو یہ واقعہ ۱۹۲۳ء کا ہے لیکن ۱۹۲۴ء کے حادثات کے بعد سب سے علیحدہ اس کا ذکر اسوجہ سے کررہا ہون تاکہ تفصیل کے ساتھ مین کچھ بیان کرسکون علاوہ ازین اس کی اہمیت بھی اسی کی مقتضی ہے۔

۱۵- جمادی الاخریٰ ۱۳۴۱ ہجری مطابق ۲- فروری ۱۹۲۳ء جمعہ کا دن ایسا ہے جو ہمیشہ ندوۃ العلماء کی تاریخ مین نہایت افسوس اور رنج وقلق کے ساتھ یادگار رہیگا- کیونکہ ندوۃ العلماء کے لیئے یہی وہ قیامت خیز دن تھا جس کی آخر گھڑیون مین جناب مولانا حکیم سید عبدالحئی صاحب ناظم ندوۃ العلماء کا پیمانۂ عمر لبریز ہورہا تھا گو آپ کی طبیعت دو ایک دن پہلے سے خراب تھی لیکن اس کا کسی کو وہم وگمان بھی نہ تھا کہ آج ہی کے دن وہ ہم سب لوگون سے جُدا ہوجائینگے اور جس قابلیت واہلیت کے ساتھ رہبری فرمارہے تھے اُس سے ندوۃ العلماء ہمیشہ کے واسطے محروم ہوجائیگا ذلك تقدیر العزیز العلیم ؎

"لائی حیات آئے، قضا لے چلی، چلے"
"اپنی خوشی نہ آئے، نہ اپنی خوشی چلے"

آخر اس حیات اور موت کی کشمکش مین یہ آفتاب علم وفضل مغرب وعشاء کے درمیان

ہمیشہ کے واسطے غروب ہوگیا - انا للہ وانا الیہ راجعون -

مولانا مرحوم جسقدر ضابط اور شاکر تھے اس کی نظیر مشکل سے ملے گی اور اسکا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ اُس دن چار بجے کے قریب باوجود اضمحلال طبیعت اور درد کی بیچینی کے ندوۃ العلماء کے ضروری ضروری کام اپنی خوشی سے انجام دیتے رہے اور اُس مراسلہ کو بھی خوب غور سے ملاحظہ فرمایا جو ندوۃ العلماء کے صیغۂ وظائف کے واسطے عالیجناب نواب محسن الملک جنرل حافظ عبید اللہ خان صاحب بالقابہ مرحوم ومغفور کی خدمت مین بھوپال بھیجنے کے واسطے (منجانب ارکان انتظامیہ) میرے قلم سے لکھوا کر خوشنویس سے صاف کرایا گیا تھا اس مراسلہ مین ایک دو جگہ جو خوشنویس نے لکھنے مین غلطی کی تھی اس کی صحت اپنے قلم سے فرمائی اور اس کے بعد اپنے دستخط کیے اور مددگار ناظم صاحب کو ہدایت فرمائی کہ دیگر ارکان انتظامیہ سے بلا تاخیر دستخط کرانے کے بعد جلد از جلد اس کو بھوپال روانہ کردین -

اس حکم کی تعمیل کے واسطے مددگار ناظم صاحب اجازت لیکر ندوۃ العلماء کے کتب خانہ مین (جہان اُسوقت ندوۃ العلماء کا دفتر بھی تھا) پہونچے، بعد نماز مغرب مولانا کا پیغام پہونچا کہ "آپ کو بلاتے ہین" اس فوری طلبی پر مددگار ناظم صاحب کو کچھ اندیشہ ضرور ہوا کہ کوئی نئی بات تو پیش نہین آئی لیکن اُسوقت اُس کا کوئی علم نہین ہوسکا جسوقت یہ مولانا مرحوم کی خدمت مین پہونچے تو مولانا حمید رحسین خان صاحب محدث دارالعلوم مولانا کے پاس کرسی پر بیٹھے دارالعلوم کی حالت بیان کر رہے تھے، مددگار ناظم صاحب نے پہونچتے ہی دریافت کیا

کہ خیریت ہے اس کے جواب مین فرمایا کہ "بیٹھ جائیے" اس کے بعد اپنی حالت بیان کی
کہ درد کی کچھ تکلیف ہے اور انکو ڈاکٹر محمد نعیم انصاری صاحب کے پاس بلانے کو بھیجا
چنانچہ وہ اُسی وقت اُن کی خدمت مین حاضر ہوئے مگر افسوس ہے کہ ڈاکٹر صاحب
موصوف اسوقت اپنے گھر پر موجود نہ تھے وہان سے واپسی کے بعد مولانا مرحوم بالکل
غافل پائے گئے اسی پریشانی و سراسیمگی کی حالت مین مولانا مرحوم کے دیگر احباب کو
اس کی خبر دیتے ہوئے مددگار ناظم صاحب ڈاکٹر منڈن صاحب کو بلانے گئے سوءاتفاق
سے ڈاکٹر صاحب ممدوح بھی نہین ملے بعجلت تمام پھر وہان سے واپس ہوئے
تو پھر اُسوقت یہ غل تھا کہ مولانا کی روح قفس عنصری سے پرواز کر چکی ہے
اور اب کچھ بھی آس باقی نہین ہے، اُسوقت کئی دوسرے ڈاکٹر اور طبیب موجود
تھے جنھون نے نبض وغیرہ دیکھکر بالاتفاق اسکی تصدیق کی۔

اس خبر نے تمام لوگون کو شکستہ خاطر کر دیا اور بجلی کی طرح یہ خبر سارے شہر
مین دوڑ گئی اور نو دس بجے شب تک کثیر آدمیون کا مجمع ہوگیا اور بعد بحث یہ طے
پایا کہ مولانا کے وطن مالوف مین تجہیز و تکفین مناسب اور ضروری ہے چنانچہ
اسی وقت سے اسکا انتظام کیا گیا تین بجے شب کے قریب موٹر کے ذریعہ جنازہ
راے بریلی گیا اور ۳۔ فروری ۱۹۲۳ء روز شنبہ کی صبحکو وہان پہونچا اور بعد
نماز ظہر کے حضرت شاہ علم اللہ رحمۃ اللہ علیہ و حضرت لال شاہ صاحب کے
پائین مزار مدفون ہوئے جو مولانا ممدوح کے مورث اعلیٰ اور اپنے وقت کے
بڑے نامور بزرگ تھے شہر لکھنؤ کے بھی خاص خاص لوگ اس رسم مین شریک
تھے اور راقم الحروف بھی موجود تھا، بعد تجہیز و تکفین سب لوگ بصد حسرت و آہ

ایک ایک گرکے لکھنؤ واپس آئے۔

بہرحال مولانا کی وفات کوئی معمولی حادثہ نہ تھا اسوجہ سے خصوصیت کے ساتھ تین روز تک اس رنج وغم مین دارالعلوم، کتب خانہ اور دفتر ندوۃ العلماء بند رہا۔

اس کے بعد آیندہ انتظام کی نسبت ۵ فروری ۱۹۲۳ء کو مجلس نظامت کا غیر معمولی جلسہ طلب کیا گیا اور اُس مین نظامت کا کام خاکسار کے سپرد کیا گیا۔

جسوقت مین نے اپنے ہاتھ مین اس کام کو لیا سب سے پہلے نہایت رنج و افسوس کے ساتھ تمام ارکان ندوۃ العلماء، بہی خواہان ندوۃ العلماء، ایڈیٹران اخبار اور مختلف انجمنون کو اس حادثہ فاجعہ کی اطلاع دی اور جون جون یہ خبر مشتہر ہوتی گئی سب نے بالاتفاق اظہار افسوس کیا اور کثرت سے خطوط تعزیت بھیجے، اس کے علاوہ مختلف انجمنون نے بھی جلسہ کرکے اظہار تعزیت کے رزولیوشن بھیجے۔

اور ایک بہت بڑا جلسہ اظہار افسوس کے واسطے امریکہ مین بھی ہوا جو مولانا مرحوم کی ہر دلعزیزی کی بین دلیل ہے

جن لوگون نے تعزیت کے خطوط اور قطعات تاریخ وفات بھیجکر اپنی پوری ہمدردی کا اظہار فرمایا اُن سب کے اسماے گرامی اور تمام اخبارون کی تحریرین بوجہ طوالت کے درج کرنے سے تو معذوری ہے۔

تاہم اُن مین سے بعض قابل لحاظ خطوط کا ذکر نہ کرنا بڑی ناشکرگزاری کا باعث ہوگا۔ اسواسطے سب سے پہلے مین حضرت مولانا سید شاہ بدرالدین صاحب سجادہ نشین خانقاہ پھلواری شریف ضلع پٹنہ و امیر الشریعۃ صوبۂ بہار و اڑیسہ و سرپرست ندوۃ العلماء کا نامۂ گرامی بجنسہ درج ذیل کرتا ہون۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم

جناب مکرم محتشم دامت احتشامکم۔

بعد سلام مسنون الاسلام، آپ کا عنایت نامہ چھپا ہوا موصول ہوا جس مین خبر وحشت اثر وفات کی میرے محب مرحوم حکیم سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء کی درج ہے۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ ولاتضلنا بعدہٗ۔

اُن کے انتقال سے دلپر رنج وغم کا بار آپڑا۔ ندوۃ العلماء کی مجلس ان کی جسقدر محتاج تھی اس سے ظاہر ہے کہ اُن کے مکرر استعفاء کو بالاتفاق نامنظور کیا گیا اُنکے جدوجہد موفور اور سعی مشکور اور حسن انتظام سے اراکین ندوہ اور اس سے تعلق رکھنے والے شکرگزار رہے اور آیندہ کے لیئے بہت کچھ امیدوار تھے آج وہ سب اُمیدین جاتی رہین ؎

بر لوح دل چو تختۂ تعلیم کودکان ہر حرف آرزو کہ نوشتم خراب شد

ندوہ پر یہ مصیبت بہت سخت ہے لیکن اللہ تعالیٰ ان کی جگہ پر ندوۃ العلماء کو نعم البدل عطا فرمائے تو عقل سے بعید نہین ان ذلک علی اللہ یسیر وانہ علیٰ کل شیٔ قدیر مرحوم کو اللہ تعالیٰ ہم لوگون کی طرف سے جزائے خیر دے انکی تربت کو روضۃ من ریاض الجنۃ بنائے۔ اُن کی قبر مین وسعت اور نور عطا فرمائے اور اپنی رحمت و رضا سے اُنکی روح کو خوشنود کرے انکی اہل اور اولاد کو صبر وسکون عطا فرمائے۔

بیان ایصال ثواب کی غرض سے ختم قرآن مجید کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ والسلام
حزین و غمگین محمد بدر الدین۔ سلخ جمادی الاخری شنبہ ۱۳۴۱ھ

مدرسہ عربیہ دیوبند کی طرف سے تعزیت کا خط

بگرامی خدمت مکرمی و محترمی جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن خان صاحب دام مجدکم
بعد سلام مسنون کے گزارش ہے گرامی نامہ مورخہ ۶۔ فروری ۱۹۲۳ء نمبری ۹۸ مطبوعہ
مع کارروائی جلسہ غیر معمولی شرف صدور لایا، ممنون فرمایا مولانا حکیم عبدالحی صاحب
کی وفات کا حال اخبارات سے معلوم ہوا تھا، درحقیقت مولانا کی وفات سے
عالم اسلامی کو صدمہ پہونچا ہے، اور علما کی جماعت سے ایک گوہر بے بہا کے کم ہو جانے
سے جسقدر بھی جماعت علماء کو ملال اور افسوس ہو کم ہے، مولانا کی ذات گرامی
ندوۃ العلماء کے لیئے روح روان تھی اور مولانا اُس کے فدائی تھے۔ مین اور
یہان کی تمام جماعت مولانا مرحوم کے لیے دعاے مغفرت کرتی ہے حق تعالےٰ
مرحوم کی مغفرت فرما کر جوار رحمت مین جگہ عطا فرمائے اور پس ماندگان کو صبر
جمیل عطا فرمائے۔

عزیز الرحمن قائم مقام مہتمم مدرسہ دیوبند۔ ۹ رجب ۱۳۴۱ھ

قطعات تاریخ مین بعض قطعات حسب ذیل ہین۔

از شمس العلما مولانا حاجی حافظ ابو الحامد محمد عبد الحمید صاحب فرنگی محلی لکھنوی

مولوی وحکیم عبد الحی — بود از نظم ندوۃ العلماء
عالم باعمل طبیب و ادیب — ہادی دین پاک وشرع ہدیٰ
ناگہان حکم ارجعی چو شنید — شد روان سوے جنت الماوی
از صفات کمال او حامد — گفت تاریخ فاضل یکتا

سنہ ۱۳۴۲ھ

از نتائج افکار جناب مولوی حاجی حافظ شاہ نذر الرحمن صاحب حفیظ عظیم آبادی

میرے سچے دوست عالم باعمل صوفی حکیم — سید عبد الحی لقب معروف اور مشہور ہی
چل بسے اس دار فانی سے سوے دار البقا — اے حفیظ اس صدمۂ جانکاہ سے دل چور ہی
مغفرت کی مین نے جب اللہ سے کی التجا — دی یہ ہاتف نے صدا تاریخ ہی مغفور ہی

سنہ ۱۳۴۱ھ

ولہ

حفیظ افسوس عبد الحی جسیم — مقدس پاک طینت جنت آرا
ز سال رحلتش ہاتف ندا کرد — بہ ہجری گو دریغا حیف اے ولے

سنہ ۱۳۴۱ھ

مولانا مرحوم اور ندوۃ العلماء کی خدمات

مولانا ے ممدوح عنفوان شباب سے زندگی کے آخری لمحہ تک کسی نہ کسی حیثیت کے ساتھ ندوۃ العلماء کی بہترین خدمت کرتے رہے ۔ خاص خاص ارکان انتظامیہ کو اسکا علم ہے کہ ندوۃ العلماء کی ابتدائی زندگی بڑے خطرہ مین تھی اُسوقت اُنھین کی ذات گرامی تھی جس نے اسکا مقابلہ کیا اور اسکو تباہ ہوجانے سے بچایا ورنہ ندوۃ العلماء اور اُس کی عظیم الشان مذہبی درسگاہ کا نام ونشان بھی باقی نہ رہتا اور اس سے جو فوائد مسلمانون کو پہونچے اور پہونچ رہے ہین نہ پہونچتے،

علاوہ اس کے بسا اوقات ندوۃ العلماء کے کامون کی وجہ سے اُنکے پیشۂ طبابت مین بڑا خلل ہوتا تھا اور اس کی وجہ سے انکو بارہا کثیر مالی نقصان پہونچا مگر کبھی ان کی پیشانی پر بل نہ آیا مولانا مرحوم کو شہرت اور نمود کی مطلق پرواہ نہ تھی اسی وجہ سے وہ خاموشی کے ساتھ کام کرنے کو زیادہ پسند کرتے تھے گو معاش کا ذریعہ صرف پیشۂ طبابت تھا جسمین عموماً قوت گویائی کو قابلیت سے زیادہ دخل ہے مگر اس مین بھی وہ اپنی وضع کے پابند رہے ۔

انھین وجوہ کی بناء پر ان کی علمی قابلیت اور خاندانی عظمت و بزرگی کے حالات سے اکثر اصحاب بیخبر ہین ۔

مولانا مرحوم کی علمی خدمات

مولانا مرحوم نے اپنی تمام زندگی علم و مذہب کی خدمت مین وقف کردی تھی

زندگی بھر مذہبی خدمت جو کرتے رہے اس کا ذکر تو ندوۃ العلماء کی خدمات کے سلسلہ مین اوپر آچکا ہے لیکن آپ کی علمی کاوش کا نتیجہ وہ نادر تصنیفات ہین جو آپنے مختلف علوم وفنون مین عربی، فارسی، اور اُردو زبانون مین لکھی ہین۔ خصوصاً عربی زبان مین ہندوستان کی علمی، تمدنی، سیاسی تاریخ اور مسلمان مشاہیر ہند کا جو تذکرہ دس بارہ جلدون مین لکھا ہے وہ اپنی نوعیت اور موضوع کے لحاظ سے بے نظیر تصنیف کہی جا سکتی ہے۔

مندرجۂ بالا بیان اور احوال سے آپ نے اسکا اندازہ فرمایا ہوگا کہ مولانا سید عبدالحئی صاحب مرحوم کی وفات سے ندوۃ العلماء اور عالم اسلامی کو کسقدر مصیبت کا سامنا ہوا۔

اجلاس سالانہ ندوۃ العلماء کے انعقاد کی کوشش اور اُسکا پے درپے التوا

اجلاس ہیزدہم ندوۃ العلماء (منعقدۂ بلگام) کے ختم ہوجانے کے بعد جو اپریل ۱۹۱۹ء مین ہوا تھا یہ فکر لاحق ہوئی کہ اپریل ۱۹۲۰ء مین ندوۃ العلما کا اجلاس کہان کیا جائے۔ یہ مسئلہ زیر غور ہی تھا کہ آنریبل مولوی شرف الدین صاحب کا گیا سے ایک تار مولوی غلام محمد صاحب شملوی کی طلبی مین آیا۔

چونکہ آنریبل موصوف مقتدر ارکان انتظامیہ مین سے تھے اس لیے آپ کی تحریک پر بلا پس وپیش سب کا مون کو ملتوی کرکے مولوی غلام محمد صاحب شملوی کو گیا تشریف لیجانیکی بخوشی اجازت دیگئی اور مخصوص ہدایتین ندوۃ العلماء کے مفاد کے متعلق ناظم صاحب ندوۃ العلماء (مرحوم) نے کردین جسمین آیندہ اجلاس ندوۃ العلماء کی تحریک خاص طور پر قابل ذکر ہے، مولانا غلام محمد صاحب شملوی

ندوۃ العلماء کے جیسے ہر دلعزیز اور قابل سفیر ہین - اس کے اعادہ کی ضرورت نہین،
مولانا نے نہایت موثر طریقے سے ندوۃ العلماء کے آیندہ اجلاس کے واسطے تحریک
کی اور خاص خاص لوگون سے گفتگو کی اس مین مولانا کو بہت بڑی کامیابی ہوئی
اور تقریبًا یہ طے ہو گیا تھا کہ ندوۃ العلماء کا آیندہ اجلاس ۱۹۲۰ء گیا مین منعقد ہو۔

مولانا نے واپس آکر باضابطہ طور پر یہ مسرت بخش خبر سنائی - اس کے
چند ہی روز بعد گیا کے مقتدر اور با اثر اصحاب کا جلسہ ہوا اور اس مین باضابطہ
قرار پایا کہ اپریل ۱۹۲۰ء کے واسطے ندوۃ العلماء کو سالانہ جلسہ کی یہان دعوت
دیجائے اور اسکا اعلان بھی کر دیا گیا اور مجلس استقبالیہ نے اشتہارات وغیرہ بھی
چھپوائے اور ندوۃ العلماء کی جانب سے خطوط اور اعلان چھپوائے گئے اور مختلف
اطراف اور جوانب مین سفراء روانہ کیے گئے، کام نہایت سرگرمی اور بلند آہنگی
سے ہو رہا تھا کہ دفعۃً طاعون اور امراض وبائیہ کے نمودار ہو جانے سے مجلس
استقبالیہ نے مجبورًا اپریل ۱۹۲۰ء مین جلسہ کو ملتوی کر کے اکتوبر مین جلسہ کرنے کا
فیصلہ کیا۔

چونکہ مجلس مذکور نے یہ فیصلہ کر دیا تھا اس لیے ارکان انتظامیہ ندوۃ العلماء نے
وہان کے حالات موجودہ کو پیش نظر رکھکر اس فیصلہ کو منظور کیا اور اخبارات وغیرہ
مین اسکی عام اطلاع شائع کرادی۔

مجلس استقبالیہ کی سرگرمی اور وہان کے عام حالات کے لحاظ سے اسکی
پوری امید تھی کہ اکتوبر ۱۹۲۰ء مین نہایت شاندار طریقہ سے جلسہ کا انتظام ہوگا
مگر جب جلسہ کو دو تین مہینے باقی رہ گئے اور باوجود خط و کتابت کے کوئی اطمینان بخش

اطلاع نہین ملی تو مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء کو گیا تشریف لیجانے کی تکلیف دیگئی، اور وہ عرصہ تک وہان رہے مولانا ممدوح کی موجودگی سے مجلس استقبالیہ مین جلسہ کرنے کی آمادگی پیدا ہوگئی مگر اکتوبر مین پھر بعض ناگزیر وجوہ کی بنا پر مجلس استقبالیہ جلسہ کرنے پر آمادہ نہیں ہوئی اور بجائے اکتوبر کے آخر (تعطیل) دسمبر مین جلسہ کرنے کا فیصلہ کردیا۔

مولانا نے ارکان ندوۃ العلماء کو مجلس استقبالیہ کے اس فیصلہ کی فوراً اطلاع دی مگر ارکان انتظامیہ ندوۃ العلماء نے اس خیال سے کہ مسلم لیگ، کانفرنس اور دوسری بڑی بڑی انجمنون کے جلسے خصوصیت کے ساتھ اسی زمانہ مین ہوتے ہین بالاتفاق اس تجویز کو نامنظور کیا اور آیندہ اپریل مین کسی اور مناسب و موزون جگہ پر جلسہ کرنے کی راے دی، اس طرح جلسہ ملتوی ہوگیا اور اسکا اعلان کردیا گیا اور جو خط جناب خان بہادر آنریبل خواجہ محمد نور صاحب سکریٹری مجلس استقبالیہ کی خدمت مین گیا بھیجا گیا تھا اسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

ارکان ندوۃ العلماء نے مجھکو ہدایت کی ہے کہ مین رؤساے گیا کی توجہ اور عنایت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس بات کو ظاہر کردون کہ وہ دسمبر مین ندوۃ العلماء کا جلسۂ سالانہ گیا مین پسند نہین کرتے وہ زمانہ مسلمانون کی مشغولی کا ہوتا ہے، کانفرنس، لیگ اور دیگر جلسون کی شرکت سے ندوۃ العلماء کے جلسہ کی اہمیت باقی نہین رہ سکتی۔

ارکان ندوۃ العلماء نے نہایت افسوس اور مجبوری کے ساتھ اس سال ندوۃ العلماء کے سالانہ جلسہ نہ ہونے کا فیصلہ کردیا ہے مگر رؤساے گیا کی فیاضی اور سیرچشمی پر نظر کرتے ہوئے اس بات کی توقع رکھتے ہین کہ جو مالی نقصان اس سال ندوۃ العلماء کو پہونچا ہے

اس کی تلافی چندۂ میزبانی سے فرمائیں گے۔ آخر میں پھر وہ تمام عہدہ داران وارکان مجلس استقبالی کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے اس سال اپنے بیش بہا اوقات کا بہت بڑا حصہ ندوۃ العلماء کے سود و بہبود کے خیال میں صرف فرمایا ہے اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء نمبر ۴۷

اس کارروائی کے بعد پھر مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء کو گیا روانہ کیا گیا وہ کچھ دنوں وہاں رہے۔ اس خط وکتابت اور مولانا کے قیام کا یہ نتیجہ نکلا کہ نہایت فراخ دلی سے مجلس استقبالیہ نے یہ فیصلہ کر دیا کہ جو کچھ چندۂ میزبانی وغیرہ جمع ہوا ہے وہ سب ندوۃ العلماء کو ملنا چاہیئے چنانچہ ۲۱۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء کو الہ آباد سے نقد بذریعۂ بیمہ کے وصول ہوا جو نہایت شکر گزاری کے ساتھ ندوۃ العلماء کے خزانہ میں جمع کر دیا گیا۔ اسکے بعد مولانا غلام محمد صاحب شملوی حسب مندرجۂ ذیل خط اور گوشوارہ ۲۳۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء کو اپنے ساتھ لائے۔ گیا

۱۶۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء

مخدومی ومکرمی جناب ناظم صاحب

تسلیم عرض ہے، جناب کا گرامی نامہ نمبر ۴۷ مورخہ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء موصول ہوا اور ایگزیکیٹو کمیٹی انجمن استقبالیہ میں پیش کیا گیا، ارکان انجمن نے ارکان ندوۃ العلماء سے اختلاف مناسب نہ سمجھ کر آئندہ اجلاس تک اجلاس میں منعقد نہیں کرنا، نہایت افسوس وحسرت کے ساتھ قبول کیا اور یہ تجویز منظور ہوئی کہ تحصیل شدہ چندہ کی باقی تحویل مبلغ ایکہزار ساٹھ روپیہ کے ساتھ کچھ اور روپیہ تخمیس کر کے فی الحال مبلغ پندرہ سو روپیہ

دفتر ندوہ کو بھیجدیا جائے اور کچھ عرصہ مین مبلغ پانچسو روپیہ اور بھی تحصیل کرکے بھیجا جائے غرضکہ جملہ مبلغ دوہزار روپیہ ندوہ کو دیا جانا منظور کیا گیا۔ گوشوارہ آمد و صرف و چندہ دہندگان کی فہرست بھی ارسال خدمت ہے امید کہ براہ کرم اسکو اپنی رپورٹ کے شامل شائع فرمادیجیے اور اخبارات مین اعلان کردیا جائے

(دستخط آنریبل خان بہادر) خواجہ محمد نور (صاحب)

سکریٹری مجلس استقبالیہ

نقل گوشوارہ آمد و صرف انجمن استقبالیہ ندوۃ العلماء

مقام گیا۔ واقع رجب ۱۳۳۸ھ مطابق اپریل ۱۹۲۰ء

آمدنی		صرف	
عطیہ جناب سید ظفر نواب صاحب رئیس گیا	مار	خرچ ڈاک و تار	۷/
تحصیل چندہ از شہر گیا و متعلقات	۶/۵	کاغذ و لفافہ	۱/
چندہ بیرونجات	۱۳/	سفر خرچ سفراے ندوۃ العلماء	۶/
تفصیل		متفرقات	۱۰/
بذریعہ مولانا غلام محمد صاحب تلہوی	۱۴/	خرچ طبع اشتہارات	۹/۳
بذریعہ مولوی احمد حسن صاحب سفیر ندوہ	۱۵/	تنخواہ ملازمین	
بذریعہ مولوی محمد حسن صاحب سفیر ندوہ	۱۶/	جملہ	۹/۱۱
بذریعہ مولوی سید حسن شاہ صاحب سفیر ندوہ	۱۲/		

عطیہ جناب خان بہادر قاضی فرزند احمد صاحب رئیس گیا از مولوی نور محمد صاحب انجم مالک انجم کمپنی گیا میزان کل آمدنی الکالعدم ۲/۶	ماصہ ماء	ارسال نقد دفتر ندوۃ العلماء میزان کل الکالعدم ۱۱/۹ باقی در تحویل نائب سکریٹری مجلس استقبالیہ عہ ۹ میزان کل الکالعدم ۲/۶ دستخط عبد العزیز نائب سکریٹری انجمن استقبالیہ گیا	الصماصہ

اب مین اس سلسلہ کو بیان کر کے ختم کرتے ہوئے جناب قاضی فرزند احمد صاحب رئیس وصدر مجلس استقبالیہ گیا جنھون نے مہمانون کے تمام مصارف کی ذمہ داری اپنے سر لی تھی اور جناب آنریبل خواجہ محمد نور صاحب سکریٹری مجلس استقبالیہ کا جنھون نے اپنا قیمتی وقت اجلاس کے کامیاب بنانے مین صرف فرمایا تھا نیز جناب سید ظفر نواب صاحب رئیس گیا اور دیگر رؤسا و عہدہ داران وارکان مجلس استقبالیہ کا خصوصیت کے ساتھ شکریہ ادا کرتا ہون۔

اس کے بعد ترک موالات اور خلافت کے جلسون نے دوسرے قومی انجمنون کے جلسون کو ناممکن بنا دیا اور اس کی اہمیت اور ضرورت کے سامنے مسلمانون کی توجہ دوسری جانب مبذول کرنا قرین مصلحت بھی نہ تھا اسواسطے خاموشی کے ساتھ پوری توجہ ندوۃ العلماء کے بقاء اور استحکام کی طرف مبذول رکھی گئی اور خدا کا شکر ہے کہ باوجود مالی دشواریون اور دقتون کے اسکے موجودہ نظام مین کسی طرح کا خلل واقع نہین ہونے پایا اور اس حالت کو ارکان ندوۃ العلماء نے بہت ہی غنیمت خیال کیا،

لیکن باوجود ان سب باتون کے اُن کو ہمیشہ یہ خیال رہا کہ اگر ذرا بھی موقع اور وقت اس کی اجازت دے تو جسطرح بھی ممکن ہو کہین نہ کہین ندوۃ العلماء کا اجلاس منعقد کیا جائے - اس خیال کو عملی صورت مین لانے کے واسطے مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء کو ممالک متوسط اور برار کے دورہ کے واسطے بھیجا گیا، وہان کچھ دنون کام کرنے کے بعد مولانا نے اجلاس ندوۃ العلماء کے انعقاد کی تحریک صوبۂ برار کے مشہور مقام امراؤتی مین کی یہ زمانہ بھی وہی خلافت کی تحریک کے شباب کا تھا لیکن کسی نہ کسی طرح ندوۃ العلما کے اجلاس کی تحریک مین روح پھونکی گئی اور قریب قریب یہ قرار پا گیا تھا کہ ندوۃ العلماء کا اجلاس امراؤتی مین ہو کہ دفعتہً اس جلسہ کی تحریک کے روح روان مولانا غلام محمد صاحب شملوی ایسے سخت بیمار ہوئے کہ جان کے لالے پڑ گئے مجبوراً وہان سے واپس آئے -

مولانا ممدوح کی اس طویل علالت کے باعث وہ سب کارروائی تکالعدم ہونیکے علاوہ ملک کی عام حالت اور بھی کچھ ایسی ناخوشگوار ہو گئی کہ کچھ بنائے نہ بنی یہانتک کہ ۱۹۲۲ء بھی قریب قریب ختم ہو گیا، ۱۹۲۳ء کے واسطے یہ خیال تھا کہ اس سال ندوۃ العلماء کا سالانہ جلسہ کہین نہ کہین ضرور ہو اور اس غرض سے مختلف اطراف مین سفراء بھی روانہ کیے گئے لیکن افسوس ہے کہ ابھی سال شروع ہی ہوا تھا کہ (۲ فروری ۱۹۲۳ء کو) بلا کسی وہم و گمان کے مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء نے وفات پائی ع آن قدح بشکست و آن ساقی نماند ؛

اب بجائے اس کے کہ اجلاس ندوۃ العلماء کی فکر کیجاتی سب کامون کو سنبھالنے اور قابو مین رکھنے کی فکرین لاحق ہوئین - خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ ندوۃ العلماء کا

نظام قائم رہا اور کسی قسم کی ابتری و خرابی پیدا نہین ہونے پائی اور باوجود شکستہ خاطری اور اُن حوادثات اور سانحات کے دیگر ضروری ضروری کامون کے ساتھ ہی ساتھ برابر اجلاس سالانہ کی بھی کوشش کیجاتی رہی۔ ہنوز کوشش جاری تھی کہ ارکان انتظامیہ نے بعض مصالح اور مفاد ندوۃ العلما کے لحاظ سے یہ ہی مناسب خیال کیا کہ امسال ندوۃ العلما کا سالانہ جلسہ لکھنؤ مین منعقد کیا جائے جب جلسۂ انتظامیہ منعقدہ ۲۹ ستمبر ۱۹۲۴ء مین اسکا فیصلہ ہوگیا تو اُس کی خاص طور پہ کوشش شروع کی گئی اور وہ خدا کے فضل سے بار آور ہوئی چنانچہ آج اُس کا اجلاس یہان ہو رہا ہے فالحمد للہ علی ذلک۔

جلسہ ہائے انتظامیہ و مجلس نظامت

جلسہ انتظامیہ

منعقدۂ سنہ ۱۹۱۹ء

اجلاس ہیزدہم ندوۃ العلماء منعقدۂ بلگام اپریل ۱۹۱۹ء کے بعد صرف ایک ہی مرتبہ مجلس انتظامی کا جلسہ ۲۲ ستمبر ۱۹۱۹ء کو منعقد ہو سکا جس مین پچھلے جلسۂ منعقدہ ۳۰ مارچ ۱۹۱۹ء کی کارروائی کی تصدیق اور دیگر حسابات اور [illegible] بابتہ مصارف مقدمہ وقف کرنال و تقرر مہتمم کتب خانہ کی منظوری حاصل کی گئی نیز گیا سے جلسۂ سالانہ کے واسطے جو دعوت نامہ آیا تھا وہ پیش ہو کر منظور ہوا اسکے علاوہ ناظم صاحب ندوۃ العلماء نے کمشنر قسمت لکھنؤ کی وہ چٹھی پیش کی جو عمارت دار العلوم کے

تبادلہ کے متعلق آئی تھی، اس کے بعد اس کے متعلق ارکان انتظامیہ کی موصولہ رائین پڑھی گئین اور اُن مطالبون اور شرطون کے ساتھ جو ناظم ندوۃ العلماء نے اپنی چٹھی موسومہ کمشنر صاحب مین لکھی ہین تبادلہ کی راے دی بشرطیکہ جلسۂ عام سالانہ ندوۃ العلما بھی تائید کرے (جس کا مفصل ذکر آگے آئے گا)

جلسۂ انتظامیہ سنہ ۱۹۲۰ء

سنہ ۱۹۲۰ء مین صرف دو مرتبہ مجلس انتظامی کے جلسے ہوئے جن مین ضابطہ کی کارروائی کے علاوہ مختلف صوبون سے ارکان اور عہدہ دارن کے قابل اطمینان انتخاب کی کارروائی حسابات اور بجٹ کی منظوری اور اندرونی نظم ونسق سے متعلق قرارداین طے ہوئین نیز وقف کرنال کا مسودہ دستور العمل ایک سب کمیٹی کے سپرد کیا گیا جس نے بعد غور وبحث کے اسکو منظور کرکے دفتر وقف کرنال مین بھیجدیا اور بوجہ علالت مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء کے جناب منشی محمد احتشام علی صاحب پیس کاکوری انچارج ناظم منتخب ہوئے۔

لیکن سب سے بڑا اہتمام بالشان مسئلہ ۱۵- نومبر سنہ ۱۹۲۰ء کے دوسرے جلسہ مین ترک امداد سرکاری کا پیش ہوا اور زائد از دو ثلث کثرت آرا سے یہ طے ہوا کہ (گرانٹ ان ایڈ) امداد سرکاری (پانچسو روپیہ ماہوار کی) جو دار العلوم ندوۃ العلماء کو گورنمنٹ سے ملتی ہے اسکا لینا بند کردیا جائے۔

اسکے ساتھ ہی یہ تجویز بھی منظور کی گئی کہ اس طرح پر جو کمی آمدنی مین ہوگی اسکو عامۂ مسلمین کی امداد سے پورا کرنے کی استدعا کی جائے۔ مگر کسی حالت مین معیار تعلیم کو

کم ہونے دیا جائے بلکہ اور بلند کرنے کے اسباب مہیا کیے جائیں، مولانا سید سلیمان صاحب ندوی، اور مولانا حمید الدین صاحب بی۔ اے سابق پرنسپل دار العلوم حیدرآباد دکن نے ہر دوسرے مہینے دس دن کے واسطے دار العلوم مین قیام فرماکر معیار تعلیم کو بہتر بنانے کی ذمہ داری بھی قبول فرمائی۔ بہرحال اس تجویز کے موافق عامۂ مسلمین سے پُرزور استدعا کی گئی، پمفلٹ چھپوائے اور تقسیم کیے گئے اس کے علاوہ تمام اخبارات کو اسطرف توجہ دلائی گئی، اُنھون نے بھی اپنی پُرزور آواز تمام ملک مین پھیلائی اور کچھ چندے بھی حاصل ہوئے اس کے بعد مرکزی خلافت کمیٹی بھی پانچسو روپیہ ماہوار کی امداد کئی سال تک دیتی رہی مگر افسوس ہے کہ اُس مستقل چھ ہزار روپیہ سالانہ کی امداد کی ہنوز تلافی نہین ہوسکی۔

جلسہ انتظامیہ سنہ ۱۹۲۲-۲۳ء

ان دونون سنون مین ایک ایک بار صرف دو ہی جلسے ہوئے جن مین علاوہ پچھلی کارروائیون کی تصدیق کے ارکان انتظامیہ، ارکان نظامت، معتمد مال، اور منتخ حسابات کے انتخاب کی باقاعدہ کارروائی کی گئی۔ اور ان تمام عہدون اور جگہون کیلیے بہترین اشخاص منتخب ہوئے نیز گوشوارہ مصارف سالانہ اور تخمینہ آمد وصرف ندوۃ العلماء مختلف عہدون کی ترمیم واضافہ کے ساتھ منظور ہوا۔

جلسہ انتظامیہ سنہ ۱۹۲۳ء

اس سال دومرتبہ جلسۂ انتظامیہ ہوسکا۔ ان مین بھی حسب معمول پچھلے جلسہ انتظامیہ کی

کارروائیون کی تصدیق کے بعد مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء کی ناگہانی وفات پر مجلس نظامت کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۵ فروری ۱۹۲۳ء مین جو کارروائی ہوئی تھی وہ تمام تعزیت نامون کے ساتھ پیش ہوئی اور متفقہ طور پر دلی افسوس اور رنج کے ساتھ دعائے مغفرت کرتے ہوئے منجانب ندوۃ العلماء اُن کے حسن خدمات اور بے لوث قومی احسانات کے اعتراف مین یہ تجویز پیش کی گئی کہ دارالاقامہ جس کا سنگ بنیاد مولانا کے ہاتھون رکھا گیا تھا وہ ان کی بہترین یادگار ہو سکتی ہے لہذا وہ عمارت اُن کے نام سے موسوم کی جائے۔

اس اظہار افسوس کے بعد گوشوارہ سالانہ ۱۹۲۳-۲۲ء وغیرہ پیش ہوکر منظور ہوا مختلف صوبون سے ارکان انتظامیہ وارکان مجلس نظامت کا قابل اطمینان طریقہ پر انتخاب ہوا اور جناب مولانا مولوی سید سلیمان صاحب ندوی معتمد دارالعلوم منتخب کیے گئے۔

اس کے علاوہ فتنۂ ارتداد کے انسداد کی طرف پوری توجہ مبذول کی گئی اور جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی کو منجانب ندوۃ العلماء پوری سرگرمی کے ساتھ کام کرنے کی ذمہ داری سپرد کی گئی، اور خاکسار "ناظم ندوۃ العلماء" خان بہادر جناب میر سید حسین صاحب معتمد مال، جناب میان عبدالغفور صاحب بی۔ اے منتخ حسابات جناب مولوی مسعود علی صاحب معتمد تعمیرات منتخب ہوئے۔ اور ساتھ ہی اس کے فراہمی سرمایہ تعمیر دارالاقامہ کی خدمت بھی تفویض ہوئی۔

اس کے علاوہ اندرونی اور روزمرہ کی ضرورتون کی طرف خاکسار ناظم ندوۃ العلماء نے ارکان انتظامیہ کو توجہ دلائی اور سب سے بڑا اہم مسئلہ یہ طے کرایا گیا کہ گورنمنٹ بجائے کل

عمارت دارالعلوم معہ اراضی متعلقہ لینے کے جس جزو اراضی سے جس جزو اراضی کا تبادلہ کرنا چاہتی ہے وہ مجلس انتظامیہ کو اسوجہ سے منظور نہین ہے کہ جو جزو اراضی ہم کو بدلے مین دی جاتی ہے وہ سیلاب زدہ رقبہ مین ہے۔

جلسۂ انتظامیہ سنہ ۱۹۲۴ء

مجھکو نہایت افسوس اور قلق ہے کہ اس سال صرف ایک ہی مرتبہ جلسۂ انتظامیہ ہوسکا۔ شروع سال ہی مین مین نے ہرچند چاہا کہ جلسۂ انتظامیہ ہو مگر ایسے ایسے ناگزیر واقعات پیش آئے کہ جلسہ کی تاریخ مقرر ہو ہوکر ملتوی ہوتی رہی یہانتک کہ ستمبر کا مہینہ شروع ہوا، اس مہینہ مین بھی جلسہ کا ہونا بعض وجوہ سے ناگزیر ہوگیا تھا مگر خدا نے فضل کیا اور آخر کار ۲۸۔ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۲۴ء کے جلسۂ انتظامیہ کا نوٹس شائع کیا گیا اور خدا خدا کرکے ان دونون دنون مین جلسہ انتظامیہ ہوا اور ارکان ندوۃ العلماء دور دراز مقامات سے غیر معمولی طریقہ پر شرکت کے واسطے تشریف لائے اور جلسہ کی کارروائیون مین پوری توجہ فرمائی۔

اس جلسہ مین حسب معمول پچھلی کارروائیون کی تصدیق کے بعد تخمینہ آمد و صرف ندوۃ العلماء بعد غور و بحث کے منظور ہوا۔

جلسۂ سالانہ کے لکھنؤ مین انعقاد کی تجویز منظور ہوئی، اس کے علاوہ عہدہ دارون کے استعفے، اندرونی نظم و نسق اور حسابات کے باقاعدہ آڈٹ کرانے کی تجویزین اور حضرت مولانا سید شاہ بدرالدین صاحب سرپرست ندوۃ العلماء امیر الشریعۃ صوبۂ بہار و اڑیسہ اور عالیجناب نواب سر عالیجاہ محمد نصراللہ خان صاحب بہادر مرحوم و مغفور کے انتقال

پُر ملال کے متعلق تعزیتی تجویزین نہایت افسوس و رنج کے ساتھ منظور ہوئین ۔

مجلس نظامت

سنہ ۱۹۱۹ء

سنہ ۱۹۱۹ء مین مجلس نظامت کے تین جلسے ہوئے ۔ جن مین بعض مدرسین دارالعلوم کے تقرر و تبدل و استقلال و ترقی و قواعد رخصت سے متعلق امور طے ہوئے ، نیز اجلاس جلسہ بلگام ندوہ کی صدارت کے واسطے جو رائین آئی تھین وہ پیش ہوکر کثرت آرا سے طے کیا گیا کہ مولوی سید رحیم بخش صاحب بالقابہ صدر منتخب ہون ۔ اور تین مہینے کیواسطے جدید سفیر کے تقرر کی منظوری حاصل کی گئی ، صاحب کمشنر قسمت لکھنؤ کی چٹھی مورخہ ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۱۹ء متعلق تبدیل عمارت دارالعلوم پیش ہوکر بعد غور و بحث کے جو جواب تجویز کیا گیا اُس کے متعلق یہ طے ہوا کہ یہ جواب بھیجا جائے اور جلسۂ انتظامیہ ۲۱-۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ء کی فرد کارروائی مین یہ تجویز شامل کی جائے ،

اس کے علاوہ دسٹرکٹ انجینیر کی وہ چٹھی پیش ہوئی جو بنام ہیڈ ماسٹر دارالعلوم آئی تھی اور جس مین اُنھون نے اس بات کی خواہش کی تھی کہ آرٹ اسکول کے پھاٹک سے زمین دارالعلوم کے متصل گزرتی ہوئی ایک پختہ نالی بنوانے کی میری تجویز ہے امید ہے کہ اس مین آپ کو کوئی اعتراض نہ ہوگا کیونکہ اس مین آپ کے بھی فوائد مستور ہین ۔ اور یہ طے ہوا کہ اگر درحقیقت اس مین دارالعلوم کا کوئی نقصان نہو تو اس کی اجازت دیجائے ۔

سنہ ۱۹۲۰ء

سنہ ۱۹۲۰ء مین بھی تین جلسے ہوئے، جس مین مہتمم دار العلوم کے تقرر کی تجویز اور اساتذہ دار العلوم کو انسپکٹر صاحب مدارس عربیہ کے خلاف جو شکایتین پیدا ہوئی تھین اُن کی تحقیقات کے واسطے مقتدر ارکان انتظامیہ کی سب کمیٹی قائم کی گئی اور اس کے بعد سب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہو کر اُس کے انسداد کی قابل اطمینان طریقہ پر کارروائی کی گئی -

اس کے علاوہ ندوۃ العلماء کیواسطے فراہمی امداد کے متعلق باہمی مشورہ کا جلسہ ہوا جس مین یہ طے ہوا کہ طبقۂ وکلاء سے مولوی محمد نسیم صاحب، تاجر اور عام مسلمانون سے مولوی سید ظہور احمد صاحب وکیل ہائی کورٹ چندۂ اعانت کے واسطے تحریک کرین گے -

سنہ ۱۹۲۱ء

سنہ ۱۹۲۱ء مین دو جلسے ہوئے پہلا جلسہ ۸ - جولائی سنہ ۱۹۲۱ء کو ہوا جسمین عمارت دار العلوم کے تبادلہ کے متعلق جو چٹھی امپرومنٹ ٹرسٹ کی آئی تھی وہ پیش ہوئی اور یہ طے کیا گیا کہ زمین دیئے جانے سے پہلے اس کو ارکان انتظامہ دیکھ لین اُسکے بعد راے قائم کرین اس کے علاوہ مہتمم کتبخانہ اور ہیڈ ماسٹر کے انتظام و تقرر کے متعلق منظوری حاصل کی گئی،

دوسرا جلسہ ۲۷ - جنوری سنہ ۱۹۲۱ء کو ہوا جس مین چیرمین صاحب امپرومنٹ ٹرسٹ کی چٹھی معہ نقشہ جدید بنام ناظم ندوۃ العلماء پیش ہوئی جس کا مضمون یہ تھا کہ عمارت دار العلوم واقع منٹگمری روڈ کی قیمت ایک لاکھ پینسٹھ ہزار روپیہ تجویز کیگئی ہے

اور ارکان چھتری کالج نے اسکو دینا منظور کرلیا ہے دوم یہ کہ نقشہ مین جو زمین دکھائی گئی ہے وہ اُسی لگان اور اُنہین شرائط پر جو زمین سابق کے واسطے کیے گئے تھے ندوہ کو دی جاسکے گی نقشہ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یہ زمین ہارڈنگ برج کے قریب، مابین چوکی چنگی اور چوکی پولیس کے ہے یہ طے ہوا کہ اس زمین کو دیکھ لینے کے بعد جواب دیا جائے اگر یہ وہی زمین ہے جسکو ہم پہلے دیکھ کر طے کرچکے ہین تو لے لینا چاہیئے اور بابتہ قیمت مکان کے لکھا جائے کہ اسوقت بوجہ گرانی سامان کے موجودہ عمارت کے مثل ہم دوسری عمارت نہین تیار کرسکتے اس مین اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اس کے علاوہ بعض مدرسین کی رخصت اور تقرر کی منظوریان حاصل کیگئین اور بعض عہدہ داران ندوہ وغیرہ کے اضافۂ تنخواہ کی منظوری کے علاوہ ندوہ کے واسطے کسی کوٹھی یا عمارت کی خریداری کی تجویز منظور ہوئی۔

سنہ ۱۹۲۲ء

سنہ ۱۹۲۲ء مین دو جلسے ہوئے پہلا جلسہ ۲۴ - اگست سنہ ۱۹۲۲ء کو ہوا اس جلسہ مین دارالعلوم کے اندرونی نظم ونسق کے متعلق مناسب حال تجویزین منظور ہوئین۔

دوسرا جلسہ ۲۷ - نومبر سنہ ۱۹۲۲ء کو ہوا جسمین آیندہ جلسہ سالانہ ندوۃ العلماء کے متعلق تحریکین اور تجویزین پیش ہوئین اور بعض اندرونی نظم ونسق کے امور طے ہوئے سنہ ۱۹۲۳ء مین اس مجلس کے دو غیر معمولی جلسے ہوئے۔

سنہ ۱۹۲۳

پہلا جلسہ غیر معمولی ۵ - فروری سنہ ۱۹۲۳ء کو ہوا جس مین مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء کی ناگہانی وفات پر دلی افسوس و رنج کا اظہار کرتے ہوئے اُن کے بے نوث

اور حسن خدمات کا اعتراف کرنے کے بعد دعاے مغفرت چاہی گئی اور اس کے بعد انتظامی امور کو برقرار رکھنے کی کارروائی کی گئی اور خاکسار سے نظامت کے فرائض انجام دینے کی خواہش کی گئی جسکو محترم ارکان کے اصرار اور خواہش سے مجبور ہوکر منظور کرنا پڑا۔

دوسرا جلسہ غیر معمولی ۹ - مئی ۱۹۲۳ء کو ہوا جس مین اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کے تین سو روپیہ ماہوار کے گرانقدر امداد کا شکریہ ادا کرنے کے واسطے طلب کیا گیا تھا اور بالاتفاق مخلصانہ دعاؤن کے ساتھ پُرزور طریقہ پر شکریہ ادا کیا گیا۔

سنہ ۱۹۲۴ء

سنہ ۱۹۲۴ء مین صرف ایک جلسہ ہوا جس مین اندرونی انتظامات اور صیغہ تعمیر کے سلسلہ مین بعض منظوریان حاصل کی گئین

معین الندوہ ناگپور کا مدرسہ قائم کرنا

اور

اُس کی امداد

سنہ ۱۹۱۸ء کے اجلاس ندوۃ العلماء ناگپور مین تجویز نمبر ۶ یہ منظور ہوئی تھی کہ

"یہ جلسہ اس بات کی ضرورت سمجھتا ہے کہ ناگپور مین مجلس معین الندوہ قائم کیجائے۔ جسکے متعلق علاوہ اُن اُمور کے جو ہوا کرتے ہین مکاتب ناگپور کی نگرانی بھی"

"ہوگی، وہ ان مکاتب کے واسطے ایسا نصاب مقرر کرے گی جو وہان کے"
"فارغ شدہ طلبہ کو اس قابل بنائیگا کہ وہ چاہین تو دار العلوم ندوۃ العلماء"
"مین تعلیم حاصل کرسکین اور چاہین تو انگریزی مدارس مین داخل ہون"

اس تجویز کے موافق تو مجلس معین الندوہ اسی زمانہ مین قائم ہوگئی تھی جسکے سکریٹری ناظم ہمارے دار العلوم کے فارغ التحصیل اور با اثر قابل فرزند مولوی محمود علی خان صاحب ندوی قرار پائے لیکن مدرسہ بہت زمانہ کے بعد قائم ہوا اور یہ ابتدائی حالت مین بہت کچھ بتدریج ترقی کرچکا تھا کہ اس کی مالی حالت ایسی خراب ہوگئی کہ اگر کچھ دنون یہی حالت باقی رہتی تو برسون کی ساری محنت رائگان ہوجاتی اسواسطے ندوۃ العلماء کی جانب سے ایک با اثر واعظ کو بھیجکر اسکو مدد پہونچائی گئی جنھون نے اپنے مواعظ با اثر سے مختلف اطراف واکناف مین دورہ کرکے ایک معقول سرمایہ چند مہینون مین اس کے واسطے جمع کردیا فالحمد للہ علی ذلک۔

اب یہ مدرسہ نہایت اچھی حالت مین ہے اور مجھے امید ہے کہ اس سے صوبہ متوسط اور برار کو بیش بہا فوائد حاصل ہونگے۔

معین الندوہ شملہ
کی
کارگزاری

ندوۃ العلماء کے اغراض ومقاصد کی اشاعت اور اسکو مالی امداد دینے کی غرض سے

ہندوستان کے بڑے بڑے شہرون مین جو "مجلس" معین الندوہ کے نام سے قائم ہوئی تھی اُن مین سے اب صرف معین الندوہ ناگپور (جس کا ذکر اوپر آچکا ہے) اور معین الندوہ شملہ کا وجود باقی رہ گیا ہے،

معین الندوہ ناگپور تو حال کی قائم شدہ مجلس ہے البتہ معین الندوہ شملہ عرصۂ دراز سے قائم ہے اور ہر سال اسکے ذریعہ سے معقول مالی امداد حاصل ہوتی رہتی ہے اور کیون نہ ہو؟ اس کے ناظم جناب مولوی منعم الدین صاحب اور انکے معین و مددگار مولانا حاجی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء ہین جن کو ندوۃ العلماء کے ساتھ سچی ہمدردی اور دلآویزی ہے،

بہرحال ارکان ندوۃ العلماء، مسلمانان شملہ، معین الندوہ شملہ کے عہدہ دارون اور کارکنون کے مساعی جمیلہ کے دل سے شکرگزار ہین،

خداوند تعالیٰ ایسے مخلص مسلمانون اور کارکنون کی عمرمین برکت اور ارادہ مین قوت و ہمت عنایت فرمائے۔

اعلیحضرت اقدس حضور نظام خلد اللہ ملکہ

کی

گرانقدر امداد اور شکریے کے جلسے

عرصۂ دراز سے اس بات کی جو کوشش ہو رہی تھی کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ

کی نظر فیض گستر ندوۃ العلما کی جانب مبذول ہو اُسکا سلسلہ بوجوہ ناگزیر منقطع ہوگیا تھا لیکن جب مجکو عہدۂ نظامت کا بارگران تفویض ہوا تو سب سے پہلے اسکی دوبارہ کوشش کی اور جناب مولانا غلام محمد صاحب شملوی سفیر ندوۃ العلماء کو حیدرآباد روانہ کیا اور متعدد حضرات عمائد حیدرآباد کی خدمت مین مکاتیب ارسال کرکے اُنکو بطرف خاص طور پر توجہ دلائی الحمدللہ کہ وہ بارآور ہوئی اور مبلغ تین سو روپیہ ماہوار کلدار کے عطا ہوئے بفرمان یکم رمضان المبارک ۱۳۴۱ھ سے جاری ہوا جسکی اطلاع حسب ضابطہ ۳۰ مئی ۱۹۲۳ء کو ہوئی اور ۱۶- اگست ۱۹۲۳ء کو مبلغ ایکہزار تراسی روپیہ تیرہ آنے داخل خزانہ ندوۃ العلماء ہوئے۔

ہم لوگون کو متفقہ طور پر اسکا دلی اعتراف ہے کہ اس عطیہ کے اجراء مین عالیجناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمن خان صاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی ممالک محروسہ سرکار عالی کے سالہاسال کے مساعی جمیلہ کو بہت کچھ دخل ہے۔

جناب نواب صاحب ممدوح کو ندوۃ العلماء کے ساتھ دلی شغف ہے اور ابتداے قیام ندوۃ العلماء سے اسوقت تک جس انہماک اور توجہ سے اسکی معاونت اور سرپرستی فرمارہے ہین اسکا اظہار ناممکن ہے اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کی ذات گرامی میری اس ناچیز شکرگزاری سے کہین بالاتر ہے۔

اور مین جناب نواب اختر یار جنگ بہادر معتمد امور مذہبی جناب نواب محمد یار جنگ، اور جناب نواب افخم القدر جنگ بہادر کا بھی شکرگزار ہون، اسی کے ساتھ مجھکو اسکا بھی اعتراف ہے کہ مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء باوجود علالت کے چند ماہ مستقل حیدرآباد کن مین مقیم رہکر اس عطیہ کے تقرر مین سرگرم کار رہے، بہرحال اس مراسلہ کے موصول ہوتے ہی مجلس نظامت کا غیر معمولی جلسہ طلب کیا گیا جس مین مخلصانہ

دعاؤن کے ساتھ پر زور شکریہ کا رزولیوشن منظور ہوا۔

جسکا اعلان ہوتے ہی ہندوستان کے مختلف گوشون اور بڑے بڑے شہرون مین بھی اسی قسم کے جلسے ہوئے جنمین سے چند شہرون کے نام یہ ہین۔

(۱) جلسۂ عام لکھنؤ بروز عید بمقام عیدگاہ، خانقاہ پھلواری شریف، جونپور، شملہ، سرہند شریف، ناگپور، بنگلور، امرتسر، رنگون، بنارس، اجمیر، پٹنہ، امروہہ، بمبئی، اس سے اندازہ ہوگا کہ اعلیٰحضرت کی اس گرانقدر اور بامحل امداد کو کسقدر احترام کی نظر سے دیکھا گیا ہے اور کیسی کیسی با اثر جماعت نے اعلیٰحضرت کے واسطے مخلصانہ دعاؤن کے ساتھ تشکر و امتنان کا اظہار کیا، اب پھر جی چاہتا ہے کہ اعلیٰحضرت کی ترقی عمر وجاہ وجلال اور سلامتی کیواسطے اس مقدس مجلس مین دعا کے واسطے ہاتھ اُٹھاؤن اور مین امید کرتا ہون کہ آپ سب لوگ میری اس مین ہمنوائی فرمائین گے،

ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر بھاولپور دام اقبالہٗ

کی

تخت نشینی اور ندوۃ العلماء

ریاست بھاولپور سے جو تعلق ندوۃ العلماء کو عرصۂ دراز سے حاصل ہے اسکو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ مژدہ کسقدر جانفزا تھا کہ ۸۔ مارچ ۱۹۲۴ء کو ہز ہائنس

حضور پُرنور دام اقبالہٗ کی تخت نشینی ہے اِس موقعہ پر ندوۃ العلماء کی جانب سے جو کچھ کرنا چاہیئے تھا وہ اُسکی بساط کے موافق کیا گیا اور مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء دعا نامہ ایک پُرتکلف خریطہ مین لیکر بھاولپور روانہ کیئے گئے اور وہان پہونچکر وقت و موقع کے لحاظ سے جو کارروائی مناسب خیال کی گئی وہ مولانا ممدوح نے حسن و خوبی کے ساتھ انجام دی،

ترتیب و تہذیب کتبخانہ ندوۃ العلماء

گزشتہ سالون مین کتبخانہ کے جائزہ کے بعد حسن ترتیب کی ضرورت محسوس کرکے جناب ناظم صاحب مرحوم نے متعدد ذی علمون کے ذریعہ سے نئے اصول پر فہرست عام تیار کرائی سنہ ۱۹۲۳ء مین جب انتظام میرے سپرد ہوا تو فن وار فہرست کو نامکمل اور کتابون کو مخلوط و بے ترتیب دیکھکر مین نے بمشورہ جناب مولانا مولوی سید سلیمان صاحب ندوی معتمد دارالعلوم، مولوی کلیم احمد صاحب ندوی معلم دارالعلوم ندوۃ العلماء کو ناظر کتبخانہ مقرر کیا، مولوی صاحب موصوف دارالعلوم کے فارغ التحصیل ہین اور بقدر ضرورت انگریزی کے بھی حرف شناس ہین اُنھون نے کتبخانہ کا جائزہ لیکر ایک مفصل رپورٹ لکھکر پیش کی جس مین کتبخانہ کی ضرورتون کا اظہار تھا، اور ترتیب کا کام ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء سے شروع کیا انھون نے دیانت، مستعدی اور غیر معمولی سرگرمی سے کتابون کی فہرست اور رجسٹرون کو مکمل کردیا، سنہ ۲۴-۱۹۲۳ء مین ۹۸۱ کتابین بطور عطیہ اور ۵۴ جلدین خرید کر داخل کتبخانہ کی گئین اور ۳۷۰ کتابین

جو غیر مجلد تھین اُن کی جلد بندی اور دریدہ اور کرم خوردہ کتابون کی مرمت کرائی گئی کتبخانہ کی ترتیب و تہذیب کے متعلق معزز ارکان کی تحریری شہادتین موجود ہین جو بروقت معائنہ اُنھون نے تحریر فرمائی ہین۔

اسوقت کتبخانہ ندوۃ العلماء مین ۷۵۰۵ کتابین ہین ان مین جو نوادر کتب کا ذخیرہ ہے انکی حفاظت و نگہداشت خاص طور پر کیجارہی ہے اور جدید قواعد کتبخانہ کا مسودہ بمشورۂ جناب مولانا سید سلیمان صاحب ندوی معتمد دارالعلوم جلسۂ انتظامیہ کی منظوری سے مرتب ہوا ہے جو عام طور پر پسند کیا گیا ہے ، اس کے علاوہ ایک ہوشیار دفتری بھی ایسا مل گیا ہے جو اپنا کام محنت سے انجام دے رہا ہے اگر کام کی یہی رفتار رہی تو انشاء اللہ تعالیٰ کچھ دنون کے بعد کوئی بے مرمت کتاب کتبخانہ مین باقی نہ رہے گی بعض جلد بندی کے قابل کتابون کی جلد بندی بتدریج اجرت پر بھی کرائی جارہی ہے بہرحال سرمایہ کی قلت کو مدنظر رکھتے ہوئے جو کچھ بہتر سے بہتر انتظام ہو سکتا ہے وہ کیا گیا ہے،

کتبخانون کی بہم رسی

مین نہایت مسرت کے ساتھ اعلان کرتا ہون کہ ندوۃ العلماء کے کتبخانہ مین برابر ترقی ہو رہی ہے اور ہمیشہ کچھ نہ کچھ کتابون کا ذخیرہ حاصل ہوتا رہتا ہے، دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن کی سالانہ مطبوعات جو ندوۃ العلماء کو سرکار عالی کی جانب سے مرحمت ہوتی رہتی ہین انکو چھوڑ کر جناب مولوی صبغۃ اللہ صاحب۔ بی۔ اے۔ امروہوی نے اپنا ذاتی کتبخانہ جسمین بہت سی نادر اور نایاب کتابین جو مصر اور جرمنی وغیرہ کی چھپی ہوئی

ہین ندوہ کو عنایت فرمایا ہے اور انکی اولعزمی اور سیرچشمی کا سلسلہ اسی پر ختم نہین ہوتا بلکہ اُنھون نے نواب وقار الملک مرحوم کا ذاتی کتب خانہ بھی حسب صوابدید مسٹر مشتاق احمد صاحب بیرسٹرایٹ لا فرزند ارجمند نواب صاحب مرحوم ندوۃ العلمار کو عنایت فرمایا، اور جناب منشی محمد اطہر علی صاحب وکیل نے اپنے والد ماجد مرحوم جناب خان بہادر منشی محمد اطہر علی صاحب مرحوم و مغفور مشیر قانونی انجمن تعلقہ داران اودھ کی جمع کردہ کتابون سے بہت سی عربی، فارسی، وغیرہ کی کتابین ندوۃ العلمار کے کتب خانہ کو عنایت فرمائین۔ اگر اسی طرح سے مختلف جواہر ریزے ندوۃ العلمار کے کتبخانہ کو میسر آتے رہے تو انشار اللہ تعالیٰ ایک دن یہی کتبخانہ ایک مستم بالشان قومی کتبخانہ بن جائیگا۔

اسی سلسلہ مین مین یہ بھی ظاہر کردینا چاہتا ہون کہ ہمارے مقتدر ارکان انتظامیہ مین مولوی احمد زمان خان صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور اور مولوی حبیب الزمان خانصاحب و منصبدار سرکار عالی حیدرآباد دکن اور اُن کے دوسرے محترم بھائیون نے بھی اپنے والد ماجد مولانا مسیح الزمان خانصاحب مرحوم اُستاد حضور نظام سابق مرحوم کے ذاتی کتب خانہ کی کتابین ندوۃ العلمار کو عنایت فرما چکے ہین، جس کے جلد حاصل ہو جانے کی توقع ہے۔

جس طرح کتابون کے ذخیرہ کی حاجت اور ضرورت ہے اسی طرح ان کی حفاظت کے واسطے الماریون کی بھی ضرورت ہے، مجھے مسرت ہے کہ شاہ محمد خانصاحب تاجر و کمیشن ایجنٹ لکھنؤ نے ایک الماری کتبخانہ ندوۃ العلمار کو عنایت فرمائی جو بہرحال شکرگزاری کے قابل ہے؛

تمت

مجھکو اس کا دلی افسوس اور رنج ہے کہ باوجودیکہ دارالاقامہ (بورڈنگ ہوس) مسجد اور کتبخانہ کے نقشے بڑی محنت اور عرق ریزی سے بنوائے گئے اور مسجد کا نقشہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ کے موافق تیار کرایا گیا لیکن مالی مشکلات اور سرمایہ کی قلت نے ان ذہنی تجویزون کو عملی شکل اختیار کرنے نہین دیا۔

آپ کو گزشتہ روداد ون کے ملاحظہ سے معلوم ہوگا کہ بار بار ان ضرورتون کی تکمیل کے واسطے ملک و قوم سے استدعا کی گئی، تجویزین منظور ہوتی رہین اور وقتاً فوقتاً پُردرد و مؤثر اپیلین بھی شائع کی گئین لیکن ان سب باتون کا کوئی خاطرخواہ نتیجہ نہین نکلا، مین نے بھی حتی الوسع اکابر قوم و ارباب دولت و تمکنت اور تاجران ذیوقار کو آگاہ کرنے کے لیئے اُردو انگریزی اور گجراتی زبانون تک مین اپیلین شائع کین، اور پرزور طریقہ پر اُن کی اہمیت کو ظاہر کیا مگر بدقسمتی سے تمام کوششین صدا بصحرا ثابت ہوئین۔

حضرات۔ اگر حقیقت مین ان چیزون کی حاجت ہے اور آپ بھی ان کی اہمیت اور ضرورت کو محسوس فرماتے ہین تو اپنی تھوڑی سی توجہ خدارا مبذول فرماکر آئے دن کی اُن مشکلات کا خاتمہ کردیجیئے جو خاطرخواہ انتظام کے درمیان حائل ہین ورنہ وہ راستہ بتائیے کہ جسمین بغیر ان سب چیزون کی موجودگی اور عدم تعمیر کے ہماری سب ضرورتین قابل اطمینان طریقہ پر پوری ہوسکین،

عمارت دارالعلوم کی عام مرمت اور اُسکے بعض حصہ کی ضروری تعمیر

آپ کو معلوم ہے کہ دارالعلوم کی اس عظیم الشان عمارت کا سنگ بنیاد ۱۹۰۸ء مین رکھا گیا تھا جس کے بعد سے اُس کی تعمیر کا سلسلہ شروع ہوا اور ایک بڑی حد تک اُسکی تعمیر بھی ہوئی لیکن بہت سے جو ضروری حصے تکمیل سے باقی رہ گئے تھے وہ ہنوز اُسی حالت مین تھے،

۱۹۰۸ء سے اسوقت تک اسکی تعمیر کو سولہ برس ہو چکے ہین، اس سولہ سال کے عرصہ مین کتنی مرتبہ سیلاب آچکا کتنی برساتین ختم ہوئین، اتنے زمانہ تک ان سب طوفانی جھونکو کو یہ عمارت برداشت کرتی رہی خصوصًا ایسی حالت مین کہ اُس کے گنبد کی چھت بالکل کھلی ہوئی تھی اور بارش کا تمام تر پانی ہر سال اُس کے اندرونی حصہ اور بنیادون مین پیوست ہوتا رہا، خدانخواستہ اگر اس کی بنیاد مستحکم اور اسکی عام ساخت مضبوط نہوتی تو اسکا خاتمہ یقینی تھا، بہرحال باوجود اس کے پھر بھی اسکا اندیشہ تھا کہ اگر ایک دو سال اسی حالت مین اور چھوڑ دی گئی تو اسکو ناقابل تلافی نقصان پہونچ جائیگا اسواسطے بعد استصواب و منظوری ارکان انتظامیہ ندوۃ العلماء اسکی عام مرمت کرائی گئی اور گنبد کا اندرونی حصہ تعمیر کرادیا گیا تاکہ بارش کے پانی سے محفوظ رہے اس کے علاوہ جن جن دروازون مین جوڑیان اور شیشے لگانا ضروری معلوم ہوئے ان سب کا انتظام کیا گیا، اس کے علاوہ مختلف حصون مین پلاستر کرایا گیا۔ اور بعض بعض دوسرے نامکمل حصون کو بھی مکمل کرادیا گیا مگر پھر بھی ابھی تک اُسکی تکمیل نہین ہوسکی جسکو آپ بچشم خود ملاحظہ فرمارہے ہین،

ان سب سے کور الصدر کامون کی تکمیل مین بھی سب سے بڑھکر جو دقت لاحق ہوئی وہ یہ تھی کہ اُس مد کی کچھ بھی توفیر نہ تھی بالآخر دوسری مد سے قرض لیکر اس عظیم الشان عمارت کو تلف ہونے سے بچایا گیا اور جہان تک امکان تھا بطور خود بھی ذاتی کوشش سے ارباب ثروت وکرم کو توجہ دلاکر اس کی تعمیر اور مرمت کے لیئے ایک مناسب حد تک رقم حاصل کی گئی، مین عالیجناب خان بہادر نواب سر محمد مزمل اللہ خان صاحب بہادر بالقابہ اور جناب مولوی احمد زمان خان صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور اور جناب قاضی محمد خلیل صاحب رئیس بریلی کا خاصکر بدل شکر گزار ہون جنھون نے میری ناچیز حقیر آواز کو سمع قبول کے ساتھ سُنا اور مزید بار قرضہ سے سبکدوش فرمایا آپ خیال فرمائین کہ اگر ایسے ضروری کامون کی تکمیل کیواسطے بھی وہی صورت قرض لینے کی اختیار کرنا پڑے تو آپ ہی فیصلہ کیجیئے کہ کام کیونکر چلے گا، اسوقت اسپر پانچہزار سات سو اُنسٹھ روپیہ پانچ آنہ سات پائی صرف ہوچکی ہے جسکی ادائگی کی بیش ازبیش ضرورت ہے،

اسی سلسلہ مین جناب خواجہ سید رشید الدین صاحب مودودی کا نہایت شکر گزار ہون کہ عام تعمیر اور مرمت کا کام بڑی خوش اسلوبی اور صلاحیت کے ساتھ اُن کی نگرانی مین ہوتا رہا اور مین جناب محمود الزمان صاحب کا بھی شکر گزار ہون جنھون نے کئی مہینے تعمیرات کی نگرانی فرمائی اس کے علاوہ جناب خان بہادر میرزا خانصاحب انجینیر کا بھی احسانمند اور شکر گزار ہون کہ اُنھون نے فن انجینیرنگ کے مطابق محض خلوص اسلامی سے تعمیر کی نگرانی فرمائی اور حسب ضرورت بار بار تکلیف فرماکر دارالعلوم تشریف لیجاتے رہے جزاہم اللہ خیر الجزا۔

مطبخ دارالاقامہ کا سیلاب سے انہدام

اور

اُس کی مرمت و توسیع

سنہ ۱۹۲۳ء مین جو عظیم الشان سیلاب اطراف لکھنؤ اور لکھنؤ مین آیا تھا اُسکا اثر دارالعلوم پر بھی پڑا گو خاص عمارت دارالعلوم کے اندر پانی نہین پہونچ سکا لیکن یہ عمارت ایک جزیرہ بنگئی تھی اور مطبخ کا مکان تو بالکل ہی غرقاب ہوگیا تھا، دارالعلوم کے صحن مین ۱۶ فٹ پانی تھا، ایسی مخدوش حالت مین طلبہ کا وہان رکھنا کسی طرح مناسب نہ تھا اسواسطے بڑی جدوجہد سے انکو وہان سے شہر مین منتقل کرایا گیا! وہم سب جناب محترم منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری کے شکرگزار ہین کہ جناب ممدوح نے اس مین ہماری بڑی مدد کی اور طلبہ کے قیام کے واسطے اپنی کوٹھی کا ایک حصہ خالی کردیا جب اس سے اطمینان ہوا تو بڑی کاوشون کے بعد شہر مین ایک کرایہ کا مکان حاصل کیا گیا جس مین کئی ماہ تک درس وتدریس کا انتظام قائم کیا گیا۔ اور جب سیلاب کا اثر کم ہوگیا تو اسکی اطلاع ملی کہ مطبخ کا مکان بالکل متزلزل ہوگیا ہے ایسی حالت مین اسکی درستی ناگزیر تھی لہذا سیلاب ختم ہونے پر اُس کی مرمت کا کام فوراً شروع کرایا گیا اور اسی سلسلہ مین طلبہ کے روزافزون اضافہ کی وجہ سے کھانے کا کمرہ جو کسی قدر تنگ تھا اُس کو کشادہ کیا گیا، اور کئی غسلخانے اور شاگرد پیشہ کی کوٹھریان بنوائی گئین۔ جسمین چار سو اسی روپیہ تیرہ آنے نو پائی خرچ ہوئے۔

جدید پاخانون کی تعمیر

قدیم پاخانے جو بنے ہوئے تھے وہ مینو سپلٹی کے نزدیک زمانۂ حال کے مطابق قابل اعتراض تھے اس لیئے اُن کے مطالبہ کی بنا پر اُس کے قواعد اور تجویز کے موافق جدید پاخانون کی تعمیر کرائی گئی۔ جسمین چار سو ساٹھ روپیہ خرچ ہوا۔

کاش اگر مجوزہ اسکیم کے موافق تمام چیزون کی پختہ تعمیر ہو جاتی تو ان سب آفتون کا نہ سامنا ہوتا اور نہ اس قسم کے اعتراضات ہوتے۔

۱۹۱۹ء کی تجویزین

۱۹۱۹ء کے سالانہ اجلاس ہیزدہم ندوۃ العلماء بلکھنؤ مین ۱۲ تجویزین پیش ہوکر منظور ہوئی تھین ان مین سے پانچ تجویزین تعزیت و تہنیت وغیرہ سے متعلق تھین اسواسطے صرف سات تجویزین قابل تذکرہ ہین۔

تجویز نمبر ۴ حسب ذیل تھی۔

ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ اُن تجاویز کی تجدید کرتا ہے جو تکمیل دار العلوم کے متعلق سالہائے گزشتہ مین منظور ہو چکی ہین۔

(۱) اس تجویز کی تجدید کا مقصد یہ تھا کہ دار العلوم کی موجودہ اور روز افزون ضرورتون کی طرف ملک کی توجہ مبذول کرائی جائے اسی واسطے بار بار اسکا اعادہ کیا جاتا رہا ہے اور غالباً اُسوقت تک اسکا سلسلہ منقطع نہ ہوگا جب تک کہ یہ تجویز عملی شکل نہ اختیار کرے

(۴) تجویز نمبر ۵ حسب ذیل الفاظ مین منظور کی گئی تھی۔

"ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ مسلمانان ہند کے درمیان باہم اتحاد پیدا کرانے اور انکے مذہبی و تعلیمی نظام کو مضبوط و مستحکم کرنے کے لیئے یہ ضروری خیال کرتا ہے کہ مختلف صوبہ ہاے ہند مین اُردو کی ترویج و اشاعت اور توسیع و ترقی کے وسائل اختیار کیئے جائین اور دینیات کی ابتدائی تعلیم اُردو زبان کے ذریعہ سے دیجائے"

یہ تجویز کوئی ایسی معمولی تجویز نہین ہے کہ جو ایک جنبش قلم مین عملی شکل اختیار کرلے اسکے واسطے ضرورت اسکی ہے کہ پہلے اُن ذرائع و وسائل پر قابو حاصل کیا جائے جو اس کو عملی شکل مین لانے کے مدد و معاون ہون اور بغیر کسی معقول سرمایہ اور خاص اسٹاف کے جو اسی کام کی تکمیل اور ترویج کے واسطے ہو ناممکن ہے، اگر آپ اس تجویز کو مفید خیال کرتے ہین تو اُس کے واسطے سب سے پہلے سرمایہ کی فکر کیجیئے اور اُس کے بعد دیکھیئے کہ کام ہوتا ہے یا نہین،

(۳) تجویز نمبر ۷ حسب ذیل تھی

"ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ اس تجویز کی تجدید کرتا ہے جو رسوم قبیحہ کے استیصال کے متعلق اجلاس نہم مین منظور ہوئی تھی اور اس بات پر افسوس ظاہر کرتا ہے کہ ایسی مفید تجویز کی جانب مسلمانون نے توجہ نہین کی"

ندوۃ العلماء کا اجلاس نہم سنہ ۱۹۰۲ء مین بمقام امرتسر ہوا تھا، اُس اجلاس مین یہ تجویز پُرزور تحریک و تائید کے ساتھ منظور ہوئی تھی اور خاص خاص سفراء کا اس مقصد کی تکمیل کے واسطے تقرر ہوا تھا جنھون نے دورے کیئے، ہر جگہ کی حالتین معلوم کین اور پھر رپورٹین پیش کین جنپر برابر غور ہوتا رہا اور ہر ممکن طریقہ سے اس تجویز کو کامیاب بنانیکی

کوشش کی گئی، اور مجھے مسرت ہے کہ اسمین ایک حدتک کامیابی ہوئی اور جس کا نتیجہ قدیم اثرات کا کچھ کچھ کم ہونا ہے - بہرحال اب بھی ہمارے سفرا جہان جاتے ہین خاص طور پر لوگون کو توجہ دلاتے ہین اور ان قبائح کے ترک کرنیکے فوائد کو ذہن نشین کرتے ہین -

اور مین دیکھتا ہون کہ ہر طرف اس تجویز کی تائید مین صدائین بلند ہوتی رہتی ہین - اگر جد وجہد کی یہی حالت رہی تو عنقریب وہ دن بھی آئیگا جسمین اسکی جھلک بھی نظر آئیگی،

(۴) تجویز نمبر ۹ حسب ذیل الفاظ مین منظور کی گئی،

"ندوۃ العلما کا یہ جلسہ جو علما و مشائخ ہند کا قائم مقام جلسہ ہے اپنا مذہبی فرض خیال کرتا ہے کہ یہ ظاہر کردے کہ از روے احکام اسلام یہ ضروری ہے کہ جملہ مقامات مقدسہ حجاز و بیت المقدس کربلا و نجف اشرف وغیرہ کہ جس سے تمام مسلمان عالم کے تعلقات وابستہ ہین براہ راست خود مختار اسلامی حکومت کے قبضہ و اقتدار مین رہین اس مجلس کا یہ بھی خیال ہے کہ مقامات کی تعیین و تشخیص کا حق صرف مسلمانون اور علماے کرام کو حاصل ہے"

(۵) اسی سلسلہ مین تجویز نمبر ۱۰ مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ پیش ہو کر منظور ہوئی،

ندوۃ العلما کا یہ جلسہ جنگ کے ختم ہونے اور دنیا کو از سر نو امن و امان کی نعمت حاصل ہونے پر تہ دل سے اظہار مسرت کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ گورنمنٹ برطانیہ جس کے زیر سایہ دس کروڑ مسلمان آباد ہین خاص طور پر ایسے اسباب و وسائل اختیار کریگی کہ مسلمانون کے جذبات صحیح و صاف طور پر صلح کانفرنس مین ظاہر ہو جائین اور مسلمانون کے مصالح کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے تاکہ آیندہ زمانہ مین بھی دنیا کو امن و امان نصیب ہو سکے"

یہ دونون تجویزین مسلمانون کے مذہبی نقطۂ نظر سے جسقدر اہم اور ضروری ہین وہ کسی مزید تشریح کی محتاج نہین ہین، بہرحال اس تجویز کے موافق جو مناسب کارروائی ہوسکتی تھی وہ کی گئی،

تجویز نمبر ۱۱ و ۱۲ اس مضمون کی منظور کی گئی تھی کہ بلگام مین مجلس معین النذوہ قائم کی جائے اور قبل اجلاس ختم ہونے کے اُس کے ارکان اور عہدہ داران کا انتخاب بھی ہو جائے اور یہ کہ بلگام چھاؤنی مین جو مدرسہ قائم ہے اُس کی توسیع کیجائے اور عام مسلمانون سے اسکی امداد کیواسطے درخواست کیجائے۔

اس تجویز کے موافق وہان کے مقامی لوگون نے مدرسہ کی توسیع کیواسطے مالی امداد کی فہرست کھولی بہت سے لوگون نے اُسی وقت اپنے نام لکھوائے اور چندے دیئے اور آیندہ کیواسطے وعدے بھی ہوئے لیکن افسوس ہے کہ مجلس معین الندوہ مستقل طور سے قائم نہین ہوسکی اور اسکا کوئی سلسلہ یہان سے مربوط نہین ہے اور جہانتک مین سمجھتا ہون گزشتہ زمانہ کی غیر معمولی تحریکون کے سامنے ایسی تجویزون کو کیا فروغ ہوسکتا تھا

وظائف

کوئی قوم اُسوقت تک کبھی ترقی نہین کرسکتی جب تک کہ اُس کے افراد اعلیٰ تعلیم و تربیت سے آراستہ نہون لیکن سوال یہ ہے کہ اس مشکل مسئلہ کو کیونکر حل کیا جائے۔

مسلمانون مین نسبتہً ایسے بہت کم لوگ ہین جو جدید تعلیم کے مصارف کثیر کو برداشت کرسکین، اس لیے سوال کا تعلق اُن غیر مستطیع بچون سے ہے جو شریف گھرانے سے تعلق رکھتے ہین اور گردش روزگار کے مارے ہین۔

مجھکو اس کا افسوس ہے کہ ہر سال ایسے پچاسون اُمیدوارون کی درخواستین نہایت حسرت وقلق کے ساتھ مجبوراً مسترد کرنا پڑتی ہین، علاوہ اس کے جن پچیس طالب علمونکو ندوۃ العلماء اپنی بساط کے موافق وظائف دے رہا ہے اُن کا وظیفہ بھی قائم رکھنا اب دشوار سے دشوار تر معلوم ہو رہا ہے واقعہ یہ ہے کہ اس صیغہ کی جو خاص اور معقول آمدنی تاجران ورڈ ساے مدراس کی سیر چشمی اور فیاضی سے ہر سال حاصل ہوتی تھی وہ ہمارے مقتدر رکن انتظامی مولانا عبدالسبحان صاحب آنریری پریسیڈنسی مجسٹریٹ کے انتقال پُر ملال سے (جن کا ہم ابھی اوپر ماتم کر چکے ہین) بند ہو گئی ہے ایسی حالت مین اگر ندوۃ العلماء کے بانی اور سچے ہمدرد جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمن خانصاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی ممالک محروسہ اعلیحضرت حضور نظام کی گرانقدر امداد سو روپیہ ماہوار مستقل کی علاوہ قدیم سالانہ امداد کے حاصل نہوتی تو یہ پچیس وظائف بھی قائم نہین رہ سکتے تھے۔

جناب نواب صاحب ممدوح کی عنایت اور مہربانیون سے ندوۃ العلماء کی روداد ین بھری پڑی ہین اور حقیقت یہ ہے کہ اُس کی ترقی اور نشو ونما مین جو کاوش اور جو گران بہا مصارف علاوہ دماغی اور قلمی محنتون کے برداشت کی ہین اُن سب کا شکریہ ندوۃ العلماء اور ہمارے حوصلہ سے بالاتر ہے،

اسی سلسلہ مین مین اپنے مکرم ومحترم کرمفرما جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری رکن انتظامی ندوۃ العلماء کا تہ دل سے شکر گزار ہون جنکی کوشش سے یہ بیش بہا امداد ندوۃ العلماء کو حاصل ہوئی اسکے اجرا کے لیئے آپ نے بنفس نفیس علیگڈھ تک سفر کی تکلیف بھی گوارا فرمائی۔ فجزاہم اللہ خیر الجزا۔ ساتھ ہی اسکے مجھکو اپنے محترم وعنایت فرما

مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ ورکن انتظامی ندوۃ العلماء کا بھی دلی شکریہ ادا کرنا ہے جنھون نے میری ناچیز درخواست پر مستعد ہو کر سخت گرمی اور لون مین بذات خود تمام شہر لکھنؤ کا گشت لگایا جو اثر آپ کا تمام ارباب اودھ کے دلون مین جاگزین ہے اور جو عظمت آپکی طبقۂ وکلا وغیرہ کے دلون پر نقش ہے وہ کسی سے مخفی نہین، جناب ممدوح نے ایک دو روز ہی مین ہمکو ایک سال کے لیئے وظائف کی جانب سے مطمئن فرمادیا۔

بہرحال آپ لوگون کی اس صیغہ کیطرف پوری توجہ خاص طور پر مبذول ہونا چاہیئے ورنہ ایک طرف تو آیندہ علماء کی جماعت پیدا نہوگی، اور دوسری طرف قوم کے ہونہار بچے علم دین سے محروم رہکر تباہ و برباد ہوجائین گے۔

مسئلۂ تبادلۂ عمارت دارالعلوم

اور

ہجوم افکار و حوادث

صاحب کمشنر بہادر قسمت لکھنؤ نے جو چٹھی مورخہ ۲۴-جولائی ۱۹۱۹ء بنام مولوی سید ظہور احمد صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی وکیل ہائیکورٹ وچیرمین میونسپل بورڈ لکھنؤ ورکن انتظامی ندوۃ العلماء کے نام بھیجی تھی۔

وہ مجلس نظامت کے جلسۂ منعقدہ ۱۹-اگست ۱۹۱۹ء مین پیش ہوئی (جسکا اوپر ذکر آچکا ہے) اور غور و بحث کے بعد اسکا جو جواب تجویز کیا گیا اُس کے متعلق یہ طے

ہوا کہ یہ جواب بھیجا جائے اور جلسۂ انتظامیہ کی فرد کارروائی مین یہ تجویز بھی شامل کیجائے۔
اُس چٹھی اور اُس کے جواب کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

ترجمہ چٹھی صاحب کمشنر بہادر قسمت لکھنؤ متعلق تبادلۂ عمارت دارالعلوم

مشفقی سید ظہور احمد چیرمین میونسپل بورڈ

جیسا کہ غالباً آپ واقف ہین مسئلہ انتقال عمارت ندوہ موجودہ بحق چیسٹری کالج کمیٹی زیر غور تھا کمیٹی مذکور کی تجویز ہے کہ اپنے کالج کی عمارتون کے لیئے وہ قطعہ اراضی کا حاصل کرے جو آپ کے قطعہ کے پچھم اور اُترو اقع ہے ایسی حالت مین آپ کی موجودہ عمارت اُنکے اُن تجاویز مین جو دریا کے روکار سے متعلق ہین ایک حد تک بارج ہے اُنھون نے طے کیا ہے اور مجھکو مجاز کیا ہے کہ مین آپ سے یہ تجویز پیش کرون کہ موجودہ عمارت و اراضی ندوہ چیسٹری کالج کو دیدی جائے اور اُس کے معاوضہ مین دوسری زمین اور ایک تیار شدہ عمارت اُسی قسم کی جیسی کہ آپ کی عمارت موجود ہے آپ کو دیدی جائے اور جبتک یہ نئی عمارت تیار ہوکر اس قابل نہو کہ اُس مین آپ اپنا کام کرسکین تب تک عمارت موجودہ پر آپ کا قبضہ رہے
ایک قطعہ اراضی جو میری راے مین نہایت اعلیٰ درجہ کا ہے پُل جدید موسومہ ہارڈنگ بج کے اُتر تجویز ہے اُسپر پل مذکور کے عین محاذ مین ندوہ کی عمارت تیار ہوسکتی ہے اور وہان سے مڈیکل کالج اور مسجد اورنگ زیب کا اچھا منظر ہے۔ لکھنؤ امپرومنٹ ٹرسٹ لاونٹ اصلاح لکھنؤ ضروری سڑکین بنادے گی اور آپ کی نئی عمارت اُس تیراہے پر ہوگی جہان سے نئی سڑک پچھم کی طرف مجوزہ شیعہ کالج کو جائیگی۔

مین جانتا ہون کہ آپ کی کمیٹی کو فطرتاً اسمین تامل ہوگا کہ اپنی عمارت موجودہ کے متعلق

اسقدر زحمت اُٹھانے کے بعد اُسکو چھوڑین لیکن یہ امر قابل لحاظ ہے کہ اُس کے چھوڑنے سے اُنکو مفصلۂ ذیل فوائد حاصل ہون گے ۔

(الف) جو عمارت کہ عمارت موجودہ کے عوض مین اُنکے لیئے تیار کیجائیگی وہ ہر طرح پر مکمل ہوگی ۔

(ب) اگر وہ اس تبادلہ کو منظور کرین گے تو مین گورنمنٹ (حکومت) سے سفارش کرون گا کہ ایک عطیہ تیس ہزار روپیہ کا اُن کو واسطے تعمیر دار الاقامہ و آراستگی زمین کے دیا جائے مین اس سفارش کے منظور ہونے کی کوئی ضمانت تو بیشک نہین کرسکتا مگر مجھکو اُسکے منظور ہونے کی بڑی امید ہے ۔ بہر حال اگر آپ ان شرائط کو منظور کرین تو مین گورنمنٹ سے فوراً تحریک کرون اور اس معاملہ کو طے کرلون جس طرح سے کہ آپ نے برابر امپرووومنٹ کمیٹی (مجلس اصلاح) کے مدد کرنے کی کوشش کی ہے اسکا مین ذاتی طور پر آپ کا ممنون ہون

آپ کا مخلص

ایل ۔ پورٹر

۲۴ ۔ جولائی ۱۹۱۹ء

ترجمہ جواب چٹھی صاحب کمشنر بہادر قسمت لکھنؤ

(جو منجانب ناظم ندوۃ العلما صاحب ممدوح کی خدمت مین بھیجی گئی)

جناب من !

آپ کے اُس خط کے متعلق جو آپ نے ۲۴ ماہ گزشتہ کو سید ظہور احمد صاحب چیرمین میونسپل بورڈ کے نام بھیجا ہے اور جس کی نقل اُنھون نے مجھے بھیجی ہے ۔ مجھے یہ گزارش کرنا ہے کہ تبادلۂ زمین و عمارت قوانین ندوۃ العلما کے بموجب ممبران انتظامی کی منظوری اور سالانہ جلسۂ عام کی

تائید پر موقوف ہے ۔ نواب صاحب بہاولپور کی منظوری کی بھی ضرورت ہوگی کیونکہ اُن کی جدہ ماجدہ نے عمارت کے پہلے تخمینہ کے موافق پچاس ہزار روپیہ تعمیر کے لیئے دیا تھا جلسہ انتظامیہ ۲۱ ماہ ستمبر کو ہوگا اور جو تجویزین آپ کے خط مین ہین وہ اُن کے سامنے پیش کیجائین گی۔

براہ مہربانی حسب ذیل دفعات کے متعلق مجھے اطلاع دیجیئے کہ آپ اُن کے لیئے کہانتک سفارش کرنے کے لیئے تیار ہین تاکہ آپ کے خط کے ساتھ وہ بھی جلسہ مین پیش کی جاسکین ۔

(۱) ندوہ نے ابتدا مین ۵۰ بیگہ زمین مانگی تھی اور جب اُسے موجودہ زمین دیگئی ہے اُسوقت وعدہ کیا گیا تھا کہ باقی زمین بوقت ضرورت دیجائیگی اب چونکہ ہم منتقل ہو رہے ہین ہم پچاس بیگہ زمین حاصل کرنا چاہتے ہین ۔

(۲) زمین کا جو لگان ندوہ سے لیا جاتا ہے وہ زیادہ نہین ہے لیکن ندوہ ایسے انسٹیٹیوشن کو دیکھتے ہوئے بہت گران ہے اس لیئے اب جو زمین دیجائیگی وہ بے لگان ملنی چاہیئے ۔ اسکے علاوہ مسجد کے لیئے ہبہ کے طور پر اُسی طرح ہمکو زمین ملے جس طرح اب موجودہ زمین پر ہمین حاصل ہے ،

(۳) یہان ہماری زمین لب دریا ہے ہم چاہتے ہین کہ وہان بھی زمین لب دریا ملے ۔

(۴) مسجد اور رنگ زیب ہمین انتظام کے لیے دیدیجائے تاکہ عید و جمعہ کی نماز بآسانی پڑھ سکین

(۵) تیس ہزار روپیہ دارالاقامہ کے لیئے کافی نہین ہے کیونکہ تخمینہ یہ ہے کہ ایک لاکھ اسی ہزار (۱۸۰۸۳۹) صرف ہوگا) ہمین امید ہے کہ اس مقصد کے لیے گورنمنٹ مناسب عطیہ دیگی ۔

(۶) نئی زمین امین آباد سے جہان اکثر مدرسین رہتے ہین بہت دور ہے اس لیئے مدرسین و مہتمم کے لیے عمارتین بنانی پڑین گی اور ندوہ اور دوسرے مدارس کی ضروریات کے لئے بازار لگانا ہوگا ۔

(۷) ہم نے اپنی عمارت کی مضبوطی کا بہت بڑا خیال رکھا تھا اور اب بھی ہم چاہتے ہین کہ نئی عمارت مضبوطی مین اور خوبصورتی مین اس سے کم نہو اس لیئے ہم چاہتے ہین کہ ہمارا انجینیر جسکی تنخواہ ہمارے ذریعہ سے گورنمنٹ ادا کرے اُس کی نگرانی کرتا رہے۔

(۸) ہم نے اپنی عمارت مین پختہ کنوان بنوایا تھا اور دار الاقامہ کی بنیاد ڈالنے کے علاوہ کچھ تعمیرات بھی کی تھین مثلاً باورچی خانہ وغیرہ۔ اور زمین پر قبضہ کرتے وقت کاشتکارون کو فصل کا معقول معاوضہ دیا تھا۔ ہم چاہتے ہین کہ اُس کا معاوضہ اور نئی زمین کے مسطح کرنے کا معاوضہ بھی ہمین دیا جائے۔

جب مین نے ظہور احمد صاحب، بائنگ اور لٹکاسٹر صاحبان کے ساتھ زمین کا معائنہ کیا تھا تو اُس سے معلوم ہوا تھا کہ دفعات (۱) و (۳) و (۶) و (۷) کے پورا کرنے مین کوئی دقت نہ ہوگی۔

اس سوال وجواب کے بعد ارکان انتظامیہ کے سامنے اس مسئلہ کو لایا گیا اور جلسہ انتظامیہ منعقدۂ ۲۲ ستمبر ۱۹۱۹ء مین چٹھی دیگر کاغذات کے ساتھ مع اسکے جواب کے پیش کی گئی۔ غور و بحث کے بعد یہ طے ہوا کہ تبادلۂ مقام مع عمارت دار العلوم واقع ریتی مکارم نگر اُن شرائط کے ساتھ منظور ہے جو ناظم صاحب ندوۃ العلماء نے اپنی تحریر مین کمشنر صاحب قسمت لکھنؤ کو لکھے ہین بشرطیکہ جلسۂ عام سالانہ ندوۃ العلماء بھی تائید کرے چنانچہ اسکی اطلاع مقامی گورنمنٹ کو دی گئی اور یہ خیال تھا کہ جلد سے جلد اس معاملہ کے تصفیہ سے یکسوئی حاصل ہوجائیگی مگر افسوس ہے کہ یہ معاملہ ہر مرتبہ دوسری صورت اختیار کرتا رہا کبھی تبادلہ کی زمین کا نقشہ بدلنا، کبھی معاوضۂ عمارت کا کم کرنا بہر حال

اسی کشمکش مین سالہا سال گذر گئے اور نتیجہ کچھ بھی معلوم نہین ہو سکا۔

بڑی جد وجہد اور کاوش سے برسون کے بعد بے ضابطہ طور پر مگر معتبر ذریعہ سے اس کی اطلاع ملی کہ اب گورنمنٹ کو ضرورت نہین ہے اور وہ عمارت نہ لیگی،

اِس کے چند دنون کے بعد گورنمنٹ کی طرف سے دوبارہ اس مسئلہ کو اُٹھایا گیا اسی سلسلہ مین معاوضہ کی بحث بھی شروع ہوئی اور ایک لاکھ پینسٹھ ہزار کا جو معاوضہ گورنمنٹ نے تجویز کیا تھا وہ ندوۃ العلماء کے نقطۂ نظر سے بہت ہی کم تھا اس لیئے جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل ہائیکورٹ و رکن انتظامی ندوۃ العلماء کی نگرانی مین خود اپنے انجینیر سے گورنمنٹ کے تخمینۂ معاوضہ کو جچوانا پڑا اور اُسکے مقابلہ مین خود ہمارے انجینیر نے جو تخمینہ پیمائش کے بعد موجودہ نرخ پر بنایا اُس کے لحاظ سے تین لاکھ کے قریب اصل عمارت کا معاوضہ قائم کرکے مطالبہ کیا گیا اور وہ گورنمنٹ مین بھیجا گیا اُس کے بعد سرکاری انجینیر نے پھر بنیادون کو کئی جگہون سے کھدوا کر ہمارے تخمینہ کی جانچ کی، اس آخری کارروائی کے بعد بھی کوئی ضابطہ کا جواب نہین ملا۔

الغرض آخر مین گورنمنٹ کی طرف سے اسکا مطالبہ ہوا کہ شمالی سمت کی اراضی (جہان دارالاقامہ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور جو سب سے بلند تر قطعہ اور عمدہ ہے) ہم کو دیجائے اور اُس کے معاوضہ مین نشیب مین ہمکو زمین دینا تجویز کیا، جو معمولی سیلاب مین بھی غرقاب ہوجاتی ہے، اسواسطے جلسۂ انتظامیہ منعقدہ ۲۱۔ دسمبر ۱۹۲۳ء نے یہ طے کر دیا کہ ہمکو یہ تبادلہ منظور نہین ہے جسکی اطلاع گورنمنٹ کو دیدی گئی۔ مگر افسوس ہے کہ ۱۹۱۹ء سے اسوقت تک جسکو سات سال کا زمانہ ہوتا ہے ہمکو اس مرحلہ سے اطمینان کامل نہین ہوا اور صیغۂ تعمیر و مرمت مین اس کشمکش کی وجہ سے ہمکو بہت کچھ

نقصان پہونچا اور تعمیر کا تھوڑا بہت کام جو بہت پہلے ہم کرنا چاہتے تھے نہین کرسکے،

آخر مین ہم جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب بی اے ایل۔ ایل۔ بی وکیل ہائیکورٹ رکن انتظامی ندوۃ العلماء کے نہایت شکر گزار ہین کہ جناب ممدوح نے اس گفت و شنید مین ندوۃ العلماء کی طرف سے پوری ترجمانی فرمائی اور باوجود اپنی کم فرصتی کے سالہا سال تک اپنا بیش بہا وقت اس مین صرف فرمایا۔

دار العلوم

خدا کے فضل سے دار العلوم، تعلیمی اور انتظامی حیثیت سے اپنی حالت پر قائم ہے، گو اُسکی ترقی کی رفتار تیز نہین ہوئی تاہم اُسکا اپنی اصلی حالت پر قائم رہنا ہی ایسی حالت مین کہ جنگ اور ملک کی دیگر تحریکون کی بنا پہ بہت سے مدارس درہم و برہم ہوگئے بہت بڑی کامیابی ہے۔

دار العلوم کا نصاب تعلیم

دار العلوم کے نصاب تعلیم کے خصوصیات پر بہت کچھ بحث ہوچکی ہے اور ندوۃ العلماء کے سالانہ جلسون مین اسپر برابر تقریرین بھی ہوتی رہین، اسواسطے قطع نظر اس کے اسوقت صرف اسی قدر اظہار کردینا ضروری سمجھتا ہون کہ جو نصاب زیر درس تھا اس مین جناب مولانا سید سلیمان صاحب ندوی معتمد دار العلوم نے حسب صوابدید ممبران مجلس نصاب موجودہ ضرورت وقت کے لحاظ سے کچھ تغیر و تبدل فرمادیا ہے تاہم ندوۃ العلماء کی شان

وعظمت اس سے بہتر نصاب کی آرزومند ہے امید ہے کہ آیندہ اُسپر کافی لحاظ کیا جائیگا نیز فارسی درجہ کا جو نصاب غیر متعین تھا اسکو متعین کردیا۔

اس نصاب[1] کے موافق ۱۹۲۴ء سے تعلیم ہو رہی ہے اور جو اس رپورٹ کے آخر مین منسلک ہے۔

تعلیمی حالت

مولانا سید سلیمان صاحب معتمد دارالعلوم نے، تعلیم کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش فرمائی ہے اور وقتاً فوقتاً اسکی نگرانی اور دیکھ بھال فرماتے رہتے ہین۔ مدرسین کی ماہانہ کارگزاری کا نقشہ ماہ بماہ مرتب ہوکر آتا ہے جسکو جانچنے اور غور کرنے کے بعد مناسب کارروائی کرنے کا پورا پورا موقع حاصل ہوتا ہے۔

امتحانات اپنے وقت پر لیئے جاتے ہین، ناکامیاب طلبہ کو واجبی سرزنش کیجاتی ہے اور اُن کے اساتذہ کو بھی کافی طور پر فہمائش کی جاتی ہے، اور جو غیر مستطیع طلبہ محنت سے کام نہین لیتے اور امتحان مین ناکامیاب ہوتے ہین اُنکا وظیفہ کسی دوسرے مستحق اور محنتی طالب العلم کو دیا جاتا ہے تاکہ ایسے طلبہ کے لیئے عبرت اور اوردوسرون کے واسطے تشویق کا باعث ہو۔

رات کی تعلیم اور مطالبہ کا انتظام اساتذہ کی زیر نگرانی بدستور قائم ہے۔

تقسیم اسناد کا جلسہ

۱۷۔ اگست ۱۹۲۳ء روز جمعہ کو تین بجے سہ پہر کے وقت حسب اعلان عام

[1] ملاحظہ صفحہ

زیر صدارت جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمٰن خانصاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی ممالک محروسہ اعلیحضرت حضور نظام، عمارت دار العلوم مین تقسیم اسناد کا جلسہ ہوا جسمین شہر کے ممتاز علماء اور دوسرے با اثر اصحاب معقول تعداد مین تشریف فرما تھے ، فارغ التحصیل کامیاب طلبہ کو مولانا ممدوح نے اپنے دست مبارک سے سند اور انعامات تقسیم فرمائے ، اس سلسلہ مین طلبہ نے تقریرین کین اور آخر مین جناب نواب صاحب ممدوح نے نہایت فاضلانہ اور پر مغز تقریر فرمائی جو نہایت مؤثر ثابت ہوئی اسکے بعد صاحب صدر کے شکریہ پر جلسہ ختم ہوا۔ اسکے بعد جناب ممدوح کے اعزاز مین ایک پارٹی دی گئی تھی جس سے تمام حاضرین لطف اندوز ہوئے

جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا حبیب الرحمٰن خانصاحب شروانی

اور

دار العلوم کا معائنہ

جناب مولانا ممدوح نے اپنے اسی قیام لکھنؤ کے سلسلہ مین ۵ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ مطابق ۲۰ اگست ۱۹۲۳ء کو دار العلوم کا معائنہ فرمایا۔

اس معائنہ سے دار العلوم کی تعلیمی حالت کا جو اندازہ ہو سکتا ہے اسپر مین اپنی طرف سے کچھ لکھنا نہین چاہتا اُس سے آپکو خود معلوم ہوگا کہ یہان کی تعلیم کیسی ہے

اور یہ دار العلوم قوم کی توجہ کا کسقدر محتاج ہے بہرحال اس معائنہ کی نقل حسب ذیل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقل معائنہ جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا حبیب الرحمن خانصاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی دولت آصفیہ

۵ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ مطابق ۲۰- اگست ۱۹۲۳ء

الحمد للہ کہ ایک عرصہ کے بعد مجھکو دار العلوم ندوۃ العلماء مین حاضر ہونے کا اتفاق ہوا اور مختلف پہلوؤن پر غور کرنے کا موقع ملا۔

ایک درسگاہ کی ترقی مین اول مرتبہ اساتذہ کے وجود و فضیلت کا ہے، اسوقت دار العلوم مین جو اساتذہ درس دے رہے ہین اُن پر دار العلوم بجا طور سے فخر کرسکتا ہے مولانا حفیظ اللہ صاحب کا علم تعلیم کا وسیع کا تجربہ، تحریک ندوۃ العلماء اور اُس کے مقاصد کے ساتھ ہمدردی یہ تمام ایسے اوصاف ہین جنکی وجہ سے مدرسہ کو مبارکباد دی جاسکتی ہے کہ ایسے مہتمم اُس کے اوپر سایہ گستر ہین، مولانا حیدر حسن خانصاحب ٹونکی کو مولوی سید عبد الحی صاحب مرحوم سابق ناظم ندوۃ العلماء کی مردم شناس نظر نے گوشۂ عافیت سے مولوی صاحب ممدوح کو یہانتک پہونچایا تھا اُن کا وسیع تجربۂ درس اور کتابی مناسبت خوبی تعلیم کی ضامن ہے۔ مولانا شبلی صاحب جس یکسوئی اور حسن وفا کے ساتھ مدرسہ کی خدمت فرما رہے ہین اور جو فیض انکی ذات سے

طلبہ کو پہونچا ہی وہ لائق صد تحسین ہے۔ یہ دیکھکر دل جذبۂ مسرت سے معمور ہو جاتا ہے کہ اس دارالعلوم کے نوباوے اسپر سایہ گستر ہین، اصلہا ثابت و فرعہا فی السماء۔ انکا تعلیمی ولولہ اور ذوق تربیت دارالعلوم کا بہت بڑا سرمایہ ہے، خداوند تعالیٰ اس تجارت مین برکت بخشے ہا۔

دوسرا عنصر ایک درسگاہ کا اُس کے طلبہ ہین، مجھکو دلی فرحت اس سمان کو دیکھکر ہوئی کہ ہمارے دارالعلوم مین ان حصص ملک کے اُن خاندانون کے طلبا جمع ہین جو صدیون سے سرچشمۂ علوم رہے ہین اور جو بدقسمتی سے اثرات زمانہ سے بددل ہوکر عربی مدارس کو خیرباد کہہ چکے تھے۔ یہ بچے دلی شوق سے تحصیل علم مین کوشان ہین۔ بارک اللہ فیہم۔ مین نے درس کے اوقات مین ابتدائی جماعتون سے لیکر انتہائی تک حاضر ہوکر درس کو بغور دیکھا الحمدللہ مین نے پایا کہ درس مین وہ تحقیق اور کتابی مناسبت قائم ہے جو اگلے اساتذہ کا شعار تھا، اسکے طلبا مین وہ جودت پائی جاتی ہے جو انکو جدید تخیل سے بے بہرہ نہین رہنے دیگی، علوم جدیدہ کے امتزاج اس دارالعلوم کی خصوصیت ہے اور اُسکے ثمرات ملک کے سامنے ہویدا ہو چکے ہین۔

ان دل افزا حالات کے ساتھ ساتھ ایک دلخراش منظر بھی ہے، دارالعلوم کی اصلی عمارت ناتمام ہے، مسجد کی بنیاد تکمیل کے انتظار مین ہے چون گوش روزہ دار بر اللہ اکبر است دارالاقامہ کا آغاز بھی نہین ہوا، کتبخانہ شہر مین فاصلۂ دراز پر رکھا ہوا ہے اس لئے اسکا فیض محدود بلکہ معدوم ہے، وہی ناتمام عمارت درسگاہ دارالاقامہ وغیرہ سب کچھ ہے ظاہر ہے کہ یہ کسقدر زحمت دہ اور مخل تعلیم حالت ہے۔

اب کہ ملک مین سکون ہے موقع ہے کہ اسکی تکمیل کی طرف اہل سرمایہ توجہ فرمائین

اور اجر و نیکنامی کا یہ زرین موقع ہاتھ سے نہ جانے دین۔

اول بآخر نسبتے دارد۔ خوش قسمتی ہے کہ مولوی سید سلیمان صاحب ندوی نے دارالعلوم کی نگرانی قبول فرمائی ہے، اُن سے زیادہ ہمدرد اور دارالعلوم کا نبض شناس اور کون ہو سکتا ہے کہ انکی کوششین اساتذۂ کرام کی کوششون کے ساتھ ملکر وہ نتائج بفضلہ تعالیٰ بروے کار لائین گی جسکی تمنا ندوۃ العلمار کے بانیون کے دلون مین تھین اور ہین۔

یارب این آرزوے من چہ خوش ست
تو بدین آرزو مرا برسان

لکھنو
۵ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۲ھ

دستخط
صدر یار جنگ

انتظامی تغیرات

مولانا شیخ محمد عرب صاحب محدث دارالعلوم کے بھوپال چلے جانیکی وجہ سے محدث کا عہدہ خالی ہوگیا تھا۔ اس وجہ سے اس کی فکر تھی کہ انکا کوئی صحیح قائم مقام دارالعلوم کو میسر آجائے۔ حسن اتفاق سے اس مین کامیابی ہوئی اور مولانا حیدر حسن خان صاحب ٹونکی کی خدمات حاصل کی گئین جو نہایت کہنہ مشق اور بڑے قابل استاد ہین اسی طرح مدرس اعلیٰ اور مہتمی کا جو عہدہ مولانا سید امیر علی صاحب کے انتقال کی وجہ سے خالی ہوگیا تھا وہ بھی شمس العلمار مولانا حاجی محمد حفیظ اللہ صاحب کی خدمات سے پُر کیا گیا۔ آپ ہندوستان کے اُن مشاہیر علمار مین سے ہین جنکو استاذ الاساتذہ ہونے کا فخر

حاصل ہے - اسکے علاوہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب ندوی نگرامی کا ادیب کے عہدہ پر جدید تقرر ہوا ہے تاکہ طلبہ مین وہ ادبی قابلیت پیدا کرائین جو زمانۂ حال کے مناسب اور دارالعلوم کی شان کے مطابق ہو - اور مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء مرحوم کے انتقال کے بعد مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کو معتمد دارالعلوم بنایا گیا تاکہ مولانا ممدوح ندوۃ العلماء کے نقطۂ خیال سے تعلیم و تربیت کی نگرانی اور رہبری فرماتے رہین -

ان سب حالات کو دیکھتے ہوئے اسکی توقع ہے کہ آیندہ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے مفید نتائج نکلین گے -

دارالاقامہ

گزشتہ زمانون کی طرح طلبہ اب بھی عمارت دارالعلوم کے ایک حصہ مین رہتے ہین کیونکہ دارالاقامہ کی تعمیر متعدد وجوہ سے ہنوز نہین ہوسکی، سب سے بڑی وجہ تو سرمایہ کی قلت تھی، جس کی طرف خصوصیت کے ساتھ اجلاس شانزدہم ندوۃ العلماء منعقدۂ مدراس ۱۹۱۷ء مین مدراس کے سیرچشم حضرات نے توجہ فرمائی اور ہمکو اس قابل بنایا تھا کہ دارالاقامہ کے کچھ کمرے تعمیر کرین، چنانچہ کام بھی شروع کیا گیا اور اس کی توقع تھی کہ جب کچھ کمرے تعمیر ہوجائین گے تو اور بھی اہل مدراس کی جانب سے حوصلہ افزائی ہوگی مگر افسوس ہے کہ ایک طرف تو مولانا عبدالسبحان صاحب آنریری پریسیڈنسی مجسٹریٹ مدراس ورکن انتظامی ندوۃ العلماء (مرحوم) کا انتقال ہوگیا جس سے ندوۃ العلماء کو ناقابل تلافی نقصان پہونچا، دوسری طرف گورنمنٹ سے تبادلۂ عمارت دارالعلوم کے متعلق جو گفتگو ہو رہی تھی اُس کی وجہ سے تعمیر کی اس

بڑھتی ہوئی رَو کو روکدینا پڑا اور جو کچھ اس تعمیر مین صرف ہوا تھا وہ سب خاک مین ملگیا جگہ کی قلت کی وجہ سے ہر سال سیکڑون طلبہ کی درخواستین نامنظور کرنا پڑتی ہین جسکو کبھی طبیعت گوارا نہین کرتی اور خاص خاص حالتون مین باوجود اس تنگی اور وقت کے بہت سے طلبہ کو داخل کرنا پڑتا ہے اور اسکا سلسلہ بھی یہانتک پہونچتا ہے کہ دوسرے مکان لینے کی حاجت اور شدید حاجت ہوتی ہے ۔ لیکن دارالعلوم کے ارد گرد کی حالت ایسی ہے کہ وہان اس کام کے واسطے کسی موزون مکان کا کرایہ پر ملنا بھی ایک امر مشکل ہے طلبہ کی کثرت اور جگہ کی تنگی سے دِقات جو تکلیفین انکو پہونچتی ہین اُن سے قطرتاً ہم سب لوگون کی طبیعتین بھی پریشان ہوتی ہین ، اس مرتبہ حسن اتفاق سے فلورل کی کوٹھی کرایہ بدقت تمام میسر آئی ہے جسمین چھوٹے بچون کو منتقل کردیا گیا ہے ۔

لیکن سوال یہ ہے کہ اسطرح ہمیشہ کس طرح کام چلے گا اور جو انتظامی دشواریان پیش آتی ہین اُن کا سلسلہ نامتناہی کب تک قائم رہے گا ، اس سے نہ صرف طلبہ کو جسمانی تکلیف ہوتی ہے بلکہ اس کا اثر انکی تعلیم و تربیت پر بھی پڑتا ہے اس کے علاوہ مصارف بھی زیادہ ہوتے ہین ۔ لہذا مین آپ سب لوگون سے اسکی استدعا کرتا ہون کہ اس طرف خاص توجہ مبذول فرمائیے ۔

گزشتہ رپورٹ ۱۹۱۹ء مین کل طلبہ کی تعداد ۱۰۴ بتلائی گئی تھی ۔ ۱۹۲۰ء مین ۱۱۷ ۔ ۱۹۲۱ء اور ۱۹۲۲ء مین ۱۱۵ ۱۹۲۳ء مین ۱۱۶ ۱۹۲۴ء مین ۱۴۲ تھی ۔ اب آپ اس سے اندازہ فرما سکتے ہین کہ گزشتہ زمانے مین جب لڑکون کی تعداد ۱۰۴ تھی اُسوقت جب اتنی دقت تھی تو اب جبکہ ۱۴۲ لڑکے ہین تو اُس کے انتظام مین کسقدر دقتون کا سامنا ہوا ہوگا ۔

نتائج امتحانہائے سالانہ اور طلبائے فارغ التحصیل

سنہ ۱۹۲۰ء میں

حسب مندرجۂ ذیل طالب العلم فارغ التحصیل ہوکر نکلے۔

(۱) مولوی فضل قدیر صاحب ولد مولوی شمس الاسلام صاحب کیتھل ضلع کرنال

(۲) مولوی سعد الدین صاحب ولد حکیم عبد الخالق صاحب گدیہ ضلع بارہ بنکی۔

(۳) مولوی سید احمد صاحب ولد مولوی سید رحیم الدین صاحب مرحوم استھانوان ضلع پٹنہ۔

(۴) مولوی مشتاق علی صاحب ولد معشوق علی صاحب سرسوندی ضلع بارہ بنکی۔

سنہ ۱۹۲۱ء میں

بھی حسب مندرجۂ ذیل چار طالب العلم فارغ التحصیل ہوکر نکلے۔

(۱) حافظ محمد خلیل صاحب ولد محمد قادر بخش صاحب ساکن مبہور ضلع اعظم گڈھ۔

(۲) مولوی سید محمد ہاشم صاحب خلف مولوی حکیم سید محمد احسن صاحب مرحوم استھانوان ضلع پٹنہ۔

(۳) مولوی محمد طٰہٰ صاحب ولد عبد الشکور صاحب موضع ڈھولنا ضلع اعظم گڈھ

(۴) مولوی فتح علی صاحب ولد مراد علی صاحب۔ ساکن گنگا پور۔ اورنگ آباد دکن۔

سنہ ۱۹۲۲ء میں

حسب مندرجۂ ذیل چھ طالب العلم فارغ التحصیل ہوکر نکلے۔

(۱) مولوی محمد سلیم صاحب ولد غلام حضرت ساکن قصبہ کنتور ڈاکخانہ بدوسرائے ضلع بارہ بنکی
(۲) مولوی محمد عبداللہ صاحب ولد داروغہ سید محمد اسماعیل صاحب دسنہ ضلع پٹنہ
(۳) مولوی عبدالقیوم صاحب ولد میر جعفر علی صاحب - ملیح آباد - ضلع لکھنؤ -
(۴) مولوی حسن اظہر صاحب ولد محمد نصیر الدین صاحب - محی الدین پور ضلع اعظم گڈھ
(۵) مولوی محمد یوسف صاحب ولد کفایت اللہ صاحب بندول ضلع اعظم گڈھ
(۶) مولوی سید حسن صاحب ولد سید ابوالحسن صاحب مرحوم - استھانوان ضلع پٹنہ

سنہ ۱۹۲۳ء میں

حسب مندرجۂ ذیل تین طالب العلم کامیاب ہوکر نکلے -
(۱) مولوی سید حمید شاہ صاحب ولد مولوی حیدر شاہ صاحب سہولی ضلع پشاور
(۲) مولوی حبیب اللہ صاحب ولد غلام محی الدین صاحب ویلور (مدراس)
(۳) حافظ متین احمد صاحب ولد طفیل احمد موضع تیری ڈاکخانہ سیف اللہ گنج ضلع سلطانپور

سنہ ۱۹۲۴ء میں

حسب مندرجۂ ذیل سات طالب العلم کامیاب ہوکر نکلے -
(۱) مولوی محمد خالد صاحب ولد حیات صاحب سکھر (سندھ)
(۲) مولوی بشیر حسن صاحب ولد محمد احسن خاں صاحب رئیس بہادر منزل باڑہ ضلع پٹنہ -
(۳) مولوی ریاست علی صاحب ولد بشارت علی صاحب - آبگلہ ضلع گیا -
(۴) مولوی احمد حسان صاحب ولد حافظ تصدق حسین صاحب سنجر پور ضلع اعظم گڈھ

(۵) مولوی معین الدین احمد صاحب ولد شاہ حیات احمد صاحب سجادہ نشین خانقاہ ردولی ضلع بارہ بنکی
(۶) مولوی عبدالحمید خانصاحب ولد خدا بخش صاحب موضع اسحاق پور ضلع اعظم گڈھ
(۷) مولوی نہال احمد صاحب ولد شاہ مرتضیٰ اشرف صاحب۔ بسکھاری ضلع فیض آباد۔

ان پنجسالہ امتحانات کے نتائج آپ کے سامنے ہین جن سے آپ کو یہ معلوم ہوگیا ہوگا کہ اس پانچ سال کی مدت مین کل چوبیس طلبہ فارغ التحصیل ہوکر کامیاب ہوئے ہین جو اپنے اپنے مذاق کے موافق مختلف لائنون مین نہایت قابلیت کے ساتھ کام کر رہے ہین مثلاً سنہ ۱۹۲۰ء کے کامیاب طلبہ مین مولوی سعد الدین صاحب جامع ملیہ مین انگریزی کی تعلیم حاصل کر رہے ہین اور مولوی سید احمد صاحب اطراف ناگپور مین درس و تدریس کی خدمت بڑی ہوشیاری سے انجام دے رہے ہین۔

سنہ ۱۹۲۱ء کے کامیاب طلبہ مین سے مولوی سید محمد ہاشم صاحب اور مولوی محمد طٰہٰ صاحب دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن مین کام کر رہے ہین اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ مولوی سید محمد ہاشم صاحب نے اپنی قابلیت کا بہترین نمونہ پیش کیا ہے اور نواب عماد الملک بہادر جیسے صاحب فضل و کمال جو اس صیغہ کے افسر اعلیٰ ہین نہایت مداح ہین جو بجائے خود دار العلوم کی تعلیم و تربیت کی بہترین سند ہے۔ جرمنی کے پروفیسرون نے بھی مولوی سید محمد ہاشم صاحب کی تصحیح شدہ کتابون کی جو دائرۃ المعارف مین چھپی ہین بڑی تعریفین کی ہین۔ یہ سب باتین ایسی ہین جس کے متعلق مجھکو اپنی طرف سے کچھ حاشیہ چڑھانے کی حاجت نہین ہے۔

سنہ ۱۹۲۲ء کے کامیاب طلبہ مین سے مولوی محمد سلیم و مولوی سید حسن صاحب دار العلوم ندوۃ العلماء کے مدرس صرف و نحو اور مولوی محمد یوسف صاحب قائم مقام مدرس

فارسی ہین جو اپنے اپنے فرائض کو نہایت مستعدی اور شغف کے ساتھ انجام دے رہے ہین - اور مولوی محمد عبد اللہ صاحب جناب مسیح الملک حکیم اجمل خانصاحب کے ہندوستانی دواخانہ دہلی مین نہایت خوش اسلوبی سے کام کر رہے ہین -

سنہ ۱۹۲۳ء کے کامیاب طلبہ مین سے مولوی سید حمید شاہ صاحب اکید وضلع کشنا (احاطہ مدراس) مین درس وتدریس کا کام بہترین طریقہ پر انجام دے رہے ہین اور اپنا ایک خاص اثر قائم کر رکھا ہے اور مولوی حبیب اللہ صاحب مدراسی جناب شمس العلماء مولوی حاجی عبد الحمید صاحب فرنگی محلی کے مدرسۂ ٹکسال چوک مین درس وتدریس کے کام مین مشغول ہین -

سنہ ۱۹۲۴ء کے فارغ التحصیل طلبہ مین سے مولوی ریاست علی صاحب اور مولوی معین الدین صاحب دار المصنفین اعظم گڈھ مین تالیف وتصنیف کے کام مین مشق بہم پہونچا رہے ہین اور مجھے اُمید ہے کہ کچھ زمانہ کے بعد یہ دونون ملک کے سامنے اپنا بہترین نمونہ پیش کرین گے -

---

دار العلوم کے عام نتائج

اور

اُسکے فرزندان معنوی

دار العلوم سنہ ۱۹۱۰ء مین قائم ہوا تھا جسکو اسوقت تک کُل ستائیس سال ہوئے اس درمیان مین کئی دور اسپر گزرے اور جن حوادث اور افکار سے دوچار ہونا پڑا

وہ آپ لوگون سے مخفی نہین باوجود اس کشمکش اور پریشان حالی کے اُس نے ابتدائی درجہ سے یہانتک ترقی کی ہے کہ اب مکمل تعلیم کا انتظام قائم ہے اُس زمانہ سے اسوقت تک جو طلبہ فارغ التحصیل یا ایک معتدبہ زمانہ تک تعلیم حاصل کرکے نکل چکے ہین اُنکا ذکر مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء مرحوم اپنی رپورٹ ۱۹۱۷ء مین کرچکے ہین جو روداد اجلاس پانزدہم ندوۃ العلماء کے ساتھ چھپکر شائع ہوچکی ہے لیکن بہت سے ایسے نام اور بھی ہین جو اب اضافہ کے قابل ہین یا اُن مین لکھنے سے رہگئے اسواسطے مندرجہ بالا نتائج پنجسالہ کے علاوہ اُن نامون کی فہرست آپ کے پیش کرنا چاہتا ہون جو اس ستائیس سالہ دارالعلوم کی تعلیم وتربیت کا نتیجہ ہین۔ لیکن اس کے ساتھ ہی میرا یہ دعویٰ نہین ہے کہ یہ فہرست بھی بالکل مکمل ہوگی کیونکہ بہت سے فرزندان ندوہ ایسے بھی ہین جنکی صحیح اطلاع مجھکو اسوقت تک باوجود کوشش کے نہین مل سکی ہے کہ وہ کیا کررہے ہین اور کس حال مین ہین۔

بہرحال جہانتک مجھے اسوقت اسکا علم ہے اوسکا ذکر کیا جاتا ہے مجھے امید ہے کہ اسکو آپ بڑی دلچسپی سے سنینگے اور اپنی اس مفید درسگاہ کو مفید تر بنانے کی کوشش فرمائینگے۔

مین مولانا سید سلیمان صاحب ندوی، مولانا عبدالسلام صاحب ندوی اور مولوی مسعود علی صاحب ندوی کے اسمائے گرامی سے اسوقت بحث کرنا نہین چاہتا جو خود ملک مین اچھی طرح روشناس ہوچکے ہین اور آپ لوگ بھی اُن سے اچھی طرح واقف ہین، اگر ان لوگون کے نام آپ کے سامنے لیئے جائین گے تو آپ یہ فرمائینگے کہ بار بار انھین لوگون کے نام لیئے جاتے ہین اسواسطے مین اُن کا نام گنوانا چاہتا ہون جو خاموشی کے ساتھ اپنے فرائض کو مختلف صیغون مین بڑی قابلیت کے ساتھ

انجام دے رہے ہین اور ملک اُن سے نا آشنا ہے اگر وہ لوگ بھی قومی پلیٹ فارم پر برابر نمودار ہوتے رہتے تو بلاشبہ ہر طرف ندوہ ہی ندوہ نظر آتا۔

مولوی حاجی معین الدین صاحب بہاری، یہ ندوہ کے فارغ التحصیل ہین۔ ابتدا مین تالیف وتصنیف کا کام دار المصنفین مین کر رہے تھے کہ اُنکی خدمات کتبخانۂ ندوۃ العلماء کی جدید ترتیب کے واسطے حاصل کی گئین یہان سے وہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کی لائبریری مین گئے اور نواب سید شمس الہدیٰ صاحب اُنکی قابلیت اور اہلیت سے بہت متاثر ہوئے وہان اُنھون نے کئی برس تک بہترین قابلیت کے ساتھ کام کیئے اُس کے بعد وہان سے نواب حاجی خدا بخش خانصاحب مرحوم کی مشہور لائبریری عظیم آباد پٹنہ بلائے گئے جہان اسوقت وہ کام کر رہے ہین۔

مولوی عبد الرحمٰن صاحب نگرامی جو تحریر و تقریر اور ادبی قابلیت مین تعلیم ندوہ کے بہترین اسوہ حسنہ ہین فعل دار العلوم ندوہ مین تعلیمی خدمت انجام دے رہے ہین۔

مولوی ضیاء الحسن صاحب علوی دار العلوم کے فارغ التحصیل اور انگریزی مین ایم۔ اے اور صوبۂ متحدہ کے انسپکٹر عربک مدارس ہین۔

مولوی سید ابو ظفر صاحب بہاری، گجرات مہاودیالے احمد آباد مین مشرقی زبانون کے پروفیسر ہین اور مختلف رسائل کے مؤلف ہین۔

مولوی محمد اکرام اللہ خان صاحب ندوہ کے فارغ التحصیل اور سابق مین الندوہ کے ایڈیٹر تھے۔ پھر یہین مدد گار مہتمم کے عہدہ پر فائز رہے اور نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا حبیب الرحمٰن خانصاحب شروانی کی طلبی پر علیگڈھ گئے وہان نواب وقار الملک مرحوم کی سوانحعمری کی ترتیب و تہذیب کا کام اُنکے سپرد ہوا

یہ کام انجام ہو گیا ہو اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ نواب صدیار جنگ بہادر اُنکے اس کام سے بہت خوش ہین علاوہ اسکے جب یہ سوانحعمری چھپکر شائع ہو گی تو خود بخود اسکا فیصلہ کر لیگا کہ کس قابلیت کے ساتھ لکھی گئی ہے

مولوی خواجہ عبدالواجد صاحب ندوی، یہ بھی ندوہ کے فارغ التحصیل ہین عربی اور انگریزی علم ادب مین خاص قابلیت رکھتے ہین اور نہایت ہوشمند اور روشن ضمیر علما مین ہین اسوقت کرائسٹ کالج کانپور کے پروفیسر ہین

مولوی حکیم سید نجم الہدی صاحب ڈمکا نتال پرگنہ مین ہڈ مولوی ہین اور بڑی قابلیت کے ساتھ اپنا کام کر رہے ہین اور فن طب مین بھی خاص قابلیت رکھتے ہین اور کئی تدریسی کتابون کے مؤلف ہین

مولوی سید عبدالحفیظ صاحب کھرگ پور ریلوے اسکول مین ہڈ مولوی ہین وہان بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہین۔

مولوی عبدالباری صاحب عثمانیہ یونیورسٹی مین فلسفہ جدیدہ کے ممتاز پروفیسر ہین اور انکی کئی تصنیفین نہایت مقبولیت کی نگاہ سے دیکھی گئی ہین اور کئی انگریزی کتابونکا بڑی قابلیت سے ترجمہ کیا ہے۔

مولوی محمد سعید رضا صاحب نے بی۔ اے تک تعلیم حاصل کی ہے اور بمبئی سینٹ زیویر کالج مین پروفیسر ہین اور بمبئی یونیورسٹی کے ممتحن ہین۔

مولوی محمد ایوب صاحب یہ بھی ندوہ کے فارغ التحصیل ہین اور حالنا علاقہ حیدرآباد دکن مین وکالت کر رہے ہین اور کامیاب وکیلون مین ہین۔

مولوی حکیم محمد سید یعسوب صاحب، اور **مولوی حکیم عبدالباری** صاحب **مولوی حکیم سید مظہر قدیم** صاحب، اور **مولوی حکیم سید تمیزالدین** صاحب مونگیر پورینہ، رائے بریلی، اور سلطان پور مین مطب کر رہے ہین اور اپنے پیشہ مین کامیاب ہین،

مولوی سید ظہیر اللہ اور **مولوی سید مظفرالدین** نے یہان سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد بی۔ اے تک تعلیم حاصل کی اور اس وقت مولوی سید مظفرالدین کی

نسبت معلوم ہوا ہے کہ وہ ڈھاکہ یونیورسٹی کے لکچرار مقرر ہوئے ہین اور بڑی قابلیت کے ساتھ اپنی خدمات کو انجام دے رہے ہین اور نیٹشے کے فلسفہ کا اردو مین ترجمہ کر رہے ہین۔

مولوی عقیل الرحمن صاحب سہارنپوری یہ ندوہ کے فارغ التحصیل، مولانا احمد علی صاحب مغفور و مرحوم مشہور محدث کے پوتے اور مولانا محمد خلیل الرحمان صاحب سابق ناظم ندوۃ العلماء کے صاحبزادے ہین۔

آپ نے تحریک خلافت کے زمانہ مین جو خدمتین فراہمی چندہ کی انجام دی ہین وہ آپ اپنا نظیر ہین۔ آپ نے مختلف امتحانات دیئے ہین اور انگریزی زبان کی بھی معقول تعلیم حاصل کی ہے اور اسوقت بھی کسی اسی قسم کے امتحان مین مشغول ہین

مولوی عبدالودود صاحب اعظمگڈھی دارالعلوم کے فقیہ دوم ہین اور اپنے فرائض کو نہایت خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہین۔

مولوی کلیم احمد صاحب بہرائچی، یہ ندوۃ العلماء کے کتب خانہ کے مہتمم ہین اور اپنے خدمات کو ہوشیاری کے ساتھ پورا کر رہے ہین۔

مولوی حکیم رکن الدین صاحب دانا مطب کر رہے اور اپنے شعر و سخن اور مضامین۔ سے ملک کی خدمت انجام دے رہے ہین۔

مولوی سید محمد قاسم صاحب بہاری مدرسۂ شمس الہدیٰ پٹنہ مین معلم العربیہ ہین اور دیگر قابل قابل لوگون کے بالمقابل درس و تدریس کی خدمت مین مشغول ہین انکے ذمہ ہوسٹل اور مدرسہ کی لائبریری کا نظم بھی متعلق ہے اور تنخواہ بھی معقول ہے۔

مولوی محمد قاسم بہاری ناگپور مین ہین اور معین الندوہ ناگپور نے جو مدرسہ

کھولا ہے اُسمین کام کر رہے ہین۔ اور رسالہ ادیب ناگپور کے مدیر ہین۔

مولوی محمود علی خان صاحب لکھنوی یہ بھی ندوہ کے فارغ التحصیل ہین اور ہائی اسکول ناگپور کے مدرس ہین۔ ناگپور مین ندوہ کا سالانہ جلسہ آپ ہی کے مساعی جمیلہ سے ہوا تھا اُن کا وہان بہت اثر ہے اور یہ معین الندوہ ناگپور کے ناظم بھی ہین۔

مولوی محمد ابراہیم صاحب دار الترجمہ عثمانیہ یونیورسٹی مین عربی کے مترجم ہین انھون نے بی۔ اے تک ڈگری حاصل کی ہے ترجمہ بہت پسندیدہ ہے۔

مولوی سید عبد الغفور صاحب یہ بھی ندوہ کے فارغ التحصیل اور مددگار ناظم ندوۃ العلماء ہین، مولوی صاحب ممدوح نہایت محنت و مستعدی سے اپنے کام کو انجام دے رہے ہین۔ اور جو وسیع معلومات ان کو ندوہ کے انتظامات کے متعلق ہین مجھکو اُن سے بڑی مدد ملتی ہے مین مولوی صاحب موصوف کی مدد فرمائی کا شکر گزار ہون

مولوی محمد خلیل عرب صاحب نے بھی دار العلوم ندوۃ العلماء مین تعلیم و تربیت پائی ہے اور اسوقت لکھنؤ یونیورسٹی کے لکچرار ہین۔

مولوی سید زین العابدین صاحب عثمانی بہاری یہ بھی ندوہ کے فارغ التحصیل ہین اور یہان سے فارغ ہونے کے بعد امریکہ کو روانہ ہوئے مگر بعض ناگزیر وجوہ سے اپنے منزل مقصود تک نہین پہونچ سکے اور انکو وہان سے واپس آنا پڑا لیکن یہ اپنے ارادہ کے اسقدر مضبوط تھے کہ ہمت نہین ہاری اور دوبارہ پھر روانہ ہوئے اور امریکہ تک پہونچ گئے۔ ہمت و استقلال کا اس سے پتہ چلتا ہے کہ انھون نے راستہ کا خرچ بھی گھر سے نہین لیا اور اُسکو خود اپنی محنت سے پیدا کرتے ہوئے امریکہ تک پہونچے اور وہان بہت مفید کام کر رہے ہین ع این کار از تو آید و مردان چنین کنند

مجھے امید ہے کہ جب امریکہ سے یہ واپس آئینگے تو ملک و قوم کی بہترین خدمت انجام دین گے۔

مولوی سید علی محسن صاحب بہاری گرونگ مغربی ہائی اسکول بہار مین مدرس ہین اور کئی امتحان مختلف شعبون کے پاس کرکے ڈگریان حاصل کی ہین اور بڑی قابلیت کے ساتھ اپنی خدمتین انجام دے رہے ہین۔

مولوی سید محمد صاحب رائے بریلوی یہ بھی ندوۃ العلماء کے فارغ التحصیل ہین اور انگریزی بی اے تک پڑھی ہے اور اسوقت بھوپال مین ہین۔

مولوی محمد ضیاء اللہ صاحب شملوی، یہ شملہ کی مشہور مسجد مارکٹ کے امام ہین اور اس خدمت کو باحسن وجوہ انجام دے رہے ہین۔

مولوی حکیم سید عبد العلی صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ (خلف مولانا حکیم سید عبد الحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء مرحوم) نے بھی دار العلوم کے قابل ترین اساتذہ سے تعلیم و تربیت پائی ہے اور اُس کے بعد بی۔ ایس۔ سی کی ڈگری حاصل کی، طب پڑھی اور اب ڈاکٹری کی تکمیل بھی تھوڑے ہی دنون مین انشاء اللہ تعالیٰ ہوجائیگی آپ کی ذات ندوہ کے لیئے سرمایۂ ناز و افتخار ہے۔

ان کا علم و فضل اور انکی قابلیت کسی مزید توضیح کی محتاج نہین ہے۔ آپ مولانا سید عبد الحی صاحب مرحوم ناظم ندوۃ العلماء جیسے فاضل اجل کے فرزند رشید ہین، مین اُن لوگون کے سامنے جو اس کے مدعی ہین کہ عربی تعلیم کے ساتھ ساتھ انگریزی تعلیم اسقدر کم مدت مین حاصل نہین ہوسکتی یہ نمونہ دعوے کے ساتھ پیش کرتا ہون اور مین سمجھتا ہون کہ یہ نمونہ ندوۃ العلماء کا حاصل زندگی اور بہترین ثمرہ ہے۔

مولوی صدیق احمد صاحب اثر مانکپوری یہ دار العلوم ندوہ کے سابق نصاب کے تعلیم و تربیت یافتہ ہین علاوہ اس کے دیگر علوم و فنون سے واقف اور بڑے انشا پرداز بھی ہین - اور اسوقت اورنگ آباد دکن مین دسٹرکٹ جج ہین۔

مولوی حاجی عطاء اللہ صاحب بمبی مین مطبع حجازیہ کے مالک ہین اور عربی زبان مین کتابون کی نشر و اشاعت مین مشغول ہین۔

مولوی محمد مبین صاحب مشہور بہ مولانا کیفی، علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ اور اعلم و انقلاب وغیرہ مختلف اخبار و رسائل کے ایڈیٹر رہ چکے ہین اور ابتک اپنی نظم و نثر سے قوم کو فائدہ پہونچا رہے ہین۔

مولوی محمد حبیب الزمان خانصاحب صیغہ امور مذہبی ممالک محروسہ حضور نظام کے دفتر کے منتظم ہین اور نواب اختیار جنگ بہادر معتمد امور مذہبی جنکی پیشکاری مین یہ کام کرتے ہین بڑی قدر اور وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اور کیون نہو آپ ایک ایسے معزز خاندان کے ممبر ہین جو دولت آصفیہ کی نگاہون مین بھی خاص وقعت رکھتے ہین اور باعتبار علم و فضل کے بھی بڑا مرتبہ ہے۔

مولوی عبد الرزاق خانصاحب ملیح آبادی آپ بھی ندوہ مین چند سال تعلیم پاکر مصر گئے اور وہان چند سال قیام کرکے عربی علم ادب اور فن تفسیر حاصل کیا اسکے بعد دار العلوم ندوہ مین آکر فن حدیث کی تکمیل کی آپکو عربی زبان کی تحریر و تقریر مین خاص مہارت ہے اور کلکتہ سے عربی کا ایک اخبار الجامعہ آپ شائع کرتے تھے۔ آپ نے مفید کتابین تالیف و ترجمہ کی ہین،

اسی طرح اور بہت سے فرزندان ندوہ ہین جو اطراف و اکناف عالم مین پھیلے ہوئے ہین۔

ندوۃ العلماء اور دارالعلوم

کی

مالی حالت اور اُسپر تبصرہ

اس سے پیوستہ اجلاس سالانہ بلگام منعقدہ اپریل سنہ ۱۹۱۹ء مین گوشوارہ آمد وصرف ندوۃ العلماء بابتہ سالتمام اپریل سنہ ۱۹۱۸ء لغایتہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۹ء پیش کرتے ہوئے مبلغ (للعہ لما ۱۴/۵ یہ) چودہ ہزار سات سوتینتیس روپیہ چار پائی کی توفیر دکھلائی گئی تھی اُس کے بعد اپریل سنہ ۱۹۱۹ء سے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء تک واقعی آمدنی (ب ۱۰/۵ ع یہ) چھتیس ہزار دس روپیہ دس آنہ پانچ پائی ہوئی اور بمقابلہ اسکے مبلغ (لعہ لما ۱۴/۵ یہ) اُنتیس ہزار آٹھسو ستاسی روپیہ چودہ آنہ واقعی صرف ہوا یعنی بمقابلہ اصل آمدنی کے مبلغ (سما ۱۲/۵ عہ) چھ ہزار ایکسو بائیس روپیہ بارہ آنہ پانچ پائی بعد واقعی مصارف کے بچت مین رہے۔ یہ بچت اور اس سے پیوستہ سال کی بچت ملاکر ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء کو مبلغ (عہ لما ۹/۱۲ صہ) بیس ہزار آٹھسو پچپن روپیہ بارہ آنہ نو پائی کی توفیر دکھلانی چاہیئے تھی لیکن چونکہ اس مین سے مبلغ (سما ۱۰/۹ یہ) چھ سو ترسٹھ روپیہ نو آنہ دس پائی حسب الخرچ کے کھاتہ مین درج ہین لہذا اسکو منہا کرنیکے بعد مبلغ (عہ ما ۱۱/۲ عہ) بیس ہزار ایک سو بانوے روپیہ دو آنہ گیارہ پائی خزانہ مین باقی رہ گئی تھے۔

اور اس سے مابعد والے سال یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایتہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء تک واقعی آمدنی (لعہ لما ۱۶/۱ یہ) اُنتیس ہزار سات سو اکانوے روپیہ چھ آنہ ایک پائی ہوئی اور بمقابلہ اس کے واقعی خرچ (معہ ما ۴/۳ للعہ صہ) ستائیس ہزار دوسو چون روپیہ

تین آنہ چار پائی ہوا یعنی بمقابلہ اصل آمدنی کے بقدر مبلغ (۲۰۳۵۹ء/۹/۲) دو ہزار پانچ سو تینتیس روپیہ دو آنہ نو پائی کے کم خرچ ہوا، یہ بقایا اور پچھلی توفیر مبلغ (۱۸۱۵۹ء/۱۱/۲) بیس ہزار اکیسو بانوے روپیہ دو آنہ گیارہ پائی اور مبلغ (۱۱۸۵۹ء/۱۲/۳) ایک ہزار اکیسو اڑسٹھ روپیہ بارہ آنہ تین پائی جو حسب الخرچ سالگزشتہ و سال ماسبق مین درج تھے واپس ملے ان سب کو ملاکر مبلغ (۲۱۸۱۵۹ء/۱۱/۱) تیئس ہزار آٹھ سو اٹھانوے روپیہ ایک آنہ گیارہ پائی ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء کو جمع تھے، یہ یاد رہنا چاہیئے کہ اسی سال مین یکم نومبر ۱۹۲۰ء سے گورنمنٹ ایڈ کی آمدنی مسدود ہوگئی۔ اپریل ۱۹۲۱ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء تک واقعی آمدنی مبلغ (۵۰۶۳۵ء/۷/۰) پچاس ہزار چھ سو بائیس روپیہ سات آنہ ہوئی اور بمقابلہ اسکے واقعی صرف مبلغ (۳۸۶۳۵ء/۱۰/۷) چھتیس ہزار ایک سو تینتیس روپیہ سات آنہ دس پائی ہوا۔

یہان پر یہ ظاہر کردینا ضروری ہے کہ آمد و صرف کی زیادتی بہ نسبت سالہاے گزشتہ کے بہت زیادہ معلوم ہوتی ہے لیکن ایسا نہین ہے نہ اتنی آمدنی ہوئی نہ اتنا صرف ہوا، اصل واقعہ یہ ہے کہ مقدمہ وقف کرنال مین وقتاً فوقتاً مذوۃ العلماء نے مبلغ (۱۳۱۴۵ء/۱۴/۰) دس ہزار تین سو اڑتالیس روپیہ چودہ آنہ صرف کیے تھے وہ مقدمہ مذکور کی کامیابی کے بعد واپس ملے اور جن جن مدات سے وہ رقوم صرف کی گئی تھین اُنمین اُسکا جمع خرچ کردیا گیا۔ یہ رقم ایسی ہے جو گزشتہ زمانہ مین واقعی صرف ہوئی تھی مگر خوش قسمتی سے کامیابی کے ساتھ واپس مل گئی۔ اس آمدنی وقف کرنال کے علاوہ البتہ میرے التفات دلانے پر جناب محترم مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ کی وساطت سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ بمد تعمیر دارالاقامہ جناب محمدی بیگم صاحبہ نبیرہ مرحومہ نے

مرحمت فرمائے بہرحال بقابا مبلغ (صسا ۷/ ۱۱ عص) پچاس ہزار چھ سو بائیس روپیہ سات آنے کے کل صرفہ مبلغ (ما ۱۰/ ۱۱ عص) چھتیس ہزار ایک سو تینتیس روپیہ سات آنہ دس پائی کاہے یعنی بمقابلہ آمدنی کے مبلغ (للعع ۱۵/ ۲ اما عص) چودہ ہزار چار سو اٹھاسی روپیہ پندرہ آنے دو پائی بعد واقعی صرفہ کے توفیر مین رہی، یہ توفیر اور پچھلی بقایا ملاکر مبلغ (ر عع ۱/ ۱۱ لما عص) تیئس ہزار آٹھ سو اٹھانوے روپیہ ایک آنہ گیارہ پائی ہوئی جس مین سے مبلغ (اما العص ۶/) چار سو اُنسٹھ روپیہ چھ آنہ حسب الخرچ کے واسطے اس سال دیئے گئے اسکو منہا کرنے کے بعد مبلغ (مع ما عع ۱۱/ ۱ عص) سینتیس ہزار نو سو تائیس روپیہ گیارہ آنے ایک پائی ۳۱- مارچ ۱۹۲۲ء کو ندوہ کے خزانہ مین تھی - یکم اپریل ۱۹۲۲ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۲۳ء تک واقعی آمدنی مبلغ (مع ما عع ۱۴/ ۴ عص) اٹھائیس ہزار تین سو اٹھائیس روپیہ چودہ آنے چار پائی ہوئی اور بمقابلہ اس کے واقعی صرف مبلغ (صع ما ع ۱۵/ ۳ عص) پچیس ہزار دو سو بارہ روپیہ پندرہ آنہ تین پائی ہوا یعنی بمقابلہ آمدنی کے صرفہ بقدر مبلغ (ر ما ص ۱۵/ ۱-۱ عص) تین ہزار ایک سو پندرہ روپے پندرہ آنے ایک پائی کے کم ہوا اور اتنی رقم اس آمدنی مین سے بچت مین رہی،

یہ بچت اور پچھلے سال کی بقایا مبلغ (مع ما عع ۱۱/ ۱ عص) ملاکر مبلغ (لله للعع ۱۰/ ۲ عص) اکتالیس ہزار تینتالیس روپیہ دس آنے دو پائی ہوئے جس مین سے مبلغ (الع ۴/ عص) ایک ہزار اُنتالیس روپیہ چار آنے حسب الخرچ کے واسطے دیئے گئے لہذا اسکو منہا کرنیکے بعد ۳۱- مارچ ۱۹۲۳ء کو مبلغ (للعع ۶/ ۲ عص) چالیس ہزار چار روپیہ چھ آنے دو پائی ندوہ کے خزانہ مین جمع تھی -

یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء تک کل واقعی آمدنی مبلغ (ما ۷/ ۲ عص)

اٹھائیس ہزار سات سو ستھر روپیہ سات آنے دو پائی ہوئی اور واقعی صرف مبلغ (بالعکس ۳۶۷۷۵/۹) چھتیس ہزار نو سو انسٹھ روپیہ نو آنے آٹھ پائی ہوا یعنی بمقابلہ آمدنی کے مبلغ (بالعکس ۹۹۱۲/۶) ایک سو بانوے روپیہ دو آنے چھ پائی اس سال صرفہ زیادہ ہوا، اسکی وجہ یہ ہو کہ سرمایہ محفوظہ سے مبلغ چھ ہزار روپیہ دستگردان لیکر بمنظوری جلسۂ انتظامیہ عمارت دارالعلوم کی ضروری ضروری تعمیر اور مرمت مین صرف کیا گیا اور مبلغ (بالعکس ۱۱۰۹/۹) دو ہزار دو سو ستاون روپیہ نو آنے گیارہ پائی تعمیر دارالاقامہ کے حساب مین جو درحقیقت مالی سال ۱۸ و ۱۹۱۹ء کا صرفہ تھا اس سال مین آکر پڑا،

اگران ہر دو مدات کی آمدنی اس سال ہوتی تو صرفہ کی مقدار آمدنی سے زیادہ نہ ہوتی آیندہ اس کی کوشش کی جائیگی کہ جو روپیہ سرمایہ محفوظہ کا ندوۃ العلماء سے قرض لیکر عمارت دارالعلوم ندوۃ العلما کی ضروری ضروری مرمت اور تعمیر مین بمنظوری ارکان انتظامیہ ندوۃ العلما صرف ہوا ہے اوسکو یا تو چندہ خاص کرکے جلد سے جلد ادا کردیا جائے یا تکمیل عمارت کیواسطے کوئی گرانقدر امداد حاصل کیجائے اور اسمین سے سرمایہ محفوظہ کا قرض بیباق کرکے حساب برابر کردیا جائے یہ امر بھی قابل گزارش ہو کہ پانسو روپیہ ماہوار کی جو رقم خلافت کمیٹی سے ملا کرتی تھی وہ ماہ جنوری ۱۹۲۴ء سے بالکل بند ہوگئی ہے خدا کا شکر ہے کہ اسی پریشانی کے عالم مین اعلیحضرت حضور نظام شہریار دکن خلداللہ ملکہ وسلطنتہ نے تین سو روپیہ ماہوار کا تعلیمی عطیہ مقرر فرمادیا ہے اسپر بھی منجملہ پانسو روپیہ کے دو سو روپیہ ماہوار کی کمی بدستور قایم ہے جسکو پورا کرنے کی ہنوز فکر اور پریشانی شامل حال ہے۔

بہرحال اس سال واقعی آمدنی مبلغ بالعکس ۳۶۷۷۵/۹ اٹھائیس ہزار سات سو ستھر روپیہ سات آنے دو پائی ہوئی اور صیغہ منتقلہ کی آمدنی بالعکس ۱۲۰۶/۱۲ گیارہ ہزار تین سو گیارہ روپیہ بارہ آنے چھ پائی ہوئے۔

(جو درحقیقت آمدنی نہین ہے بلکہ آمدنی مدات کا اُلٹ پھیر ہے)

نیز سالہائے گزشتہ و سنہ رواں کے حسب الخرچ کی رقوم مبلغ (سنہ کامعہ ۱۸/۵) آٹھ ہزار نوسو سینتیس روپیہ پانچ آنے آٹھ پائی واپس ملین۔

آمدنی کے ان واقعی اور غیر واقعی رقوم کے مدات کو شامل کرنیکے بعد مبلغ (الف لعہ ۱۸/۶) اُنچاس ہزار سترہ روپیہ نو آنہ چار پائی میزانکل آمدنی کی ہوتی ہے،

اور بمقابلہ اسکے واقعی مصارف کی میزان مبلغ (سنہ کامعہ ۱۸/۹) چھتیس ہزار نوسو اُنسٹھ روپیہ نو آنے آٹھ پائی ہے اور جسمین منتقلہ کا صرفہ (جو درحقیقت واقعی صرفہ نہین ہے جیسا کہ اوپر ظاہر کیا جا چکا ہے) مبلغ (لہ لعہ ۱۳/۶) گیارہ ہزار چار سو چونتیس روپیہ تین آنے چھ پائی ہے اور علاوہ اسکے حسب الخرچ کے مصارف مین مبلغ (سنہ مالہ ۱۵/۵) چھ ہزار آٹھ سو چھیاسی روپیہ چودہ آنے دکھلائے گئے ہین،

ان مصارف واقعی اور غیر واقعی کی مجموعی میزان مبلغ (صہ مالہ ۱۲/۳) پچپن ہزار دوسواسی روپیہ بارہ آنے دو پائی ہوتی ہے، اگر مبلغ (لعہ للعہ ۲/۶) اُنچاس ہزار سترہ روپیہ نو آنے چار پائی مین جو آمدنی واقعی اور غیر واقعی کی مجموعی میزان ہے، پچھلے سال یعنی ۳۱- مارچ ۱۹۲۳ء کی بچت مبلغ (للعہ للعہ ۲/۶) چالیس ہزار چار روپیہ چھ آنے دو پائی شامل کردی جائے تو اسکی مجموعی میزان مبلغ (لعہ لہ عہ ۶/۱۵) نواسی ہزار اکیس روپیہ پندرہ آنے چھ پائی ہوگی جو گوشوارہ سنہ رواں مین دکھلائی گئی ہے،

اگر اس مین سے کل واقعی اور غیر واقعی مصارف کی رقوم جسکی مجموعی میزان مبلغ (صہ مالہ ۱۲/۳) پچپن ہزار دوسواسی روپیہ بارہ آنے دو پائی دکھلائی گئی ہے منہا کردیجائے تو مبلغ (سنہ مالہ للعہ ۱۴/۲) تینتیس ہزار سات سو اکتالیس روپیہ تین آنے چار پائی

کی رقم بچت مین رہیگی جیسا کہ گوشوارہ ہذا سے ظاہر ہوتا ہے یہ رقم ۳۱ - مارچ ۱۹۲۴ء کو ندوۃ العلماء کے خزانہ مین جمع تھی -

یہ توفیر جو ۳۱ - مارچ ۱۹۲۴ء کو بعد مصارف کے خزانہ مین جمع رہی انمین کا بیشتر حصہ تعمیر مسجد، تعمیر دار الاقامہ اور سرمایہ محفوظہ کی مدات کی رقوم ہین جسکو ندوۃ العلماء اور دار العلوم کی روزمرہ ضرورتون پر کسی طرح صرف نہین کیا جا سکتا،

بہرحال مین نے اپریل ۱۹۱۹ء سے آخر مارچ ۱۹۲۴ء تک صرف پنجسالہ گوشوارہ کے آمد و صرف کی بقایا اور اُس کی توفیر سے بحث کی ہے اور اسی کے ساتھ ہر سال کا علٰحدہ علٰحدہ چھپا ہوا گوشوارہ بھی منسلک ہے - یہ پانچون سال کے گوشوارے جلسۂ انتظامیہ مین پیش ہو کر منظور بھی ہو چکے ہین،

اگر آپ ہر مد کی آمدنی اور اسکا واقعی صرفہ ملاحظہ فرمائینگے تو آپ کو اسکا اندازہ ہو سکے گا کہ کہانتک ندوۃ العلما کی مالی حالت قابل اطمینان کہی جا سکتی ہے،

میرے نزدیک غیر مستقل آمدنی خواہ وہ کسی قدر بھی ہو کسی طرح قابل اطمینان نہین کہی جا سکتی اسواسطے مجکو اسکا افسوس ہے کہ ندوۃ العلماء کا کوئی مستقل سرمایہ نہین ہے جسپر اطمینان کامل کیا جا سکے،

خدانخواستہ یہ غیر مستقل آمدنیان جو ابتک حاصل ہوتی رہی ہین اگر کسی وجہ سے آیندہ حاصل نہ ہو سکین تو اتنے بڑے عظیم الشان نظام کو کیونکر باقی رکھا جا سکتا ہے، اسواسطے مین یہ استدعا کرتا ہون کہ براہ مہربانی کوئی مستقل سرمایہ قائم کرنے کی طرف جلد سے جلد توجہ مبذول فرمائی جاۓ اور تاخیر روا نہ رکھی جاۓ -

آخر مین یہ گزارش ہے کہ چونکہ سنہ روان ۳۱ - مارچ ۱۹۲۵ء کو ختم ہو گا اسلیے

مالی سال ناتمام ہونیکی وجہ سے اس سال کا گوشوارہ پیش کرنے سے مجبوری ہے ورنہ اسی وقت آپ کو اس بات کا صحیح اندازہ ہوتا کہ آمدنی کی قلت نے کسقدر ہم سب لوگون کو پریشان خاطر بنا رکھا ہے۔

حسابات کی تنقیح

اور

جانچ پرتال

صیغۂ مال ندوۃ العلماء کے تمام حسابات وغیرہ کی تنقیح اور جانچ پرتال کیلیے عرصۂ دراز سے ایک منقح (آڈیٹر) کا عہدہ قائم ہے جسکا باضابطہ انتخاب ہوتا رہتا ہے چنانچہ جب سے یہ عہدہ قائم کیا گیا اُسوقت سے تاحیات مولوی نظام الدین حسن صاحب۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ سابق کمشنر برار و معین المہام ریاست بھوپال اس عہدہ پر فائز رہکر ندوۃ العلماء کے تمام حسابون کی جانچ پرتال فرماتے رہے، آپکی سچائی، دیانتداری اور صاف گوئی ضرب المثل تھی علاوہ اسکے حسابات کی ترتیب اور علم ریاضی مین بڑے کامل اور فاضل مانے جاتے تھے۔

ایسی حالت مین مداخل و مخارج کی نسبت آپکی تصدیق کا جو اعتبار ملک مین قائم ہوسکتا تھا وہ ظاہر ہے بہرحال ابھی جن گوشوارون کے آمد و صرف پر مین نے تبصرہ کیا ہے ان مین سے اول دو گوشوارے بابتہ سنہ ۱۹۲۰ء و ۱۹۲۱ء مولوی صاحب کے

تصدیق شدہ ہین ۔

لیکن افسوس ہے کہ اُنکے انتقال فرما جانے سے ایک عرصہ تک یہ عہدہ خالی رہا اور کوئی ایسا موزون شخص خیال مین نہ آیا جس کے انتخاب کی باضابطہ کارروائی کی جاتی ، بالآخر میان عبد الغفور صاحب بی ۔ اے منقح حسابات منتخب ہوئے اور جس سال سے حسابات کی جانچ پرتال مولوی صاحب ممدوح کے انتقال فرما جانیکی وجہ سے نہین ہوئی تھی اُن سب کی گزشتہ سال جانچ پرتال میان صاحب ممدوح سے کرائی گئی اور مین میان صاحب ممدوح کا شکر گزار ہون کہ وہ براہ مہربانی اس غرض سے گزشتہ سال لکھنو تشریف لائے اور بڑی محنت و جانفشانی سے حسابات کو دیکھا اور اُسکے بعد اُنکے حسب خواہش ضروری ضروری کاغذات رجسٹر اور کھاتون کے ساتھ محرر مال کو کانپور انکی خدمت مین بھیجا ، میان صاحب ممدوح نے وہان بھی حسابات وغیرہ کی جانچ فرمائی اور پھر کانپور سے یہان تشریف لاکر مجھ سے اپنا اطمینان ظاہر فرمایا لیکن کاغذات کی ترتیب و تہذیب مروجہ کے متعلق اصولاً شکایت فرمائی ۔

اسی سلسلہ مین یہ بھی گزارش کر دینا چاہتا ہون کہ حسب تجویز جلسہ انتظامیہ گزشتہ سنہ ۲۴ و ۲۵ء کے حسابات سند یافتہ اکونٹنٹ سے آڈٹ ہو رہے ہین ۔

دستخط (صفی الدولہ حسام الملک) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

۷ ۔ مارچ سنہ ۱۹۲۵ء

گوشوارہ آمد و صرف ندوۃ العلماء و دار العلوم من ابتدائے یکم اپریل ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	تفصیل آمدنی	مقدار روپیہ	آنہ	پائی	نمبر شمار	تفصیل صرف	مقدار روپیہ	آنہ	پائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	بقایا ۳۱ مارچ ۱۹۱۹ء				۱	تنخواہ ملازمین دار العلوم			
۲	تحویل بنکے آنریبل بنگال				۲	تنخواہ ملازمین ندوۃ العلماء			
۳	تحویل جناب مہتمم صاحب مال				۳	تنخواہ وکلاء			
۴	چندہ کمیٹی				۴	کتب خانہ دار العلوم			
۵	تعلیم دار العلوم				۵	زکوۃ ندوۃ العلماء و خرچ یتیم خانہ			
۶	وظائف				۶	ڈاک دار العلوم			
۷	دار الاقامہ دار العلوم				۷	انعام طلباء			
۸	تمام اعتراض ندوۃ العلماء				۸	متفرقات دار العلوم			
۹	انعام تفسیر و حدیث				۹	دار الاقامہ ندوۃ العلماء			
۱۰	کتب خانہ دار العلوم				۱۰	ڈاک ندوۃ العلماء			
۱۱	واپسی ڈاک ندوۃ العلماء				۱۱	متفرقات ندوۃ العلماء			
۱۲	زکوۃ ندوۃ العلماء				۱۲	مہمانداری ارکان ندوۃ العلماء			
۱۳	تعمیر مسجد دار العلوم				۱۳	طبع ندوۃ العلماء			
۱۴	لگان اراضی دار العلوم				۱۴	سفر خرچ وکلاء			
۱۵	مصارف جلسۂ سالانہ				۱۵	طبع دار العلوم			
۱۶	انعام طلباء				۱۶	انعام طلباء			
۱۷	تعمیر چاہ مسجد دار العلوم				۱۷	لگان اراضی دار العلوم			
۱۸	انجمن المعین دار العلوم				۱۸	تعمیر دار الاقامہ			
۱۹	تعمیر دار الاقامہ دار العلوم				۱۹	مصارف جلسۂ سالانہ			
۲۰	لباس طلباء غیر مستطیع				۲۰	تعمیر چاہ مسجد دار العلوم			
۲۱	متفرقات ندوۃ العلماء				۲۱	تعمیر مسجد دار العلوم			
۲۲	میزان صفحہ ہذا باستثناء بقایا				۲۲	میزان صفحہ ہذا			

گوشوارہ آمد و صرف ندوۃ العلماء دار العلوم من ابتدائے یکم اپریل سنہ ۱۹۱۹ء لغایتہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	تفصیل مدات آمدنی	مقدار روپیہ	مقدار آنہ	مقدار پائی	نمبر شمار	تفصیل مدات صرف	مقدار روپیہ	مقدار آنہ	مقدار پائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۲۳	میزان صفحہ سابق باستثناء بقایا	۱۰/	۰	۷۵	۲۳	میزان صفحہ سابق	۰	۰	۷۶
۲۴	ابو القاسم فرخ آبادی	۰	۰	۰	۲۴	فرنیچر دار العلوم	۱۱/	۰	۳۷
۲۵	سرمایۂ محفوظہ	۰	۰	۰	۲۵	تعمیر درسگاہ دار العلوم	۱۲/	۰	۶۷
۲۶	میزان اصل آمدنی	۱۰/	۰	۷۵	۲۶	مرمت وصفائی دار العلوم	۱۲/	۰	۰
۲۷	واپسی حسب الخرچ	۹/	۷/	۰	۲۷	تنخواہ محرر دار الاقامہ دار العلوم بدیں تعلیم	۰	۰	۰
۲۸	میزانکل سال حال معہ بقایا	۱۴/	۴/	۰	۲۸	ابو القاسم فرخ آبادی	۱۴/	۰	۰
					۲۹	مقدمہ وقف کرنال	۰	۰	۰
					۳۰	لباس طلباء غیر مستطیع	۷/	۰	۹۷
					۳۱	دار المعلومات	۰	۰	۰
					۳۲	میزان اصل مصارف	۱۴/	۰	۰
					۳۳	حسب الخرچ	۱۳/	۰	۷۵
					۳۴	میزانکل صرف	۱/	۰	۷۵
					۳۵	بقایا ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء			
					۳۶	تحویل بنک بنگال لکھنؤ			
					۳۷	تحویل جناب معتمد مال صاحب	۲/	۰	۱۱۰
۲۹	میزان کل	۱۴/	۴/	۰	۳۸	میزان کل	۱۴/	۴/	۰

طبع کر کے پیش کردہ
۲۵- اپریل سنہ ۱۹۲۰ء
نظام الدین حسن

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد)
علی حسن (خان)
معتمد مال ندوۃ العلماء
منیر الدین محرر مال ندوۃ العلماء لکھنؤ

دفتر صیغۂ مال ندوۃ العلماء لکھنؤ

گوشوارہ آمد صرف ندوۃ العلماء من ابتدائے یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	تفصیل مدات آمدنی	مقدار			نمبر شمار	تفصیل مدات صرف	مقدار		
		روپیہ	آنہ	پائی			روپیہ	آنہ	پائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	بقایا ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء	۲۰۰	۱۱	۷	۱	تنخواہ ملازمین دارالعلوم	۱۳۰	۳	۷
۲	تحویل امیر بنک لکھنؤ	۱۱۱	۱		۲	تنخواہ وکلا	۲	۰	۰
۳	تحویل جناب مہتمم صاحب بابل مارچ				۳	کتب خانہ دارالعلوم	۱۷	۱	۷
۴	تعلیم دارالعلوم	۱۲	۶	۷	۴	ڈاک دارالعلوم	۲	۰	۰
۵	دارالاقامہ دارالعلوم	۶	۱۰	۱	۵	متفرقات دارالعلوم	۱	۹	۷
۶	لگان اراضی دارالعلوم	۰	۰	۶	۶	سفر خرچ وکلاء	۹	۰	۰
۷	کتب خانہ دارالعلوم	۲	۰	۷	۷	طبع دارالعلوم	۱۲	۱۳	۷
۸	مرمت وصفائی دارالعلوم	۰	۰	۸	۸	خرید سامان ورزش	۰	۰	۰
۹	واپسی تنخواہ ملازمین دارالعلوم	۰	۰	۹	۹	خرید کتب درسیہ	۱۴	۰	۰
۱۰	وظائف	۹	۶	۱۰	۱۰	فرنیچر دارالعلوم	۱۴	۰	۰
۱۱	لباس طلباء غیر مستطیع	۰	۰	۱۱	۱۱	مرمت وصفائی دارالعلوم	۲	۰	۰
۱۲	واپسی تنخواہ وکلاء	۰	۰	۱۲	۱۲	لگان اراضی دارالعلوم	۴	۱۴	۰
۱۳	واپسی ڈاک دارالعلوم	۰	۹	۰	۱۳	انجمن المعین دارالعلوم	۰	۰	۰
۱۴	تعمیر مسجد	۰	۰	۰	۱۴	وظائف	۹	۳	۷
۱۵	چندہ رکنیت	۰	۰	۰	۱۵	ابو القاسم فرخ آبادی	۱۲	۹	۷
۱۶	عام اغراض ندوۃ العلماء	۶	۳	۷	۱۶	مصارف گرم پانی	۸	۰	۰
۱۷	زکوٰۃ ندوۃ العلماء	۰	۰	۰	۱۷	دارالاقامہ دارالعلوم	۱۳	۱	۷

نمبر شمار	تفصیل مدات آمدنی	مقدار			نمبر شمار	تفصیل مدات صرف	مقدار		
		روپیہ	آنہ	پائی			روپیہ	آنہ	پائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۸	سرمایۂ محفوظہ	الصمار	۰	۰	۱۸	تنخواہ ملازمین ندوۃ العلماء	الصمار	۱۰	۰
۱۹	سفرخرچ عہدہ داران	صمار	۰	۰	۱۹	زکوٰۃ ندوۃ العلماء مدخرچ نمبر	مالصمار	۸	۰
۲۰	واپسی ڈاک ندوۃ العلماء	صمار	۱۴	۰	۲۰	ڈاک ندوۃ العلماء	مالصمار	۱۰	۹
۲۱	جلسۂ سالانہ ندوۃ العلماء	الصمار			۲۱	متفرقات ندوۃ العلماء	مالصمار	۶	۹
۲۲	میزان اصل آمدنی	للعلماء	۶	۱	۲۲	فرنیچر ندوۃ العلماء	للعلماء	۰	۰
۲۳	واپسی حسب الخرچ	صمار	۱۴	۱۱	۲۳	سفرخرچ عہدہ داران	سالعلماء	۰	۹
۲۴	میزان کل آمدنی سال حال	صمار	۲۵	۰	۲۴	طبع ندوۃ العلماء	مالصمار	۱۳	۰
					۲۵	مہمانداری ندوۃ العلماء	للعلماء	۱۱	۳
						میزان اصل مصارف	للعلماء	۳	۴
						حسب الخرچ	للعلماء	۲	۸
						میزان کل صرف	سالعلماء	۶	۰
						بقایا ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء			
						تحویل ایسپریل بنک لکھنؤ	سالعلماء	۶	۱۲
						تحویل جناب معتمد حساب صمار	للعلماء	۱	۱۱
	میزان کل	صمار	۷	۱۱		میزان کل	صمار	۷	۱۱

(صفی الدولہ حسام الملک)

دستخط نظام الدین اعزازی منتخ حسابات ندوۃ العلماء لکھنؤ منیر الدین محرر مال ندوۃ العلماء (نواب سید) محمد علی حسن (خان)

معتمد مال

۳-اپریل ۱۹۲۱ء

دفتر صیغہ مال ندوۃ العلماء لکھنؤ

گوشوارہ آمد و صرف من ابتدائے یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۲ء

نمبر	تفصیل مدات آمدنی	مقدار روپیہ	آنہ	پائی	نمبر	تفصیل مدات صرف	مقدار روپیہ	آنہ	پائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	بقایا ۳۱- مارچ سنہ ۱۹۲۱ء	۱		۱۱					
۲	تحویل میریل بنک لکھنؤ				۱	تنخواہ ملازمین دار العلوم	۲		۳
۳	تحویل جناب مہتمم صاحب بال				۲	تنخواہ وکلاء			
۴	تعلیم دار العلوم				۳	کتب خانہ دار العلوم	۸		۶
۵	دار الاقامہ دار العلوم	۴		۶	۴	ڈاک دار العلوم			۳
۶	لگان اراضی دار العلوم	۰		۰	۵	متفرقات دار العلوم			۰
۷	کتب خانہ دار العلوم	۱۰		۰	۸	سفر خرچ وکلاء	۳		۶
۸	واپسی تنخواہ ملازمین دار العلوم	۰		۰	۷	طبع دار العلوم			۳
۹	مقدمہ وقف کرنال	۱۴		۰	۸	خرید کتب درسیہ دار العلوم	۰		۰
۱۰	تعمیر دار الاقامہ دار العلوم	۰		۰	۹	فرنیچر دار العلوم	۱۰		۰
۱۱	وظائف	۵		۹	۱۰	مرمت وصفائی دار العلوم			۶
۱۲	چندہ رکنیت	۰		۰	۱۱	لگان اراضی دار العلوم	۴		۴
۱۳	عام اغراض ندوۃ العلماء	۲		۶	۱۲	دار المعلومات	۰		۰
۱۴	زکوۃ	۱۰		۹	۱۳	وظائف طلباء	۱		۱
۱۵	سرمایۂ محفوظہ	۱۴		۰	۱۴	دار الاقامہ دار العلوم	۸		۲
۱۶	واپسی ڈاک ندوۃ العلماء	۱۴		۰	۱۵	مقدمہ وقف کرنال	۱۴		
۱۷	امانت ندوۃ العلماء	۱۴		۰	۱۶	زکوۃ (مد و خرچ یتیم خانہ)	۸		۰
۱۸	میزان صفحہ ہذا باستثنا ر بقایا	۱۷		۰	۱۷	میزان صفحہ ہذا	۱۴		۱۰

دفتر ضیعۂ مال ندوۃ العلماء لکھنؤ

گوشوارہ آمد و صرف من ابتدائے یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	تفصیل مدات آمدنی	مقدار روپیہ	مقدار آنہ	مقدار پائی	نمبر شمار	تفصیل مدات صرف	مقدار روپیہ	مقدار آنہ	مقدار پائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
	میزان صفحہ سابق باستثناء بقایا	۷۵۳	۰			میزان صفحہ سابق	للعلت الخاصہ ۲۸	۴	۱۰
	میزان اصل آمدنی	۷۵۳	۰		۱۷	ڈاک ندوۃ العلماء	لہ ۹	۳	۳
۱۸	واپسی سب الخرچ	۱۸۲	۰		۱۸	متفرقات ندوۃ العلماء	ما ۱۰	۶	۶
	میزان کل آمدنی سال حال باستثناء بقایا	۹۳۵	۰		۱۹	سفر خرچ عہدہ داران ندوۃ العلماء	لعہ ۷	۳	۳
					۲۰	طبع ندوۃ العلماء	لعہ ۶	۶	۶
					۲۱	مہمانداری ارکان ندوۃ العلماء	سے ۱۳	۰	۰
					۲۲	امانت ندوۃ العلماء	السا ۴	۰	۶
						میزان اصل مصارف	سا ۷	۱۰	۱۰
					۲۳	حسب الخرچ	عما ۸	۰	۰
						میزان کل صرف	لعسا ۱۵	۱۰	۱۰
						بقایا ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۲ء			
						تحویل مسٹر پل بنک لکھنؤ	الما ۱۳	۷	
						تحویل جناب مہتمم صاحب بال	عما ۱۱	۱	۱
	میزان کل	معسا ۱۰	۱۱			میزان کل	معسا ۱۰	۱۱	۱۱

دستخط (صفی الدولہ حسام الملک ۔۔۔ اوی) سید محمد علی حسن (خان)

معتمد مال ندوۃ العلماء

دفتر صیغہ مال ندوۃ العلماء لکھنؤ

گوشوارہ آمد وصرف من ابتدائے یکم اپریل ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	تفصیل مدات آمدنی	مقدار			نمبر شمار	تفصیل مدات صرف	مقدار		
							روپیہ	آنہ	پائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	بقایا ۳۱ - مارچ ۱۹۲۲ء	۱۱	۱	۷	۱	تنخواہ ملازمین دارالعلوم	۳۰	۶	۰
۲	تحویل اسپریل بنک				۲	تنخواہ وکلاء	۵	۰	۰
۳	تحویل جناب مہتمم صاحب مال				۳	کتبخانہ دارالعلوم	۱	۶	۶
۴	تعلیم دارالعلوم	۱	۷		۴	سفر خرچ وکلاء	۱۵	۰	۰
۵	دارالاقامہ دارالعلوم	۱۵	۶		۵	دارالاقامہ دارالعلوم	۲	۶	۶
۶	کتبخانہ دارالعلوم	۳	۶		۶	ڈاک دارالعلوم	۱۵	۳	۶
۷	وظائف	۱۱	۳	۶	۷	متفرقات دارالعلوم	۱۱	۶	۶
۸	لگان اراضی دارالعلوم	۰	۰	۸	۸	وظائف	۱۰	۸	۶
۹	چندہ رکنیت	۰	۰	۹	۹	لگان اراضی دارالعلوم	۴	۴	۶
۱۰	عام اغراض ندوۃ العلماء	۰	۶	۱۰	۱۰	طبع دارالعلوم	۹	۹	۶
۱۱	زکوٰۃ	۰	۰	۱۱	۱۱	مرمت وصفائی دارالعلوم	۸	۶	۶
۱۲	واپسی ڈاک ندوۃ العلماء	۰	۱۴	۰	۱۲	دارالمعلومات	۰	۰	۰
۱۳	میزان اصل آمدنی	۱۱۴	۱۴	۴	۱۳	تنخواہ ملازمین ندوۃ العلماء	۰	۸	۰
۱۴	واپسی حسب الخرچ	۶	۰	۰	۱۴	زکوٰۃ امدد خرچ یتیم خانہ	۰	۸	۰
۱۵	میزان کل آمدنی سال حال بستثناء بقایا	۱۰۴	۱۴	۴	۱۵	ڈاک ندوۃ العلماء	۵	۰	۶
					۱۶	متفرقات ندوۃ العلماء	۱۵	۰	۶
۱۶	میزان آمدنی معہ بقایا	۱۱۵	۱۵	۴	۱۷	میزان صفحہ ہذا	۱۱۴	۱۴	۴

دفتر صیغۂ مال ندوۃ العلماء لکھنؤ

گوشوارہ آمد و صرف من ابتدائے یکم اپریل ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	تفصیل مدات آمدنی	مقدار			نمبر شمار	تفصیل مدات صرف	مقدار		
		روپیہ	آنہ	پائی			روپیہ	آنہ	پائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۷	میزان کل آمدنی سال حال سمہ	لعہ	۱۵	۷۵	۱۸	میزان صفحہ سابق	صعما معہ	۴	۷۶
	بقایا صفحہ سابق				۱۹	مہمانداری ارکان ندوۃ العلماء	سمے	۵	۷۳
					۲۰	طبع ندوۃ العلماء	معلعہ	۵	۷۶
					۲۱	میزان اصل مصارف	صعما معہ	۱۵	۷۳
					۲۲	حسب المخرج	سما للعہ	۱۰	۰
					۲۳	میزان کل صرف	لعہ معہ	۹	۷۳
						بقایا ۳۱ مارچ ۱۹۲۳ء			
					۲۴	امپیریل بنک لکھنؤ	لعہ صما للعہ ۱۰/۲		
					۲۵	بحوالہ جناب ناظم صاحب ندوۃ العلماء الماسہ ۴/۳	للعہ سمے	۶	۷۲
	میزان کل	لعہ	۱۵	۷۵	۲۶	میزان کل	لعہ	۱۵	۷۵

(صفی الدولہ حسام الملک نواب)

محمد علی حسن (خان) انچارج ناظم ندوۃ العلماء

میزالدین محرر مال ندوۃ العلماء

یکم اپریل ۱۹۲۳ء

دفتر صیغۂ مال ندوۃ العلماء لکھنؤ

گوشوارہ آمد و صرف من ابتدائے یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۴ء

نمبر شمار	تفصیل مدات آمدنی	مقدار روپیہ	مقدار آنہ	مقدار پائی	نمبر شمار	تفصیل مدات صرف	مقدار روپیہ	مقدار آنہ	مقدار پائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	بقایا ۳۱ - مارچ ۱۹۲۳ء	۶	۷	۲	۱	تنخواہ ملازمین ندوۃ العلماء	۱۵	۷	۲
۲	تحویل امپیریل بنک لکھنؤ				۲	کتبخانہ	۹	۷	۵
۳	تحویل جناب ناظم صاحب ندوۃ العلماء				۳	تنخواہ وکلاء	۰	۰	۰
۴	دارالاقامہ دارالعلوم	۱۱	۷	۸	۴	زکوٰۃ مدد خرچ یتیم خانہ وغیرہ	۰	۰	۰
۵	تعلیم دارالعلوم	۱۵	۰	۰	۵	ڈاک ندوۃ العلماء	۱۰	۹	۰
۶	کتبخانہ دارالعلوم	۰	۸	۰	۶	دارالاقامہ	۰	۳	۷
۷	وظائف	۰	۱	۰	۷	متفرقات دارالعلوم	۰	۱	۵
۸	امانت ندوۃ العلماء	۰	۷	۹	۸	ڈاک دارالعلوم	۰	۲	۶
۹	عام اغراض	۵	۹	۰	۹	تنخواہ ملازمین دارالعلوم	۱۰	۰	۰
۱۰	زکوٰۃ	۰	۳	۰	۱۰	طبع دارالعلوم	۰	۰	۰
۱۱	چندرکنیت	۰	۰	۰	۱۱	متفرقات ندوۃ العلماء	۰	۰	۰
۱۲	لگان اراضی دارالعلوم	۰	۰	۰	۱۲	طبع ندوۃ العلماء	۰	۰	۰
۱۳	تعمیر درسگاہ	۰	۰	۰	۱۳	سفر خرچ وکلاء	۰	۰	۰
۱۴	تعمیر دارالاقامہ	۹	۰	۰	۱۴	وظائف	۱۴	۰	۰
۱۵	تعمیر مسجد	۸	۰	۰	۱۵	لگان اراضی دارالعلوم	۴	۲	۴
۱۶	فیس داخلہ	۱	۰	۰	۱۶	سفر خرچ عہدہ داران	۰	۳	۰
۱۷	زر ضمانت				۱۷	ادائے امانت ندوۃ العلماء	۷	۷	۹
۱۸	میزان آمدنی واقعی	۷	۷	۲	۱۸	دارالمعلومات	۰	۰	۰
۱۹	واپسی ڈاک ندوۃ العلماء	۰	۱	۰	۱۹	تعمیر دارالاقامہ	۹	۹	۱۱
۲۰	فیس داخلہ و زر ضمانت شامل کھاتہ دارالاقامہ	۰	۰	۰	۲۰	مرمت وصفائی دارالعلوم	۸	۸	۱۳
۲۱	واپسی شاگردان تعمیر دارالاقامہ از تعمیر درسگاہ	۰	۰	۰	۲۱	تعمیر درسگاہ	۱	۱	۷
۲۲	قرضہ برائے تعمیر درسگاہ از تعمیر دارالاقامہ	۰	۰	۰	۲۲	انعام تفسیر وحدیث	۰	۸	۰
۲۳	قرضہ برائے تعمیر درسگاہ از سرمایۂ محفوظہ	۰	۰	۰	۲۳	زر ضمانت	۱۴	۹	۹
۲۴	بقایا زر ضمانت سنین ماضیہ	۲	۱	۶	۲۴	فرنیچر دارالعلوم	۰	۰	۰
۲۵	واپسی تنخواہ	۰	۰	۰	۲۵	لباس طلبا رغیر مستطیع	۵	۱	۹
۲۶	میزان سہ واپسی مدات	۳	۷	۸	۲۶	خرید کتب درسیہ	۰	۱۰	۰
۲۷	واپسی حسب الخرچ	۵	۷	۸	۲۷	سامان ورزش	۱۲	۱	۰
۲۸	میزان باستثناء بقایا	۹	۷	۴	۲۸	دواخانہ	۱۱	۱	۰
۲۹	میزان کل بقایا و مال	۱۵	۱۶	۰	۲۹	میزان مصارف واقعی	۹	۷	۸

۱۵ سے ۱۹ تک بقایا زر ضمانت فیس داخلہ و زر ضمانت وغیرہ ۱۹ سے ۲۲ تک بقایا زر ضمانت ۲۳ سے ۲۵ تک بقایا تنخواہ ۲۶ سے ۲۸ تک بقایا مدات متفرقہ کی تفصیل ۲۹ سے ۳۱ تک بقایا مدات متفرقہ کی تفصیل ۳۲ سے ۳۴ تک بقایا مدات متفرقہ کی تفصیل ۳۵ سے ۳۷ تک بقایا مدات متفرقہ کی تفصیل

دفتر صیغۂ مال ندوۃ العلماء لکھنؤ

گوشوارہ آمد و صرف من ابتدائے یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱- مارچ ۱۹۲۴ء

نمبر شمار	تفصیل مدات آمدنی	مقدار			نمبر شمار	تفصیل مدات صرف	مقدار		
		روپیہ	آنہ	پائی			روپیہ	آنہ	پائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۳۰	میزان صفحہ سابق	لف الف عدد	۱۵	۶	۳۰	میزان صفحہ سابق	بما العدد	۹	۸
					۳۱	واپسی قرض واخلہ ضمانت از دار الاقامہ	الی ما لا عدد	۳	۶
						قرضہ از تعمیر دار الاقامہ برائے تعمیر درسگاہ	ایضاً	۰	۰
						قرضہ از سرمایۂ محفوظہ برائے تعمیر درسگاہ	ایضاً	۰	۰
						واپسی شاگردان تعمیر دار الاقامہ از تعمیر درسگاہ	ایضاً	۰	۰
						میزان	للی ما لا عدد	۱۳	۲
						حسب الخرچ	لما لا عدد	۱۵	۰
						میزان	ما لا عدد	۱۲	۲
						بقایا تحویل ۳۱- مارچ ۱۹۲۴ء	لما لا عدد	۳	۴
						تحویل امیریل بنک لکھنؤ	لما لا عدد	۱۳	۱
						جناب ناظم صاحب ندوۃ العلماء	صفر	۳	۶
۳۱	میزان کل	لف الف عدد	۱۵	۶	۳۲	میزان کل	لف الف عدد	۱۵	۶

(صفی الدولہ حسام الملک)
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

میزان صحیح ہے
عبد الغفور عفی عنہ
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

نصاب تعلیم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

سال اوّل

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	میزان	میزان	مائۃ عامل منظوم	دروس الادب حصۂ الفاظ	فصول اکبری تا خاصیات	تقسیم مفرد سے تقسیم مرکب تک	
۲	//	//	//	//	//	//	
۳	منشعب	منشعب	نحو میر	//	//	//	
۴	//	//	//	دروس الادب جزء اول	//	//	
۵	صرف میر	صرف میر	//	//	//	//	
۶	//	//	//	دروس الادب حصہ باب ثانی	ابواب الصرف حصہ تعلیلات	//	
۷	//	//	خلاصہ	//	//	//	
۸	//	//	جمل معہ ترکیب	//	//	//	
۹	زبدہ کامل	زبدہ کامل	//	//	//	//	

سال دوم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	شرح مائۃ عامل	فصول اکبری از خاصیات تا آخر	دروس الادب ثانی و مشق نحو	کبریٰ	میکملینز کنگ ریڈرس دی کنگ پرائمر	مقسوم علیہ عظم ذو اجزاء اقل و کسور عام	دروس التاریخ الاسلامی اول
۲	//	//	//	//	//	//	انگریزی طلباء مستثنیٰ کے واسطے
۳	//	//	//	//	//	//	
۴	ہدایۃ النحو	//	//	مرقات	//	//	
۵	//	//	//	//	//	//	
۶	//	//	//	//	//	//	
۷	//	//	//	//	//	//	
۸	//	پارہ عم معہ ترکیب ربع اول	//	//	//	//	
۹	//	//	//	//	//	//	

سال سوم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	کافیہ	مجموع الادب واملا	شرح تہذیب	قدوری	میکملین نیو انگلش ریڈرس حصہ اول کل	کسور اعشاریہ متوالی وغیر متوالی	دروس التاریخ الاسلامی دوم
۲	〃	〃	〃	〃	〃	〃	انگریزی طلبا مستثنیٰ کے واسطے
۳	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۴	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۵	〃	〃	〃	تبلک الذی	〃	〃	
۶	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۷	〃	〃	〃	سراجی	〃	〃	
۸	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۹	〃	〃	〃	〃	〃	〃	

سال چہارم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	شرح وقایہ ربع اول	قطبی بحذف مختلطات	مختصر معانی بحث معانی	حماسہ باب الادب والنسیب عروض و قافیہ واملا	میکملین نیو انگلش ریڈرس حصہ دوم کل	حساب نجات مفرد ومرکب جذر المربع ستہ متناسبہ وعبارات	دروس التاریخ الاسلامی حصہ سوم
۲	〃	〃	〃	〃	〃	سوالات خلاصۃ الحساب اربعہ متناسبہ	انگریزی طلبا مستثنیٰ کے واسطے
۳	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۴	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۵	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۶	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۷	نور الانوار باب السنت والاجماع وصول شاشی	〃	〃	〃	〃	〃	
۸	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۹	〃	〃	قد سمع اللہ پارہ ۲	〃	〃	〃	

سال پنجم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	شرح وقایہ ثانی	نورالانوار	رشیدیہ	دیوان متنبی و املا	میکملسن نیو انگلش ریڈرس حصہ سوم کل	سترہ بوش کشور بی۔اے۔ ایل ٹی	تواریخ الامم الاسلامیہ للخضری
۲	〃	〃	〃	〃	〃	〃	انگریزی طلباء مستثنیٰ کے واسطے
۳	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۴	〃	〃	مبدی طبیعیات	〃	〃	〃	
۵	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۶	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۷	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۸	قرآن مجید ۲۳ تا پارہ ۲۷	〃	〃	〃	〃	〃	
۹	〃	〃	〃	〃	〃	〃	

سال ششم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	موطا مالک	قرآن مجید ۱۵ تا ۲۳ پارہ	ہدایہ رابع ربع	مقامات حریری و عشر رومی و املا	میکملسن نیو انگلش حصہ چہارم تا صفحہ ۸۶	لے نیو پریمر انگلش گرائمر و ترجمہ زبانی	تاریخ الامم الاسلامیہ للخضری دوم
۲	〃	〃	〃	〃	〃	〃	انگریزی طلباء مستثنیٰ کے واسطے
۳	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۴	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۵	شرح عقائد	مبدی الہیات	〃	〃	〃	〃	
۶	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۷	〃	〃	شرح نخبۃ الفکر	سبعہ معلقات معلقہ اولی	〃	〃	
۸	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۹	〃	〃	〃	〃	〃	〃	

سال ہفتم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	املا بر مضامین قرآن مجید	سلم العلوم	ترمذی شریف	بخاری شریف نصف اول	میکملنس نیو انگلش ریڈر	اے نیو پریکٹیکل گرامر و ترجمہ زبانی	مقدمہ ابن خلدون باستثنای طلسمات و نیرنجات
۲	//	//	//	//	حصہ چہارم تا آخر صفحہ ۸۶	//	انگریزی طلبا مستثنی کے واسطے
۳	//	//	//	//	//	//	
۴	//	//	//	//	//	//	
۵	ہدایہ ثالث	//	//	//	//	//	
۶	//	//	//	//	//	//	
۷	//	سبعہ معلقہ و املا	//	//	//	//	
۸	//	//	//	//	//	//	
۹	//	//	//	//	//	//	

سال ہشتم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	سورۂ بقر بیضاوی شریف	مسلم شریف	حماسہ باب اول فصل ثانی ختم و املا	بخاری شریف نصف ثانی	میکملنس نیو انگلش ریڈرس	اے نیو پریکٹیکل گرامر و ترجمہ انگلش زبانی	حجۃ اللہ البالغہ کامل بطرز املا
۲	//	//	//	//	حصہ چہارم ب کل	//	انگریزی طلبا مستثنی کے واسطے
۳	//	//	//	//	//	//	
۴	//	//	//	//	//	//	
۵	//	//	//	//	//	//	
۶	تصریح الافلاک	//	نقد الشعرا و املا	//	//	//	
۷	//	//	//	//	//	//	
۸	//	//	//	//	//	//	
۹	//	//	//	//	//	//	

درجۂ تکمیل حدیث تفسیر

موطا امام مالک۔ صحیح مسلم۔ سنن ابن ماجہ۔ سنن ابی داؤد۔ سنن نسائی۔ مقدمہ ابن الصلاح تفسیر کشاف سورۂ بقرہ اشعار اتقان متعلقہ غریب القرآن۔ تفسیر نیشاپوری برائے مطالعہ۔ شرح معانی الآثار جلد اول برائے مطالعہ۔ تفسیر اتقان برائے مطالعہ۔ مصفی شرح موطا برائے مطالعہ

درجۂ تکمیل فقہ و اصول فقہ

درمختار۔ الاشباہ والنظائر۔ فقہ ابن ارشد۔ حجۃ اللہ البالغہ کامل۔ توضیح و تلویح تا مقدمات اربع۔ مسلم الثبوت۔ کشف الاسرار بزدوی جلد اول۔

درجۂ تکمیل ادب

کتاب الصناعتین۔ کتاب العمدہ۔ اسرار البلاغۃ۔ دلائل الاعجاز۔ دیوان نابغہ۔ دیوان امرء القیس دیوان عروہ بن الورد۔ رسائل بدیع الزمان۔ مطول تا ما انا قلت۔ خطابت و کتابت۔

درجۂ تکمیل فلسفہ و منطق و کلام

شرح مطالع۔ شمس بازغہ تا بحث زمان۔ الہیات شرح حکمۃ العین۔ الہیات شرح مقاصد شرح حکمۃ الاشراق تہافۃ الفلاسفہ للامام الغزالی و ابن رشد۔ رسائل اربعہ امام غزالی الدروس الادلیہ فی الفلسفۃ العقلیہ ہیئت جدیدہ۔

درجہ فارسی

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	آمدنامہ	فارسی کی پہلی کتاب	حساب	خوشخطی	املا	مشق صیغہ	
۲	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۳	کریما	〃	〃	〃	〃	دو فقرونکے جملے	
۴	〃	فارسی کی دوسری کتاب	〃	〃	〃	〃	
۵	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۶	پندنامہ عطار معہ ترجمہ	〃	〃	〃	عبارت و مضامین خطوط	گلستان	
۷	فارسی کی تیسری کتاب	〃	〃	〃	〃	〃	
۸	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۹	〃	〃	〃	〃	〃	〃	

نوٹ فارسی کا یہ نصاب عارضی اُن طلبہ کے واسطے ہے جو فارسی مین کمزور ہوتے ہین اور عربی کے سال اول مین نہین چل سکتے ۔

پنجسالہ رپورٹ کے مضامین کا حصہ جب ختم ہوا تو آخر مین مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء نے خاکسار ناظم ندوۃ العلماء کی اجازت سے پنجسالہ گوشوارہ آمدوخرچ بابتہ سنہ ۱۹ و ۲۰ء، سنہ ۲۰ و ۲۱ء، سنہ ۲۱ و ۲۲ء، سنہ ۲۲ و ۲۳ء، سنہ ۲۳ و ۲۴ء کی رقوم سنائین اور ضابطہ کی منظوری کے واسطے پیش کیا جو بالاتفاق منظور کیا گیا،

یہ گوشوارے[1] بطور ضمیمہ رپورٹ کے ساتھ شامل ہین۔

اسکے بعد مولانا محمد علی صاحب ایڈیٹر کامریڈ کی تقریر "حفاظت الاسلام وفرائض علماء" پر ہونیوالی تھی مگر ان کے تشریف نہ لانے کے باعث اسی مبحث پر علامہ شیخ عبدالعزیز ثعالبی ٹیونسی سے (جو اجلاس مین رونق افروز تھے) اظہار خیالات فرمانے کی استدعا کی گئی جسکو جناب ممدوح نے قبول فرمایا اور تقریباً پون گھنٹہ تک عربی زبان مین ایک زبردست خطبہ ارشاد کیا،

آپ کی تقریر ایسے لب ولہجہ سے ادا ہو رہی تھی جسکی تعریف نہین کی جا سکتی، انداز بیان ایسا مؤثر اور دلگداز تھا کہ جو لوگ عربی سے ناواقف تھے وہ بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے،

اس کے بعد اس تقریر کا خلاصہ مطلب مولوی عبدالرحمان صاحب نگرامی ادیب دارالعلوم ندوۃ العلماء نے اُردو زبان مین بیان فرمایا جو حسب ذیل ہے اور مجھکو افسوس ہے کہ علامہ ممدوح کی اصل تقریر جو عربی زبان مین تھی قلمبند نہو سکی،

خلاصہ ترجمہ تقریر علامہ جناب شیخ عبدالعزیز صاحب ثعالبی ٹیونسی

حضرات محترم ارکان ندوۃ العلماء! مجھے نہایت مسرت ہے کہ مین اس عظیم الشان

[1] ملاحظہ صفحہ ۱۵۲ تا ۱۶۰

اصلاحی انجمن مین شریک ہوا، مین آپ کی انجمن سے اُسوقت سے واقفیت رکھتا ہون جب سے کہ مولانا سید سلیمان صاحب سے مجھ سے پیرس مین ملاقات ہوئی تھی، مین اس سے پیشتر بھی ایک بار ہندوستان آیا تھا مگر اُسوقت میرا قیام یہان بہت مختصر رہا، اس مرتبہ مجھے ہندوستان آئے ہوئے تین ماہ گزر گئے، مین یہان کے اکابر سے ملا - مفکرین سے میری ملاقاتین ہوئین لیکن مجھے ابتک ہندوستانی مسلمانون کی بہبودی کا مضبوط کام کوئی نظر نہ آیا تھا - مجھے بہت سے ہندوستانی علماء نے اپنی تصنیفین عنایت فرمائی ہین لیکن مجھے بڑا رنج تھا کہ جب مین نے ان کتابون کے مضامین اور عنوانات سے اک گونہ واقفیت حاصل کی تو یہ سب آپس کے جھگڑون کی تھین اور ان مین زیادہ تر فروعی مسائل پہ نہایت درجہ کی بحثین کی گئی تھین، میرے اس رنج کو اس امر سے اور زیادہ تقویت پہونچی کہ مین مشہور شہر بنارس مین تھا کہ وہان مسلمانون کے دو فرقون مین تقلید و عدم تقلید ائمہ کے مسئلہ پہ سخت اختلاف تھا تا آنکہ مین اعظم گڈھ پہونچا، میرے محترم دوست مولانا سید سلیمان صاحب وہان موجود نہ تھے، مین نے وہان کئی روز ٹھہر کر اس لٹریچر کی نوعیت سے واقفیت حاصل کی جو وہان سے شائع ہو رہا ہے تب مین نے خدا کا شکر ادا کیا کہ بے شبہہ قومی تعمیر کے لیئے جس قسم کی تصانیف اور دماغی ترتیب کی ضرورت ہے مسلمانان ہندوستان اس سے غافل نہین، شاہ ولی اللہ (رحمۃ اللہ علیہ) نواب صدیق حسن خان (مرحوم و مغفور) کی تصانیف کے بعد ہندوستان کیلیے یہ تصنیفین قابل فخر ہین اور خوشی کی بات ہے کہ یہ تمام کام آپ کی مشہور انجمن ندوۃ العلماء کے اشخاص انجام دے رہے ہین،

حضرات! عالم اسلامی مین ہندوستانی مسلمانون کو ایک خاص درجہ حاصل ہے

آپ اگر اپنی تنظیم کرلین تو تمام عالم اسلامی کی بہبودی اور ترقی کا مرکز آپ بن سکتے ہین اور پھر آپ اپنی طاقت سے ایک بار دنیا کا نقشہ پلٹ دے سکتے ہین۔

حضرات علماء! آپ کے فرائض دو قسم کے ہین انفرادی اور اجتماعی، انفرادی کے متعلق مین اسوقت کچھ نہ عرض کرون گا، اجتماعی حیثیت سے میری گزارش ہے کہ مسلمانون کے سود و زیان کا انحصار آپ پر ہے، قرون اولی مین علما اور غیر علما کی کوئی تفریق نظر نہین آتی، سارا کام ایک ہی جماعت کرتی تھی، رفتہ رفتہ علیحدگی پیدا ہوگئی اور اس علیحدگی نے پراگندگی پیدا کردی، عالم اب بھی میری اصطلاح مین اُس شخص کو کہتے ہین جو علوم دینیہ مین سے کسی ایک شاخ کا ماہر ہو، ہماری غلطی ہے کہ ہم علم کے شمار مین علم کیمیا کو طبعیات کو اور دیگر ارتقائی علمون کو نہین شامل کرتے ہین مین آپ سے کہونگا کہ آپ خدا کے لیئے اپنے علم کے دائرہ کو وسیع کیجیے اور صرف تشقیقات اور فرضی احتمالات کے علم سے الگ ہوکر مشاہدہ اور عملیات کے میدان مین آیئے۔ دوسری اہم بات جسکی طرف مین آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہون وہ سیر و سیاحت ہے،

سیر و سیاحت سے ہم قومون کے حالات معلوم کرسکتے ہین، ہمین اپنی کمزوریان اور کوتاہیان معلوم ہونگی، ہمارا دماغ کھلے گا اور ہم جان لین گے کہ دُنیا مین قومون کے گھٹنے اور بڑھنے کے کیا اسباب ہوتے ہین، نہایت افسوس کی بات ہے کہ سلف صالحین کے طرز کے خلاف علماء نے سیر و سیاحت کو چھوڑ رکھا ہے، آپ کے لیئے تو عالم اسلامی مین رشتۂ اخوت نے کتنی آسانیان پیدا کردی ہین، ایک مسلمان، مراکش کے آخری کونہ سے چین سے اس پار تک کا سفر بغیر زاد اور توشہ کے کرسکتا ہے، آپ مسیحی علما اور اہل کمال کو دیکھیئے کہ وہ ایسی قومون مین جو نسل مین، دین مین، رسم و رواج مین انسے غیر ہین عمرین بسر

کردیتے ہین،

ایک مستشرق نے چالیس سال اپنے، صرف یمن کے کتبون کو پڑھنے مین صرف کیے وسط افریقہ مین رہتے ہین اور اپنا کام پورا کرتے ہین،

حضرات علماء! آپ کو ان سے سبق لینا چاہیئے اور سیر و سیاحت مین سرگرم ہو جائیے۔ مین اسپر زیادہ زور دیتا ہون اس لیئے کہ تبدیلی پیدا کرنے کے لیے اسکی ضرورت اور سخت ضرورت ہے۔ والسلام

اس کے بعد دوسرے روز کے لیئے اجلاس برخاست ہوا اور حسب معمول سابق شب کے جلسۂ عام کا اعلان کیا گیا جو بعد مغرب کے ممتاز دار الیتامیٰ واقع امین الدولہ پارک لکھنؤ مین منعقد ہوا جس مین اکابر اور مشاہیر علماء نے اپنے مواعظ حسنہ سے لوگون کو مستفید فرمایا۔

اجلاس سوم

۱۳ شعبان ۱۳۴۳ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۲۵ء روز دوشنبہ

وقت

۱۱ بجے قبل دوپہر سے ۱½ بجے تک

صدر انجمن

جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خانصاحب شروانی صدر المہام مذہبی دولت آصفیہ حیدرآباد دکن

آج بھی حاضرین جلسہ کی تعداد بہت معقول تھی اور دار العلوم کے ہال کی اکثر کرسیاں اور پلیٹ فارم کی تمام نشستیں معمور تھین - پروگرام مین اگرچہ جلسہ کا وقت ۱۱ بجے سے رکھا گیا تھا لیکن بعض وجوہ سے کارروائی ۱۲ بجے سے شروع ہوئی اور حسب معمول سب سے پہلے قاری محمد صدیق صاحب قاری مدرسہ عالیہ فرقانیہ لکھنؤ نے چند آیتین مصری لہجہ مین تلاوت فرمائین اسکے بعد مولوی حافظ محمد منیر صاحب ندوی نے قرآن مجید کے بعض حصون کی تلاوت کی -

پھر جناب مولانا عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی نے اپنا فاضلانہ مضمون "تاریخ اسلام" پڑھکر سنایا جو حسب ذیل ہے،

مضمون جناب مولانا عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی

تاریخ کی اہمیت اور اُسکے نصاب مین داخل ہونیکی ضرورت

نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونومن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیأت اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ۔

مقتدایان ملت ومقتدایان امت! مین فن روایات وسیر کی مختصر تاریخ اور اُس کی اہمیت کو بالاجمال بیان کرکے اس نتیجے کو پہونچتا ہون کہ نصاب تعلیم مین اس فن کے داخل کرنے کی کسقدر ضرورت ہے،

فن تاریخ کی ابتدا سچ پوچھیے تو صحف سماوی اور انبیا علیہم السلام سے ہوئی کیونکہ دنیا کی سب سے پہلی تاریخ نورۃ مقدس ہے۔ جس مین آغاز تخلیق عالم سے زمانہ مسیح تک کے کل حالات مندرج ہین اور انبیا ہی کے سلسلہ مین امم سابقہ اور ابتدائی شہنشاہین کے بہت سے واقعات کا ذکر آگیا ہے، بابل ونینوا اور فراعنہ مصر کے حالات پہلے پہل دنیا کو انھین مقدس صحف انبیا کے صفحون پر نظر آئے۔ بنی اسرائیل کی پوری پوری تاریخ انھین پاک کتابون سے معلوم ہوئی، پھر اسی سلسلہ مین قرآن مجید مین بھی خداوند جل وعلا نے تمام نصائح وہدایات کی بنیاد، امم سابقہ کے حالات وواقعات پر رکھی ہے لہذا یہ کہنا بیجا نہوگا۔ کہ تاریخ قدیم کا زیادہ تر حصہ وحی ربانی ہی کے فیوض وبرکات مین سے ہے۔

موجودہ مورخین مغرب جو قید مذہب سے کلیۃً آزاد ہوتے جاتے ہین وہ بھی مجبور ہین کہ عصر قدیم کے حالات کو انھین انبیا کے صحیفون سے لین اور اُنپر اعتماد کرین۔ انکے سوا دیگر

ذرائع معلومات حاصل کرنے مین اُنھون نے کوئی کسر نہین اُٹھا رکھی۔ مگر اوہام و قیاسات کے سوا ایسی کوئی یقینی بات نہ معلوم ہوسکی جسکو صحیح معنون مین تاریخ کہا جا سکے، اور وجہ یہ کہ انسان کو اپنی نوعی طفولیت کے زمانہ مین نہ لکھنا آتا تھا نہ کسی چیز کو بتانا نہ اسکے پاس لکھنے کا سامان تھا اور نہ بعد والی نسلون پر اپنے واقعات منکشف کرنے کا اُسے خیال آیا تھا، جب ایک طرف بابل و نینوا مین اور دوسری طرف ارض مصر مین متمدن سلطنتین قائم ہوئین اور ان پرانی قومون کو اپنی عظمت و رفعت پر غرور ہوا تو اسکی فکر بھی پیدا ہوئی کہ کسی نہ کسی طریقہ سے اپنے واقعات کی یاد بعد والی نسلون کے لیئے جمع کر جائین چنانچہ مصر والون نے اپنی سمجھ کے مطابق سامنے کی مروجہ چیزون اور جانورون کی تصویرون، انسانی اعضا کی شکلون کو علامت کے طور پر اختیار کر کے ایک خاص خط ایجاد کیا اور اسی خط تصاویر مین اپنے حالات و واقعات کو اپنے معبدون، محلون، مقبرون اور مردون کے تابوتون مین منقوش کر گئے،

اسی طرح بابل و نینوا والون نے ایک خط پیکانی ایجاد کیا جس مین تیرون کی کھڑی اور آڑی تصویرون اور اُن کی تعداد سے کام لیا تھا۔ انھون نے بھی اس خط مین اپنے واقعات کو پہاڑون، سلون اور پکی اینٹون وغیرہ پر منقوش کر دیا،

یہ دونون خطوط ان قومون کے چند ہی روز بعد دنیا کو بھولے بھلا گئے یہان تک کہ ہزارہا سال کے بعد اب تحسین یورپ کی کوشش سے پڑھے گئے ہین، مگر کاغذ قلم دوات کا مدتون تک پتہ نہ تھا، اس مین بھی مصر والون نے یہ ایجاد کی کہ "پپارس" نام ایک درخت کی لکڑی کے باریک ورق اُتار اُتار کے ایسے لمبے لمبے اوراق بنا لیئے جو مکتوب کی صورت مین لپیٹ سکتے ہون۔ انھین مکتوبون پر پہلے پہل ان کا علمی خزانہ محفوظ ہونا شروع ہوا۔ ان کی قبرون

اور اُن کے تابوتون مین ایسے متعدد مکتوب برآمد ہوئے ہین جن سے بعض سلاطین و امرا کے بہت کچھ حالات اب معلوم کیئے جا سکتے ہین،

اہل مصر کے بعد جب یونان کا عروج ہوا اور یونان والون نے علوم و فنون مین ترقی کرنا شروع کی تو انھین اس مصری ایجاد یعنی پپارس سے بڑی مدد ملی، شرفاہی کی ایجاد سے انھین ایک خط بھی.... مل گیا جس مین مختلف آوازون کے لیے جُدا جُدا نقوش تجویز کیے گئے تھے ان کا سارا علمی خزانہ انھین مکتوبون پر تھا۔ اور جب اُنھین لکھنے پڑھنے کی اچھی مہارت ہو گئی تو اُنھون نے زیادہ جد و جہد سے علمی مباحث اور دیوتاؤن کے کارنامون کے ساتھ اپنے قومی واقعات قلمبند کرنا شروع کیئے چنانچہ اس بنا پر کہا جاتا ہے کہ تاریخ کے پہلے موجد یونانی ہین۔ غالبًا اس پپارس پر ہومر کی مثنویان، ایلیڈ اور اوڈیسی لکھی گئین، اور اسی پر ہیرو دوطوس نے اپنی تاریخ لکھی، جس کی نسبت یورپ کا دعوی ہے کہ دنیا مین تاریخ کے نمونے کی پہلی کتاب ہے، اب تحریرین قلم کی روانی بڑھی تو پپارس اس کے مقاصد کو پورا نہ کر سکا اور پتھر کی سلون، حریر، جھلی اور چمڑے سے کاغذ کا کام لیا جانے لگا،

چنانچہ انھین چیزون پر توراۃ کے نسخے بھی لکھے گئے جو کتاب پہلے بجاے سفینے کے صرف یہود کے سینون مین محفوظ رہا کرتی تھی۔ اور اُسی زمانہ مین موجودہ کتب انجیل لکھی گئی جو غور سے دیکھیئے تو حضرت مسیح کی سوانحعمریان ہین جو چار شخصون نے لکھی ہین یہ حوارین کے دور کی ایک مختصر تاریخ ہے اور چند ہدایت و تبلیغ وغیرہ کے خطوط ہین اسی عہد مین یوسفوس یہودی اور بعض رومیون نے اپنی تاریخین تصنیف کین۔ یہ صور سرور عالم کے عہد ہمایون ہین بھی انھین مذکورہ چیزون پر لکھا جاتا تھا، چنانچہ

قرآن مجید کی سورتین اس بابرکت عہد مین اونٹ کی چوڑی ہڈیون، پتھر کی سلون، کھالون اور چھالون وغیرہ پر لکھی گئی تھین اور پھر اس سامان کتابت کی اسدرجہ کمی تھی کہ بعض آیتین اور سورتین لکھی بھی نہ جا سکین صرف قاریان قرآن کے سینون مین محفوظ تھین۔

حضرت صدیق اکبر نے وحی ربانی کے اس سارے ذخیرے کو پہلے پہل قلمبند و محفوظ فرمایا اور حضرت عثمان نے اسکو لغت قریش کے مطابق مرتب کر دیا۔

قرآن مجید کا غالب حصہ چونکہ تاریخ ہے لہذا مسلمانون کو ابتدا ہی سے تاریخ کا شوق ہوا چنانچہ عہد صحابہ ہی سے یہود و نصاریٰ کی تاریخ، انبیا کی جستجو شروع ہو گئی تاکہ ان سے قصص قرآنی کی توضیح و تکمیل کا کام لیا جائے اسی طرح اسرائیلیات کا ایک دفتر عظیم جمع ہو گیا جو آجکل اکثر محققین کا مبحوث عنہ بن جایا کرتا ہے،

حضرت سرور عالم کی وفات کے بعد خلافت اولی کے عہد مین حضرت صدیق کے سامنے جب مختلف معاملات اور قضایا پیش ہوئے تو آپ کا معمول تھا کہ ہر امر مین فیصلہ کرنے کے لیئے آپ پہلے قرآن مین ڈھونڈھتے، اس مین نہ ملتا تو صحابہ سے دریافت فرماتے کہ اس بارے مین حضرت رسالت کا کوئی قول یا فعل ہے،

اسمین بھی ناکامی ہوتی تو عقلاے صحابہ سے مشورہ کرتے اور وہ بھی کسی فیصلہ پر متفق نہ ہوتے تو اپنے قیاس سے فیصلہ صادر فرماتے، آپ کا یہ طرز عمل بعد والون کیلیے ایک حجت ہو گیا، اور اسی وقت سے فقہ و شرح کے لیئے چار اصول قرآن، حدیث اجماع اور قیاس قرار پا گئے،

ان اصولون کے قرار پاتے ہی لوگون کو حدیثون کی جستجو ہوئی تاکہ ان سے تدوین شرع مین فائدہ اٹھایا جائے۔ اور سارے صحابہ کا معمول ہو گیا کہ حافظے پر پورا زور

ڈال کے جناب سرورِ عالم کے اقوال و افعال کو یاد کرتے اور انکو احتجاج کے طور پر پیش کیا کرتے ۔ اب فتوحات اسلام کے بعد صحابہ دور دور کے ملکون اور شہرون مین پھیل گئے اور جہان گئے حضرت رسول علیہ السلام کے احکام اور حالات کو تبلیغ کی ضرورت سے ہزار ہا نو مسلمون کے سامنے پیش کیا کرتے ، سب لوگ ان باتون کو صدق عقیدت اور جوش اطاعت کے ساتھ سنتے ، ان کی قدر کرتے اور اُن کے آگے سر اطاعت جھکا دیتے ،

چند ہی روز بعد احادیث نبوی کا سنانا اور حضور سرورِ عالم کے حالات بیان کرنا مقبول عام اور مرجع انام بن جانے کا ذریعہ ہوگیا اور خیر القرون کے بعد والا دور یعنی تابعین کا عہد شروع ہوا تو بہت سے ایسے لوگ پیدا ہوگئے جو روایت حدیث کو ذریعہ مقبولیت و مرجعیت دیکھکر جھوٹی حدیثین تصنیف کر کے لوگون کو سنانے لگے یا ایسے لوگون کی روایتین بیان کرنے لگے جو قابل اعتبار نہ تھے ،

یہ حالت دیکھکر ائمۂ اسلام کو پریشانی ہوئی اور اُس خوفناک وعید کی تصویر آنکھون کے سامنے پھرنے لگی کہ "من کذّب علی معتمدا فلیتبوّأ مقعدہ من النار" یعنی جو کوئی مجھے جھوٹ لگائے اپنی جگہ آتش دوزخ مین بنالے چنانچہ فوراً نقد حدیث کی طرف متوجہ ہوگئے ، اسمین انکی سرگرمی روز بروز بڑھتی ہی گئی یہانتک کہ بڑے بڑے ائمہ حدیث پیدا ہوگئے اور انکی عدیم المثال کوشش سے اول تو احادیث رسالت کا ذخیرہ عظیم ہوگیا اور دوسری طرف فن رجال کا ایک نیا علم مدون ہوگیا جو نہ اس سے پیشتر کسی ملک و قوم مین تھا اور نہ بعد پیدا ہو سکا اور اسپر ہم جسقدر ناز کرین بجا ہے ،

اس کوشش کا نتیجہ یہ تھا کہ جو شخص کسی حدیث کی روایت کرتا اُس کے لیئے لازم تھا کہ اُس نے اس حدیث کو جس شخص سے سنا ہو اُس کا نام بتائے پھر اُسکے اُستاد نے جس سے

سنا ہو اُسی کا پتہ دے اسی طرح حضرت رسول خدا صلعم تک پورا سلسلۂ روایت بتادے اس سلسلۂ روایت کا نام سند قرار دیا گیا جسکے بغیر کوئی حدیث تسلیم نہ کی جاتی۔ اسی کے ساتھ علم رجال مین یہ مدون ہو گیا تھا کہ صحابہ سے لیکر آخر تک جن جن لوگون کے نام سند مین آئے ہون وہ کس زمانہ مین تھے، کیسے تھے، ان کا زہد و اتقا کیسا تھا، حافظہ کیسا تھا، اور عمر بھر کیسا رہا اور وہ کن کن لوگون سے ملے تھے اور کن کن لوگون نے ان سے روایت کی الغرض فن رجال احادیث کی سندون کے لیے کسوٹی قرار دیا گیا جس سے پرکھتے ہی ہر حدیث کا حال کھل جاتا کہ اس کی روایت کن کن لوگون نے کی ہے اور ان مین سے کوئی ناقابل اعتبار تو نہ تھا،

یہ اتنی سخت پرکھ تھی کہ جتنی حدیثون کی رویت کی گئی اُن سے بہت ہی کم قابل اعتبار اور قابل عمل باقی رہ گئین۔ صرف شیخین یعنی بخاری و مسلم کی نسبت تو کہا جاتا ہے کہ ملتزم بالصحت ہین یعنی ان مین کوئی ضعیف حدیث نہین، باقی سنن اربعہ اور تمام کتب حدیث مین کوئی نہین جسمین کثرت سے ضعف و موضوع حدیثین موجود نہون اس لیے کہ جن روایتون کی نسبت کتب رجال مین لکھدیا گیا کہ وہ حدیثین وضع کرتے یعنی بناتے تھے اُنکی تمام حدیثین بھی لازمی طور پر موضوع ہین۔

مسند احمد حنبل حدیثون کا ایک بڑا بھاری خزانہ ہے مگر راویون کی جانچ کیجیے تو بہت ہی کم محک امتحان پر سچی اُترین گی اور یہی حال دیگر کتب حدیث کا ہے،

اس موقع پر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اکثر علما حاطب اللیل کی شان رکھتے ہین یعنی نقد حدیث کی زیادہ پروا نہین کرتے بلکہ قصہ خوانون اور واعظین کی کثرت سے ضعیف حدیثون سے کام لیا کرتے ہین اور اس سے زیادہ افسوس اس کا ہے کہ

قرون وسطی کے مصنفین حدیث نے متعدد عنوانون سے احادیث کو مرتب کیا ہے مگر آجتک یہ کسی نے نہ کیا کہ کل ارباب تخریج کی کتابون کو جمع کرکے انمین سے تمام صحیح حدیثین فن رجال سے پرکھکے الگ کرلی ہوتین اور اُنھین ایک جگہ جمع کردیتے اگر ایسا ہوتا تو یہ جھگڑا ہمیشہ کے لیئے مٹ جاتا کہ ایک کہتا ہے یہ حدیث صحیح ہے اور دوسرا کہتا ہے یہ دوسری حدیث جو اس کے خلاف ہے صحیح ہے اس زمانہ مین چونکہ حدیث و رجال کی اکثر مشہور و مستند کتابین چھپ گئی ہین لہذا اب اگر ایسی کوئی کوشش کی جائے تو شریعت اسلام کی نہایت ہی اہم اور سچی خدمت ہوگی،

مین اس مشورہ دینے مین اپنے مبحوث عنہ مسئلہ سے ذرا الگ ہوگیا لیکن مضائقہ نہین یہ سب باتین میرے مقصد کے لیئے بکار آمد ہین۔ حدیث کے اس بیان سے میرا اصلی مقصد یہ ہے کہ فن حدیث کی تدوین مین جو آغاز اسلام سے شروع ہوئی۔ علم تاریخ کا اعلیٰ ترین کمال ہے۔ کیونکہ جو شخص ہزارہا اشخاص کی سیرتون، اُن کے زمانہ کی حالتون سے واقف ہوگا اُس کے لیئے لازم ہے کہ بہترین قسم کا تاریخ دان ہو،

مسلمانون کے فن رجال و اسناد سے بہتر کوئی تاریخ روے زمین پر نہین ہے کیونکہ جس فن کے ذرائع سے ہزارون اشخاص کے حالات انکا عہد اور مذاق معلوم ہو اس سے زیادہ اچھی تاریخ کون ہوسکتی ہے اور چونکہ عہد صحابہ سے لیکر آٹھوین نوی صدی ہجری تک سب سے مقدم تعلیم علم حدیث و روایت کی سمجھی جاتی تھی لہذا ہر دینی عالم مین تاریخ و سیر کا بہت صحیح اور ستھرا مذاق پیدا ہوجایا کرتا تھا۔ اور اس کے طفیل مین وہ بزرگان امت دنیا و مافیہا سے اسقدر بے خبر نہین ہوا کرتے تھے جتنے کہ ہمارے بعض موجودہ علماء نظر آتے ہین،

حدیث و رجال کے ذوق نے دوسری تیسری صدی ہجری مین بہت سے علما اور عام اہل علم کو تاریخ کی طرف متوجہ کردیا۔ چنانچہ پہلے سیرت نبوی و شمائل احمدی پر کتابین تصنیف ہوئین اور بعد ازان علامۂ طبری، مسعودی، ابن قتیبہ، ابوحنیفہ، ذینوری بلاذری اور ابن سعد کے ایسے مورخین پیدا ہوگئے جنھون نے تاریخ عالم اور سیر اکابر سلف کے حالات محدثین ہی کی شان سے سلسلۂ روایت قائم کرکے جمع کیے، ابوالفرج اصفہانی نے اپنی کتاب آغانی، جو بیس جلدون مین مرتب کی جو اپنی نوعیت مین عدیم المثال کتاب ہے، بادی النظر مین تو وہ موسیقی کی چند دھنون کے بیان مین ہے لیکن ہجرت سے ایک صدی پیشتر سے لے کے تقریباً چوتھی صدی تک کی معاشرت و تمدن کے واقعات کا عجیب و غریب فتاوی ہے مین دعویٰ کرتا ہون کہ امم ماضیہ مین سے کوئی قوم دلچسپ معلومات کا ایسا عمدہ خزانہ نہین پیش کرسکتی جیسا کہ آغانی کے ذریعہ سے ایکہزار سال پیشتر کے ہزارہا واقعات کا مجموعہ ہمارے پاس ہے۔

اس کتاب مین نظر آتا ہے کہ اس عہد کے علما و شعرا۔ اتقیا و فصحا، امرا و رؤسا عام و خاص۔ اور ادنیٰ و اعلیٰ لوگ کس شان سے اور کس وضع مین رہتے تھے کیونکر اُٹھتے بیٹھتے، ملتے جلتے، کھاتے پیتے اور ہنستے بولتے کس قسم کا مذاق کرتے تھے، متقی تھے تو اتقا کیسا تھا، بدکار تھے تو بدکاری کی کیا شان تھی،

قرآن کی تعلیم نے تمام مسلمانون مین ابتدا ہی سے ایام عرب یعنی جاہلیت عرب کے حالات اور اگلے معرکون کی جستجو پیدا کردی تھی، جن روایات کو وہ احادیث ہی کی طرح یاد کرتے اور لوگونکے سامنے بیان کرتے تھے نصاریٰ کیطرح جنھون نے یونانی و رومی بت پرستونکے دیوتاؤنکو بھی اپنے لٹریچر مین داخل کرلیا ہے عربون نے اپنے بت پرست اسلاف کے بتون سے تو بحث نہین کی مگر انکی بہادری کے

کارنامون، اُنکی فیاضیون اور اُنکے شریفانہ اخلاق وخصائل کو عہد اولین اسلام کا مفصل اور جداگانہ فن بنادیا، جس مین اسوقت کے تمام شرفا و ادبا کمال رکھتے تھے اور جو خلفا و سلاطین کے دربار مین سب سے زیادہ مقبول تھا،

علامہ مسعودی نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی عادت واطوار بتانے کی غرض سے انکے عہد خلافت مین انکی زندگی کا ایک دن دکھایا ہے کہ وہ صبح اُٹھنے سے رات کو سوتے وقت تک کیا کیا کرتے تھے، نمازون، درباداری، فصل خصومات، کھانے تناول فرمانے، مقررہ غذاؤن اور زنانے مین جانے کے سلسلے مین بتایا ہے کہ انکے رات کے کئی گھنٹے اسی مین گزرے کہ چند پڑھے لکھے خدام، ایام عرب اور ملوک سلف کے حالات وخصائل وعادات اور انکی سیاست وپالیسی کے واقعات کو زبانی بیان کرتے یا فرصت کے وقت قلمبند کرلیتے اور اُسوقت سناتے تھے۔ اسکے بعد لکھتے ہین کہ بعد کے تمام خلفاے بنی اُمیہ اس امر مین انکا اتباع کرتے رہے، اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس عہد کے علما کے علاوہ ملوک وخلفا کو بھی تاریخی واقعات کے دریافت کرنے مین کسقدر شغف تھا۔

مسلمانون کے دور اولین کی تاریخین انھین محدثین کے اصول پر مسئلہ مدن کے ساتھ لکھی گئی ہین جنکے بعض راوی تو وہی ہین جن سے محدثین نے روایتین کی ہین اور بعض وہ ہین جن کا محدثین کے کتب اسماء الرجال مین پتہ نہین لہذا وہ پوری طرح پرکھی نہین جاسکتین اور اسی وجہ سے ہم اُن روایات کو اس درجے پر نہین رکھ سکتے جس پر کہ صحیح نقد شدہ حدیثین ہین لہذا مسلمانون کا طرز عمل یہ رہا کہ تاریخ کی حیثیت سے انکو لیتے اور بیان کرتے ہین مگر کسی شرعی مسئلہ کے ثبوت مین صحیح حدیثون کے مقابل انپر استناد نہین کرسکتے مگر باوجود اس صفت کے ہماری تاریخون کی روایتین دوسری قومون کی ان تاریخون سے

بدرجہا زیادہ مستند و قابل اعتبار ہین اس لیئے کہ دوسرون کی تمام تاریخین سنی سنائی کہانیون سے زیادہ وقعت نہین رکھتین، کیونکہ ہمارے مؤرخین نے ہر واقعہ کے لیئے ایک سلسلہ اسناد پیش کردیا ہے گو وہ ضعیف ہو مگر ان روایات سے بدرجہا زیادہ مستند ہے جن کی کوئی سند نہین ہے،

پھر اسلام کے انھین مورخین سلف کے دوش بدوش جغرافیہ دان پیدا ہوے جنکی اکثر کتابین یورپ مین چھپ گئی ہین، یہ ہم نہین کہہ سکتے کہ اصطخری، ابن حوقل، ابن خورداذبہ، علامہ شاربی اور ادریسی کی کتابین آجکل کے جغرافیہ کی کتابون سے اچھی ہین لیکن اس مین ذرا شک نہین کہ اُس زمانہ کے مورخین کو ان سے ویسی ہی مدد ملی جیسی کہ موجودہ مورخین کو موجودہ جغرافیون سے ملتی ہے اور پھر اس سے بھی انکار نہین کیا جاسکتا کہ معجم البلدان آج بھی اُسی قدر سود مند و فائدہ بخش ہے جتنی ان دنون تھی بلکہ بعض امور مین وہ مورخین کو موجودہ جغرافیون سے زیادہ فائدہ پہونچا سکتی ہے،

اب مسلمانون مین تاریخ نویسی کا شوق بڑھا تو تمام مسلمان متوجہ ہو گئے اور اتنی اتنی بڑی صحیح تاریخین تصنیف ہو گئین جیسی کہ دنیا کی کسی اگلی قوم مین نہین نظر آسکتین، ابن عساکر کی تاریخ دمشق ۸۰ جلدون مین تھی اور اسی کے برابر خطیب بغدادی کی تاریخ بغداد ہے، ان تاریخون کے صرف چند اجزا دست برد زمانہ سے محفوظ رہ گئے ہین، یونانیون اور رومیون اور دیگر اُمت سابقہ کی کل کتابون کو جمع کیا جائے تو صرف چند گنتی کی ہونگی بخلاف اسکے مسلمانون نے تھوڑے ہی زمانہ مین اتنا بڑا ذخیرہ عظیم تاریخ کا جمع کردیا کہ دنیا کا کوئی کتب خانہ اُنکا استقصا نہین کرسکتا،

اس کثرت کا باعث صرف یہ تھا کہ تاریخ ہمارے علماے سلف کا شعار و دثار بنگئی تھی

اور کوئی صاحب قلم نہ تھا جو تاریخ میں اچھی بصیرت و دستگاہ نہ رکھتا ہو،

عہد بنی عباس میں حکمت و فلسفہ و منطق و ہیئات کی کتابیں عربی میں ترجمہ ہوئیں، اور انکی طرف بہت سے لوگوں کی توجہ ہوگئی مگر اسکے بہت ہی خاص خاص اسکالر پیدا ہوجاتے تھے۔ عام توجہ صرف حدیث و رجال اور تاریخ و سیر ہی کی طرف تھی، کچھ دنوں تک معتزلہ کے زور نے علوم نقلیہ کی کساد بازاری رکھی تھی کہ یکایک امام ابوالحسن اشعری رحمۃ اللہ علیہ نے معتزلہ کو زک دی اور پھر وہی حدیث و تاریخ کا دور دورہ ہوگیا،

لیکن اسلام کی چند آخری صدیوں میں جب خلافت عرب کا خاتمہ ہوگیا، حکومت عربی نہ بولنے والی قوموں کے ہاتھ میں آئی تو انھیں، صرف فنون جنگ سے واسطہ تھا یا ملکی قانون جاری رکھنے کے لیے فقہ سے اور فقہ کے لیے چونکہ عربی نہ جاننے والوں کو عربی دانی کی ضرورت پڑتی تھی لہذا نحو و صرف معانی و بیان و منطق کا زیادہ رواج ہوگیا، اسکا انجام یہ ہوا کہ حدیث و رجال کا اور انکے ساتھ تاریخ و سیر کا بھی مذاق دنیائے اسلام سے اُٹھ گیا، اور یہ اسی کا مضر اثر ہے کہ اس عہد کے مسلمان ان ضروری علوم سے روز بروز زیادہ بے بہرہ ہوتے گئے، اب اس زمانہ میں جبکہ ہم اخبار و روایت اور تاریخ و حدیث سے بے بہرہ تھے ہندوستان میں انگریزی کا دور دورہ ہوا، انگریزی چونکہ ایک زندہ اور نئی نشو و نما پانے والی قوم ہیں لہذا اُنھوں نے تاریخ کی طرف سب سے زیادہ توجہ کی، وہ سمجھ گئے کہ علم دراصل وسعت معلومات کا نام ہے اور یہ چیز تاریخ کے سوا کسی فن سے نہیں حاصل ہوسکتی، معقولات سے دماغ کی تربیت بے شک اچھی ہوتی ہے مگر جو چیز قوموں کو بناتی بگاڑتی اور تمدن و معاشرت کے سانچے میں ڈھالتی ہے وہ صرف تاریخ ہے لہذا انکے شوق و شغف نے تاریخ و روایت کا سرمایہ ہر زمانہ سے

زیادہ بڑھا دیا، اسکو تمام مدارس کے نصاب تعلیم مین داخل کردیا جس سے چندہی روز مین یہ حیرت انگیز ترقی نمایان ہوئی کہ آجکل کے ہر اسکول کا بچہ ہمارے تمام علما و فضلا سے زیادہ تاریخ جانتا ہے۔ انکو یہ بھی نہین خبر کہ اسلام کب اور کیونکر پھیلا، دوسری قومون سے اسے کیا واقعات پیش آئے اور اس نے دنیا مین کیا کیا اور وہ بچہ باتون باتون مین بتادیگا کہ ابتداے تخلیق عالم سے آج تک کیا ہوا، کون قومین کس زمانہ مین بڑھین اور روے زمین پر کیا کیا انقلابات ہوئے،

سب سے بڑی خرابی اب یہ پیدا ہوگئی ہے کہ اگلے زمانہ مین تاریخ صرف روایات محضہ کا نام تھا، جس روایت سے جو کچھ معلوم ہوتا اُسکو اگلے لوگ بلا کم و کاست بیان کردیا کرتے اب تاریخ اگلے خزانہ معلومات پر ریویو کرنے کا نام ہوگیا ہے اور چونکہ اس مین مصنفین کے قومی مقاصد اور سیاسی مصالح مضمر ہوا کرتے ہین لہذا ان دنون صرف یہ ہوا کرتا ہے کہ اپنے قیاس و مقصد کے موافق روایات کو جمع کرکے کوئی بگاڑا جاتا ہے اور کوئی بنایا جاتا ہے، کوئی قوم مٹائی جاتی ہے اور کوئی چمکائی جاتی ہے، یہ کوئی مشکل کام نہین ہے، جسکا جی چاہے چند جھوٹی سچی روایتین جمع کرکے جس کو چاہے اچھا ثابت کردے اور جسکو چاہے بُرا دکھائے مگر بدقسمتی سے ہندوستان کے مروجہ نصاب تعلیم مین ایسی ہی کتابین داخل کی گئین، مگر تاریخ کی تعلیم سے جو قومی اثر طلبہ پر پڑتا ہے اس کا اندازہ آپ کو اس سے ہوسکتا ہے کہ پچاس ہی برس کے اندر تاریخ کیا سے کیا ہوگئی اور ہندو مسلمان طلبہ کس رنگ مین رنگ گئے اور دونون مین کیسا شدید تعصب پیدا ہوگیا جسکا آج سے نصف صدی پیشتر نام بھی نہ تھا،

اور آپ کے تاریخ سے ناآشنا ہونے کا یہ نتیجہ ہے کہ آپ پر اور آپکے دین و ملت پر

جو الزامات عائد کیے جاتے ہین آپ اُن کا جواب بھی نہین دے سکتے اور ان الزامات سے واقف بھی ہین تو صرف وہ مسلمان لڑکے جو اسکولون مین پڑھتے اور اپنی بداعمالیان سُن سُن کر خونِ جگر پیتے ہین، آپ کے علماء کو اتنی بھی نہین خبر کہ وہ اور انکے اسلاف دنیا کے ساتھ کس شکل سے پیش کیے گئے ہین،

بہرحال آپ کو تاریخ کا پڑھنا پڑھانا ہی نہین ہے بلکہ تاریخ کی اصلاح کرنا اور جو غلط اتہامات لگائے ہین انھین دور بھی کرنا ہے جسکے لیئے آپ کی تاریخی معلومات کو دوسرون سے بہت زیادہ وسیع ہونا چاہیئے۔ میرا خیال ہے کہ اگر عربی نہین تو اُردو تاریخین اول سے آخر تک مسلمانون کے اور خصوصًا دارالعلوم کے نصاب مین داخل ہونی چاہیے اور تکمیل کے درجے مین ایک نصاب تاریخ کا بھی رکھا جائے جس مین ساری تاریخ اسلام اور مختصر تاریخ عالم لزوم کے ساتھ شامل ہو۔

افسوس وقت کی تنگی سے خاص اس آخر حصہ مبحث پر زیادہ نہین بیان کرسکا اگر کبھی موقع ہوا تو اس بارہ خاص مین آپ علما کے سامنے اطمینان و ضاحت سے عرض کرونگا۔

مولانا عبدالحلیم صاحب شرر جب اپنا مندرجۂ بالا مضمون پڑھکر سُنا چکے تو تجویز نمبر ۶ حسب مندرجۂ ذیل پیش ہوئی

تجویز نمبر (۶)

ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ، دارالعلوم ندوۃ العلماء کے دارالاقامہ کی تعمیر کے لیئے ہر صوبہ سے کم از کم دس ایسے کمرون کے بنوانے کی درخواست کرتا ہے جن مین سے ہر کمرہ مین تین طالب العلم

رہ سکین، ہر کمرہ کی لاگت ڈیڑھ ہزار ہوگی اور مجموعی دس کمروں کی پوری لاگت پندرہ ہزار ہوگی، امید ہے کہ ہر صوبہ کے مسلمان اپنے اپنے صوبہ کی طرف سے دارالاقامہ کی تعمیر کے لئے پندرہ ہزار کی رقم مہیا کرینگے اس رقم کی فراہمی کے لیئے ہر صوبہ مین ایک وفد بھیجا جائے جس مین ہر صوبہ کے اندر کام کرنے کے لیئے اُس صوبہ کے چند مقامی اشخاص کو بھی شریک کرلیا جائے،

اس اہم تجویز کی پُرزور تحریک کرتے ہوئے مولانا غلام محمد صاحب شملوی نے تفصیل کے ساتھ دارالاقامہ کی ضرورتون کو ظاہر فرمایا اور اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کردیا کہ بغیر اس ضرورت کو پورا کیے ہوئے کسی طرح چارہ نہین ہے، آپ کی پُرجوش اور درد سے بھری تقریر تیر و نشتر کی طرح دلون مین تیر گئی،

اس کے بعد مولوی عبدالقادر صاحب قصوری پنجاب سے مولوی سید رضی صاحب ممبر اسمبلی مدراس سے، مولانا محمد لطف اللہ صاحب خلف الرشید حضرت مولانا سید محمد علی صاحب سرپرست وسابق ناظم ندوۃ العلماء، اور مولوی سید محمد شفیع صاحب داؤدی ممبر اسمبلی، بہار سے، منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس، اودھ سے، خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور اور مولوی کرم علی صاحب مقیم کانپور صوبۂ متحدہ آگرہ سے تائید کے واسطے کھڑے ہوئے۔ اس کے بعد سب حضرات نے یکے بعد دیگرے گرما گرم اور پرجوش تقریرین کین اور بالاتفاق اس بات پر آمادگی ظاہر فرمائی کہ ہم سب لوگ اپنے اپنے صوبہ سے پندرہ ہزار کی رقم فراہم کردین گے اور یہ کوئی بڑی بات نہین ہے،

سب سے آخر مین مولوی سید محمد شفیع صاحب ممبر اسمبلی نے تائیدی تقریر فرمائی اور اسکے ساتھ خصوصیت سے اس کا بھی اظہار فرمایا کہ صوبۂ بہار نے دارالعلوم ندوہ سے

جو فیض اُٹھایا ہے اُسکا شکریہ کے ساتھ اعتراف کرتا ہون اور مولوی کرم علی صاحب نے دوسرے روز صوبۂ آگرہ کی طرف سے تجویز کی تائید کی اور مسلمانان کانپور کی طرف سے تعمیر دارالاقامہ کے چندہ مین فراخدلی کے ساتھ شرکت کیے جانے کا وعدہ کیا، اور جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور کی طرف (جو جلسہ مین رونق افروز تھے) اشارہ کرکے اُنکی فیاضیون کا ذکر کرتے ہوئے اس وعدہ کو یقین کے درجہ تک پہونچا دیا جس مین معنوی حیثیت سے حافظ صاحب ممدوح کی دلی تائید متصور ہوسکتی تھی، اسکے بعد مولوی عبدالسلام صاحب ندوی نے "مسلمانون کی قومیت کی بنیاد پر" ایک پُرمغز تقریر کرتے ہوئے دکھایا کہ خدا اور رسول نے کسی دوسری قوم کو نمونہ بناکر مسلمانون کے روبرو بغرض تقلید پیش نہین کیا بلکہ اُنکو "بہترین اُمت" اور دوسرون کے لیئے نمونہ قرار دیا،

مولانا کی اس تقریر کا خلاصہ حسب ذیل ہے،

خلاصہ تقریر جناب مولانا عبدالسلام صاحب ندوی

کنتم خیر امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنهون عن المنکر وتومنون بالله

حضرات! "قوم" اس زمانہ کا نہایت عام اور متداول لفظ ہے، اور ہر چیز کو قوم کی طرف منسوب کرکے نہایت آسانی کے ساتھ قومی کہدیا جاتا ہے، لیکن باوجود اسکے اب تک بہت کم لوگون نے اس مسئلہ پر غور کیا ہوگا کہ مسلمانون کی قومیت کا سنگ بنیاد کیا ہے؟ اور کن اجزا سے اُس کی ترکیب ہوئی ہے؟

عام خیال تو یہ ہے کہ مسلمانون کی قومیت کی ترکیب افراد کی کثرت و قلت سے ہے، اس لیئے مسلمانون کی تعداد جسقدر زیادہ ہوگی اُسی قدر مسلمانون کا قومی شیرازہ مضبوط و مستحکم ہوگا، قرآن مجید نے اگرچہ مسلمانون کی کثرت تعداد کے لحاظ سے مسلمانون پر خداوند تعالیٰ کا احسان جتایا ہے، لیکن وہ صرف افراد کی کثرت کو مسلمانون کی قومیت کا سنگ بنیاد نہین قرار دیتا بلکہ نہایت پُرجوش الفاظ مین اسکی تردید کرتا ہے، وکم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ، اس مادی ترکیب سے گزر کر آجکل عام طور پر صنعت، حرفت، تمدن و تہذیب علوم و فنون اور سائنس و فلسفہ اور مال و دولت کو قومیت کا بہترین اجزا خیال کیا جاتا ہے، اور اسوقت دنیا کی متمدن قومون نے قومیت کے ان اجزا سے فائدہ اُٹھاکر جسقدر ترقیان کی ہین، اُن سے مغربی قومون مین یورپین اور مشرقی قومون مین جاپانی اور ہندو قوم کو مسلمانون کے سامنے بطور نمونہ و مثال کے پیش کیا جاتا ہے اور اُن سے کہا جاتا ہے کہ اگر دنیا مین بحیثیت ایک متمدن اور ترقی یافتہ قوم کے زندہ رہنا چاہتے ہو تو ان تمام چیزون مین انھین قومون کی تقلید کرو، لیکن اس موقع پر اصل سوال یہ ہے کہ کیا دنیا کی تمام قومون مین کوئی قوم مسلمانون کے لیئے نمونہ و مثال ہوسکتی ہے؟،

اس سوال کے جواب مین ہمکو عرب کی نہایت ابتدائی حالت پر نظر ڈالنا چاہیئے، جہان سے مسلمانون کی قومیت پیدا ہوئی ہے،

حضرات! آپ لوگون کو معلوم ہے کہ عرب ایک نہایت جاہل، غیر متمدن، وحشی، مفلس اور قلاش قوم تھی، اور اسوقت ایک ذلیل ترین قوم کا جو تخیل قائم کیا جاسکتا ہے، اُس معیار پر اگر کوئی قوم اُتر سکتی تھی تو یہ وہی اہل عرب تھے، جس مین ہمارے پیغمبر محمد رسول اللہ صلعم مبعوث ہوئے، لیکن اسی قوم کے آس پاس قیصر و کسریٰ

کی سلطنتین تھین ، اور ان لوگون نے تمدن ، تہذیب ، علوم وفنون ، مال و دولت اور صنعت وحرفت مین اسقدر ترقیان کرلی تھین کہ اُس زمانہ کے لحاظ سے وہی گویا اہل عرب کے لیئے یورپ اور جاپان کا نمونہ ہوسکتی تھین ، آج اگرچہ مسلمانون کی حالت قدیم اہل عرب سے بہت زیادہ ترقی یافتہ ہے ان مین خدا کے فضل سے علم وہنر بھی ہے ، اور مال و دولت بھی ، تمدن وتہذیب بھی ، اور صنعت وحرفت بھی ، لیکن باایںہمہ جب ترقی کا غلغلہ بلند کیا جاتا ہے ، تو مسلمانون کے سامنے یورپین ، جاپانی اور ہندو قوم کو بات بات پر بطور نمونہ ومثال کے پیش کیا جاتا ہے ، اور اُن کی ترقی کا طعنہ دے دے کر اُن مین قومیت کا ولولہ پیدا کیا جاتا ہے ، لیکن قدیم زمانہ مین اہل عرب کی حالت ہم سے بہت زیادہ پست اور قابل اصلاح تھی ، اور اُنھین کے اردگرد اس قسم کی ترقی یافتہ اور متمدن قومین موجود تھین جو اُن کے غیرت دلانے کے لیے کافی تھین ، لیکن باایںہمہ خداوند تعالیٰ نے مسلمانون کے سامنے قیصر وکسریٰ کی متمدن سلطنتون کو بطور نمونہ ومثال کے پیش نہین کیا بلکہ خود مسلمانون کو خیرالامم قرار دیا اور فرمایا کہ

کنتم خیر امة اخرجت للناس تامرون	تم بہترین قوم ہو جو لوگون کے لیے نمایان کی گئی ہے ۔
بالمعروف وتنھون عن المنکر وتومنون باللہ	تم لوگ نیکی کا حکم دیتے ہو برائی سے روکتے ہو اور خدا پر ایمان لاتے ہو

صرف یہی نہین کہ خداوند تعالیٰ نے مسلمانون کے سامنے دنیا کی کسی ترقی یافتہ متمدن قوم کو نمونہ ومثال نہین بنایا بلکہ خود مسلمانون کی قوم کو تمام دنیا کی قومون کے لیے نمونہ ومثال کے طور پر پیش کیا اور فرمایا ۔

وکذالک جعلناکم امة وسطا لتکونوا	اسطرح ہم نے تمکو ایک درمیانی قوم بنایا تاکہ تم لوگون کیلیے
شھداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شھیدا	حجت ہو اور پیغمبر تمھارے لیے حجت ہو ،

اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ صنعت وحرفت، تمدن وتہذیب، مال ودولت اور علوم وفنون دنیا کی اور قومون کے اجزاے ترکیبی ہون تو ہون لیکن وہ مسلمانون کی قومیت کے اجزاے ترکیبی نہین ہوسکتے، اگر ایسا ہوتا تو خداوند تعالیٰ نے ایک ان پڑھ اور غیر متمدن قوم کو تمام دنیا کے سامنے بطور نمونہ ومثال کے پیش نہ کیا ہوتا، بلکہ مسلمانون کی قومیت کے اجزاء۔ انکے علاوہ کچھ اور ہین، اور خداوند تعالیٰ نے ان مین بعض اجزاء کو انھی آیتون مین بیان کردیا ہے، یعنی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور ایمان باللہ اور اعتدال اور میانہ روی، انکے علاوہ قرآن پاک مین عبادات، حسن اخلاق اور حسن معاملت کی جو تعلیم دی گئی ہے وہ سب مسلمانون کی قومیت کے اجزاء ہین، اور مسلمانون نے دور گزشتہ مین جو ترقیان کی تھین اُن سب کا سنگ بنیاد یہی اجزاء تھے، ان سب مین مقدم چیز توحید ہی جس سے مسلمانون کی قوم دنیا کی اور قومون سے ممتاز ہوتی ہے، اس لیئے یہ جزو گویا مسلمانونکی قومیت کی فصل ممیز ہے" لغرض مسلمانون کی قومیت کے اجزاء مادی نہین ہین، بلکہ تمامتر روحانی ہین، اس لیئے جو لوگ مسلمانون کے سامنے، مادہ پرست یورپ مشرک جاپان، اور بت پرست ہندوون کو بطور نمونہ ومثال کے پیش کرتے ہین وہ مسلمانون کی قومیت کی توہین کرتے ہین، اور مسلم قوم کے قومی اجزاء کو بالکل نظر انداز کردیتے ہین، مادی حیثیت سے خود عرب مین یہودی قوم سب سے زیادہ دولتمند قوم تھی اور سود خواری نے اُسکی دولت مین غیر معمولی اضافہ کردیا تھا، لیکن خداوند تعالیٰ نے عرب جیسی مفلس قوم کے سامنے اُن کے مال ودولت کو بطور نظیر کے پیش نہین کیا بلکہ ان لوگون نے جس طریقہ سے اپنی دولت مین اضافہ کیا تھا اُسکو ناجائز قرار دیا، اور مسلمان کو سود خواری کی ممانعت کردی، اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ خداوند تعالیٰ نے مسلمانون کی قومیت کو روحانی

اجزاء سے تعمیر کیا ہے، اور اس عمارت مین کوئی مادی اینٹ نہین لگائی ہے، اس لیئے آج اگر ہم ترقی کرنا چاہتے ہین تو ہمکو دوبارہ انھین روحانی اجزاء سے اپنی قومیت کی بنیاد کو مضبوط کرنا چاہیے، تاکہ خداوند تعالیٰ نے ہمکو خیر الامم کا جو خطاب دیا ہے، وہ ہم سے چھننے نہ پائے،

مولانا عبد السلام صاحب کی تقریر کے بعد تجویز نمبر ۷ حسب مندرجہ ذیل پیش ہوئی

تجویز نمبر ۷

دار العلوم کے شعبہاے تعلیم مین اک تبلیغی درجہ قائم کیا جائے جو لائق مبلغین پیدا کرے اور تبلیغ کے لیئے ضروری رسائل و کتب مہیا کرتا رہے بشرطیکہ تبلیغی انجمنین، اور ہمدرد افراد قوم ضروری سامان مہیا کرنے کا ذمہ لین،

اس تجویز کی تحریک فرماتے ہوئے جناب مولانا قاری شیخ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری نے اپنے مخصوص انداز مین اسکی اہمیت اور ضرورت کو جتایا اُسکے بعد جناب سید غلام ربانی صاحب بی۔ اے۔ نیرنگ وکیل و معتمد عمومی جمعیت مرکزیہ تبلیغ جناب مولوی عبد الحلیم صاحب صدیقی ناظم شعبہ تبلیغ جمعیۃ العلماء اور جناب سید جالب صاحب دہلوی اڈیٹر ہمدم یکے بعد دیگرے تائید کے واسطے کھڑے ہوئے اور اپنی اپنی پر زور تقریرون سے ملک کی موجودہ حالت سے مسلمانون کے لیے جن خطرات کے رونما ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے اُن سے متنبہ کرتے ہوئے اسکی ضرورت اور اہمیت کو ظاہر فرمایا اور طویل بحث کے بعد یہ تجویز منظور کی گئی،

اس کے بعد اجلاس کی کارروائی نماز ظہر کے واسطے ملتوی ہوئی۔

اجلاس چہارم

۱۳ شعبان ۱۳۴۳ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۲۵ء روز دوشنبہ

وقت

۲ بجے سہ پہر سے ۴ بجے سہ پہر تک

نماز ظہر کے بعد دو بجے سے پھر جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی اور سب سے پہلے مولوی عبدالرحمان صاحب کاشغری متعلم درجۂ ہشتم دارالعلوم ندوۃ العلماء نے ایک پرزور عربی قصیدہ پڑھا جناب صدر اور دیگر علمائے کرام نے کافی داد دی علاوہ اسکے جناب علامہ شیخ عبدالعزیز ثعالبی تیونسی (جو جلسہ ہین موجود تھے) بعض بعض شعرون پر بے ساختہ احسنت، احسنت کے نعرے بلند کر رہے تھے اور ایسے شعرون کو بار بار پڑھنے کے لیے صدائین بلند ہوتی تھین ،، ہو المسک ماکررتہ یتضوع ،،

حضرات! ایک عربی نژاد فاضل کا ایک عجمی طالب العلم کی زبان سے قصیدہ عربی سنکر احسنت، احسنت کہنا، کوئی معمولی بات نہین ہے اور یہ دارالعلوم ندوۃ العلماء کی بہترین تعلیم و تربیت کی بین دلیل ہے بہرحال وہ قصیدہ عربی حسب ذیل ہے

قصیدۂ عربیہ مولوی عبدالرحمان صاحب کاشغری متعلم درجہ ہشتم دارالعلوم ندوۃ العلما

باسمہ الحمید المجید

مدحۃ علم الفواضل والفضائل، الفاضل الجلیل، والعالم العامل النبیل، لسان السلطنتہ العثمانیۃ الدکنیۃ، وصدر الصدور الامور المذھبیۃ، صدر یارجنك بھادر مولانا حبیب الرحمن خان الشروانی، لطف اللہ بہ واعمرہ عمر نوح، وجعلہ اشھر من یوح" ولعمری قدما ھو العامود من اعمدۃ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکنا وُوعضائھا

٢ الحب یظھر فی الالفاس نیرانا — والجسم سقما وفی العنین ھتانا
فحمرۃ الدمع تحکی لون صافیۃ — وصفرۃ الخد قد تحکیك اُرقانا
من عزہ الحبُّ او دام الغرام بہ — تنشقُّ احشائہ ھما واحزانا
ذکر الحبیب ومافی الحب منقصۃ — للعقل والرُّوح تعذیبا وولھانا
قلبان قلبٌ بقرنی وحش بادیۃٍ — من وحش کوشار او من وحش طرفانا
یااللحائب انی ماعھدت بھا — الفیتھا جامعات الضد ابدانا
جسمٌ لطیفٌ وحصر زانہ کفلٌ — والقلب سندان قین بلہ سندانا
ماء ونار علی الخدالاسیل فکم — قتلی حراق وکم من مات سلانا
اعجب بقرطٍ وخلخالٍ واسورۃٍ — فی الساق والمعصم الریین ملانا

قرطان فى اذنيها قيل انهما ... هاروت وماروت منكوسات غفرانا
ماء الممات وماء الخضر مقترن ... فى طرفها تطرة رمزا ووسنانا
كذاك مجمع الضدين انّ له ... طعما وطعما يمض الانس والجانا
تحشى عوافيه ترجى كرائمه ... رضا وسلما وايقادا وغضبانا
فان تنمرّ دنا علم انه اجل ... للنازلين بيوم الحرب ميدانا
قتيل الفوارس انزل مانزراسك ... الا سياف هزل لقال الندم ندمانا
شجيعة من ظبات الهند اقدمها ... لا تتخذ من ظباء الهند اخدانا
منادم لبنى الضوضاء لا ثمل ... يأتى تجارا فيشرى الدرع مجانا
ولا يضيح الا بالجميع ولا ... يشم مسكا ولا وردا وسوسانا
لا بل يشم غبار الحرب واعجبا ... فمن بساوم ارض الحرب بستانا
ولا يقبل الا اذن صاهله ... يوما اذا التفت الفرسان فرسانا
لا ذا ولا ذاك ان المجد طالبه ... والعز يرتاده جدا واعوانا
بنى من العزة القعساء شامخة ... لا ينتميها عقاب الجو طيرانا
وحولها كسواد الليل حجفلة ... خضراء باسلة رجلى وركبانا
لكنها كعبة الآمال يقصدها ... قصاد فضل جماعات ووحدانا
دار التقى والنقى والفضل مع حكم ... ترى القياصر والكسرين دربانا
اعطى الاله له علما ومرتبة ... والعلم احسن زى زان انسانا
وكل مافى وعاء الدهر من مهج ... بدت عيونا وسمّى الله انسانا
فى الراى كالصارم القرضاب جدته ... وفى الوقار ترى رضوى وتهلانا

یا ایھا البارع السطاس انک فی حصن منیع یقول الناس شرفانا
وانت اجمل مخلوقٍ وافضلہٗ زیًّا وحسنًا وتبیانا وعرفانا
اکرم بہ حسبانا ھیک عن نسب
سبحان من اکرم الانسان سبحانا
ناسج بُردھا ، وراقم وشیھا ،

محمد عبد الرحمٰن الکاشغری متعلم دار العلوم ندوۃ العلما لکھنؤ

مولوی عبد الرحمان صاحب کاشغری جب اپنا قصیدہ پڑھ چکے تو "مقاصد ندوۃ العلما" پر" جناب مولانا سید سلیمان صاحب ندوی معتمد دار العلوم نے ایک مدلل اور پُر زور تقریر فرمائی جس کا سلسلہ تقریبًا ایک گھنٹہ تک جاری رہا ، ندوۃ العلما کے جملہ مقاصد کو ایک ایک کرکے سناتے ہوئے ہر مقصد کو کامیاب بنانے کے لیئے ندوۃ العلما کیطرف سے وقتاً فوقتاً جو کوششین ہوئین اونکا حوالہ دیا اور ثابت کردکھایا کہ ندوۃ العلما نے جن مقاصد کو اپنا نصب العین بنایا تھا اس مین وہ ہر طرح کامیاب ہوا اور کامیاب ہے اور ندوۃ العلما کے قیام کی جیسی ضرورت اب سے بتیس برس پہلے تھی ویسی ہی بلکہ اُس سے بھی زیادہ ضرورت اسوقت ہے ،

مولانا ممدوح کی یہ تقریر ایسی مہتم بالشان تھی جس نے حاضرین جلسہ کے دلون مین ندوہ کی ضرورت واہمیت کو از سر نو قائم کردیا ،

آپ کی تقریر کے بعد جناب مولانا شوکت علی صاحب سکریٹری جمعیت الخلافت مرکزیہ - بہ اجازت صدر ۵ منٹ کے لیے پلیٹ فارم پر آئے اور تعمیر دار الاقامہ کی تجویز کی

تائید کے سلسلہ مین تقریر کرتے ہوئے ندوہ کی پرورش اور تعلیمیافتہ علما کی قومی خدمات کا جس جوش وخروش کے ساتھ اعتراف فرمایا ہے وہ اس کی سند ہے کہ دارالعلوم ندوہ العلما کے فارغ التحصیل طلبہ بہترین طریقہ پر ملکی اور قومی کامون کو انجام دینے کی صلاحیت اور قابلیت رکھتے ہین،

اسکے بعد آپ نے ندوہ کی بیش بہا کوششون کا شکریہ ادا کیا اور قوم کے مطالبہ پر گورنمنٹ گرانٹ چھوڑ دینے کو یاد دلایا اور ارکان ندوہ کو اس امر کا اطمینان دلایا کہ جب وہ اپنی ضرورتون کو قوم کے سامنے پیش کرینگے تو انشاء اللہ قوم بھی پوری توجہ کریگی اور سرمایہ کی فراہمی مین دقت نہ ہوگی اور مین خود بھی اسکی ہر طرح کی خدمت کیواسطے حاضر ہون،

اسکے بعد جناب مولوی عبدالرحمان صاحب نگرامی "اسلام کیلیے آیندہ خطرات اور اسکے انسداد پر" تقریر کرنے والے تھے مگر چونکہ وقت تنگ ہوگیا تھا اسواسطے جلسہ صدر نے ان صاحب کی اجازت سے برخاست ہوگیا اور شب کو وعظ کے عام جلسہ کا اعلان کردیا گیا، جو بمقام دارالیتامی واقع امین الدولہ پارک لکھنؤ مین بیات بجے شب سے شروع ہوا اور تقریبًا ایک بجے شب تک جاری رہا جس مین جناب مولانا قاری شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری، جناب مولانا ابوالقاسم صاحب سیف بنارسی، جناب مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلما وجناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلما جناب مولانا نثار احمد صاحب کانپوری خصوصیت سے ذکر کے قابل ہین انکے علاوہ اور دیگر علماء نے بھی اپنی اپنی مواعظ حسنہ سے لوگونکو مستفید فرمایا۔

اجلاس پنجم

۱۴ شعبان ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۰ مارچ ۱۹۲۵ء روز شنبہ

وقت

۱۱ بجے قبل دوپہر سے ۱½ بجے تک

صدر انجمن

جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان صاحب شروانی
صدر الصدور امور مذہبی دولت آصفیہ حیدرآباد دکن

آج کے جلسہ کی کارروائی بھی بدستور دارالعلوم کے وسطی حال مین ٹھیک ۱½ بجے شروع ہوگئی اور سب سے پہلے راشد ابن علی متعلم دارالعلوم ندوۃ العلماء اور اُسکے بعد قاری محمد حسن صاحب نقیبطی مصری معلم تجوید مدرسہ عالیہ فرقانیہ لکھنؤ نے قرآن مجید کی چند آیتین اک پُر درد اور پر اثر لہجہ مین تلاوت فرمائین۔

اسکے بعد تجویز نمبر ۸ و ۹ مندرجہ فرد کارروائی اجلاس ہذا کی نسبت جو علی الترتیب ترمیم دستور العمل ندوۃ العلماء اور دارالعلوم کے متعلق تھین جناب صدر انجمن نے یہ اعلان کیا کہ حسب دفعہ ۹ دستور العمل ندوۃ العلماء ترمیم دستور العمل کا اختیار صرف مجلس انتظامیہ کو ہے

لہذا وہی اس بارہ میں مناسب کارروائی کریگی، اور اس وجہ سے یہ دونوں تجویزیں جلسہ میں پیش نہ ہوسکیں
اسکے بعد مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب پنشنر سشن جج ریاست پٹیالہ و مؤلف رحمۃ للعالمین "فضائل اسلام پر" تقریر کرنے کے واسطے کھڑے ہوئے اور قبل اس کے کہ آپ اپنی تقریر شروع فرمائیں، جناب صدر انجمن نے آپکی مشہور تصنیف رحمۃ للعالمین کی خوبی بیان فرماتے ہوئے حاضرین جلسہ سے تعارف کرایا اس کے بعد آپ نے اپنی تقریر شروع کی جو حسب ذیل ہے،

تقریر جناب مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب پنشنر سشن جج ریاست پٹیالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ العلیم الحکیم۔ والصلوٰۃ علی نبیہ الذی کان بالمؤمنین رؤف الرحیم۔ فصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد والہ وبارک وسلم۔

اما بعد

معشر سلمین

مذہب روح انسانی کے لیئے۔ ایسا ہی ہے جیسے ہوا جسم انسانی کے لیئے یہ ممکن ہی کہ کسی قطعہ زمین پر انسان نہ پایا جائے۔ مگر ناممکن ہے کہ انسان تو پایا جائے۔ اور وہاں مذہب کا نشان نہ پایا جائے۔

ہاں مذہب وہ ہے۔ جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ بلکہ صحیح تر یہ ہے کہ انسان پیدا ہی مذہب کی فضا میں ہوتا ہے۔ فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا۔ "ایسے مذہب کی تعریف ان الفاظ میں کی جا سکتی ہے"

"کسی اعلیٰ ہستی کا خیال - جسے انسان سب سے برتر اور طاقتور سمجھتا ہے"
جہان تک وحشی اقوام کے حالات بھی تاریخ کو ملے ہین (وہ امریکہ کے قدیم باشندہ تھے یا افریقہ کے بن باسی) اُن سے ثابت ہوا ہے کہ ہر ایک قوم اسی خیال کی مطیع ہے اور یہی مقدس خیال اُنکا مایۂ ناز رہا ہے۔

ان چھوٹی چھوٹی اقوام کے ذکر کی حاجت نہین - دنیا مین سیکڑون ایسے مذاہب ہو چکے ہین جن کے تحت مین ہزارون - لاکھون انسان اپنی اپنی انفرادی اور قومی زندگیان بسر کرتے ہوئے دنیا سے ناپید ہو گئے ہین، اور اُنھین کے ساتھ ساتھ اُنکے مذاہب بھی لحد فنا کے ہم آغوش ہو چکے ہین -

مہ آبادیون اور گل شاہیون کے آئین کا اب کون پتہ دے سکتا ہے جو کبھی سارے ایران پر حکمران تھا - اُسوقت جب کہ ایران کا نام بھی ایران نہ پڑا تھا -

مصر کے چرواہون اور بابل کے ڈکیتون - اور روما آباد کرنے والے رہزنون کے مذہبی رسم و راہ اب کیسے معلوم ہین -

ہندوستان کے اصلی باشندون کی مرجادا کی بھی یہی حالت ہے -

مصر و یونان - ایران و ہندوستان اپنے اپنے عہد ترقیات مین بڑی بڑی تہذیب و دانش کے مرکز رہ چکے ہین اور ہر ایک نے افق مذہب سے ترقیات کے جلوے دکھلائے ہین -

قدیم یونان مین رہبانیت کی جو تعلیم تھی - وہ حکماء کلبیہ دیوجانس وغیرہ کے حالات سے آشکار ہے - اور نظام عمل و استقرائے علم کا طریقہ سقراط و اقلیدس کے احوال سے نمودار - آئین ایران کی نشوونما کا اندازہ زرادشت و جاماسپ کے فرمودہ بنا ہر دین

ہندوستان کے اصلی باشندون کے عہد کے بعد ایک زمانہ تھا کہ آریہ قوم یہان آئی۔ وسط ایشیا کے وسیع میدان قسمت بسان کے ساتھ کہہ رہے ہین کہ یہ چنچل بچے اُس کی گود سے نکلے۔ اور بام تبت کی صدا سے بلند ہے کہ ان نام بردار اُن نے اُس کے دامن سے رخصت حاصل کی۔ ہمین لازم ہے کہ ان دعاوی کے فیصلہ کا قصد نہ کرین، ہم کو تو صرف یہ کہنا چاہیئے کہ اس ملک مین آجانیکے بعد ان کو وید کی شریتون کے درشن ہونے لگے۔

اُن سُبھ کرنون کے نام و نشان پر جن کے نام ان شریتون کی پیشانی پر قشقہ صندل ہین قدامت کا پردہ پڑا ہوا ہے۔ اور خود ہندو قوم مین اُنکی شخصیت پر گوناگون بیانات بنائے گئے۔ اور تسلیم کیے گئے ہین۔ لیکن بالاتفاق اُس زمانہ کو ست جگ سے یاد کیا گیا ہے۔

یہ مان لینا چاہیئے۔ کہ اس تعلیم کا ساری قوم پر خوب اثر ہوگا۔

پھر ایک اور وقت آتا ہے جب گوتم بودھ جی کی اُپدیش نے لوگون کے سامنے کچھ نئے نئے انداز سے ایسے الفاظ پیش کیے۔ جنکی ظاہری مورت موہنی تھی کہتے ہین کہ رحمدلی آگے بڑھی۔ اور ایشر بھگتی پیچھے ہٹ گئی۔ ہان رحمدلی کے اظہار مین شاعرانہ نزاکتون سے کام لیا گیا۔ حیوانات کی رکھشا مین انسان کی قدر و قیمت گھٹ گئی۔ اشوک کی حکومت نے ابتدائی اصولون کی خام کاری کو کس قدر دور کیا۔ اور پھر ان باتون کی اشاعت مین پورا زور دکھلایا۔

جین مت نے انھین خیالات کے سایہ مین نشو و نما پائی۔ تاریخ سخت حیران ہے کہ کم آزاری کے اوٹ مین نوع انسان کو سخت ترین تکالیف کا سامنا ہوا۔

ہندوستان ایسی ہی متضاد تاثرات کا تختۂ مشق بنا ہوا تھا۔ کہ بھارت اعظم کی اولاد پانڈون اور کورون مین جنگ عظیم برپا ہوگئی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ہندوستان کا کوئی باشندہ نہ تھا۔ جو اس جنگ مین شریک نہ ہوا ہو۔

اسی جنگ کی یادگار مین ہومر ہند بید بیاس جی نے اپنی مشہور کتاب "مہابھارت" تصنیف کی ہے۔

جنگ کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ملک جسکے بہادرون کی تعداد اس طرح بیان ہوئی ہے کہ سڑکون کے کنارون پر کھڑے ہوئے جاہات فوج کی گرد راہ سے اٹ گئے تھے۔ بالکل خالی ہوگیا۔ کہتے ہین۔ کہ ان کرورون مین سے صرف گیارہ بارہ آدمی زندہ بچ گئے تھے۔ فتحیاب پانچون پانڈون کا شمار بھی اسی عدد کے اندر ہے۔

بالآخر انھون نے بھی دیرنا پائدار کے بھیانک چہرہ سے منھ موڑ کر۔ اپنے پاؤن چل کر ہمالہ کی سفید برف کا پاک کفن اوڑھ لیا تھا۔

جنگ کے ساتھ ہی علوم وفنون بھی تباہ ہوگئے۔ اور تہذیب وتمدن کے واقعات بھی افسانے بن گئے۔

زرتشت ایرانی کا زمانہ وید بیاس جی مہراج کا زمانہ تھا۔ ایرانی تاریخ گویا ہے کہ جن دنون گشتاسپ نے بلخ کو اپنا دارالسلطنت بنا رکھا تھا۔ اور وہ فتح چین کے منصوبے سوچ رہا تھا۔ انھین ایام مین وید بیاس جی نے بلخ پہونچکر زرتشت سے ملاقات کی تھی۔

زوال ایران کا زمانہ بھی گشتاسپ سے دو نسلون کے بعد ہی شروع ہوجاتا ہے اور ہندوستان کے زوال کا عہد بھی اُسی کے ساتھ ساتھ لگا ہوا ہے۔ پھر توان ممالک مین

ایسی ابتری چھائی اور ظلمات کا وہ دور ہوا۔ جو آپ ہی اپنی نظیر تھا۔ اگر ہندوستان مین بام مارگیون کا زور تھا۔ تو ایران مین بھی مزدکیہ کی شوکت و قوت کچھ کم نہ تھی۔

یہی وہ زمانہ ہے کہ بنی اسرائیل کا اقبال بھی اُن کو چھوڑ چکا تھا۔ وہ برسون سے بادشاہان مصر اور حکمرانان شام کے تختۂ مشق ستم بن گئے تھے۔ اور بنوکد نضر نے تو ظلم و ستم کو انتہا تک بڑھایا۔ بیت المقدس کو جلایا۔ شہر کو گرایا۔ عمارات سربفلک کو پیوند خاک بنایا۔ ہزارون لاکھون کو خاک و خون مین سلایا اور جب قتل کرتے کرتے تلوارون نے بھی جواب دیدیا۔ تب باقیماندہ کو رسن بستہ بابل لے گیا۔ جس کے بعد وہ کبھی نکبت و ادبار سے سبکدوش نہ ہوئے۔

وہ بنی اسرائیل جو کبھی ایک مستقل شریعت کے حامل اور مضبوط حکومت کے مالک تھے۔ وہی اب دنیوی عزت اور دینی حرمت سے بالکل خالی رہ گئے تھے

"یورپ ایشیا سے بدتر حالت مین تھا"

اگرچہ قسطنطین کی تلوار نے عیسائیت کو یورپ مین داخل کر دیا تھا مگر پھر بھی حکومت بُت پرستی ہی کے ہاتھ مین تھی۔ اور بت پرستی ہی سب سے بڑی محبوب چیز تھی۔ ایت وار (یوم الشمس) کی حرمت اور شکل صلیبی کا احترام (جو اُن بت پرستون کے نزدیک تقاطع دوائر فلکی کا نشان تھا) نیز ترک ختنہ ایسے عطیات ہین جو غیر اقوام ہی سے عیسائیت کو ملے ہین۔

تمام دُنیا کی مذہبی حالت ایسی ہی تھی اور تمام مذاہب ایسی ہی پستی مین گر گئے تھے اگرچہ وہ پیشتر ازین بڑے بڑے کارنامے دکھلا چکے تھے۔

"ایسی حالت مین اور ایسے زمانہ مین اُس مذہب کی"

"روشنی کی نمود ہوئی جس کا پاک نام اسلام ہے"

جس طرح سخت حبس اور گرمی کے بعد باران رحمت کا نزول ہوتا ہے جس طرح سخت اندھیاری رات کے بعد آفتاب عالمتاب کا طلوع ہوتا ہے ٹھیک اسی طرح افق عالم پر اسلام نے اپنے نور کا ظہور دکھلایا۔

تمام عرب اور خصوص حجاز اُن خرابیون مین جو تمام دنیا پر فرمانروا تھین۔ اور ان سے کچھ کم نہ تھا۔

عرب کی تاریخ قومی روایات کی حضانت مین دنیا کے دیگر ممالک سے نسبتہً زیادہ محفوظ رہی ہے۔ اس لیے ان سب حالات کو جو قتل و غارتگری۔ قمار بازی و دختر کشی شراب خواری و بت پرستی وغیرہ وغیرہ کے متعلق ہین مدنظر رکھکر ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ عرب اِن خرابیون مین سب کا گرو گھنٹال تھا۔

اسی لیے قدرت الٰہیہ کا اقتضا یہ ہوا۔ کہ یہین سے چشمہ صفا اُبلے۔ اور اسی مقام سے نور ہدیٰ کا پرکاش ہو۔

تخصیص مکہ کی توضیح مین یہ صرف ایک وجہ ہے لیکن اس تخصیص کے لیے تو بہت سے دلائل اور شواہد ہزارون سال پہلے سے موجود تھے۔

یکے از انجملہ یہ ہے کہ سیدنا ابراہیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو یہودیون عیسائیون اور صابئین اور مسلمانون کے جد اعظم ہین (ان اقوام کی مجموعی تعداد دنیا کی تمام دیگر اقوام سے افزون تر ہے) مکہ ہی کو ہدایت عالم کا مرکز قرار دیا تھا۔ اور انھون نے اپنے اُس اکلوتے بچہ کو یہان آباد کیا تھا۔ جس مین مختلف اقوام کی رہنمائی و ہدایت فرمائی کی استعداد نظری اور قابلیت وہبی موجود تھی میری مراد سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام سے ہے۔

اُن کے والد بزرگوار کا مولد عراق - اور ہجرت گاہ شام ہے اور فلسطین کو اُنھون نے
وطن کے لیے پسند فرمایا تھا -

اُن کی والدہ مصر کی شاہزادی ہین - اور علوم مصریہ کی تعلیم اُن کو شاہانہ اہتمام سے
ملی تھی - اسمٰعیل علیہ السلام کی اہلیہ سردار جرہم کی دختر تھین - اس سردار کا عرب کے
بڑے حصہ پر اقتدار تھا - ان خصوصیات سے اسمٰعیل علیہ السلام بابلیون - شامیون اور
فلسطینون اور مصریون اور حجازیون کے علوم اور فنون اور السنہ کے جامع بن گئے تھے
پھر وہ نجد و حجاز - اور یمن و حضرموت کے لیے رسول رب العالمین بنائے گئے اور درجۂ
نبوت پر فائز ہونے کے بعد علوم سماوی کے خزائن اُن پر کھول دیے گئے - اس طرح پر
عربی زبان جس مین اُن کو فرائض تبلیغ ادا کرنے پڑے اُن جملہ علوم و محاسن اور فضائل
و محامد اور معارف و حقائق کے جامع بن گئی - جو ان اقوام و ادیان مین پہلے سے پائی
جاتی تھی اور جن مین وحی ربانی نے بیش از بیش اضافہ پر اضافہ کر دیا تھا - از انجملہ
یہ ایک اور وجہ تھی جو مکہ کو ہدایت عالم کا مرکز بنانے کی ہے -

خیر مین اس بیان کو ناتمام چھوڑتا ہوا اسلام کے متعلق کہون گا - جس کا ظہور عرب سے
ہوا - کہ اسلام وہ مذہب ہے جس کے نور تام یعنی سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام
نے دنیا کی آنکھون کو روشن فرمایا ہے -

دنیا کی حالت خود اس امر کی مقتضی تھی - اور قدرت ربانیہ نے خود ارادہ فرمالیا تھا کہ
اُس مکروہ و قابل نفرت تاریکی کا خاتمہ کر دیا جائے - جس نے بڑے بڑے ملکون، اور
بڑی بڑی قومون کی تاریخی عزتون کو خاک مین ملا دیا تھا - اور نوع انسان کو وحشیانہ طبقہ
کا مماثل بنا کر انسانیت کو تباہ کر دیا تھا -

نور اسلام کی چمک نے ہزارون کی آنکھون کو کھول دیا۔ انسان نے دنیا کو بھی دیکھا اور خود اپنے آپ کو بھی دیکھا۔ تب اُسے خود اپنی برہنگی سے شرم آنے لگی۔

غیور طبع جھپٹے اور اُنھون نے لِبَاسُ التَّقْوٰی ہُوَ خَیْر کے دامن مین جگہ حاصل کی۔

بعض کی آنکھون مین اس نور سے خیرگی پیدا ہوئی۔ انھون نے کہا کہ آنکھین موندلو۔ پھر روشنی خود ہی مٹ جائیگی۔

بعض نے کہا کہ سورج کی روشنی کو بادل اور آندھی بھی تو چھپا ہی لیا کرتے ہین۔ آؤ الزامات سے گرد و غبار اُڑاؤ۔ مطلع تاریک کردو۔ یہ نور بھی معلوم ہو جائیگا۔

الغرض کسی قوم کسی مذہب کسی شخصیت کے فنا کرنے مین جتنی تدابیر۔ جتنے حیلے جتنے طریقے آجتک کسی ظالم و جابر۔ کسی ڈکیت کسی قاتل۔ کسی رہزن نے دنیا مین استعمال کیے تھے وہ سب کے سب اسلام اور ہادی اسلام علیہ الصلوۃ والسلام اور فدائیان اسلام کے مقابلہ مین استعمال کیے گئے۔

نتیجہ کیا ہوا؟

یہ۔ کہ اسلام انگور کی بیل ثابت ہوا۔ وہ کاٹنے سے بڑھا۔ وہ خونی قربانی کے بعد بھی بڑھا۔ اور بالآخر وہی کام و دہان عالم کا چاشنی بخش ثابت ہوا۔

اے صاحبان۔ یاد رکھیئے۔ کہ زندہ اصولون کو لیکر دنیا مین آیا ہے اور اُس نے حی القیوم۔ زندہ خدا کی حمایت سے نشو و نما پایا ہے۔ اور وہ برابر آجتک تمام دنیا کے لیے روح القلوب اور قرۃ العیون ثابت ہوا ہے۔

ہان مین مختصراً بتاؤن گا کہ اُن زندہ اصولون مین سے چند اصول کیا ہین؟

اصول اول — اسلام حامئ علم و برہان ہے۔

علم کی برتری پر آج تمام دنیا متفق ہے۔

الف - یہ اسلام ہی ہے - جسکی کتاب حمید کا آغاز بیان علم سے ہوتا ہے۔
اِقْرَءْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَءْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ
الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَا یَعْلَمُ۔

یہ وہ آیات بینات ہین جن کا نزول جملہ آیات قرآنیہ سے پہلے اللہ تبارک وتعالیٰ کے نبی ورسول پر ہوا۔

غور کرو۔ جس مذہب کی بنیاد اکتشاف علم پر ہے۔

جو انسان کی مکرمت وشان کو وجود علم بتاتا ہے۔

جو تحریر کو اشاعت علم کا صحیح ذریعہ ٹھہراتا ہے۔

جو حقوق ربوبیت کے استحقاق مین انسان پر نوشت وخواند کا فرض عام عائد کرتا ہے۔

جو پانی کے کیڑے کو حالت جہول وظلوم سے نکال کر تعلیم وتعلم کے میدان مین لاتا۔ اور علم ودانش کے شہرون سے بلند کرکے عزت واکرام کی چوٹی پر پہونچاتا ہے۔ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْ آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کے احتشام سے اُسے اکتشافات ارضی۔ اور تصرفات بحری کا حقدار ٹھہراتا ہے

وہی مذہب اس زندہ اصول کا مالک ہے۔

(ب) قرآن الحکیم کو دیکھو۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا تعلیم دی گئی۔
وہ یہ ہے۔ کہ قُلْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ کو اپنا ورد بنالین اور نفس قدسی کو ہر وقت فزادنی علم اور افزونی علم کا شائق وطالب اور ساعی وراغب بنائے رکھین۔

غور کرو۔ کہ کیا مال ودولت یا حکمرانی وسلطنت یا آسودگی ورفاہیت یا اظہار شان وشوکت

یا فراوانی جاہ وحشمت ایسے نبی اللہ کا مدعا بن سکتے ہین۔

جس کا قلب اطہر ہر وقت حقائق علمیہ کا گرسنہ اور جسکی روح انور ہر لحظہ انوار عرفان کی گرسنہ ہو۔ جو اپنے مالک و پروردگار سے ہر وقت و ہر ساعت مین علم مزید کے مواہب حاصل کرتا ہو۔ جو ہر طرفۃ العین مین عیون علوم پر قابض بنتا ہو۔ کیا اس اُسوۂ حسنہ کے بعد اُسکی اُمت کسی اور شے کی دلدادہ و فریفتہ بھی ہو سکتی ہے۔

(ج)۔ علم کا درجہ جو اسلام مین ہے۔ وہ ایک معمولی سے مسئلہ فقہی سے آشکار ہو سکتا ہے اہل اسلام کے ہان کُتا نجس العین جانور ہے۔ لیکن جب وہی جانور مما علمتم من الجوارح مکلبین کا مصداق بن جائے۔ تب اُسکا شکار حلال ہے۔

غور کرو۔ کہ سگ پلید کا منصب کس نے بلند کر دیا۔ ہان۔ یہ ترقی علم ہی کے طفیل ملی ہے اور یہ ایک مثال ہے اور اس سے اُن ترقیات روحانی کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ جو آیت یرفع اللہ الذین امنوا منکم والذین اوتوا العلم درجات مین انسان کے لیئے خاص فرمائی گئی ہین۔

(د) اسلام نے حصول کا جو شوق و رغبت دلائی ہے۔ اور ہر مسلمان کو شہد کی مکھی بنکر سب جگہ سے شہد علم فراہم کرنے کی اشارت فرمائی ہے۔ وہ اس ارشاد سے ظاہر ہے ھل عندکم من علم فتخرجوہ لنا۔

(ہ) یہ اسلام ہی کی علم پروری ہے کہ سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے القاب عالیہ خاتم النبیین و رحمۃ للعالمین کے ساتھ ساتھ حضور کو یعلمھم الکتاب والحکمۃ کے وصف سے موصوف فرمایا گیا۔ یعنی معلم کتاب الٰہیہ ہونا اتنا بڑا شرف ہے کہ سرور کائنات ہی کو حقیقۃً اس لقب کا شایان ٹھہرایا گیا۔

(و)۔ یہ اسلام ہی کی علم نوازی ہے۔ کہ بدو ظہور سے ابواب علم و حکمت ہر قوم ہر متنفس کے لیے کشادہ رکھے ہین۔ قرون اولیٰ کی تاریخ شاہد ہے۔ کہ اندرون چین سے لیکر انتہائے سوڈان تک اور بلاد خراسان سے لیکر سرحدات مراکش تک دروس علمیہ کا افتتاح کردیا گیا تھا۔

اگر آپ کو یہ معلوم ہوجائیگا۔ کہ

سیبویہ۔ بوعلی۔ اور زجاج جو ائمہ لغت و نحو ہین۔ یہ عربی النسل نہین۔ امام اللغت اسماعیل بن محمد جوہری۔ اور اُستاد مجدالدین ابوطاہر محمد بن یعقوب فیروز آبادی بھی عرب کے باشندے نہین۔

ابوالفرج مسیحی جس کی تصانیف عربی زبان مین بکثرت ہین مالٹا کا باشندہ ہے۔ مورخ الشہیر برہان الدین موصل مین پیدا ہوئے۔ علامہ ابن خلدون جو فلسفہ تاریخ کے موجد ہین۔ مولود ٹیونسی ہین۔ مقریزی کے وجود پر بعلبک کو فخر ہے۔

تب اعتراف کرنا پڑے گا۔ کہ اسلام نے غیر اقوام کو سربلند کرنے۔ اور ذروۂ اعلائے علم تک پہونچانے مین کیسے کیسے بے نظیر کام کیئے ہین۔

امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ کو سب جانتے ہین اہل فارس سے ہین۔

امام المحدثین محمد بن اسمعیل بخاری۔ اور امام ہمام مسلم بن حجاج صاحبان صحیحین اور دیگر اکثر ائمہ محدثین بھی غیر عرب ہین، ان سب نظائر سے پایا جائیگا۔ کہ اسلام نے علم و فضل۔ اور حکمت و دانش کو ایسا عام بنادیا تھا کہ عرب و غیر عرب سب کے سب برادران رضاعی کی طرح ایک ہی شیر سے پل رہے تھے۔ اور برادران شقیق کیطرح میراث نبوی مین برابر کا حصہ لے رہے تھے۔

برادران۔ اسلام دلائل صحیحہ اور برہان کا حامی ہے وہ سخت سے سخت جھگڑالو ضدی ہٹ دھرمی سے بھی یہی خطاب رکھتا ہے۔

هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (اگر تمھاری بات مین صداقت ہے۔ تو برہان پیش کرو۔

توحید جیسے ضروری اور دقیق مسئلہ کو بھی دلیل کے بغیر منوانا نہین چاہتا

لوكان فيهما آلهتين اِلَّا الله لفسدتا اگر زمین اور آسمان کے مالک اللہ تعالیٰ کے سوا دو اور ہوتے۔ تب نہ زمین قائم رہتی نہ آسمان باقی دونون کے دونون برباد ہوگئے ہوتے

نظام عمل مین یہ دلیل ایسی زبردست ہے کہ اب زمین کا ہر ذرہ اور آسمان کا ہر شعشہ توحید کا شاہد بین بن گیا ہے۔

ثبوت نبوت کے متعلق یہ ہی روش ہے۔ ایک ہی آیت پر غور کرو۔ اسمین نبوت کے کتنے خواص ظاہر فرمائے ہین۔

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ بتلاتا ہو کہ نبی وہ ہو جسے مبدء فیاض سے نسبت اختصاص ہوتی ہے۔ ایک طرف وہ بلا واسطہ علیم الحکیم سے علوم کا استفاضہ کرتا ہے۔ اور دوسری طرف وہ بلاشائبہ غرض اور بلا آمیزش طمع اہل عالم پر افاضہ فرماتا ہے۔ وہ ایک فوارۂ نور ہے۔ کہ سمار اعلیٰ سے جو کچھ اُسکے خزانہ مین آیا۔ اُسی کو فوراً دوسرون تک پہونچایا۔

يُزَكِّيْهِمْ۔ بتلاتا ہے کہ تعلیم نبوت کے بغیر کتنے دل عقائد فاسدہ سے روسیاہ ہوتے ہین۔ اور کتنے دل شک وزیغ کے ہاتھون خانمان تباہ

بہت ہوتے ہین جنکی بصیرت کی آنکھون پر چربی چھائی ہوتی ہے۔ اور بہت ہوتے ہین جنکی کشت زار عمل خشک ومرجھائی ہوتی ہے۔

آسوقت نبی اللہ ہی کا کام ہوتا ہے۔ کہ حکیم حاذق ہو ان امراض کی تشخیص کرے۔ پدر شفیق کی طرح سب کو اپنی تربیت مین لے لے۔ شاہ عادل کی طرح ہر ایک سرمایۂ دارین کی حفاظت کرے۔

یُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ... بتلاتا ہے۔ کہ نبی اللہ کا کام صرف اسی حد پر ختم نہین ہو جاتا کہ مس زنگ آلود پر قلعی چڑھا دے۔ قلوب کو عیوب سے پاک کر دینے کے بعد پھر اُنکی خبر بھی نہ لے۔ نہین۔ نبی اللہ تو وہ ہے جو ہر ایک کے ظرف مین آب حیات بھی بھر دیتا ہے جو ہر ایک دامن کو گلہاے خلد بہار کا چمن زار بھی بنا دیتا ہے۔ جو ہر ایک مریض کو مداوا کے بعد اکسیر زندگی عطا کر کے رخصت کرتا ہے۔

.....الکتاب قرآن مجید کا علم ہے اس کا مصدر قوت جمعیت کو ظاہر کرتا ہے اور معقول کو محسوس بنانے کی طاقت رکھتا ہے۔

حکمت کی شان فصل قضایا ہے۔ اُس کا اثر صواب و سداد اور اتقان و استحکام ہے

ان جواہر زواہر کی قیمت لگاؤ۔ کہ نبوت کے معنی معلوم ہو جائین۔ اور نبی اللہ کے نفس قدسی کے ساتھ ایمان تازہ عقیدت بے اندازہ بڑھ جائے۔

منکرین غور کرین کہ نبوت پر کیا کیا برہان پیش کی گئی ہے۔

میرے اس مختصر بیان سے واضح ہو گیا ہے۔ کہ اسلام ہی مذہب علم ہے یعنی علم ہی اسلام ہے۔ اور اسلام ہی علم ہے۔

اصول دوم۔ اسلام تمام دنیا کے لیئے محبت تام اور وداد دوام ہے۔ عربی دان جانتا ہے کہ عربی مصادر کا مادہ تین حروف کا ہوتا ہے۔

اسلام مین اگرچہ پانچ حروف ہین اور اسی لیے وہ ارکان خمسہ کا مجموعہ ہے۔ مگر یہ لفظ بھی

سلم سے بنا ہے - قرآن مجید مین ہے "اُدْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً"
یہ حکم الٰہی ہے - جو نوع انسان کے ہر فرد کو صلح کی تحت مین داخل ہونے کا ارشاد فرماتا ہے - یہی صلح عام تو اسلام ہے -

معشی الناس - وہ مذہب جسکی بنیاد سلم و صلح ہو -

وہ مذہب جو آشتی کا منادی ہو -

وہ مذہب جو سب کو موانست و مسالمت کی دعوت دیتا ہو -

ضرور ہے - کہ وہی محبت تام کا مالک ہو -

اس اصول کو محک امتحان پر لاؤ اور وسعت آباد جہان کے افق تک اپنی نگاہ کو بڑھاؤ - کہ کیونکر جملہ اہل عالم محدود دوائر کے اندر گھرے ہوئے تھے - کیونکر انھون نے اپنی اپنی قلتین کو سمندر سمجھ رکھا تھا - بلکہ مجھے صاف کہدینا چاہیئے کہ کس طرح پر دُنیا کا ہر ایک مذہب دنیا کے جملہ مذاہب کو جھوٹ اور بطلان بتلا رہا تھا -

ایران والون کا دعوی کہ سروش آسمانی صرف ایرج ہی کی نژاد کو ملا ہے بنی اسرائیل کا دعوی کہ نبوت کا شرف صرف اسرائیل ہی کی اولاد کی میراث ہے - ہند والون کا دعوی کہ آکاس بانی کا درشن صرف گنگا - جمنا کے اشنان کرنے والون - یعنی انھین وادیون کے رہنے والون نے پایا ہے -

اہل چین کا دعوی کہ صرف انہیں کی قوم کو فرزند آسمانی ہونے کا منصب ہے -

اگرچہ بجائے خود بڑے شاندار دعاوی ہین - مگران دعاوی کا نتیجہ کیا تھا ؟

ایک زرتشتی اپنے سوا کل مذاہب کو دروغ بتلاتا -

ایک اسرائیلی اپنے سوا جملہ ادیان کو (جن مین زرتشتی بھی شامل ہے) باطل قرار دیتا -

ایک سناتن دھرمی اپنے سوا سب کو (جن مین زرتشتی و اسرائیلی بھی ہین) ناستک کہتا
ایک کا نفیو شسٹی جملہ ملل کو جن مین سناتن دھرمی بھی آگیا ہے بیگانہ از حق قرار دیتا تھا۔
خیال کرو۔ کہ ان شاندار دعاوی سے کیا حاصل ہوا۔؟ کیا یہی کہ
کل دنیا نے کل دنیا کو جھٹلایا۔
اور ہر ایک قوم نے اپنے آپ کو کل دُنیا سے نرالا انسان بتایا۔
اس طرح نفرت اور دوری بڑھتی گئی۔ قومین قومون سے اور ملک ملکون سے دور ہوتے گئے۔
بالمقابل کہہ رہا دیوانہ ہے ایک ایک کو + کیا تمیز رہ گیا دیوانہ اور فرزانہ مین
آگے چلکر اس زہریلی ہوا کا اثر یہ ہوا کہ ایک ہی ملک اور ایک ہی قوم کے اندر بھی تفریق اور افتراق پیدا ہو گیا
اسرائیلیون کے بارہ اسباط مین سے صرف بنی لاوی کو خطا کی قربانی پیش کرنے اور
گنہگار کو صاف کرنے کا حق حاصل تھا۔ اور کسی سبط کو نہ تھا۔
ہر دوار کی پوڑیون پر اور پیہو یہ کے تالاب کے کنارہ پر خاص خاص پروہتون
یا پانڈا ؤن ہی کی یہ شکتی ہے۔ کہ جیو کو نرگ مین دھکیل دین۔ یا سُرگ مین بھیجدین
باقی سب برہمن بھی اس طاقت سے دور سمجھے گئے۔
مراتب کی یہ دائمی تفریق اُس محبت تام کے خلاف تھی۔ جسکا مقصد یگانگت
و اتحاد۔ اور سلم و سداد۔ اور جمعیت و وداد ہے۔
اسلام کا جملہ اقوام عالم پر یہ احسان ہے۔ کہ اُس نے اس مرض کو تشخیص کیا
اور چارہ گری کا عزم کر لیا۔
اسلام نے پہلے تو سب کو لِکُلِّ قَوْمٍ هَادٍ سنا کر تسلی دی۔
اور بعد ازان اُدْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً کی دعوت دیکر وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا

وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ کے اصول سے روشناس کیا۔

وحدت دعوت کے ساتھ وحدت قومیت کے معنی بتائے۔ اور اسرار توحید کا انکشاف فرماتے ہوئے وحدتِ کلمہ کی طاقت کو بھی آشکار فرمایا۔

اس اعلیٰ تعلیم کا جو ثمرہ ہوا۔ وہ دنیا نے دیکھ لیا۔ کہ

اختلاف زبان اور تبائن الوان کی حدود ٹوٹ گئیں۔

قومی خصوصیات کا غرور خصائص اخلاق سے مبدل ہو گیا۔

تمام دُنیا خاندان واحد کے افراد بن گئی۔

يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللهِ أَفْوَاجًا کا جلوہ نظر آنے لگا۔ اُنہی پر کُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا کی ضرب المثل صادق آئی عبودیت باری کے مضبوط رشتہ نے سب کو أُخُوَّتٌ فِي الدِّينِ کی قرابت سے متحد و متفق۔ ہم عقیدہ و ہم نوا۔ یک دل و یک زبان بنا دیا۔

اسلام ہی نے محبت کو اپنی اصل ٹھہرایا۔ اور وہی اس اصول میں کامیاب بھی ہوا۔

اصول سوم۔ "اسلام تمام دنیا میں سب سے پہلے اخوت کاملہ کا بانی ہے"

مجھے انگلستان کی بردر ہڈ سوسائٹی کے حالات معلوم ہیں۔ اس کا وجود اسلام سے بہت بعد کا ہے۔ اور اُس میں اخوت اسلامی کے ظلال کا شائبہ سا پایا جاتا ہے۔

صاحبان۔ یہ اسلام ہی ہے جس نے تحریر و تقریر میں مخاطبین کے لیے الفاظ برادر و اخوان اور اُسکی مرادفات کا استعمال کیا۔ فرقان حمید پڑھو۔

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً خدا کی اُس نعمت کو جو تم پر ہے یاد رکھنا۔ کہ تم پہلے تو دشمن دشمن تھے، فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا پھر اُس نے تمہارے دلوں کو آپس میں ایسا کر دیا۔ اب تم بفضل اسی بھائی بھائی بنگئے

یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اخ کی جمع اِخْوَۃٌ بھی ہے۔ اور اخوان بھی اِخْوَۃٌ برادران نسب کو اور اخوان برادران محبت کو کہا جاتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ برادرانہ محبت والفت کو یہاں تک تقویت دی گئی۔ کہ لغت عرب مین اسکے لیے مستقل لفظ موجود ہوگیا صاحبان۔ یہ اخوانی اور یہ محبت ایمانی صرف زبانی لسانی ہی نہ ہوتی تھی۔ بلکہ اس مواصلت مین منسلک ہونے والے وراثت اور تقسیم جائداد مین بھی برابر کے حصہ دار ہوتے تھے۔ حتیٰ کہ باطنی علاقہ کے سامنے اس ظاہری برتاؤ کی بھی ضرورت نہ رہی۔

یہ وہ نفوس قدسی تھے۔ کہ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَرَسُوْلُہٗ اِنَّآ اِلَی اللّٰہِ رَاغِبُوْنَ کے عرفان نے جان و مال کے دعوے سے دست بردار کر دیا تھا۔

یہ وہ تھے کہ اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ کی مسرت نے مال و منال اور ذات وعیال کی ملک سے بیخود بنا دیا تھا۔ رضی اللہ عنہم اجمعین۔

اخوت اسلامی اپنے رنگ مین ترقی کرتی رہی۔ حتیٰ کہ وہ امیر المومنین عمر جس کے نام سے قیصر و کسریٰ کے اندام پر لرزہ تھا۔ سرمبر بلال حبشی کا ذکر کرتا ہے تو یہ الفاظ اُسکی زبان سے نکلتے ہین۔ سیدنا ابو بکر اَعتق سیدنا بلال۔ ہمارے سردار ابو بکر نے ہمارے سردار بلال کو آزاد کر دیا تھا۔

ابو بکرؓ صدیق کو سید کہنے کی وجہ تو تاریخ بیان کر سکتی ہے۔ کہ وہ خلیفہ رسول تھے۔ اور عمرؓ انھین کے جانشین تھے۔ مگر بلال کو سید کہنے کی وجہ صرف اخوت اسلام ہی بتلائے گی۔ جو چھوٹے بھائی۔ بڑے بھائی کی تفریق کی بھی برداشت نہین کر سکتی۔ جھوٹی دنیا بلال کو غلام کہتی ہے تو کہا کرے۔ مگر اسلام کی سچی تعلیم کا صحیح نمونہ تو اپنی زبان سے

سید کہتے ہی مزا پاتا ہے۔ کیا ایسی اخوت کی کوئی نظیر کسی دوسرے گھر مین موجود ہے۔

اصول چہارم۔ "اسلام مساواۃ عامہ کا داعی مظہر۔ اور حامی ہے"

تاریخ عالم پر نگاہ ڈالو۔

کسی قوم نے بواسطۂ حکومت وسطوت

کسی قوم نے بذریعۂ مال ودولت

کسی قوم نے بوسیلۂ علم وفضیلت

کسی قوم نے بروے زور وطاقت

کسی قوم نے بوجہ گوری وکالی رنگت

اپنے لیئے ایسے خاص خاص حقوق کو اپنی واحد ملک بنا رکھا تھا۔ جس سے وہ خود کو سب سے ممتاز بناتے تھے۔

کوئی برہما کے مُنھ سے پیدا ہونے کی عزت کا مظہر تھا۔

کوئی اُس کے بازوؤن سے قوت پانے پر مغرور۔

ایک برہمن دوسرے برہمن پر خاص عزت رکھنے کا اس لیے مدعی تھا۔ کہ یہ تو دریاے سرستی کے مشرقی کنارے کا باشندہ ہے۔ اور وہ دوسرا اُس دریا کے مغربی کنارہ پہ آباد ہے۔

شکنتلا ناٹک کو پڑھا جائیے۔ جو آریہ ورت کے سپوت کالی داس جی کی تصنیف ہے آپ کو نظر آئیگا۔ کہ برہمن سنسکرت بولتا ہے۔ اور شودر کی بات چیت پراکرت مین ہے۔

یہی امتیازی تفاوت ایرانیون کے موبدون مین اور اسرائیلیون کے بنی لاوی مین۔ اور تبت کے لاماؤن مین بھی جلوہ گستر تھا۔

امریکہ مین باشندگان قدیم جس ذلت و حقارت کے سزاوار ٹھہرائے گئے ہین - وہ سب کو معلوم ہین - اس ملک مین ان لوگون کو زندہ جلائے جانے کی بیسیون نظائر پائی جاتی ہین - یہ قانونی سزا اس لیے ملتی ہے - کہ وہ کالی رنگت کے ہین -

انگریزون کی معاشرت پر نگاہ ڈالو - دولت و منصب نے ایک ہی ملک ایک ہی قوم کے اشخاص مین کتنا امتیاز پیدا کر دیا ہے - ایک انگریز افسر ایک انگریز کلرک کے ساتھ ایک میز پر کھانا نہین کھاتا - افسرون کے کلب الگ کلرکون کے الگ افسرون کے گرجا الگ چھوٹی ہستی والون کے الگ - یہ وہ حالات ہین جو کھلے طور پر واضح ہین -

اب اسلام کا فرمان سنو -

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے - " اِنَّ " اکرمکم عند اللہ اتقی کم "

اللہ کے ہان عزت مین وہی بڑھا ہوا ہی جو تقوی مین بڑھا ہوا ہے

دوسرا حکم امتناعی ہے -

فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ — لوگو اپنے آپ کو پاک مت ٹھہراؤ -

رب العالمین کا رسول صادق الامین اپنے خطبے مین فرماتا ہے - وہ خطبہ - جو تسخیر مکہ کے بعد فاتحانہ شان مین مفتوحین کے سامنے دیا گیا -

یا معشر القریش اِنَّ اللہَ قَدْ ذَهَبَ عنکم — اے سرداران قریش - اللہ تعالیٰ نے تمھارے
نخوۃ الجاهلیۃ وتعظمها بالاباء الناس — جاہلانہ غرور کو توڑ دیا - اور باپ دادا پر اترانے کو
من آدم وآدم خلق من تراب (ثم تلا) — مٹا دیا - سنو - سب لوگ آدم کی اولاد ہین اور
یا ایها الناس انا خلقناکم من ذکر وانثی - الخ — آدم مٹی سے بنائے گئے تھے -

یہ الفاظ اس روح الصدق کی زبان پاک کے ہین - جو وجاہت قومی - اور شرافت خاندانی

فضیلتِ نسب اور بزرگی حسب مین بین الاماثل والاقران نہایت ممتاز۔ اور مسلمہ طریق سے سب سے برتر و اعلیٰ تھا۔

اگر کوئی گمنام۔ یا نیچ ذات کا شخص ایسی بات کہتا۔ ایسا اصول پیش کرتا۔ تو سمجھا جاسکتا تھا کہ وہ خود اپنی پستی کی خندق کو بھرنے کے لیے دوسرون کے فلک نما محل گرانا چاہتا ہے۔ لیکن یہان کا تو معاملہ ہی دگرگون ہے۔

تخت چھوڑ کر سفید زمین پر نشست اس لیے اختیار کی گئی کہ سب خاک نشینون کو ہم فرش ہونے کی عزت حاصل ہوجائے۔

گزید فقر کہ فرمانروائے ملک ابد — بمشت خاک ندارد ہوائے سلطانی

تو عبد خواندہ شدی ز رموز دان دانست — کہ برترست عبودیت از سلیمانی

مسلمانون کی مساجد مین جاکر دیکھو۔ جہان شاہ و گدا شانہ بشانہ ایک صف مین کھڑے ہین ایک ہی چٹائی پر بیٹھے ہین۔ صدیق اکبر کا فرزند دکن کا فرمانروا مسجد مین آتا ہے اُسکی رعیت کا ایک شخص بھی اُسکے لیے کھڑا نہین ہوتا۔ لطف مزید یہ ہے کہ شاہ اس سلوک پر خوش ہے اور اسکے خلاف تعظیم بجالانے والون سے ناخوش۔

یہ تمام نظارے صرف اسلام ہی کی تعلیم مین ہین۔ جس نے تمام جھوٹے امتیازات کو اُٹھا دیا ہے۔ اور سب کو زندہ و توانا خداحی القیوم کا یکسان بندہ بنا دیا ہے

اصول پنجم

"اسلام ایک سادہ مذہب ہے"

بائبل مین جن لوگون نے اسرائیلیون کے طریقہ عبادت کو معلوم کیا ہے۔ چشمۂ عبادت کے پیرووں کی رنگتین۔ چاندی۔ سونے کے برتن۔ خدام کی وردی۔ امام کا لباس۔ بخور کی مقدار۔ خطا کی قربانی۔ نذر کی قربانی۔ تقرب کی قربانی کے طویل و پیچیدہ احکام

اطلاع حاصل کی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ان احکام کی تعمیل کسقدر دشوار ہے۔

مجوس مین مقدس آگ کے زندہ رکھنے کے احکام۔ اور اُنکی تعمیل مین مصارف اور غور و پرداخت کی دشواری بتا رہی ہے۔ کہ یہ سلسلہ کسقدر طویل ہے۔

ویدی اُفسار سندھیا کرنے والا اگر ٹھیک طور پر ہَوَن کرنا چاہے تو اُسے ایک دن مین تین بار ہَوَن کرنا چاہیئے۔ ایک[1] ہَوَن مین گھی کے ۱۶ چمچے (آہوتی) ضروری ہین۔ ایکدن مین سندھیا کے لیے ۴۸ تولہ گھی کی ضرورت ہر شخص یا ہر کنبہ کو ضروری ہے۔ ۴۸ تولہ گھی کی جو آج قیمت ہے۔ اسکا اندازہ سامعین خود لگالین۔

ہمارے سیاسی لیڈر ہندوستان کا افلاس ثابت کرنے کیلیے ہر ایک ہندوستانی شخص کی آمدنی کی اوسط ۹ پائی بتایا کرتے ہین۔ اب ہَوَن پر خیال کرو۔ کہ صرف ہوا کو خوشبودار بنانے کے لیے چھ آنہ یومیہ گھی کی ضرورت ہے۔

یہ گھی ہون کی ۳۵ - ۳۶ چیزون مین سے ایک چیز تھا۔ ہون مین تو کستوری مشک خالص بھی درکار ہے۔

کیا ایسے احکام ایسے غریب ملک کے لیئے موزون ہین؟۔

لاشہ سوخت کرنے کے لیے گھی کی ضرورت کبھی بیس سیر۔ اور کبھی لاشہ کی ہمونن بتائی گئی ہے۔ غالباً غریب و امیر کا لحاظ کرلیا گیا۔ مگر حالت موجودہ مین کیا بیس سیر گھی فی لاشہ میسر آسکتا ہے۔ شرح اموات کے نقشون سے تعداد اموات معلوم کرلو۔ اور اُس تعداد مین بیس سیر کو ضرب دو۔ یہ احکام ظاہر کرتے ہین۔ کہ مذہب کی پابندی کو کتنا پیچیدہ بنایا گیا ہے۔ یعنی یہ کہ مذہب خود مذہب والون کی دسترس سے کتنا بلند۔ کتنا دور ہے۔

---

[1] سنیارتھ پرکاش مین دوبار فقط

اسلام مین بھی روزانہ عبادت ہے۔ اُسکی ادائگی پر زور بھی بہت دیا گیا ہے حتیٰ کہ اُسے کفر و ایمان مین مابہ الامتیاز بتلایا گیا ہے اس عبادت کا نام نماز ہے۔

نماز کی تیاری کے لیئے صرف ایک لوٹا پانی کی ضرورت ہے۔ وہ بھی ملے تو ملے۔ ورنہ وضو کی قائم مقامی کے لیئے تیمم موجود ہے۔

اسرائیلیون اور ہندیون کے **تکلفات** اور اسلام کی سادگی کا موازنہ نہایت عجیب ہوگا۔

اسلام کا ایک رکن صوم **رمضان** ہے۔ روزہ کی ابتدا و انتہا۔ طلوع فجر اور غروب شمس کو ٹھہرایا گیا۔ یہ ایسی بین علامتین ہین۔ کہ ہر ایک شخص ان کو کھلی آنکھ سے دیکھ سکتا ہے۔ نہ پترہ مین گھڑی۔ پل دیکھنے کی ضرورت۔ اور نہ کسی گرینج سے گھڑی گھنٹے کا وقت درست کرنے کے لیئے وقت منگانے کی حاجت۔

اس سے بڑھکر خوبی دیکھیئے۔ کہ **رمضان** کے دن کس طرح ایر پھیر کے ساتھ آتے ہین اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسا نہ کرتے۔ اور شمسی حساب پر کسی مہینہ کا (وہ مہینہ کے لحاظ سے موسم سرما کا کوئی مہینہ ہوتا۔ یا گرما کا) مقرر فرما دیتے۔ تو نتیجہ یہ ہوتا۔ کہ نصف کرہ ارض کے باشندے دائمی راحت و آسائش مین اور نصف کرۂ ارض کے باشندے دوامی متحاق تکلیف مین پڑجاتے۔

اسلام کا ایک رکن **زکوٰۃ** ہے۔ گورنمنٹ بھی اپنی رعایا پر **انکم ٹیکس** لگاتی ہے۔ اور اس امر کا بھی لحاظ رکھتی ہے۔ کہ ٹیکس کی شرح گران نہو۔ مگر زکوٰۃ کی شرح تو اس سے بھی کم ہے۔ کیونکہ زکوٰۃ صرف اموال نامیہ پر ہے۔ اور وہ بھی جملہ مصارف کے بعد اصلی بقایا پر۔ جو مالک کے قبضہ مین موجود ہو۔

اسلام کا ایک رکن **حج** ہے۔ اُس کی فرضیت مین شرط **استطاعت** لگی ہوئی ہے

سفر مجوزہ کو ضروری ٹھہرانا اُن جملہ مقاصد کا جامع ہے۔ جو حصول نتائج دانش وخبرت کے لیئے مسلّمہ ہین۔ با این ہمہ استطاعت سبیل کی شرط دال ہے۔ کہ اسلام کتنا سادہ مذہب ہے اور اُس کے ارکان کی پابندی شاہ وگدا اور غنی وبے نوا سب کو کیسی آسان ہے

اصول ششم۔ "اسلام تبلیغی مذہب ہے۔"

یہودیون۔ پارسیون۔ سناتن دھرمیون۔ اور جین مت والون کے نزدیک یہ مسلم ہے کہ دوسری قوم کا شخص اُن مین شامل نہین ہوسکتا۔

اب مشہور اقوام مین سے صرف عیسائی رہ جاتے ہین۔ جو تبلیغ کا کام صدیون سے کر رہے ہین۔

دیکھنا یہ ہے۔ کہ کیا ان کے پاس جناب مسیح کی اجازت ہے؟

موجودہ اناجیل اربعہ کے مطالعہ سے تو یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جناب مسیح اپنے مذہب کو تبلیغی نہین سمجھتے تھے۔

انجیل متی مین نہایت وضاحت سے بیان ہوا ہے۔ کہ ایک عورت اپنی بیمار لڑکی کو لائی۔ تاکہ جناب ممدوح اُسے اپنی روحانیت سے چنگا کردین۔ مسیح نے عورت کے چلانے پر توجہ نہ کی۔ جب شاگردون نے اس بارہ مین عرض کیا۔ تب مسیح نے فرمایا کہ جو روٹی بچون کے لیے اُٹھا کر رکھی گئی ہو۔ کون اُسے کتّون کے سامنے پھینک دیا کرتا ہے اس مثال کے بعد اُنھون نے بتایا۔ کہ مسیح تو صرف بنی اسرائیل کے لیے ہے۔ اور یہ عورت غیر قوم کی ہے۔

ایک دوسرے موقع پر بھی جناب مسیح نے فرمایا۔ کہ وہ تو صرف بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑون کے لیئے ہین۔

یہ تو مسیح کے اقوال تھے ۔ اب اُنکی زندگی کا عمل بھی ملاحظہ ہو۔

انھون نے بنی اسرائیل کے بارہ فرقون کے لیئے اپنے شاگرد بھی بارہ ہی بنائے ۔ اور یہ بھی سب کے سب اسرائیلی فرقون مین سے تھے ۔ غیر قوم کا ان مین کوئی نہ تھا ۔

مسیح نے جب اُن کو تبلیغ کے لیئے روانہ کیا تب بھی یہی فرمایا کہ غیر قومون کی طرف نہ جائین ۔

حضرت مسیح کا قول و فعل اس مسئلہ مین یقیناً قول فصل ہے ۔ اور نتیجہ یہ ہے کہ مسیحی مذہب خود اپنے ہادی کے فتوی سے غیر تبلیغی مذہب ہے ۔

حواریون کے بعد ۔ یا اُنکی علی الرغم ۔ جو تغیرات اس مذہب مین ہوئے ۔ اُن سے مسیح کی پاک تعلیم کی صورت بدل گئی ہے ۔ اعتقاد کفارہ و تثلیث کے مسائل تیسری صدی کی پیداوار ہین ۔ اور رَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ کی ذیل مین داخل ہین

موسیٰ علیہ السلام کی فوج کے ۶ لاکھ بہادرون کو دیکھو ۔ جو سمندر چیر کر مصر سے فلسطین کو آرہے ہین ۔ ان مین کوئی ایک بھی کسی دوسری قوم کا ہے ۔

اُن ستر بزرگون کے نام معلوم کرو ۔ جن کا انتخاب حضرت کلیم اللہ نے میقات الٰہیہ کے لیے فرمایا تھا اُن مین کوئی ایک بھی غیر اسرائیلی ہے ۔

داؤد علیہ السلام کے سب سردارون کے نام بائبل سے مل سکتے ہین ۔ ان مین سے کوئی ایک بھی اسباط دوازدہ سے باہر کا ہے ۔

مسیح کے بارہ شاگرد ۔ یا زیادہ سے زیادہ ۱۲۴ کس ان سے اعتقاد رکھنے والے ہین ان مین اولاد یعقوبؑ کے سوا کوئی اور بھی ہے ؟

شری کرشن جی مہاراج کی گیتا کو دیکھو ۔ اُن کا مخاطب ارجن دیوجی ہی ہین ۔

مہاتما بودھ کے چھ شاگرد ہین ان مین سے کوئی بھی کسی دوسرے ملک یا زبان کا ہے۔
زراتشت فرخ نہاد کا پیرو دربار گشتاسپ سے باہر بھی کوئی پایا جاتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان مالیون نے ان کیاریون مین سب ایک ہی قسم کے پھول لگائے تھے

صاحبان - یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ کسی مذہب کا تبلیغی مذہب ہونا صرف دو طریقون سے ثابت ہوتا ہے۔

طریق اول - بانی مذہب نے تبلیغ کا دعویٰ کیا ہو۔

طریق دوم - خود بانی مذہب نے تبلیغ عام کا کام عملاً سرانجام دیا ہو۔

یعنی خود ہادی مذہب کا قول اور عمل اس مسئلہ کا ثبوت بن سکتا ہے۔ اور بس اسلام کے متعلق بھی ہم اسی کسوٹی سے آزمائش کرنا چاہتے ہین۔

طریق اول کی تحت مین اللہ تبارک وتعالیٰ کا حکم ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس فرمان کی اشاعت علی الاعلان فرمائی ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا - الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

کہدیجے - کہ اے نوع انسان کے بچو مین تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہون وہ اللہ جو آسمانون اور زمین کا مالک ہے۔ اُسکے سوا اور کوئی بھی معبود نہین۔

آیت بالا مین یا ایہا الناس اور جمیعا کے الفاظ کو دیکھو۔ کتنے وسیع ہین۔ پھر قرآن مجید کے طرز خطاب پر غور کرو۔

وہ کسی جگہ یا ایہا الذین امنو کہتا ہے۔ اُس جگہ صرف وہی مخاطب ہوتے ہین جو داخل اسلام ہو چکے ہین۔

وہ کسی جگہ یا اھل الکتاب کہتا ہے اس جگہ یہود و عیسائی ہی کی طرف خطاب ہوتا ہے

وہ کسی جگہ۔ یا ایھا الکافرون فرماتا ہے اُسوقت اُسکے مخاطب وہی لوگ ہوتے ہین جنھون نے اسلام سے انکار کرتے ہوئے خود اپنا یہ نام تجویز کرلیا ہے۔

الغرض خطاب بالا مخاطب خاص خاص فرقے ہوا کرتے ہین۔ مگر آیت بالا کا طریق خطاب بالکل نرالا ہے۔ اور ایسی عمومیت لئے ہوئے ہے۔ جس سے نسل انسان کا کوئی ایک شخص بھی باہر نہین رہ سکتا۔

اول تو اسم ناس موجود ہے۔ یہ ایسا اسم جنس ہے۔ جس کے احاطہ سے وہی باہر رہ سکتا ہے جو انسان کہلانے کا روادار نہ ہو۔

دوم اُس پر بھی الف لام۔ موجود ہے۔ جو اسم کو معنی لغوی مین محکم بنا دیتا ہے۔

سوم جمیعا کا لفظ ہے۔ جو معنی بالا کا اثبات کرتا ہے۔ اور اسکے سوا باقی ہر ایک تاویل کو غلط ٹھہراتا ہے۔

طریق دوم کے ثبوت مین دیکھو۔ کہ حکم بالا کی تعمیل کیونکر کی گئی۔

شاہان عالم کے نام فرمان لکھے گئے۔ سفیر بھیجے گئے سفیر بھی وہ جو اُس ملک کی زبان مین گفتگو کرسکتا تھا۔ ہر ایک بادشاہ کو اُسکی ممالک مفتوحہ و مقبوضہ اقوام کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ہر ایک کو انجام اطاعت۔ اور نہ انجام طغیان کھولکر سمجھایا گیا۔

کارروائی کا آغاز رب العالمین کے حکم سے تھا۔ ایسی کارروائی کی کوئی پہلی نظیر بھی دنیا مین موجود نہ تھی۔ اب دیکھو۔ کہ رب العالمین ہی نے جو دلون کا مالک ہے۔ جو ارواح پر حکم چلاتا ہے۔ اس کام مین کیا برکت ڈالی۔

ایک زمیندار کا کام ہے۔ زمین کو قابل کشت بنائے۔ اُس مین اچھا بیج گرائے۔ مگر یہ اُسکی طاقت سے باہر ہے۔ کہ وہ دانہ زمین سے سرسبز ہوکر بھی نکلے اُس مین بہت سی بالین لگین

ہر ایک بال مین ان گنت دانہ بھی ہون ۔

یہ مثال سمجھ کر دعوت محمدی مین نصرت ربانی اور برکت سبحانی کا نظارہ کرو ۔ دربار محمدی پر نگاہ تحقیق ڈالو ۔ اور دیدۂ حق بین سے دیکھو کہ ملک ملک کے رتن قوم قوم کے جواہر ہر ایک مذہب کا پیشوا ۔ ہر ایک فرقہ کا رہنما کیونکر اس دربار سراپا انوار مین حاضر آگیا ۔

یہود مین سے عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ ایک گوشہ مین بیٹھے ہوئے نظر آئینگے ۔ یہ یہودیون کے ربی اعظم ہین ۔ اور سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نژاد سے ہین ۔ قوم مین امام ابن امام کے نام سے مشہور تھے ۔ اور سیدنا وابن سیدنا کے لقب سے ملقب تھے ۔ سب امتیازات کو چھوڑ چھاڑ کر دربار محمدی مین بزمرۂ خدام بیٹھے ہوئے ہین ۔ نضرت وجہہ اور تازگی رخسار سے آشکار ہے کہ اس ترقی منصب پر شادان و فرحان ہین ۔

رفاعہ بن سیموئیل رضی اللہ عنہ کو بھی برابر مین دیکھ لو ۔ یہ سرداران خیبر مین سے ہین ۔ حضور کی خدمت مین پہونچ جانے کو اسرائیل کی اصلی کھوئی حشمت کا مل جانا سمجھتے ہین ۔

عیسائیون مین سے عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ حاضر ہین یہ مشہور سخی حاتم طائی کے اکلوتے فرزند ہین ۔ فرقہ رکوسیہ کے لارڈ بشپ ۔ قوم ان کو پیداوار کا ایک چہارم نذرانہ مین دیا کرتی ہے ۔

اب ساری جاہ و تمکنت سے دست بردار ہو کر حضور کے فدائیون مین جاگزین ہین ۔

تمیم داری عرب کے مشہور قبیلہ لخم کے پادری ۔ جہاندیدہ بحر و بر آزمودہ ہین ۔ عجائبات عالم

مین سے بہت کچھ دیکھا ہے - اب حضور کے رخ انور پر تاک لگائے بیٹھے ہین
اور دل ہی دل مین کہہ رہے ہین -

بسیار خوبان دیدہ ام مہربتان ورزیدہ ام ❊ آفاقہا گردیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

ابو اسرائیل یسیر رضی اللہ عنہ - مشہور منک - سخت راہب تھے - عرب کا گرم آفتاب
ان کا ظلہ تھا - اور تپیدہ احجار ان کا فرش نرم - اب دین الفطرت کی حقیقت کو سمجھ گئے ہین
مجلس مین سے سلمان پارسی حاضر ہین - بڑے زمیندار کے لاڈلے فرزند تھے نبی موعود کی
تلاش مین عراق وعجم اور شام وفلسطین گھومتے ہوئے مدینہ پہونچ گئے ہین - آقائے
دو جہان کے انتظار مین ایک یہودی کا غلام بنکر زیست بسر کر رہے ہین - اسلام کے
بعد حسب ونسب کی بزرگی کا زبان پر لانا حرام سمجھتے ہین - اور سلمان بن اسلام بن اسلام
الی سبعین مرۃ کہہ کر سامعہ نواز سائل ہین -

جو اپنے حقیقت کو اگر ابھی اور بھی مختلف ممالک کے اشخاص کی تلاش ہے - تو
اُسے دیکھ لینا چاہیئے -

کہ حبش کا بلال　　روم کا صہیب -
ایشیائے کوچک کا عداس　　افریقہ کا باقوم

بھی کمر بستہ حاضر ہین -

کیا مفتش کی نگاہ مختلف طبقات کی طلب مین ہے - آؤ - بادشاہون کا نظارہ
مطلوب ہے تو وہ بھی موجود ہین -

اکیدر ..... شاہ دومۃ الجندل

جیفر ..... شاہ بحرین -

اصمعہ . . . . . شاہ ابی سینیا

ذوالکلاع . . . . . شاہ حمیر

یہ لوگ عبداللہ ذوالسجاد - اور ابوذر و مقداد کی اوٹ مین بیٹھے ہوئے نظر آئین گے - ان مالکانِ تخت و تاج نے ان دلق پوشون مین کیا بات دیکھی ہے کہ اُن سے آگے بڑھ کر بیٹھنا خلاف ادب سمجھے ہین -

ہان ! باذان کو دیکھو - یہ ملک یمن کا وائسرائے ہے - اور سلطنت ایران کی طرف سے مختار کل ہے -

فروہ خزاعی کو بھی برابر مین دیکھ لو - یہ ملک شام کا وائسرائے اور سلطنت روما کی جانب سے حکمران مطلق ہے -

دونون کے دونون دور ہی سے خط غلامی پیش کر رہے ہین - ان کو نہ زوال حکومت کا ڈر ہے - اور نہ پھانسی کی پرواہ -

اس دربار کے جو یاے اسرار کی نگاہ شوق ابھی بہت کچھ دیکھ سکتی ہے

ابن زہیر جیسا سخن گستر - اور نابغہ جیسا زبان آور -

کعب جیسا زمزمہ سنج - اور حسّان جیسا حقیقت طراز -

بھی موجود ہین - انھین لوگون کے دعوے تھے کہ وہ ایک قصیدہ پڑھ کر قوم کو قوم سے لڑا سکتے - یا قبیلہ کو قبیلہ سے ملا سکتے ہین - لیکن یہان سب کی زبان لال ہے سب کا ناطقہ بند ہے - دعوی فصاحت و بلاغت بھول گئے - چپ چاپ زانوئے ادب تہ کیئے بیٹھے ہین -

ہان انھین کے پہلو مین خالد بن ولید فاتح عراق -

ابو عبیدہ عامر - فاتح شام
سعد بن ابی وقاص فاتح ایران
عمرو بن العاص فاتح مصر

کو بھی دیکھ لو - ہالکان اورنگ و دیہیم تو ان کے نام سے لرزہ براندام ہین - مگر یہ سب یہان تو نظر بر قدم - مہر بر لب - ہمہ تن گوش بیٹھے ہوئے ہین -

ذرا دوسری طرف بھی دیکھنا - نجران کے عیسائی عالم - اور تیماء کے یہودی امام موٹی موٹی کتابین لاد کر - اور بڑی بڑی دستار ہاے فضیلت سر پہ سجا کر آئے تھے - دلمین یہ گھمنڈ کہ ایک اُمّی کا لاجواب کر دینا بھی کچھ مشکل ہے ؟ ثبوت دعویٰ مین توراۃ سامنے لائی جاتی ہے -

اب آفتاب علم باری کی نوربار ی شروع ہوئی - تو سب کے سب مبہوت وخاموش ساکت و خود فراموش ہین - زبان پر لکنت ہے - اور اپنی ہی کتاب پڑھنے کی جرأت نہین رہی -

صاحبان - کیا کوئی مورخ - کوئی محقق - کوئی ہمہ دان - کوئی جہانیان جہان گشت اس جامعیت کا دربار کسی دوسرے دبار مین بھی دکھلا سکتا ہے ؟

اگر نہین - اور مجھے تو بحق الیقین معلوم ہے کہ ہرگز نہین -

تب یہ صداقت خورشید جہان افروز بن جاتی ہے کہ اسلام ہی واحد تبلیغی مذہب ہے ، معشر مسلمین - اسلام کے تبلیغی مذہب ہونے کا ثبوت اُسکی قوت انجذاب سے بھی ملتا ہے حقیقت صادقہ یہ ہے کہ اسلام اپنے اندر ایک ایسی کشش رکھتا ہے جو دنیا کے دیگر ادیان و مذاہب مین سے کسی مین نہین -

حاسدین اسلام - چاہتے ہین کہ اُسکی اس طاقت کا علم دوسرون کو نہ ہونے پائے اسلیئے وہ کہا کرتے ہین کہ اسلام بزور شمشیر پھیلایا گیا -

اس مین کچھ شک نہین - کہ ایک وقت تھا - جب مسلمانون کے ہاتھ مین تلوار تھی لیکن وہ کیا چیز تھی - جس نے ایسے ایسے شمشیر زن اپنے قبضہ مین کر لیئے تھے - ہان وہ اسکی دوسری طاقت تھی یعنی روحانیت اور صداقت -

کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ خطاب کا بیٹا عمرؓ جو گھر سے مسلح ہو کر اس لیئے نکلا تھا - کہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی گردن پر اپنی شمشیر کی کاٹ دکھلائے - وہ کیونکر چند ہی ساعات کے بعد سر جھکائے شمشیر بگردن کھڑا تھا -

کیا کوئی بتا سکتا ہے - کہ وہ خالد بن ولید جس نے غزوۂ احد مین اسلامی لشکر کے نظم و نسق کو تہ و بالا کر دیا تھا - اور سکندر رومی کی سی شان کے ساتھ وطن پہونچا تھا پھر وطن سے کس طاقت سے مغلوب ہو کر آبلہ در قدم - تفسیدہ لب - فدائیانہ رنگ اور عاشقانہ روپ مین مدینہ جا حاضر ہوا تھا -

کرز بن جابر الفہری

عُیینہ بن حسین الفزاری

سہیل بن عمرو قرشی -

ثمامہ بن اثال نجدی -

ابو سفیان حرب صخر اموی - وغیرہ وغیرہ -

بہت ایسے لشکر کش - سپاہ سالار - اور سرداران قبائل ہین جنھون نے مسلمانون کی فوجی طاقت کو کبھی اپنی نگاہ مین وقعت نہین دی - لیکن یہی لوگ تھے - کہ اسلام نے اپنی روحانی کشش سے ان کو اپنی طرف ذرا کھینچا - تو یہ بے اختیار ہو کر اسلام مین منجذب ہو گئے -

یہ ذکر تو اُن سرداروں کا ہوا۔ جو کسی نہ کسی سریہ یا غزوہ میں اسلام کے سامنے مقابلہ آرا بھی ہوئے تھے۔

آپ کو اسلام کی طاقت انجذابی کا حال دیگر ممالک سے معلوم کرنا چاہیئے۔

یمن۔ حضرموت۔ حیرہ۔ اطسا۔ بحرین۔ حبشہ۔ وہ اقطاع عالم ہیں جہاں اسلام کا ایک سپاہی بھی نہیں گیا تھا۔ اور یہ ممالک بجائے خود ایسی زبردست حکومتوں کی تحت میں تھے۔ جنھوں نے کبھی قریش کی طاقت یا حجاز کی حکومت کو تسلیم بھی نہ کیا تھا۔

مگر حضور ہی کے عہد ہمایوں میں یہاں کے بادشاہوں۔ فرمان رواؤں۔ حکمرانوں نے اپنے اپنے مستقر ان سلطنت سے عرائض غلامی سرور کائنات فخر موجودات سیدنا و مولٰنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں روانہ کردی تھیں۔

معشر المسلمین۔ اسلام کے منجانب حی القیوم ہونے کا ثبوت۔

اسلام کے زندہ رہنے والے مذہب ہونے کا ثبوت یہی ہے کہ وہ طاقت وہ کشش وہ جذب وہ دل ربائی جو اسلام میں بعہد مصطفوی موجود تھی۔ اس کی تاثیر اُس کا اثر۔ اُس کا نمونہ بعد میں بھی موجود پایا گیا۔

ترکوں کی تاریخ پڑھو۔ انھیں نے ساتویں صدی ہجری کے آغاز میں خلافت عباسیہ کو بے نام و نشان بنایا تھا اُس روز عروس البلاد کے گلی کوچے۔ اپنی آنکھ کے تارون مظلومون کے خون سے سراپا شفق تھے۔ اور دریاے دجلہ قلمی کتابوں کی روشنائی سے سیاہ پوش تھا۔

ایسی جبار اور دشمن اسلام قوم کو حکومت کرتے ہوئے پچاس سال بھی نہ گزرے تھے کہ مفتوحین کے دین نے فاتحین کے دل کو فتح کرلیا اور ساری ترکی قوم یکبارگی مسلمان ہوگئی۔

کیا اس قوم کا داخل اسلام ہوجانا اسلام کی روحانی طاقت کی دلیل نہین ۔

اب یہ وہی ترک قوم ہے کہ سات صدیون سے یورپ مین بیٹھی ہوئی ہے ۔ یورپین تمدن یورپین عیش وعشرت کے سارے نمونے اُس کی آنکھ کے سامنے ہین ۔ مگر عیسائیت اُنکے دل کو ذرا بھی اپنی طرف مائل نہ کرسکی ۔

ایک ایسا سلطان جو ایک ہی سفر مین ایران کو نیچا دکھلاتا ۔ مصر کو داخل ممالک محروسہ بناتا ۔ یورپ سے خراج لیتا ہے ۔ وہ اپنے القاب سلطان بن سلطان بن خاقان بن خاقان ۔ مالک البرین والبحرین کے ساتھ ساتھ اگر کسی لقب کو اپنے نام کے ساتھ شامل کرتا ہے ۔ تو وہ خادم الحرمین ہے ۔

سلطان اس لقب کی تعظیم مین پہلے کھڑا ہوجاتا ۔ اور پھر جلدی سے رب العالمین کے حضور مین پیشانی کو زمین پر رکھ دیتا ہے ۔ سچ ہے اسلام اپنی قدر وقیمت مین دنیا وما فیہا سے گران تر ہے ۔

سرحدی اقوام ۔ اور افغان قوم کے اسلام کا حال معلوم ہے ۔ کہ ایک ہی ہفتہ کے اندر اسلام نے سارے ملک کے دلون پر اپنا قبضہ جمالیا ۔ اور اپنا بنالیا تھا ۔

اگر تلوار کسی قوم سے اُس کا مذہب چھین سکتی ہے تو گورنمنٹ برطانیہ کی توپین اور ہوائی جہاز ۔ کیون ان لوگون کو کم از کم آئین پسند نہین بنا سکے ۔

لوگ اورنگ زیب کے تعصب کی کہانیان کہا کرتے ہین ۔ مجھے اُن کی اصلیت پر بحث کرنے کی ضرورت نہین ۔ مگر کسی نے کبھی یہ بھی خیال کیا کہ یہ شخص تو قوم کا مغول تھا ۔ اس کی قوم برسون تک اسلام کے مٹانے ۔ اور بے نام ونشان بنانے مین ساعی رہی ۔

اب اس قوم مین اسلام کی نسبت یہ توغل - یہ عصبیت - یہ جنبہ داری کیونکر پیدا ہوگئی - اور کیونکر عصبیت فی الدین کا خیال محبت پدر و برادر سے بھی بالاتر ہوگیا -

میرا مضمون طویل ہو رہا ہے - اسلیئے مجھے رُک جانا چاہیئے -

یہ جملہ نظائر بتلاتی ہین - کہ صرف اسلام ہی وہ واحد قوت اور کشش ہے جو ملک کے ملک - اور قومون پر قومون کو اپنے اندر منجذب کر سکتا ہے -

اسلام آجکل بھی افریقہ کو فتح کر رہا ہے - اور مشن کا سارا زور اُسکی فتوحات کو نہین روک سکتا -

اسلام آجکل یورپ مین بھی اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا کا جلوہ دکھا رہا ہے - اور چرچ کوئی روک تھام نہین کر سکتا -

یاد رکھیئے کہ اسلام ہی ہے - جو مشرق سے مغرب کو ملا سکتا ہے اور اسلام ہی ہے - جو یورپ کی دہریت پر روحانی فتح حاصل کر سکتا ہے - یہ اسلام ہی ہے - جسے بے دھڑک ایک دہری - ایک فلسفی - ایک متدین - ایک متشکک کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے -

یہ اسلام ہی ہے جس نے فلسفۂ قدیم و جدید کے حملون کو برداشت کیا - اور پھر حملہ آورون کو اپنے سایۂ عاطفت مین آسودگی سے رہنے کے لیئے جگہ دی ہے -

اصول ہفتم - اسلام مذہب کامل ہے -

موسیٰ علیہ السلام کے حالات کو پڑھو - وہ خدا کی برگزیدہ قوم کو وعدہ کی زمین پر پہنچانے سے پیشتر دنیا سے رخصت ہو گئے تھے -

اُنکی پانچوین آخری کتاب کے آخری باب مین لوگون کو شعیر وفاران کے انوار

کا منتظر بنایا گیا ہے ۔

پُرانا عہد نامہ ۔ ملاکی نبی کی کتاب پر ختم ہوتا ہے ۔ یہ کتاب رسول موعود کا اشتیاق دلاتی ہوئی ختم ہوجاتی ہے ۔

نئے عہد نامہ مین انجیل یوحنا کا خاص درجہ ہے ۔ وہ مسیح کے لاہوت کی کتاب تسلیم کی گئی ہے ۔ اُس مین روح الحق کے قدوم کی خبر ۔ اور اُسکے وقت مین تعلیم کے کامل ہونے کی اطلاع دی گئی ہے ۔

ان سب مبشرات کو پورا کرنے والا اسلام ہی ہے ۔ اسلام کے سوا کسی آسمانی کتاب مین اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ کا اعلان کسی مذہب نے نہین سنایا ۔ اسلام کے سوا کسی تعلیم نے ترقیات روحی کو رضوان الٰہی تک نہین پہونچایا ۔

اسلام بلا اعانت دیگرے مکمل ہے ۔ اور اسلام جملہ ادیان صادقہ کی تعلیم کی تکمیل کرتا ہے ۔ اس لیئے کمال دین اور اتمام نعمت یہ دو ایسے فضائل ہین ۔ جن مین اسلام کا کوئی بھی سہیم نہین ۔

صاحبان ۔ یہ ہین ۔ وہ سات زندہ اصول ۔ جو اسلام کی زندگی اور ترقی ۔ فراخی اور تابندگی کا سبب ہین ۔ اسی لیئے اسلام نے ہر ایک ملک اور ہر ایک قوم اور ہر ایک براعظم مین قدم جمالیا ہے اور لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ کا نور پھیلا رہا ہے مبارک ہین جو اس زندہ اور پائندہ مذہب کے ساتھ اپنی زندگی کو وابستہ کر رہے ہین

معشر مسلمین ! اسلام کے متعلق جو خدا کا فرمودہ ہے ۔ وہ ضرور پورا ہو کر رہے گا ممالک کو امن بسیط اور قلوب کو اطمینان کلی اسلام ہی سے ملے گا ۔ لیکن کیا مین یہ دریافت کرنے کی جرأت کر سکتا ہون ۔ کہ آپ خود بھی کچھ خدمت اس دین پاک کی سرانجام

دے رہے ہین -

اسلام کی تاریخ پڑھو -

۱ ایک وہ تھے - جنھون نے اسلام کے لیے جانین قربان کین -

۲ ایک وہ تھے - جنھون نے اسلام پر خزانے نثار کیے -

۳ ایک وہ تھے - جنھون نے اسلام کے لیئے وطن چھوڑا - خویش و اقارب سے مُنھ موڑا صدق کمایا - دین بچایا - اور مالک کی کھلی سرزمین پر پھیل گئے -

۴ ایک وہ تھے - جنھون نے ایسے صادقین کے سامنے دل و دیدہ کو فرش راہ بنایا - اُن کی راحت و آرام کے لیئے خود گوناگون مصائب کو برداشت کیا

۵ ایک وہ تھے - جنھون نے نشر علوم پر کمر باندھی - اور اُن کی سیاہی نے خون شہدا کے برابر برابر ترازوے عمل مین جگہ حاصل کی -

۶ ایک وہ تھے - جنھون نے اعلاء کلمۃ الحق مین زبان کو کھولا - اور لاکھون خواب غفلت مین سونے والونکو جگا جگا کر اپنا ہم آواز و ہم نوا بنایا -

۷ ایک وہ تھے - جنھون نے دل و ہوش اور دیدہ و گوش کو صداقت پر لگایا - اور اسی صداقت کو اپنے لیئے زاد آخرت بنایا -

کیا اب آپ بھی بتا سکتے ہین کہ آپ کا شمار کس جماعت مین ہے -

نعوذ باللہ - ایسا نہو کہ آپ کا حصہ ان مین سے کسی مین بھی نہو -

پیارے مسلمانو! - اللہ تبارک و تعالیٰ کے سامنے جانا ہے -

سرورِ کائنات کو مُنھ دکھانا ہے -

فرقان حمید کے مواجہ مین جواب دعویٰ پیش کرنا ہے -

اسلام کی سند دکھلا کر رہائی حاصل کرتا ہے۔

لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ۔

ان سب باتون کی فکر آج کر لیجئے ؎

مرد باید کہ گیرد اندر گوش ورنوشت است پند بر دیوار

خاکسار

محمد سلیمان سلمان منصور پوری

مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب ممدوح کی تقریر کے بعد مولوی عبد الرحمان صاحب ندوی نگرامی ادیب دار العلوم ندوۃ العلماء "اسلام کے لیئے آیندہ خطرہ اور اُسکے انسداد کی تدبیریں" تقریر کرنے کو کھڑے ہوئے جو کل کے اجلاس چہارم مین نہ ہو سکی تھی۔

آپ کی اس تقریر کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

خلاصۂ تقریر جناب مولوی عبد الرحمان صاحب ندوی نگرامی ادیب دار العلوم ندوۃ العلماء

بزرگان! گزشتہ صحبتون مین آپ بہ تفصیل ہندوستان کے خطرۂ ارتداد کے حالات سن چکے ہین بے شبہہ یہ خطرہ ہماری توجہ کا محتاج ہے لیکن مین اسوقت مختصراً مگر نہایت صاف اور صریح لفظون مین اس آنے والے زبردست سیلاب سے آگاہ کرنا چاہتا ہون جسکی علامتین ظاہر ہو چکی ہین اور جو اپنے نتائج کے لحاظ سے اس موجودہ فتنۂ ارتداد سے زیادہ خطرناک اور سخت ہے،

حضرات! اسلام دنیا کیلیئے ایک ایسی سعادت لایا جو مادیت اور روحانیت دونون سے ملی ہوئی تھی اور جو بنی نوع انسان کے لیئے دونون جہان مین فلاح بخشنے والی ہے، یہ سعادت کم وبیش ابتدائی صدیون مین جاری رہی لیکن چھٹی صدی کے بعد جب مسلمانون مین کثرت سے وہ چیزین رائج ہوگئین جنھین وہ "علم وحکمت" کے نام سے پکارتے تھے مسلمانون کی وہ اسپرٹ اور روح مردہ ہوگئی جو قرون اولیٰ مین پیدا ہوئی تھی، مسلمان علما اور پیشوایان مذہب دور از کار منطقی اُلجھاوون مین پڑکر کتاب وسنت کی روشنی سے دور جا پڑے تھے، ان علمون کا رائج ہونا ہی میرے خیال مین مسلمانون کے زوال کا باعث ہے، مین اس امر کا منکر نہین کہ متکلمین اور حکمائے اسلام نے اسلام کی بڑی خدمت کی لیکن اے صاحبان یہ امر ناقابل انکار ہے کہ اس خدمت کے سلسلہ مین اسلام کی اصلی شکل گم ہوگئی اور آج ہمارے پاس جو اسلام ہے وہ مجموعہ ہے یونانی فلسفہ حکمائے اسلام کی جدت طرازیون اور ہندوستان کے جوگ کا، اصلی روح اور اسپرٹ کے گُم ہونے کے بعد ہمارا اس سے زوال شروع ہوگیا اور آج جس حالت کو ہم پہونچ گئے ہین وہ ہمارے سامنے ہے۔ اسلامی ممالک پر یورپ کے تسلط کو بھی ایک معقول مدت گزر گئی اور یورپین علوم وفنون جن کی بنیادین بہت مضبوط بتائی جاتی ہین۔ مسلمان خاندانون مین گھر گھر پہونچ گئے ہین اور انکی وجہ سے دماغون مین ایک عظیم انقلاب واقع ہوگیا ہے۔

صاحبان! ہمارا پختہ خیال ہے کہ دنیا کے لیئے صرف عقائد واعمال ہی مین نہین بلکہ طرز اثبات مدعا مین بھی وہی انداز زیادہ بہتر اور مضبوط اور لائق قبول ہے جو قرآن کریم نے ہمارے سامنے پیش کیا ہے لیکن یہ چیز تو ہمارے سینون سے گم ہوچکی ہے اس لیئے ان علوم کے پھیلنے کا نتیجہ یہ ہے کہ جدید نسل اسلام مین مذہبی اور تعلیم مذہب کے خلاف نفرت اور غصہ کے

کے جذبات پیدا ہوگئے ہین، ان جذبات کی بدولت ٹرکی اور ایران مین جو حادثات پیش آرہے ہین اور کھلے چھپے مذہب و پیشوایان مذہب کے خلاف جو کچھ ہو رہا ہے وہ بھی آپ کے سامنے ہے، اس مبارک مجمع مین جہان ہندوستان کے بہت سے مقتدر علماء جمع ہین اور جمعیۃ العلماء کے ممبران بھی موجود ہین عرض کرنا چاہتا ہون کہ آج سے پچیس برس بعد ہندوستان مین بھی وہی رنگ شروع ہوجائیگا، جو ٹرکی مین ہے، اس جنگ مین تنہا آپکے کفر کے فتوے اور خشک خانقاہ ہونگا ڈر کام نہ آئیگا۔

حضرات! خانقاہین نہایت مبارک چیز ہین، بے شبہ اُنھون نے اسلام کی بہت سی خدمتین کی ہین لیکن یہ وہ خانقاہین تھین جہان اسلام کا نور چمکتا تھا، خالی اور سوکھی ہوئی ہڈیان نہ تھین، صاحبان! ڈریپر کی کتاب مین جو نقشہ سولھوین صدی مین یورپ کا نظر آتا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان مین بھی یہ حالت پیش آنیوالی ہے، ہان البتہ اگر ہم ابھی سے آمادہ ہوجائین اور اُن کے دماغون کی ساخت کے مطابق اصلی تعلیم کتاب اللہ کی قرون اولیٰ کے انداز پر عملی تاثیر کے ساتھ پیش کرین تو اس مصیبت کا سدباب ہوسکتا ہے۔ اور اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایک ایسی وسط کی جماعت درکار ہے جو دماغ و انداز کے لحاظ سے نئی ہو لیکن روح اور اطوار کے لحاظ سے دور اول کی یاد دلانے والی ہو، اے حضرات یہ جماعت اسی ہال مین تیار ہوسکتی ہے جہان آپ مجتمع ہین اور جس کا نام ندوۃ العلماء ہے۔"

مولانا عبدالرحمان صاحب نگرامی کی مندرجۂ بالا تقریر کے بعد جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خانصاحب شروانی صدر انجمن نے (اپنی کرسی صدارت سے اُٹھکر) یہ فرمایا کہ جلسۂ انتظامیہ ندوۃ العلماء منعقدہ ۲۰ دسمبر ۱۹۲۳ء نے جناب نواب سید علی حسن خانصاحب کو ندوۃ العلماء کا ناظم منتخب کیا ہے اس لیئے مین حسب دفعہ ۲۴-۲ دستور العمل ندوۃ العلماء بغرض

تکملہ انتخاب اس کا اعلان کرتا ہون اس تکملۂ انتخاب اور ضابطہ کے اعلان کے بعد مولوی عزیز صاحب متعلم دارالعلوم ندوۃ العلماء نے اپنا ایک طویل مضمون جو عربی زبان مین تھا حاضرین جلسہ کو سنایا جس کے بعض بعض فقرون پر اکثر حاضرین جلسہ بہت ہی محظوظ ہوئے اور جب یہ تقریر ختم ہوگئی تو نماز ظہر کے واسطے جلسہ کی کارروائی ملتوی ہوئی۔

اجلاس ششم

۱۴ شعبان سنہ ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۵ء روز سہ شنبہ

وقت

۲ بجے بعد دوپہر سے ۴ بجے سہ پہر تک

نماز ظہر کے بعد پھر جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی اور جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ نے مہمانون کا اور مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء نے ارکان انتظامیہ ندوۃ العلماء کی جانب سے، صدر مجلس استقبالیہ، ارکان مجلس استقبالیہ رضاکاران اور حاضرین جلسہ کا پرزور شکریہ ادا کیا اور سب سے اخیر مین جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خانصاحب شروانی صدر الصدور صیغۂ امور مذہبی دولت آصفیہ حیدرآباد دکن نے بحیثیت صدر انجمن اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء کے، اجلاس کی اختتامی کارروائی

اور تقریرون پر تبصرہ فرماتے ہوئے ایسی مؤثر اور دلگداز تقریر فرمائی جو سراسر مذہبی رنگ مین ڈوبی ہوئی تھی اور کبھی دلون سے محو نہ ہوگی اور آخر مین مسلمانون کو ہمت دلائی کہ انھین اللہ اور اُسکے رسول کے احکام پر کاربند ہونا چاہیئے۔ اور ایمان کی قوت پیدا کرنا چاہیے پھر سب مشکلین آسان ہین اور پھر دنیا کی کوئی قوت مسلمانون پر غالب نہین آسکتی جس کے سلسلہ مین بطور سند کے آپ نے غزوات کے صحیح واقعات احادیث سے بیان فرماکر اپنے اس بیان کو موثق فرمادیا اور تقریباً ۵ بجے سہ پہر کو ندوۃ العلماء کا اجلاس نوزدہم بخیر وخوبی انجام کو پہونچا اور صدر کی اجازت سے جلسہ برخاست ہوا۔ اور مغرب کے بعد ۹ بجے شام سے ممتاز دارالینامیٰ واقع امین الدولہ پارک لکھنؤ مین عام جلسہ وعظ کا اعلان کیا گیا۔ جس مین مولانا احمد سعید صاحب صدر جمعیۃ العلماء، مولانا نثار احمد صاحب کانپوری اور دیگر علمائے کرام نے اپنے اپنے موعظ حسنہ اور پُرزور تقریرون سے مسلمانون کو مستفید فرمایا۔ اور صبح ہوتے ہی مہمانون کی روانگی کا سلسلہ شروع ہوگیا اور ایک دوسرے سے رخصت ہونے لگے، آخر مین دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب لوگون کو صراط مستقیم پر قائم رکھے اور اعمال حسنہ کی توفیق عنایت فرمائے

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید)

محمد علی حسن (خان)

ناظم ندوۃ العلماء لکھنو

۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ مطابق یکم اکتوبر ۱۹۲۵ء

شذرات

جناب مولانا محمد فاروق صاحب چریاکوٹی (مرحوم و مغفور) ہندوستان کے مشاہیر علما سے تھے اور خصوصاً فن ادب مین آپ کو دستگاہ کامل تھی، جسوقت دارالعلوم ندوہ کا افتتاح ہوا تھا تو آپ کو دارالعلوم مین تشریف لانے کی تکلیف دی گئی تھی اور فن ادب کا درس خصوصیت کے ساتھ آپ کے سپرد کیا گیا تھا اُسی زمانہ مین آپ کے صاحبزادے مولوی محمد مبین صاحب بھی لکھنؤ آئے اور دارالعلوم ندوۃ العلما مین تعلیم و تربیت پائی جو اسوقت مولانا کیفی کے نام سے مشہور ہین اور کئی اخبار و رسائل کے اڈیٹر رہ چکے ہین اور اب بھی کوئی رسالہ یا اخبار آپ کی ادارت مین نکلتا ہے۔

اجلاس نوزدہم ندوۃ العلما کے واسطے آپ نے ایک نظم لکھی تھی، اور اجلاس مین شریک ہوکر اُسکے خود پڑھنے کے متمنی تھے مگر دفعتہً بیمار ہوجانیکی وجہ سے وہ جلسہ مین شریک نہین ہوسکے، اس وجہ سے اُنھون نے اپنی وہ نظم جناب نواب صدر یار جنگ بہادر کی خدمت مین بحیثیت صدر انجمن اجلاس نوزدہم ندوۃ العلما کے بھیجی تھی جو کسی نامعلوم وجہ کی بنا پر جلسہ کے وقت نہین پہونچ سکی۔

چونکہ جناب صدر انجمن صاحب نے اس نظم کی بابت تحریر فرمایا ہے کہ روداد مین درج ہوجائے تو بہتر ہے۔ اس واسطے مندرجۂ بالا چند سطور کے بعد وہ نظم ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

ادوارِ ثلاثہ

این نظمیست کہ مولانا کیفی چریاکوٹی یکے از طلباے (قدیم) دارالعلوم ندوۃ العلما برائے جلاس نوزدہم ندوۃ العلماء منعقدہ ۸-۹-۱۰ مارچ ۱۹۲۵ء در لکھنؤ تیار کرد

بند اول

دور اول عیش و نشاط

یاد آن روز کہ در بزم مرا جاے بود — شوق جلوہ طلب و چشم تماشاے بود
کیف بے پردہ مگر قابل اظہار نہ بود — نظر ساقیِ ما گردشِ صہباے بود
تپش ذوق بدل، لذتِ دیدار بجان — گرمیِ محفل و ہم انجمن آراے بود
دل، شگفتہ چو گلے بود، مگر بے خارے — فارغ از دغدغۂ، جوشِ تمناے بود
انچہ دل داشت، چو آئینہ نمایاں میکرد — داغ اُمید وفا، نقش جبین ساے بود
رشتۂ عہد صفا، سلسلۂ پابندی — آن یکے بر دل و این دیگرے بر پاے بود
تن چو ایام، بجوذ، زیر گریبان بالید — سوئے ما از کرمے دست تولاے بود

میکشان جرعہ کش و پیر مغان دلدارے
اندرین وقت دو عالم نہ سزد با کارے

بند دوم

دور ثانی عروج و افراط

همچنان بود که ناگاه بهاران آمد — مژدهٔ بیخودی عیش به یاران آمد
هر کس از خویش بدر جست و بجائے نرسید — آنچه در قطرهٔ دل بود به طوفان آمد
آنکه وی رفت ز میخانه، دگر بار ندید — یعنی پیمانه شکن باز به پیمان آمد
طرفه در گلشنِ ایجاد صبائے بوزید — رنگ نوع بر گل و هر غنچه بستان آمد
باب داگشت، پے کشف کشود کاری — یعنی از سوئے دکن شبلی نعمان آمد
ندوه بود که چون قطرهٔ شبنم گم بود — همچو خورشید به هر گوشهٔ دوران آمد
مدعا بود که ناگاه به انجام رسید — آنچه دل خواست شب و روز مگر آن آمد

جاءهم ان یخلصهما من خطرات الیاس
انه کان لفی الدهر کریم الناس

بند سوم

علم هر چند که دورست ز تخریب و زوال — نه رسد جز پے اموال به تعمیر کمال
نشنوی آنچه که هر ذرهٔ هستی گوید — "گم شود عالم اسباب محال است محال"
دیدهٔ آنچه که در قرطبه و در بغداد — جلوهٔ بود که باشد جنان دولت و مال
نه بود، تا نبود دولت دنیا همساز — از هر مصر که در عالم گیتیست مثال
آنکه میخواست که این ندوهٔ افتاده براه — جانب اوج نرقی بکشاید پر و بال
پس ندا کرد "اگر جنبش هستی داری — خیز بر پائے خود و سوئے من ای قوم تعال
آن چنان ساخت که ابر آمد و تیار آمد — از سوئے ملک دکن و ز سوئے ملک بھوپال

قوم هم جانب او صورت باران آمد
آنچه از همت خود داشت بدامان آمد

بند چہارم

(دور سوم زوال و انحطاط)

چون بیک حال نماند ست مزاج دوران — نہ قرار ست بہ این و نہ مقام است بہ آن
گاہ رُخ صبح نماید ز افق چون معشوق — گاہ خورشید تہ گیسوئے شامے پنہان
دوش آن بزم کہ در جوش خود آرائی بود — بین چسان ست ز بربادی ساز و سامان
جائے پروانہ خاکستر و جائے گل داغ — آن خروشے کہ بدل بود خرش است بجان
آوخ، آن شمع کہ با گرمیِ محفل می ساخت — بین کہ امروز نہاد ست براہ طوفان
آہ! آن کشتیِ سرمایۂ دین اسلام — بسرش موج فنا آمد و دور ست کران
وائے آن قصر کہ ہم مامن و ہم ملجا بود — رُخ کشا دست پئے سیلیِ باد و باران

جان بلب ہست مریضے و مسیحا در خواب
اللہ! اللہ! اچہ خوابست گران و نایاب

بند پنجم

خیز! اے قوم اگر از خلشِ غم داری — سوز آہے بہ لب و دیدۂ پُر نم داری
در شبستان نعم نیک بسر می خواہی — بیخبر زانکہ تو بارِ غمِ عالم داری
آنکہ از بہرِ تو میرفت بہ صحرائے بلا — تشنہ لب میرود و تو در کفِ خود یم داری
خندۂ زیر لب و حالتِ دل میپرسی — نمکِ سودہ مگر ہمرہِ مرہم داری
اے فریبندۂ بر کثرت دولت نہ نہار — کہ فزاوانی او صورتِ شبنم داری
دولتِ علم ز تاراج فنا مستغنی ست — نقش فانی ست چو، ہم شوکت و یم داری
درد چون بیش بود، تیز دوا می طلبد — نکتۂ ہست کہ بر خویش مسلم داری

هیچ دانی که مریضِ تو چها می باشد
گر مداوا نکنی، درد، قضا می باشد

بندِ ششم

(صدائے احتجاج)

ندوۂ امروز که توفیق خدا می خواهد — زانکو کرد ست جفا، داد وفا می خواهد
بهرِ جان و دلِ بیتاب نمی خواهد هیچ — "تبذلوا[1] الفضل" پئے شاه هدا می خواهد
"انفقوا[2]" انکه بتو گفت و مسلم باشد — طاعتِ اوست که امروز ادا می خواهد
"یقرض[3] الله"، که حق گفت به قرآن کریم — این همانست که از جیب شما می خواهد

ایکه بهرِ دل بیمار دوا میدهی — ندوۂ امروز مریض ست دوا می خواهد
گر همه هست که در رشتهٔ جان میدارد — جنبش ابروے صد عقده کشا می خواهد
هر کسے خیر باندازهٔ همت طلبد — کیفی آنست که تاثیرِ دعا می خواهد

ندوۂ چون مهر درخشندهٔ قائم بادا
قوم در سایهٔ او زنده و دائم بادا

(آمین)

۱ - یا ابن آدم ان تبذل الفضل خیر لك (مسلم)
۲ - انفقوا فی سبیل الله (آیة)
۳ من ذا الذی یقرض الله قرضا حسنا (آیة)

فہرست[1] عہدہ داران مجلس استقبالی اجلاس نوزدہم ندوۃ العلما

۱ جناب منشی محمد اظہر علی صاحب بی۔ اے وکیل صدر مجلس استقبالیہ۔

۲ جناب خواجہ سید رشید الدین صاحب مودودی رئیس لکھنؤ سکریٹری مجلس استقبالیہ

فہرست ممبران مجلس استقبالی اجلاس نوزدہم ندوۃ العلما

۱ جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلما لکھنؤ

۲ جناب شفاء الملک مولوی حکیم محمد عبد الحمید صاحب لکھنؤ

۳ جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس لکھنؤ

۴ جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ

۵ جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ

۶ جناب منشی محمد اظہر علی صاحب بی۔ اے۔ وکیل لکھنؤ

۷ جناب خواجہ سید رشید الدین صاحب مودودی رئیس لکھنؤ

۸ جناب مولوی سعود علی صاحب ندوی

۹ جناب مولوی قطب الدین عبد الوالی صاحب فرنگی محل

۱۰ جناب جمال الدین مولوی عبد الوہاب صاحب فرنگی محل

۱۱ جناب مولوی عنایت اللہ صاحب فرنگی محل

۱۲ جناب مولوی محمد ایوب صاحب فرنگی محل

۱۳ جناب مولوی محمد ادریس صاحب فرنگی محل

۱۴ جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب فرنگی محل

۱۵ جناب منشی وحید الحسن صاحب آسیون ضلع اناؤ

۱۶ جناب شیخ سخاوت حسین صاحب تاجر عطر چوک لکھنؤ

۱۷ جناب مولوی الطاف الرحمان صاحب رئیس ٹڑاگانوں

۱۸ جناب مولوی نور الحسن صاحب وکیل و آنریری مجسٹریٹ کلکٹر کاکوری ضلع لکھنؤ

۱۹ جناب منشی ابو الحسن صاحب مختار و کاربار آرا جناب رانی صاحبہ نان پارہ۔

۲۰ جناب مولوی سبحان اللہ صاحب رئیس اعظم گورکھپور

۲۱ جناب شیخ احمد علی صاحب و لد فرزند علی صاحب مرحوم

۲۲ جناب شیخ محمود علی صاحب مینوپیل کمشنر لکھنؤ

۲۳ جناب خان بہادر میر سید حسین صاحب لکھنؤ

[1] یہ فہرست دیر میں پہونچی اسواسطے آخر میں درج ہوئی ۱۲

نمبر شمار	نام ممبران مجلس استقبالی
۲۴	جناب محمد صدیق صاحب مالک صدیق بلڈنگ امین آباد لکھنؤ
۲۵	جناب قاضی نظام الدین صاحب تعلقہ دار ستر کھ ضلع بارہ بنکی۔
۲۶	جناب مولوی عبد المحیط صاحب وکیل لکھنؤ
۲۷	جناب مولوی محمد ایوب صاحب وکیل لکھنؤ
۲۸	جناب خواجہ حکیم کمال الدین صاحب لکھنؤ
۲۹	جناب فقیر بخش صاحب تاجر لکھنؤ
۳۰	جناب شیخ رزاق محمد صاحب لکھنؤ
۳۱	جناب حافظ عبد الاحد صاحب امین آباد
۳۲	جناب منشی دلاور علی صاحب تاجر خشت امین آباد
۳۳	جناب مسٹر محمد وسیم صاحب بیرسٹر لکھنؤ
۳۴	جناب شیخ ہاشم علی صاحب، رئیس جگور
۳۵	جناب خان بہادر منشی صدیق احمد صاحب ممبر کونسل و اسسٹنٹ سکریٹری انجمن تعلقہ داران اودھ لکھنؤ۔

نمبر شمار	نام ممبران مجلس استقبالی
۳۶	جناب خان بہادر بابو منصور علی خان صاحب لکھنؤ۔
۳۷	جناب خان بہادر چودھری رشید الدین اشرف صاحب ایم۔ ایل۔ سی تعلقہ دار پسیار بارہ بنکی
۳۸	جناب چودھری حیدر حسین خانصاحب بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
۳۹	جناب منشی نذیر الدین صاحب وکیل لکھنؤ
۴۰	جناب منشی حکیم الدین صاحب وکیل لکھنؤ
۴۱	جناب منشی محمد حسین صاحب وکیل لکھنؤ
۴۲	جناب منشی محمد احترام علی صاحب رئیس لکھنؤ
۴۳	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب وکیل ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری سکریٹری آل انڈیا مسلم لیگ لکھنؤ۔
۴۴	جناب رانی قمر زمانی بیگم صاحبہ نانپارہ
۴۵	جناب مولوی اسحاق علی صاحب لکھنؤ

فہرست اسمائے گرامی اُن علماء و مشائخ اور بزرگان قوم کی جو اس اجلاس مین شریک تھے

نمبر	اسمائے گرامی
(۱)	جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولوی محمد حبیب الرحمان خان صاحب شروانی مدالصدر امور مذہبی ممالک محروسہ اعلیحضرت حضور نظام
(۲)	جناب مولوی شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری شریف ضلع پٹنہ ۔
(۳)	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء
(۴)	جناب مولوی محمد لطف اللہ صاحب خلف جناب مولانا سید محمد علی صاحب بانی و سابق ناظم ندوۃ العلماء
(۵)	جناب مولوی قیام الدین عبدالباری صاحب فرنگی محلی ۔
(۶)	جناب مولوی محمد اسلم صاحب فرنگی محلی
(۷)	جناب مولوی عنایت اللہ صاحب فرنگی محلی
(۸)	جناب مولوی عبدالرشید صاحب فرنگی محلی
(۹)	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب فرنگی محلی

نمبر	اسمائے گرامی
(۱۰)	جناب مولوی محمد ادریس صاحب فرنگی محلی
(۱۱)	جناب مولوی حاجی سر رحیم بخش صاحب کے سی آئی ۔ ای ۔ حامی ندوۃ العلماء
(۱۲)	جناب مولوی سلیمان اشرف صاحب پروفیسر دینیات مسلم یونیورسٹی علیگڈھ
(۱۳)	جناب مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء
(۱۴)	جناب مولوی عبدالحلیم صاحب صدیقی ناظم جمعیت مرکزیہ شعبہ تبلیغ ۔
(۱۵)	جناب مولوی ریاست حسین صاحب مہتمم مدرسہ رحمانیہ رائے بریلی ۔
(۱۶)	جناب مولوی حکیم سید عبدالعلی صاحب بی ایس سی خلف جناب مولانا حکیم سید عبدالحی صاحب مرحوم سابق ناظم ندوۃ العلماء ۔
(۱۷)	جناب مولوی عبدالحکیم صاحب نائب مہتمم مدرسہ انوار العلوم گیا ۔

نمبر	اسمائے گرامی
(۱۸)	جناب مولوی عبدالحلیم صاحب شرر لکھنوی
(۱۹)	جناب مولوی نثار احمد صاحب کانپوری
(۲۰)	جناب مولوی سید علی زینبی صاحب مدرس اعلیٰ مدرسۂ فرقانیہ لکھنؤ۔
(۲۱)	جناب علامہ عبدالعزیز صاحب ثعالبی ٹیونسی
(۲۲)	جناب مولوی قاری عبداللہ رشید صاحب مکی پیش امام جامع مسجد ارشیش۔
(۲۳)	جناب مولوی محفوظ الرحمان صاحب نگرامی
(۲۴)	جناب مولوی حضر محمد صاحب نگرامی ناظم انجمن تبلیغ الاسلام۔
(۲۵)	جناب مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب پنشنر سشن جج پٹیالہ
(۲۶)	جناب مولوی احمد زمان خانصاحب رئیس وآنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور
(۲۷)	جناب مولوی ابوالقاسم صاحب سیف بنارسی
(۲۸)	جناب مولوی حکیم عبدالمجید صاحب لکھنؤ
(۲۹)	جناب مولانا شوکت علی صاحب سکریٹری جمعیت مرکزیہ خلافت کمیٹی۔

نمبر	اسمائے گرامی
(۳۰)	جناب مولوی نورالحسن صاحب وکیل وآنریری اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری
(۳۱)	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری۔
(۳۲)	جناب مولوی محمد مرتضیٰ صاحب ممبر اسمبلی مدراس
(۳۳)	جناب مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی ممبر اسمبلی
(۳۴)	جناب مولوی عبدالقادر صاحب وکیل قصور
(۳۵)	جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی معتمد دارالعلوم ندوۃ العلماء
(۳۶)	جناب شمس العلماء مولوی حاجی محمد حفیظ اللہ صاحب مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ
(۳۷)	جناب مولوی حیدر حسن خانصاحب محدث دارالعلوم ندوۃ العلماء
(۳۸)	جناب مولوی عبدالودود صاحب ندوی مدرس منطق دارالعلوم ندوۃ العلماء
(۳۹)	جناب مولوی محمد شبلی صاحب فقیہ دارالعلوم ندوۃ العلماء
(۴۰)	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب ادیب دارالعلوم ندوۃ العلماء

نمبر	اسمائے گرامی
(۴۱)	جناب مولوی عبدالرحمان صاحب نگرامی ندوی ادیب دارالعلوم ندوۃ العلماء
(۴۲)	جناب مولوی محمد سلیم صاحب مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء۔
(۴۳)	جناب مولوی سید حسن صاحب مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء
(۴۴)	جناب مولوی محمد یوسف صاحب مدرس فارسی دارالعلوم ندوۃ العلماء
(۴۵)	جناب مولوی محمد خلیل عرب صاحب پروفیسر لکھنؤ یونیورسٹی
(۴۶)	جناب مولوی محمد مرتضیٰ صاحب اعظمگڈھی
(۴۷)	جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی
۴۸	جناب مولوی عبدالسلام صاحب ندوی
۴۹	جناب مولوی سید عبدالغفور صاحب شرر ندوی مذکار ناظم ندوۃ العلماء
(۵۰)	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس لکھنؤ
(۵۱)	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ
(۵۲)	جناب خان بہادر منشی محمد صدیق صاحب

نمبر	اسمائے گرامی
	ممبر کونسل صوبہ و اسسٹنٹ سکریٹری انجمن تعلقہ داران اودھ
(۵۳)	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب وکیل ہائیکورٹ و آنریری سکریٹری آل انڈیا مسلم لیگ لکھنؤ
(۵۴)	جناب خان بہادر میر سید حسین صاحب لکھنؤ
(۵۵)	جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی بیرسٹرایٹلا لکھنؤ۔
(۵۶)	جناب پرنس محمد اسماعیل صاحب مالدیپ
(۵۷)	جناب خواجہ سید احمد علیخانصاحب تعلقدار سلیم پور
(۵۸)	جناب خان بہادر حافظ محمد حکیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور
(۵۹)	جناب مولوی سبحان اللہ خانصاحب رئیس گورکھپور۔
(۶۰)	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب بی اے۔ وکیل لکھنؤ
(۶۱)	جناب نواب سید امیر حسن خانصاحب خلف الرشید جناب نواب صفی الدولہ حسام الملک سید محمد علی حسن خانصاحب ناظم ندوۃ العلماء
(۶۲)	جناب منشی محمد احترام علی صاحب خلف جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس لکھنؤ
(۶۳)	جناب مولانا غلام محمد صاحب شمادی وکیل ندوۃ العلماء
	جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب بیرسٹرایٹ لا پٹنہ

فہرست ارکان انتظامیہ ندوۃ العلماء سنہ ۱۹۲۰ء و سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۱)	جناب مولوی حکیم سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء
(۲)	جناب مولوی سید شاہ محمد علی صاحب مونگیر
(۳)	جناب مولوی محمد خلیل الرحمان صاحب سہارنپور
(۴)	جناب مولوی حکیم سید ظہور الاسلام صاحب فتحپور
(۵)	جناب مولوی حبیب الرحمان خان صاحب شروانی رئیس
(۶)	جناب مولوی حمید الدین صاحب بی۔اے اعظم گڑھ
(۷)	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب بہادر معتمد مال ندوۃ العلماء
(۸)	جناب مولوی عبداللہ صاحب انصاری ناظم دینیات مدرسۃ العلوم علیگڈھ
(۹)	جناب خان بہادر شمس العلماء مولوی شاہ ابوالخیر صاحب فصیحی غازیپور
(۱۰)	جناب مولوی ابوبکر محمد شیث صاحب جونپور
(۱۱)	جناب مولوی احمد زمان خان صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۱۲)	جناب مولوی محمد حبیب الزمان خانصاحب رئیس شاہجہان پور
(۱۳)	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری
(۱۴)	جناب مولوی حاجی محمد یونس خانصاحب رئیس دتاولی ضلع علیگڈھ
(۱۵)	جناب مولوی ابوالقاسم صاحب سیف بنارسی
(۱۶)	جناب مولوی حکیم عبدالحمید صاحب لکھنؤ
(۱۷)	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب بی۔اے ایل۔ایل۔بی۔وکیل ہائیکورٹ۔ و آنریری سکریٹری آل انڈیا مسلم لیگ لکھنؤ۔
(۱۸)	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ
(۱۹)	جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی بیرسٹرایٹ لا
(۲۰)	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس لکھنؤ
(۲۱)	جناب مسٹر ممتاز حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
(۲۲)	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل لکھنؤ و رجسٹرار کوابریٹو سوسائیٹز ریاست بھوپال

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۲۳)	جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب رئیس فیض آباد
(۲۴)	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ کانپور۔
(۲۵)	جناب ڈاکٹر ناظر الدین حسن صاحب ایم ایل ایل ڈی سشن جج اورنگ آباد دکن
(۲۶)	جناب مولوی نور الحسن صاحب وکیل و آنریری اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری ضلع لکھنؤ
(۲۷)	جناب مولوی عبد الرحیم صاحب ریواڑی
(۲۸)	جناب مولوی شاہ نظام الدین صاحب جبھری
(۲۹)	جناب مولوی قاری عبد السلام صاحب عباسی پانی پت۔
(۳۰)	جناب شمس العلماء مولوی مفتی عبد اللہ صاحب ٹونکی
(۳۱)	جناب مولوی غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری
(۳۲)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب غازی دار السرور حیدر آباد دکن۔
(۳۳)	جناب مولوی حکیم محمد عبد اللہ صاحب پشاوری
(۳۴)	جناب مولوی نور احمد صاحب مرتسری
(۳۵)	جناب مولوی محمد داؤد صاحب مرتسری

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۳۶)	جناب خان بہادر پیرزادہ محمد حسین صاحب حصار
(۳۷)	جناب خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ امرتسر
(۳۸)	جناب بابو نظام الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر
(۳۹)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب منہاس ڈیڑھ وکیل امرتسر
(۴۰)	جناب شیخ عبد القادر صاحب بی اے بیرسٹر ایٹ لا لاہور
(۴۱)	جناب مسیح الملک مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلی
(۴۲)	جناب مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی
(۴۳)	جناب خان بہادر مولوی عبد الاحد صاحب دہلی
(۴۴)	جناب مولوی حکیم حبیب الرحمان صاحب ڈھاکہ
(۴۵)	جناب شمس العلماء مولانا حفیظ اللہ صاحب ڈھاکہ
(۴۶)	جناب شمس العلماء مولوی ناظر حسن صاحب دیوبندی مدرسۂ عالیہ کلکتہ
(۴۷)	جناب مولوی محمد اکرم خان صاحب سکریٹری انجمن علمائے بنگالہ کلکتہ
(۴۸)	جناب آنریبل خان بہادر نواب چودھری سید

نمبر	اسمائے گرامی
	نواب علی صاحب کلکتہ
(۴۹)	جناب آنریبل سیٹھ غلام حسین قاسم عارف صاحب کلکتہ۔
(۵۰)	جناب مولوی مفتی محمد عبداللطیف خانقاہ رحمانیہ مخصوص پور مونگیر
(۵۱)	جناب مولوی شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری شریف۔
(۵۲)	جناب مولوی سید محمد قاسم صاحب مدرسہ علم العربیہ مدرسہ عزیزیہ بہار شریف ضلع پٹنہ
(۵۳)	جناب شمس العلما حافظ سید محب الحق صاحب بیرسٹر پٹنہ
(۵۴)	جناب آنریبل مولوی سید شرف الدین صاحب سابق جج ہائیکورٹ کلکتہ۔ پٹنہ
(۵۵)	جناب مولوی حاجی ضیاء الدین محمد صاحب مدراس
(۵۶)	جناب مولانا عبدالسبحان صاحب آنریری پریذیسی مجسٹریٹ مدراس۔
(۵۷)	جناب نواب غلام احمد صاحب کلامی گولڈ فیلڈس کارومنڈل۔
	جناب مولوی قطب الدین احمد صاحب جامع مسجد بنگلور

نمبر	اسمائے گرامی
(۵۹)	جناب مولوی عبداللہ احمد صاحب محافظ حجاج بمبئی
(۶۰)	جناب آنریبل سیٹھ ابراہیم ہارون جعفر صاحب ایسٹ اسٹریٹ پونہ
(۶۱)	جناب مولوی محمد یٰسین صاحب مدرسہ حنفیہ رائے پور
(۶۲)	جناب مولوی سید عبدالرزاق صاحب گورنمنٹ ٹرانسلیٹر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر برار
(۶۳)	جناب خواجہ لطیف احمد صاحب بی۔ اے ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول امراوتی
(۶۴)	جناب حاجی سیٹھ محمود یوسف بھائی میاں صاحب رنگون۔
(۶۵)	جناب مولوی حاجی سر رحیم بخش صاحب۔ کے سی آئی ای۔ حامی ندوۃ العلماء و پریسیڈنٹ کونسل آف ایجنسی ریاست بھاولپور
(۶۶)	جناب مولوی حافظ فضل حق صاحب پرنسپل مدرسہ عالیہ ریاست رامپور
(۶۷)	جناب مولوی عبدالباسط صاحب منصف علاقہ ریاست حیدرآباد دکن۔
(۶۸)	جناب مولوی محمد دین صاحب بی۔ اے ممبر کونسل ریاست بھاولپور

نمبر	اسمائے گرامی	نمبر	اسمائے گرامی
(۶۹)	جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر لکھنو	(۷۳)	جناب مولوی محمد اکرام اللہ خانصاحب ندوی
(۷۰)	جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی	(۷۴)	جناب مولوی عبدالباری صاحب ندوی و فیسر شبلی منزل اعظم گڈھ
(۷۱)	جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی		
(۷۲)	جناب مولوی محمد شبلی صاحب ندوی		

فہرست ارکان انتظامیہ ۱۹۲۲ء

نمبر	اسمائے گرامی	نمبر	اسمائے گرامی
(۱)	جناب مولانا خلیل الرحمان صاحب قاضی محلہ سہارنپور	(۷)	جناب مولوی ابوبکر محمد شیث صاحب نیر مسجد کلان جون پور
(۲)	جناب مولانا حبیب الرحمان خان صاحب شروانی رئیس حبیب گنج ضلع علی گڈھ	(۸)	جناب مولوی احمد زمان خانصاحب آنریری مجسٹریٹ باقرزئی شاہجہان پور
(۳)	جناب مولوی حمید الدین صاحب بی۔اے۔ ڈاکخانہ بہرہ ضلع اعظم گڈھ	(۹)	جناب مولوی حاجی محمد یونس خانصاحب رئیس دتاولی ضلع علیگڈھ
(۴)	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب لکھنو	(۱۰)	جناب مولوی ابوالقاسم صاحب سیف محلہ دارانگر شہر بنارس۔
(۵)	جناب مولانا عبداللہ صاحب انصاری ناظم دینیات مدرسۃ العلوم علیگڈھ	(۱۱)	جناب مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلما لکھنو
(۶)	جناب شمس العلما خان بہادر مولوی شاہ ابو نصر صاحب فصیحی غازیپور	(۱۲)	جناب مولوی حکیم عبدالحمید صاحب جھوائی ٹولہ لکھنو
		(۱۳)	جناب مولوی حاجی اعجاز علیصاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنو

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۱۴)	جناب مولوی حبیب الزمان خانصاحب رئیس یاقرزئی شاہجہان پور۔
(۱۵)	جناب مولوی منظور النبی صاحب محلہ محمد واصل پیلی بھیت
(۱۶)	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ وکیل ہائیکورٹ لکھنؤ
(۱۷)	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ
(۱۸)	جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
(۱۹)	جناب منشی احتشام علی صاحب رئیس کاکوری لکھنؤ
(۲۰)	جناب منشی محمد اطہر علی صاحب بی۔ اے۔ وکیل لکھنؤ
(۲۱)	جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب رئیس پرتاب گڈھ
(۲۲)	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور۔
(۲۳)	جناب مولوی نور الحسن صاحب وکیل اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری ضلع لکھنؤ
(۲۴)	جناب مولوی عبد الرحیم صاحب محلہ نیچ پورہ ریواڑی
(۲۵)	جناب مولوی غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری ہوشیارپور
(۲۶)	جناب مولوی حکیم عبد اللہ صاحب بازار قصہ خوانی پشاور

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۲۷)	جناب مولوی نور احمد صاحب مسجد شیخ بوڈھا امرتسر
(۲۸)	جناب مولوی شاہ نظام الدین صاحب جھجھری سلطان پورہ حیدرآباد دکن
(۲۹)	جناب مولوی قاری عبد السلام صاحب عباسی فی پٹ
(۳۰)	جناب مولوی محمد داؤد صاحب غزنوی امرتسر
(۳۱)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب منہاس امرتسر
(۳۲)	جناب بابو نظام الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر
(۳۳)	جناب خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹرایٹ لا لاہور۔
(۳۴)	جناب سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بی۔ اے وکیل انبالہ
(۳۵)	جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا امرتسر
(۳۶)	جناب مسیح الملک مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلی
(۳۷)	جناب مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی
(۳۸)	جناب نواب بشیر الدین احمد صاحب کڑہ ادونیہ بنک دہلی
(۳۹)	جناب مولوی حکیم حبیب الرحمان صاحب چھوٹا کرڑہ مھاکہ
(۴۰)	جناب شمس العلماء مولوی ناظر حسن صاحب دیوبندی رئیس عالیہ کلکتہ

نمبر	اسمائے گرامی
(۴۱)	جناب مولوی محمد اکرم خانصاحب سکرٹری انجمن علمائے بنگالہ۔ کلکتہ
(۴۲)	جناب آنریبل خان بہادر نواب چودھری سید نواب علی صاحب کلکتہ
(۴۳)	جناب آنریبل سیٹھ غلام حسین قاسم عارف صاحب نمبر ۱۵ مرتلالین کلکتہ
(۴۴)	جناب مولانا سید شاہ محمد علی صاحب سرپرست ندوۃ العلماء خانقاہ رحمانیہ مونگیر
(۴۵)	جناب مولوی مفتی محمد عبداللطیف صاحب خانقاہ رحمانیہ مونگیر
(۴۶)	جناب مولوی سید قاسم معلم العربیہ مدرسہ شمس الہدی پٹنہ
(۴۷)	جناب شمس العلماء حافظ سید محب الحق صاحب پٹنہ
(۴۸)	جناب مولوی حاجی ضیاء الدین محمد صاحب ۱۵۰۔ انگاپا ماتک اسٹریٹ مدارس
(۴۹)	جناب نواب غلام احمد صاحب کلامی گولڈ فیلڈس کارومنڈل کولار
(۵۰)	جناب مولوی قطب الدین احمد صاحب جامع مسجد بلگام بمبئی

نمبر	اسمائے گرامی
(۵۱)	جناب مولوی عبداللہ احمد صاحب محافظ حجاج بمبئی
(۵۲)	جناب آنریبل سیٹھ ابراہیم ہارون جعفر صاحب ایسٹ اسٹریٹ پونہ
(۵۳)	مولوی سید عبدالرزاق صاحب گورنمنٹ پرانسیلیٹر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ناگپور (سی پی)
(۵۴)	جناب مولوی محمود علی خانصاحب صدر بازار ناگپور
(۵۵)	جناب خانصاحب مولوی عبدالقادر صاحب کیل امروتی
(۵۶)	جناب حاجی سیٹھ محمود یوسف بھائی میاں صاحب دلکوزی اسٹریٹ رنگون
(۵۷)	جناب مولانا حاجی سر رحیم بخش صاحب کے سی۔ آئی ای حامی ندوۃ العلماء پریسیڈنٹ کونسل آف کونسل آف ریجنسی ریاست بھاولپور
(۵۸)	جناب نواب عبدالباسط صاحب منصف تعلقہ لانور (حیدرآباد دکن)
(۵۹)	جناب شہزادہ مرزا مولوی محمد اشرف صاحب گورگانی افسر تعریفات ریاست بھاولپور۔
(۶۰)	جناب مولوی حافظ فضل حق صاحب پرنسپل مدرسہ عالیہ ریاست رامپور

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۶۱)	جناب مولوی محمد دین صاحب - بی - اے ممبر کونسل ریاست بہاولپور -
(۶۲)	جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر لکھنؤ
(۶۳)	جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ
(۶۴)	جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ
(۶۵)	جناب مولوی محمد شبلی صاحب ندوی سرائے میر ضلع اعظم گڈھ

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۶۶)	جناب مولوی محمد اکرام اللہ خانصاحب ندوی سلطان جہاں منزل کانفرنس آفس علیگڈھ
(۶۷)	جناب مولوی عبدالباری صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ
(۶۸)	جناب ڈاکٹر ناظر الدین حسن صاحب ایم اے بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
(۶۹)	جناب مولوی شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری شریف ضلع پٹنہ

فہرست ارکان انتظامیہ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۱)	جناب مولانا محمد خلیل الرحمان صاحب قاضی محلہ سہارن پور
(۲)	جناب مولانا حبیب الرحمان خانصاحب شروانی رئیس حبیب گنج ضلع علیگڈھ
(۳)	جناب مولوی حمید الدین صاحب بی - اے ڈاکخانہ پھریا ضلع اعظم گڈھ
(۴)	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۵)	جناب مولوی عبداللہ صاحب انصاری ناظم دینیات مدرسۃ العلوم علیگڈھ
(۶)	جناب مولوی حاجی محمد یونس خانصاحب رئیس دتاولی ضلع علیگڈھ
(۷)	جناب مولوی ابوالقاسم صاحب سیف سعید منزل محلہ دارانگھر شہر بنارس
(۸)	جناب مولوی حکیم عبدالحمید صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ
(۹)	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ

نمبر	اسمائے گرامی	نمبر	اسمائے گرامی
(۱۰)	جناب مولوی حبیب الزمان خانصاحب رئیس باقرزئی شاہجہان پور	(۲۰)	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور
(۱۱)	جناب مولوی منظور النبی صاحب محلہ محمد واصل پیلی بھیت	(۲۱)	جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
(۱۲)	جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ	(۲۲)	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ
(۱۳)	جناب مولوی احمد زمان خانصاحب آنریری مجسٹریٹ باقرزئی شاہجہان پور	(۲۳)	جناب مولوی نور الحسن صاحب اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری لکھنؤ
(۱۴)	جناب مولوی ابوبکر محمد شیث صاحب مسجد کلان جون پور۔	(۲۴)	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری لکھنؤ
(۱۵)	جناب مولوی حکیم سید عبد اللہ صاحب بی۔ ایس سی۔ گھسیاری منڈی لکھنؤ۔	(۲۵)	جناب مولوی عبد الرحیم صاحب محلہ تیج پورہ بدایوں
(۱۶)	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب۔ بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ وکیل ہائیکورٹ لکھنؤ	(۲۶)	جناب مولوی نور احمد صاحب مسجد شیخ بوڈھا امرتسر
(۱۷)	جناب خان بہادر میر سید حسین صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر لکھنؤ	(۲۷)	جناب مولوی شاہ نظام الدین جمعہری سلطان پورہ حیدر آباد دکن۔
(۱۸)	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب بی۔ اے وکیل لکھنؤ	(۲۸)	جناب مولوی قاری عبد السلام صاحب عباسی پانی پت۔
(۱۹)	جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب رئیس پرتاب گڈھ	(۲۹)	جناب مولوی محمد داؤد صاحب غزنوی امرتسر
		(۳۰)	جناب مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب سشن جج بھٹنڈہ ریاست پٹیالہ
		(۳۱)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب منہاس امرتسر
		(۳۲)	جناب خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹرایٹ لا لاہور

نمبر	اسمائے گرامی
(۳۳)	جناب سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بی اے شہر انبالہ
(۳۴)	جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا امرتسر
(۳۵)	جناب بابو قمرالدین صاحب نریری مجسٹریٹ امرتسر
(۳۶)	جناب میاں عبدالغفور صاحب تاجر چرم علیہ بلڈنگ کانپور
(۳۷)	جناب مسیح الملک مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلی
(۳۸)	جناب مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی
(۳۹)	جناب نواب بشیرالدین احمد صاحب کٹڑہ ادینہ بیگ دہلی -
(۴۰)	جناب مولوی حکیم حبیب الرحمان صاحب چھوٹا کٹڑہ ڈھاکہ
(۴۱)	جناب آنریبل خان بہادر نواب چودھری سید نواب علی صاحب کلکتہ
(۴۲)	جناب خان بہادر خواجہ محمد اعظم صاحب دلکشا کارڈن ڈھاکہ
(۴۳)	جناب مولانا سید شاہ محمد علی صاحب خانقاہ رحمانیہ مخصوص پور مونگیر
(۴۴)	جناب مولوی شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری شریف ضلع پٹنہ
(۴۵)	جناب مولوی سید محمد قاسم صاحب معلم العربیہ مدرسہ شمس الہدی پٹنہ -
(۴۶)	جناب شمس العلماء حافظ سید محب الحق صاحب باقر گنج پٹنہ
(۴۷)	جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب بیرسٹر ایٹ لا شرستان پٹنہ
(۴۸)	جناب مولوی حاجی ضیاء الدین محمد صاحب ۱۵۶ - انگا پا نائک اسٹریٹ مدارس
(۴۹)	جناب مولوی محمد فضل اللہ صاحب انباڑی مدارس -
(۵۰)	جناب نواب غلام احمد صاحب کلامی - گولڈ فیلڈس کارومنڈل (کولار)
(۵۱)	جناب مولوی قطب الدین احمد صاحب جامع مسجد بلگام (بمبئی)
(۵۲)	جناب مولوی عبداللہ احمد صاحب حافظ حجاج (بمبئی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۵۳)	جناب آنریبل سیٹھ ابراہیم ہارون جعفر صاحب بانبے
(۵۴)	جناب مولوی عبدالرزاق صاحب گورنمنٹ ٹیلنسلیٹر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر صدر بازار ناگپور
(۵۵)	جناب مولوی محمود علیخان صاحب صدر بازار ناگپور۔
(۵۶)	جناب خانصاحب مولوی عبدالقادر صاحب وکیل امراؤتی
(۵۷)	جناب حاجی سیٹھ محمود یوسف بھائی میان صاحب ڈلہوزی اسٹریٹ رنگون
(۵۸)	جناب مولانا حاجی سر رحیم بخش صاحب کے سی۔آئی۔ای۔حامی ندوۃ العلماء پریسیڈنٹ کونسل بھاولپور
(۵۹)	جناب ملا عبدالباسط صاحب منصف تعلقہ لاتور ریاست حیدرآباد دکن۔
(۶۰)	جناب مولوی حافظ فضل حق صاحب پرنسپل مدرسۂ عالیہ ریاست رامپور
(۶۱)	جناب ضیاء العلوم مولوی مفتی محمد انوار الحق صاحب ایم۔اے۔ڈائرکٹر تعلیمات ریاست بھوپال
(۶۲)	جناب مولوی محمد دین صاحب بی۔اے ممبر کونسل ریاست بھاولپور۔
(۶۳)	جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر لکھنؤ
(۶۴)	جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی شبلی منزل اعظمگڈھ
(۶۵)	جناب مولوی محمد اکرام اللہ خانصاحب سلطان جہاں بیگم کانفرنس آفس علیگڈھ
(۶۶)	جناب مولوی عبدالباری صاحب ندوی شبلی منزل اعظمگڈھ۔
(۶۷)	جناب مولوی محمد شبلی صاحب مہتمم مدرسہ سرائے میر ضلع اعظم گڈھ

فہرست ارکان انتظامیہ سنہ ۱۹۲۴ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی		نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۱)	جناب مولانا محمد خلیل الرحمان صاحب	قاضی محلہ سہارنپور		

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۲)	جناب نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمان خان صاحب شروانی رئیس حبیب گنج ضلع علیگڈھ
(۳)	جناب مولوی حمید الدین صاحب بی۔اے پھریا ضلع اعظم گڈھ
(۴)	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خانصاحب ناظم ندوۃ العلماء
(۵)	جناب مولوی عبداللہ صاحب انصاری ناظم دینیات مدرسۃ العلوم علی گڈھ
(۶)	جناب مولوی حاجی محمد یونس خان صاحب رئیس دتاولی ضلع علیگڈھ
(۷)	جناب مولوی ابوالقاسم صاحب۔ سیف سعید منزل دارانگر شہر بنارس
(۸)	جناب مولوی حکیم عبدالحمید صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ
(۹)	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ
(۱۰)	جناب مولوی حبیب الزمان خانصاحب رئیس ہاقرزئی شاہجہان پور
(۱۱)	جناب مولوی منظور النبی صاحب محلہ محمد واصل پیلی بھیت

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۱۲)	جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ
(۱۳)	جناب مولوی احمد زمان خانصاحب آنریری مجسٹریٹ ہاقرزئی شاہجہان پور
(۱۴)	جناب مولوی ابوبکر محمد شیث صاحب امام مسجد کلاں جونپور
(۱۵)	جناب مولوی حکیم سید عبدالعلی صاحب بی۔ایس سی گھسیاری منڈی لکھنؤ
(۱۶)	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب۔ بی۔اے ایل۔ایل۔بی وکیل ہائیکورٹ لکھنؤ۔
(۱۷)	جناب خان بہادر میر سید حسین پنشنر ڈپٹی کلکٹر خیالی گنج لکھنؤ
(۱۸)	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل لکھنؤ
(۱۹)	جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب رئیس بازار مکندرو گنج پرتاب گڈھ
(۲۰)	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور
(۲۱)	جناب شیخ شیر حسین صاحب قدوائی بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
(۲۲)	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈووکیٹ لکھنؤ

نمبر	اسمائے گرامی
(۲۳)	جناب مولوی نور الحسن صاحب وکیل اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری ضلع لکھنؤ
(۲۴)	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب پیش کاری لکھنؤ
(۲۵)	جناب مولوی عبد الرحیم صاحب محاسب پوسٹ ایجنسی
(۲۶)	جناب مولوی نور احمد صاحب مسجد شیخ لودھا امرتسر
(۲۷)	جناب مولوی شاہ نظام الدین صاحب جھجری سلطان پورہ حیدر آباد دکن۔
(۲۸)	جناب مولوی قاری عبد السلام صاحب عباسی پانی پت۔
(۲۹)	جناب مولوی محمد داؤد صاحب غزنوی امرتسر
(۳۰)	جناب مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب منصور پوری جج ریاست پٹیالہ
(۳۱)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب منہاس امرتسر
(۳۲)	جناب خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر لاہور
(۳۳)	جناب سید غلام بھیک صاحب نیرنگ انبالہ
(۳۴)	جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹر امرتسر
(۳۵)	جناب بابو قمر الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ معلوی گنج امرتسر

نمبر	اسمائے گرامی
(۳۶)	جناب میاں عبد الغفور صاحب بی۔ اے علیمی بلڈنگ کانپور
(۳۷)	جناب سیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خانصاحب دہلی
(۳۸)	جناب مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی
(۳۹)	جناب نواب بشیر الدین احمد خان صاحب انشاء دہلی
(۴۰)	جناب مولوی حکیم حبیب الرحمان صاحب چھوٹا کٹرہ ڈھاکہ۔
(۴۱)	جناب خان بہادر نواب چودھری سید نواب علی صاحب کلکتہ
(۴۲)	جناب خان بہادر خواجہ محمد اعظم صاحب لکشا گارڈن ڈھاکہ
(۴۳)	جناب مولانا سید شاہ محمد علی صاحب خانقاہ رحمانیہ مونگیر۔
(۴۴)	جناب مولانا شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری شریف ضلع پٹنہ
(۴۶)	جناب شمس العلماء حافظ سید محب الحق صاحب پٹنہ
(۴۷)	جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب بیرسٹر شیر شاہ پٹنہ
(۴۸)	جناب مولوی حاجی ضیاء الدین محمد صاحب ۱۵۶ نگا بانک سٹریٹ مدراس

نمبر	اسمائے گرامی
(۴۹)	جناب مولوی محمد فضل اللہ صاحب دانمبا ڑی
(۵۰)	جناب نواب غلام احمد صاحب کلامی گولڈ فیلڈ س کارومنڈل
(۵۱)	مولوی قطب الدین احمد صاحب جامع مسجد بلگام
(۵۲)	جناب سیٹھ ابراہیم ہارون جعفر صاحب ایسٹ اسٹریٹ پونہ
(۵۳)	جناب مولوی عبدالرزاق صاحب اکولہ برار
(۵۴)	جناب مولوی محمود علی خانصاحب صدر بازار ناگپور
(۵۵)	جناب خانصاحب مولوی عبدالقادر صاحب وکیل امراؤتی۔
(۵۶)	جناب حاجی سیٹھ محمود یوسف بھائی میاں صاحب ڈلہوزی اسٹریٹ رنگون
(۵۷)	جناب مولانا حاجی سر رحیم بخش صاحب کے۔سی آئی۔ای۔کرنال
(۵۸)	جناب ملا عبدالباسط صاحب منصف تعلقہ رلا تور ریاست حیدرآباد دکن۔
(۵۹)	جناب مولوی حافظ فضل حق صاحب

نمبر	اسمائے گرامی
	پرنسپل مدرسۂ عالیہ رامپور
(۶۰)	جناب ضیاء العلوم مولوی مفتی محمد انوار الحق صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیمات بھوپال
(۶۱)	جناب مولوی محمد دین صاحب۔بی۔اے سابق ممبر کونسل۔ریاست بہاولپور
(۶۲)	جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر جج ہائیکورٹ حیدرآباد دکن۔
(۶۳)	جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ
(۶۴)	جناب مولوی محمد اکرام اللہ خان صاحب سلطان جہان منزل کانفرنس آفس علیگڈھ
(۶۵)	جناب مولوی عبدالباری صاحب ندوی پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن
(۶۶)	جناب مولوی محمد شبلی صاحب مدرسۃ الاصلاح سرائے میر ضلع اعظم گڈھ
	جناب مولوی سید محمد قاسم صاحب مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ

فہرست ارکان انتظامیہ سنہ ۱۹۲۵ء

(تا مارچ سنہ ۱۹۲۵ء)

نمبر	اسمائے گرامی
(۱)	جناب مولانا محمد خلیل الرحمان صاحب قاضی محلہ سہارنپور
(۲)	جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خان صاحب، شروانی رئیس حبیب گنج ضلع علی گڈھ
(۳)	جناب مولوی حمید الدین صاحب بی۔ اے پھریا ضلع اعظم گڈھ
(۴)	جناب صفی الدولہ حسام الملک، نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ
(۵)	جناب مولوی عبداللہ صاحب انصاری ناظم دینیات مدرسۃ العلوم علیگڈھ
(۶)	جناب مولوی حاجی محمد یونس خانصاحب رئیس دتاولی ضلع علیگڈھ
(۷)	جناب مولوی ابو القاسم صاحب سیف

نمبر	اسمائے گرامی
	سعید منزل محلہ دار انگر بنارس
(۸)	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ۔
(۹)	جناب مولوی حبیب الزمان خانصاحب رئیس محلہ باقرزئی شاہجہان پور
(۱۰)	جناب مولوی منظور النبی صاحب بمحلہ محمد واصل پیلی بھیت
(۱۱)	جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی قبلی منزل اعظم گڈھ
(۱۲)	جناب مولوی احمد زمان خان صاحب آنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور
(۱۳)	جناب مولوی ابو بکر محمد شیث صاحب مسجد کلان جون پور
(۱۴)	جناب مولوی حکیم سید عبد العلی صاحب بی۔ ایس سی گھسیاری منڈی لکھنؤ

نمبر	اسمائے گرامی
(۱۵)	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی وکیل ہائیکورٹ لکھنؤ
(۱۶)	جناب خان بہادر سید حسین صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر لکھنؤ۔
(۱۷)	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل لکھنؤ
(۱۸)	جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب رئیس بازار کنندرو گنج پرتاب گڈھ
(۱۹)	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور
(۲۰)	جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
(۲۱)	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈووکیٹ لکھنؤ
(۲۲)	جناب مولوی نور الحسن صاحب وکیل اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری ضلع لکھنؤ
(۲۳)	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنو
(۲۴)	جناب مولوی عبد الرحیم صاحب محلہ تیج پورہ ریواڑی

نمبر	اسمائے گرامی
(۲۵)	جناب مولوی نور احمد صاحب مسجد شیخ بوڈھا امرتسر
(۲۶)	جناب مولوی شاہ نظام الدین صاحب حججبری
(۲۷)	جناب مولوی قاری عبد السلام صاحب عباسی پانی پت
(۲۸)	جناب مولوی محمد داؤد صاحب غزنوی امرتسر
(۲۹)	جناب مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب سیشن جج ریاست پٹیالہ
(۳۰)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب منہاس امرتسر
(۳۱)	جناب خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر لاہور
(۳۲)	جناب سید غلام بھیک صاحب بی۔ اے نیرنگ وکیل شہر انبالہ
(۳۳)	جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا امرت سر
(۳۴)	جناب بابو قمر الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ موری گنج امرتسر
(۳۵)	جناب میاں عبد الغفور صاحب۔ بی۔ اے تاجر چرم حلیہ بلڈنگ کانپور

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۳۶)	جناب مسیح الملک مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلی
(۳۷)	جناب مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی۔
(۳۸)	جناب نواب بشیر الدین احمد صاحب فراشخانہ دہلی
۳۹	جناب مولوی حکیم حبیب الرحمان صاحب چھوٹا کٹرہ ڈھاکہ
(۴۰)	جناب خان بہادر نواب چودھری سید نواب علی صاحب کلکتہ
(۴۱)	جناب خان بہادر خواجہ محمد اعظم صاحب دلکشا گارڈن ڈھاکہ
(۴۲)	جناب مولانا سید شاہ محمد علی صاحب مخصوص پورنگیہ
(۴۳)	جناب مولانا شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری شریف ضلع پٹنہ
(۴۴)	جناب مولوی سید محمد قاسم صاحب معلم العربیہ مدرسۂ شمس الہدیٰ پٹنہ
(۴۵)	جناب شمس العلماء حافظ سید محب الحق صاحب باقر گنج پٹنہ
(۴۶)	جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب بیرسٹر شیرستان پٹنہ
(۴۷)	جناب مولوی حاجی ضیاء الدین محمد صاحب ۱۵۶-۱ الگا پانا ناک سٹریٹ مدراس
(۴۸)	جناب مولوی محمد فضل اللہ صاحب دانمباڑی
(۴۹)	جناب نواب غلام احمد صاحب کلامی گولہ غیلاں کارومنڈل
(۵۰)	جناب مولوی قطب الدین احمد صاحب جامع مسجد بلگام
(۵۱)	جناب سیٹھ ابراہیم ہارون جعفر صاحب ایسپلینیڈ اسٹریٹ پونہ
(۵۲)	جناب مولوی سید عبد الرزاق صاحب اکولہ
(۵۳)	جناب مولوی محمود علی خان صاحب صدر بازار ناگپور۔
(۵۴)	جناب خانصاحب مولوی عبد القادر صاحب وکیل امراؤتی
(۵۵)	جناب حاجی سیٹھ محمود یوسف بھائی میمن صاحب ڈلہوزی اسٹریٹ رنگون

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۵۶)	جناب مولانا حاجی سر رحیم بخش صاحب کے سی آئی ای - کرنال
(۵۷)	جناب ملا عبدالباسط صاحب منصف تعلقہ لاتور ریاست حیدرآباد -
(۵۸)	جناب مولانا حافظ فضل حق صاحب پرنسپل مدرسۂ عالیہ ریاست رامپور
(۵۹)	جناب ضیاء العلوم مولوی مفتی محمد انوار الحق صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیمات بھوپال
(۶۰)	جناب مولوی محمد دین صاحب بی - اے سابق ممبر کونسل ریاست بھاولپور
(۶۱)	جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر جج ہائیکورٹ حیدرآباد دکن

نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۶۲)	جناب مولوی مسعود علی ندوی - شبلی منزل اعظم گڈھ
(۶۳)	جناب مولوی محمد اکرام اللہ خان صاحب سلطان جہان منزل کانفرنس آفس علیگڈھ
(۶۴)	جناب مولوی عبدالباری صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن
(۶۵)	جناب مولوی محمد شبلی صاحب مدرسۃ الاصلاح سرائے میر ضلع اعظم گڈھ
(۶۶)	جناب مولوی حکیم عبدالحمید صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ -

فہرست چندہ سرمایۂ محفوظۂ ندوۃ العلما از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	منجانب ریاست وافیسران ریاست خیرپور سندھ مرسلہ خان بہادر مولوی محمد ابراہیم صاحب نائب وزیر ریاست خیرپور سندھ	۱۰۰۰ مبلغ دو ہزار روپیہ
	(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء	سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلما سید حسن مجیبی محرر مال

فہرست چندہ رکنیت ندوۃ العلما از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

بہ ترتیب حروف تہجی

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردلف الف)	
۱	جناب انتظار علی صاحب عباسی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ بھوپال	۱۰۰/
۲	جناب خان بہادر میر امجد حسین صاحب افسر اعلیٰ نظام پولیس بھوپال	۱۰۰/
۳	جناب مولوی مفتی انوار الحق صاحب	
	ڈائرکٹر سررشتۂ تعلیم بھوپال	۱۰۰/
۴	جناب منشی اظہر علی صاحب وکیل	
	رجسٹرار زراعتی بینک گنجی خانہ بھوپال	۱۰۰/
۵	جناب امام خان صاحب مہتمم باورچی خانہ	
	پرنس حمید اللہ خانصاحب بہادر بھوپال	۱۰۰/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶	جناب مولوی احمد حسین صاحب مختار مین پوری	صہ/
۷	جناب مولوی شیخ اصغر حسین صاحب مختار مین پوری	صہ/
۸	جناب مولوی اسلم خان صاحب ناگپور چھاونی محلہ	صہ/
۹	جناب خانصاحب احفاظ الرحیم صاحب اتالیق جناب راجہ اعظم شاہ صاحب ناگپور	صہ/
۱۰	جناب مولوی اسمعیل خان صاحب مینونسپل کمشنر مراد آباد	صہ/
۱۱	جناب ابراہیم ولی محمد صاحب بمبی مرچنٹ مراد آباد	صہ/
۱۲	جناب مولوی سید محمد ابراہیم صاحب رئیس مراد آباد۔	صہ/
(۱۳)	جناب مولوی سید ابوالعاص صاحب رئیس ساکن محلہ لنگر ٹولی مراد آباد	صہ/
۱۴	جناب مولوی سید ابراہیم حسین صاحب	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	رئیس شہری گھاٹ شہر پٹنہ	صہ/
۱۵	جناب منشی امتیاز علی صاحب وکیل فیض آباد	صہ/
۱۶	جناب منشی الہ دین محمد صاحب سوداگر پاچہ ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ/
۱۷	جناب حاجی حافظ ابوسعید صاحب و ابوالقاسم صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ/
۱۸	جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مائین باسہزاری باغ گاڑکھانہ	صہ/
۱۹	جناب منشی ابوسعید صاحب مائین باسہزاری باغ گاڑکھانہ	صہ/
۲۰	جناب منشی امیر علی صاحب معرفت سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۲۱	جناب مولوی اکرام علی صاحب ساکن محلہ ہیٹری رانچی	صہ/
۲۲	جناب داروغہ الطاف حسین صاحب معرفت سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۲۳	جناب شیخ محمد ابراہیم صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۴	جناب مولوی محمد اسد اللہ صاحب سب انسپکٹر پولیس تھانہ رام گڈھ ہزاری باغ	صہ/
۲۵	جناب مولوی ارجمند صاحب صدر انجمن اہلحدیث میہار ضلع مظفر پور معرفت منشی واجد حسین صاحب تاجر چرم	صہ/
۲۶	جناب ابراہیم حسین خانصاحب موضع رسن پور ضلع دربھنگا	صہ/
۲۷	جناب آلہی بخش صاحب تاجر بہادر گنج ضلع دربھنگا	صہ/
۲۸	انجمن اسلامیہ بھریا سرائے معرفت مولوی محمد ابراہیم صاحب انجمن الاسلام دربھنگا	صہ/
	(ردیف ب)	
۲۹	جناب بسم اللہ بیگم صاحبہ زوجہ رحمت اللہ مستری بھوپال	صہ/
۳۰	جناب خانصاحب مسٹر برکت علیصاحب شملہ	صہ/
۳۱	جناب بدیع الزمان صاحب ساکن خیرپور ضلع ہزاری باغ۔	صہ/
۳۲	جناب شیخ بڈھا علی محمد صاحب و عبدالکریم صاحب تاجر چرم امرتسر	صہ/
	(ردیف ت)	
۳۳	جناب میاں تمکین محمد خانصاحب جاگیردار ریاست بھوپال	صہ/
	(ردیف ج)	
۳۴	جناب جمعملی میاں صاحب تاجر دانا پور پٹنہ	صہ/
۳۵	جناب جیون بخش کمپنی فیض آباد	صہ/
۳۶	جناب شیخ جلو میاں صاحب معرفت سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۳۷	جناب مولوی محمد خلیل صاحب وکیل و سکریٹری انجمن الاسلام دربھنگا	صہ/
	(ردیف چ)	
۳۸	جناب میاں چراغ الدین و محمد اسمٰعیل صاحبان تاجران چرم امرتسر	۵
	(ردیف ح)	
۳۹	جناب حافظ حفیظ اللہ خان صاحب محلہ خدا کیان کڑی افغانان شہر ملتان	صہ/
۴۰	جناب خان بہادر مولوی حبیب اللہ خان صاحب ڈپٹی کلکٹر پٹنہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۱	جناب سید حیدر امام صاحب اشرف منزل مراد پور پٹنہ	صہ/
۴۲	جناب مولوی حبیب الرحمٰن صاحب متولی مسجد محلہ مراد پور پٹنہ	صہ/
۴۳	جناب مولوی حسن خان صاحب وکیل ہائیکورٹ مراد پور پٹنہ	صہ/
۴۴	جناب منشی حبیب الرحمٰن ساکن رانچی موضع کھونٹی	صہ/
۴۵	جناب منشی محمد حنیف صاحب سوداگر چرم پہ ولیہ ضلع رانچی	صہ/
۴۶	جناب شیخ حسین گدی صاحب ساکن جال دیریہ ضلع مان بھوم	صہ/
	(ردیف خ)	
	جناب منشی خورشید علی صاحب ٹھیکیدار سیونی - سی - پی -	صہ/
	(ردیف د)	
۴۸	جناب مولوی داؤد احمد صاحب وکیل بھوپال	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۹	جناب بابو دوست علی صاحب دفتر امپیریل آرکٹنگ شملہ	صہ/
	(ردیف ر)	
۵۰	جناب مسٹر ریاست حسین صاحب بیرسٹر ساکن حال محلہ باقر گنج پٹنہ	صہ/
۵۱	جناب شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر محلہ مراد پور پٹنہ	صہ/
۵۲	جناب فاقت حسین صاحب ممبر انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۵۳	جناب رحمت علیخان صاحب ساکن جال جہریہ ضلع مان بھوم	صہ/
	(ردیف ز)	
۵۴	جناب مسٹر زاہد حسین صاحب بیرسٹر محلہ باقر گنج پٹنہ	صہ/
	جناب شیخ زین العابدین صاحب تحصیلدار رانچی معرفت سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
	(ردیف س)	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	
۵۶	جناب مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب جج دھرم پور	صہ/		سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ پالنگی	۵
	(ردیف ش)		۶۴	جناب صاحب الحسن صاحب خیر پور ضلع ہزاری باغ۔	صہ/
۵۷	جناب مولوی محمد شکر اللہ صاحب ہیڈ چیف سکریٹری پرنس حاجی حمید اللہ خان صاحب بہادر بھوپال	صہ/	۶۵	جناب سیٹھ صالح محمد حسین صاحب ساکن حال چہریہ ضلع مان بھوم	صہ/
۵۸	جناب منشی شاہ محمد خانصاحب سپرنٹنڈنٹ فنانس ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ/	۶۶	جناب شیخ صادق حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا میونسپل کمشنر امرتسر	صہ/
۵۹	جناب شیخ چھنو صاحب تاجر کپاس کلمنہ تحصیل آردی ضلع وردھا	صہ/		(ردیف ض)	
۶۰	جناب منشی شرف الدین احمد صاحب نواب گنج ہزاری	صہ/	۶۷	جناب مؤذن ضیاء الحق صاحب معرفت جناب سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ پالنگی	صہ/
۶۱	جناب شفیع محمد صاحب ولد ولی محمد صاحب صدر اعلی چھپرا ضلع سارن	صہ/		(ردیف ظ)	
	(ردیف ص)		۶۸	جناب مولوی ظہور علی احمد صاحب کیل دفتر حضور بھوپال	صہ/
۶۲	جناب صالح حسین صاحب ٹیس چھپرا ضلع سارن	صہ		(ردیف ع)	
۶۳	جناب صدیق جمال صاحب معرفت		۶۹	جناب مولوی عبد اللہ خانصاحب بیرسٹرایٹ لا شہر ملتان	صہ/
			۷۰	جناب کرنیل عبد القیوم خانصاحب بہادر او۔ بی۔ ای۔ بھوپال	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۱	جناب میاں عبدالصمد خان صاحب بہادر	
	کامدار ڈیوڑھی خاص بھوپال	صہ/
۷۲	جناب عبدالصمد خانصاحب پولیٹیکل سکریٹری بھوپال	صہ/
۷۳	جناب مولوی عبداللہ صاحب انج جامی اسلام ناگپور رصدر بازار	صہ/
۷۴	جناب عبدالستار صاحب شال مرچنٹ شملہ	صہ/
۷۵	جناب مولوی سید عبدالرزاق صاحب مترجم ہائیکورٹ جائنٹ سکریٹری حامی اسلام ناگپور	صہ/
۷۶	جناب مسٹر عبدالشکور صاحب سوداگر دادرا ضلع چاندا	صہ/
۷۷	جناب خانصاحب حافظ علی مظہر صاحب ڈپٹی کلکٹر پٹنہ	صہ/
۷۸	جناب سید ضامن علی صاحب محلہ گذری پٹنہ	صہ/
۷۹	جناب مولوی عبدالکریم صاحب ساکن قصبہ دانا پور پٹنہ	صہ/
۸۰	جناب مولوی عبدالرحمن صاحب وکیل	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	عدالت پٹنہ مرادپور	صہ/
۸۱	جناب حاجی عباد اللہ صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۵ع
۸۲	جناب حاجی عبدالواحد صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ/
۸۳	جناب حاجی عبدالرشید خانصاحب مالگذار وردہا	صہ/
۸۴	جناب مولوی عبدالکریم انسپکٹر پولیس ہزاری باغ	صہ/
۸۵	جناب شیخ عبدالمنان صاحب سوداگر ہزاری باغ	صہ/
۸۶	جناب محمد عبداللہ خانصاحب گوہاٹی ہزاری باغ	صہ/
۸۷	جناب حاجی علی حسن صاحب خیرپور ہزاری باغ	صہ/
۸۸	جناب محمد عبدالعزیز صاحب تحصیلدار سیر ضلع بالاگھاٹ سی پی	صہ/۲
۸۹	جناب مولوی عبدالماجد صاحب چھپرا ضلع سارن	صہ/
۹۰	جناب منشی عبدالستار صاحب معرفت	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	سکریٹری انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۹۱	جناب عبدالصمد خانصاحب معرفت سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۹۲	جناب حکیم حافظ عبدالغفور صاحب معرفت جناب منشی محمد علی صاحب تیج بازار رانچی	صہ/
۹۳	جناب حاجی عبدالحمید صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	صہ/
۹۴	جناب حافظ عبدالواحد صاحب تاجر مراج گنج دربھنگہ	صہ/
۹۵	جناب حافظ عبدالحمید صاحب تاجر بہادرگنج دربھنگہ	صہ/
	(ردیف غ)	
۹۶	جناب خان بہادر غلام مصطفےٰ صاحب مالگذار موضع سوناگانوں ڈاکخانہ کاریجہ تحصیل آرہ ضلع ورد ھا	صہ/
۹۷	جناب سید غلام محی الدین صاحب معرفت ڈاکٹر ایم۔اے دہرہ دون	صہ/
۹۸	جناب شیخ غلام معین الدین محمد صاحب وکیل ساکن قصبہ بارہ ضلع پٹنہ	صہ/
۹۹	جناب شیخ غلام نبی صاحب بتوسط	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۱۰۰	جناب خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر	صہ/
	(ردیف ف)	
۱۰۱	جناب سید فیاض الدین صاحب صیغہ صنعت وحرفت ناگپور	صہ/
۱۰۲	جناب سید فضل علی صاحب بیرسٹرایٹ لا چھپرا ضلع سارن	صہ/
۱۰۳	جناب آنریبل خان بہادر مولوی سید محمد فخرالدین صاحب وکیل ہائیکورٹ پٹنہ	صہ/
	(ردیف ق)	
۱۰۴	جناب مسٹر شاہ محمد قاسم صاحب بیرسٹر ساکن بہار محلہ خانقاہ	صہ/
	(ردیف ل)	
۱۰۵	جناب لال خان صاحب عرف لالہ میان مالگذار موضع ہرسوڑی آروی ضلع وردھا	صہ/
۱۰۶	جناب مولوی حکیم لطف الرحمن صاحب بانکی پور پٹنہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف م)	
۱۰۷	جناب متین الزمان خانصاحب بہادر معین المہام ریاست بھوپال	صہ/
۱۰۸	جناب میر منشی سید منصب علیصاحب ڈسٹرکٹ سکریٹری ریاست بھوپال	صہ/
۱۰۹	جناب شاہ مصطفےٰ صاحب مہتمم دفتر حضور بھوپال	صہ/
۱۱۰	جناب شیخ محی الدین صاحب ٹھیکیدار ناگپور چھاؤنی محلہ	صہ/
۱۱۱	جناب منشی منظور علی صاحب مالک آرمی پریس شملہ	صہ/
۱۱۲	جناب حاجی محمد فاضل صاحب سیٹھ ناگپور صدر بازار	صہ/
۱۱۳	جناب مصباح العثمان صاحب ڈپٹی کمشنر کوآپریٹیو جبلپور	صہ/
۱۱۴	جناب حاجی محمد مجید صاحب ساکن منوچک ڈاکخانہ خسروپور ضلع پٹنہ	صہ/
۱۱۵	جناب مولوی محمد موسیٰ صاحب زمیندار ساکن محلہ کلیان کوتوالی پٹنہ	صہ
۱۱۶	جناب مسٹر محمد نعیم صاحب بیرسٹر ساکن بانکی پور ڈاکخانہ صدر وضلع پٹنہ	صہ/
۱۱۷	جناب مولوی مسعود الحق صاحب ساکن محلہ پھوسوکھیڑہ پٹنہ	صہ/
۱۱۸	جناب مولوی محمد حسین صاحب وکیل عدالت ساکن محلہ دانا پور مرزا پور پٹنہ	صہ/
۱۱۹	جناب مولوی محمد سعید صاحب زمیندار ساکن قصبہ دانا پور پٹنہ	صہ/
۱۲۰	جناب حافظ محمد شفیع صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈا ضلع فیض آباد	صہ/
۱۲۱	جناب مولوی سید محمد کریم صاحب انسپکٹر لائن پولیس ہزاری باغ	صہ/
۱۲۲	جناب محمود حسن صاحب سب جج چھپرا ضلع سارن	صہ/
۱۲۳	جناب مولوی محمد قاسم صاحب زمیندار موضع کسٹر چھپرا سارن	صہ/
۱۲۴	جناب شیخ محمد علیصاحب خزانچی شیخ ناظر علیصاحب ساکن رانچی محلہ تیج بازار	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۵	جناب مولوی محمد حبیب صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ بسوان ضلع سارن	صہ/
۱۲۶	جناب خان بہادر مولوی محمد خان صاحب وکیل موتہاری ضلع چمپارن	صہ/
۲۷	جناب شیخ محمد نور صاحب خیر پور ضلع ہزاری باغ	صہ/
۱۲۸	جناب مولوی معین الحق صاحب سب انسپکٹر پولیس تھانہ راجگڈھ ضلع ہزاری باغ	صہ/
۱۲۹	جناب محمد سلیم صاحب رئیس و زمیندار بھگولی ضلع دربھنگہ	صہ/
۱۳۰	جناب محبوب اشرف صاحب عرف پیارے صاحب جمعدار ساسنڈی ضلع دربھنگہ	صہ/
۱۳۱	جناب شیخ مراد علی صاحب ٹھیکیدار ساکن بھگت ڈھنڈ ضلع مان بھوم	صہ/
۱۳۲	جناب محمد کبیر صاحب ٹھیکیدار دھن باد مان بھوم	صہ/
۱۳۳	جناب مسٹر مطیع الرحمن صاحب بیرسٹر ایٹ لا دربھنگہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف نون)	
۱۳۴	جناب منشی نظیر احمد صاحب ٹھیکیدار جبلپور پرانی پنچکاری	صہ/
۱۳۵	جناب سیٹھ نور محمد صاحب اینڈ سنس ناگپور صدر بازار	صہ/
۱۳۶	جناب سید نعمت علی صاحب سرکلر انسپکٹر پینشنر ہگن گھاٹ ضلع وردھا	صہ/
۱۳۷	جناب مسٹر سید نور الہدی صاحب سی۔آئی۔ای۔ پٹنہ	صہ/
۱۳۸	جناب مولوی نظیر الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر پٹنہ	صہ/
۱۳۹	جناب آنریبل سید مولوی نور الحسن صاحب ساکن محلہ چوہٹہ پٹنہ	صہ/
۱۴۰	جناب چودھری نعمت اللہ صاحب فیض آباد	صہ/
۱۴۱	جناب نامدار خانصاحب پالگزار کانجہ تحصیل آروی ضلع وردھا	صہ/
۱۴۲	جناب مولوی سید نور الحسن صاحب وکیل شیخ پورہ ہزاری باغ گاؤ کھانہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۳	جناب مولوی سید نظام الدین احمد صاحب معرفت مولوی سید نورالحسن صاحب محلہ چوہٹہ پٹنہ	۵ر
۱۴۴	جناب منشی محمد نذیرالدین صاحب سوداگر ہزاری باغ	۵ر
۱۴۵	جناب نگاڑہ خانصاحب ساکن جال جھریہ ضلع مان بھوم	۵ر
	(ر دیف و)	
۱۴۶	جناب ماسٹر قاضی ولی محمد صاحب پرائیویٹ سکریٹری پرنس حمیداللہ خانصاحب بہادر بھوپال	۵ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۷	جناب ولایت علی صاحب چک اکبر ریاست بھوپور	۵ر
۱۴۸	جناب ڈاکٹر ولی احمد صاحب ساکن محلہ چوہٹہ پٹنہ	۵ر
۱۴۹	جناب مولوی ولایت خان صاحب رئیس مروت پور ضلع مظفر پور	۵ر
	(ر دیف ی)	
۱۵۰	جناب حاجی یار محمد صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈا ضلع فیض آباد	۴ر
۱۵۱	جناب مسٹر محمد یوسف بھائی میان صاحب رنگون	۵ر

میزان کل لما لعہ ۱۰/

مبلغ سات سو بانوے روپیہ دس آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد)
علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء

نمبر (۱)

(بہ ترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
(۱)	سرکار عالی والی حیدرآباد دکن خلد اللہ ملکہٗ	۱۰۰۰۰	(۳)	جناب مولوی ابو ظفر حبیب الرحمن صاحب بابتہ قیمت روئداد	۱۰
(۲)	والدۂ محترمہ جناب مشیر الزمان صاحب مرحوم مسجد ریاست رامپور	۱۰۰۰			

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء

نمبر (۲)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)		۵	جناب مولوی احمد ابراہیم صاحب سکریٹری متفرقات بھوپال	۵۰
۴	جناب میاں انور محمد خان صاحب تحصیلدار جاگیر ریاست بھوپال	۱۰۰	۶	جناب ابرار حسین خان صاحب گڑھوا	۵۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	جنگل ریاست بھوپال	عہ/
۷	جناب محمد ابراہیم خانصاحب داروغہ	
	تعمیرات ڈیوڑھی صدر بھوپال	۸/
۸	جناب مجد علیصاحب بذریعہ امام خان	
	صاحب مہتمم باورچی خانہ بھوپال	عہ
۹	جناب منشی امانت خان صاحب محافظ	
	دفتر ریاست بھوپال تحصیل احمد آباد	۸/
۱۰	جناب منشی اصغر علی صاحب گرداور	
	تحصیل احمد آباد ریاست بھوپال	۸/
۱۱	جناب منشی اکبر علی خان صاحب انسپکٹر	
	پولیس مین پوری	عہ/
۱۲	جناب حافظ محمد اکرم صاحب مختار	
	عدالت مین پوری	عہ/
۱۳	جناب قاضی محمد ارحم صاحب میر منشی	
	معین المہام صاحب بھوپال	عہ/
۱۴	جناب لودھ بہاری لال صاحب	
	اہلکار حضور تحصیل بھوپال	۱۰/
۱۵	جناب احمد علی صاحب نائب اہلکار حضور	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	تحصیل بھوپال	۴/
۱۶	جناب منشی اسد علی صاحب نائب میر منشی	
	معین المہام صاحب بھوپال	عہ/
۱۷	جناب ڈاکٹر امیر خانصاحب کپتان	
	سہاگ پور	عہ/
۱۸	جناب اسحق جی صاحب سوداگر سہاگپور	عہ/
۱۹	جناب محمد ابراہیم صاحب ٹھیکہ دار	
	گاؤ رواڑہ سہاگ پور	عہ/
۲۰	جناب منشی محمد اسحاق صاحب ٹھیکہ دار	
	گاؤ رواڑہ سہاگ پور	۴/
۲۱	جناب خان بہادر مولانا - ایچ - ایم	
	ملک صاحب ناگپور کرندی سرمادن	عہ۵
۲۲	جناب منشی اللہ وسایہ خان صاحب	
	سب انسپکٹر ریلوے پولیس گوجرانوالہ	عہ/
۲۳	جناب راجہ اعظم شاہ صاحب بہادر	
	ناگپور صدر بازار	عہ۵
۲۴	جناب خواجہ ابوالحسن صاحب کلارک	
	ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۵	جناب اللہ دیا صاحب میوہ فروش مارکیٹ شملہ	۴/
۲۶	جناب اللہ یار خانصاحب پینٹر اپر بازار شملہ	۸/
۲۷	جناب محمد اکبر خان صاحب شبلال جرنٹ اپر بازار شملہ	عشار
۲۸	جناب منشی محمد اکرام علی صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴/
۲۹	جناب بابو محمد اسحاق صاحب دفتر امپیریل آرکیٹک شملہ	عہ/
۳۰	جناب منشی احمد الدین صاحب صدیقی دفتر آرکیالوجی	عہ/
۳۱	جناب بابو اکرام اللہ خانصاحب کلارک لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۲	جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب سوداگر بارچہ ٹانڈا ضلع فیض آباد	۷/
۳۳	جناب منشی محمد ابراہیم صاحب مختار ٹانڈا ضلع فیض آباد	عشار
۳۴	جناب حاجی امان اللہ صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۳۵	جناب شیخ امام صاحب مرحوم معرفت شیخ احمد صاحب میگن گھاٹ وردہا	عشار
۳۶	جناب امام خانصاحب قصبہ سٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	عہ/
۳۷	جناب نواب افضل خانصاحب قصبہ سٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	عہ/
۳۸	جناب اسمٰعیل غنی صاحب قصبہ سٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	۳/۴
۳۹	جناب سید ابراہیم قلی صاحب انسپکٹر پولیس ٹریننگ کالج ہزاری باغ	عشار
۴۰	جناب مولوی انوار کریم صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ موتیہاری ضلع چمپارن	عشار
۴۱	جناب احمد علی صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	عشار
۴۲	جناب حاجی اصغر علی صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	عشار

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۳	جناب شیخ افضال گدی صاحب جھریہ ضلع مان بھوم	عہ/
۴۴	جناب مولوی حاجی اشرف حسین صاحب مختار ڈاکخانہ بھریہ سرائے دربھنگہ	عہ/
۴۵	جناب حاجی الٰہی بخش صاحب تاجر بہادر گنج بھریہ سرائے دربھنگہ	عہ/
۴۶	جناب محمد اسحٰق صاحب کرم گنج دربھنگہ	عہ/
	(ردیف (ب))	
۴۷	جناب حافظ بوستان خان صاحب امام مسجد بھوپال	عہ/
۴۸	جناب مولوی بشیر احمد صاحب کلرک اکزامنرس آفس شملہ	عہ/
۴۹	جناب بابو بشیر حسین صاحب کلرک ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۵۰	جناب منشی برکت علی صاحب دفتر آب وہوا شملہ	عہ/
۵۱	جناب بابو برکت اللہ صاحب کلرک ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۵۲	جناب بھولو میاں صاحب تاجر کپاس کاریخہ تحصیل آروی ضلع وردہا	عہ/
۵۳	جناب بذریعہ ایجنٹ دربھنگہ	عہ/
۵۴	جناب بابو بدرالدین صاحب کلارک لائکین بنک شملہ	عہ/
	ردیف (پ)	
۵۵	جناب پچکوڑی میاں صاحب جھریہ ضلع مان بھوم	عہ/
	(ردیف (ت))	
۵۶	جناب میاں تحسین محمد خان صاحب جاگیردار ریاست بھوپال	عہ/
۵۷	جناب بابو تاج الدین احمد صاحب اسسٹنٹ کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۵۸	جناب شیخ تجمل حسین صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	عہ/
	(ردیف (ج))	
۵۹	جناب منشی سید جعفر علی صاحب ساکن جونپور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۰	جناب جمعیت آرا بیگم صاحبہ بذریعہ امام خان صاحب مہتمم باورچی خانہ بھوپال	۵ر
۶۱	جناب میاں سرور صاحب سوداگر ابریشم بازار شملہ	۵ر
۶۲	جناب منشی جمیل احمد صاحب محلہ بودم بازار ہزاری باغ	۵ر
۶۳	جناب سید جواد علی صاحب داروغہ آبکاری موتیہاڑی ضلع چمپارن (رڈیف (چ)	۵ر
۶۴	چندہ بروز عید الفطر ۱۳۳۷ھ معرفت مسٹر سعید الدین صاحب بی۔اے شملہ	۵ر۵
۶۵	چندہ بروز عید الفطر معرفت منشی محمد حسن خان صاحب ٹھیکہ دار شملہ	۱لغ۵ر۴
۶۶	چندہ بروز عید الفطر معرفت مسٹر عبد الرب وخواجہ یوسف شاہ صاحب شملہ	۱لغ۵ر۴
۶۷	چندہ بروز عید الفطر معرفت حافظ ضیاء اللہ صاحب شملہ	۱۳ر۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۸	چندہ بروز عید الفطر بجانب والدہ صاحبہ میاں عبد الحمید صاحب شملہ	۸ر
۶۹	جناب بیبلی بوا صاحبہ زوجہ محمد علیم صاحب بھوپال (رڈلف (ح)	۵ر
۷۰	جناب منشی حکمت اللہ خان صاحب رجسٹرار سکرٹریٹ ریاست بھوپال	۵ر
۷۱	جناب منشی حبیب الٰہی صاحب پیشکار مین پوری	۵ر
۷۲	جناب حلیم الدین صاحب اہلکار حضور تحصیل بھوپال	۴ر
۷۳	جناب حبیب اللہ صاحب بیف فروش مارکٹ شملہ	۵ر
۷۴	جناب بابو حبیب اللہ صاحب پرنٹنڈنٹ چونگی شملہ	۵ر
۷۵	جناب منشی حیدر علی صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۴ر
۷۶	جناب منشی حسن شاہ صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۸ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۷	جناب حکیم حاضر علی صاحب ٹانڈا فیض آباد	عہ/
۷۸	جناب حبیب حسین صاحب سوداگر بھگن گھاٹ وردھا	عہ/
۷۹	جناب شیخ حامد صاحب سب انسپکٹر تھانہ اسٹی ضلع وردھا	عہ/
۸۰	جناب حسین خان صاحب قصبہ اسٹی تحصیل آردی ضلع وردھا	۱/۳)
۸۱	جناب حاجی محمد حاجی ایوب صاحب سوداگر چھپرا ضلع سارن	عہ/
۸۲	جناب مولوی حسن علی صاحب امام بڑی مسجد چھپرا ضلع سارن	عہ/
۸۳	جناب حافظ احمد صاحب ایڈیٹر مینار بیتیا راج چمپارن (ردیف (خ)	عہ/
۸۴	جناب خوشی لال صاحب بھوپال (ردیف (د)	عہ/
۸۵	جناب دین گل صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۸۶	جناب داؤد بھائی صاحب سوداگر گاڈروارہ سہارنپور	۱۸/
۸۷	جناب داؤد بابا صاحب سوداگر بھگن گھاٹ وردھا	عہ/
	(ردیف (ر)	
۸۸	جناب رحمن اللہ خان صاحب اے۔ ڈی۔ سی بھوپال	عہ/
۸۹	جناب مولوی رحیم الدین صاحب اسکول ماسٹر گاڈروارہ سہارنپور	عہ/
۹۰	جناب چودھری رحمت اللہ صاحب بیف فروش مارکیٹ شملہ	۳۰/
۹۱	جناب بابو رحمت علی صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	عہ/
۹۲	جناب حاجی رحمت علی صاحب ورق ساز ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۹۳	جناب چودھری ریاست علی صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۹۴	جناب رحمان صاحب ٹھیکہ دار دمالگزار بھگن گھاٹ وردھا	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۹۵	جناب منشی محمد رحمت اللہ صاحب ساکن پرولیہ ضلع رانچی (رسید ایف (ز))	عشر	۱۰۴	جناب سلطان جی حسین جی صاحب سہاگپور	۲/
۹۶	[illegible] زین العابدین صاحب ٹانڈہ فیض آباد	عشر	۱۰۵	جناب سلیمان جی صاحب سوداگر سہاگپور	عشر
۹۷	[illegible] نور الدین صاحب دربھنگہ (رسید ایف (س))	عشر	۱۰۶	جناب حیات برادر صاحب سول لین ناگپور	عشر
۹۸	جناب حافظ سلیمان خان صاحب مہتمم کارخانہ ڈیوڑھی بھوپال	نصف عشر	۱۰۷	جناب سکینہ بی مرحوم صاحبہ معرفت شیخ احمد صاحب تاجر ہیزم عمارتی ہنگن گھاٹ ضلع وردھا	صدر
۹۹	جناب مولوی سعید الدین صاحب بہادر بھوپال	عشر	۱۰۸	جناب حاجی سدلی صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صدر
۱۰۰	جناب منشی سید سخاوت حسین صاحب پرائیوٹ سکریٹری بھوپال	عشر	۱۰۹	جناب سلیمان محمد اسلام صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۱۲/
۱۰۱	جناب سید احمد صاحب پروبیشنل تحصیلدار بھوپال	عشر	۱۱۰	جناب سرفراز علی صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عشر
۱۰۲	جناب سعید احمد صاحب اہلکار حضور تحصیل بھوپال	۸/	۱۱۱	جناب سید کریم صاحب ولد سید گلاب صاحب ہنگن گھاٹ وردھا	نصف عشر
۱۰۳	جناب میاں سعادت محمد خان صاحب جاگیردار بھوپال	عشر	۱۱۲	جناب سلیمان جمال صاحب سوداگر ہنگن گھاٹ وردھا	۸/ عشر
			۱۱۳	جناب سردار خانصاحب حولدار موضع ملی گانون تحصیل آرمی ضلع وردھا	عشر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۴	جناب سید کریم صاحب ہیڈ کانسٹبل قصبہ اسٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	۴/
۱۱۵	جناب منشی سید محمد ولی اعظم صاحب محلہ بوڈم بازار ہزاری باغ	۸/
۱۱۶	جناب سید احمد صاحب بخشی جھبریہ ضلع مان بھوم	۸/
۱۱۷	جناب سید احمد علی صاحب جھبریہ ضلع مان بھوم	۸/
۱۱۸	جناب حافظ سلیم صاحب حلوائی دربھنگہ	۱۶/
۱۱۹	جناب شیخ سردار صاحب دھن باد ضلع مان بھوم	۸/
	(ردیف ش)	
۱۲۰	جناب شاکر علی صاحب بھوپال	۱۶/
۱۲۱	جناب شجاعت علی صاحب دفتر معین المہام بھوپال	۱۶/
۱۲۲	جناب شیخ بدل صاحب سوداگر گاڈروارہ	۴/
۱۲۳	جناب منشی شمس الحق صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴/
۱۲۴	جناب حاجی شکر اللہ صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۸/
۱۲۵	جناب شیخ عفور سیٹھ صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۱۶/
۱۲۶	جناب لوی شاہ محمد صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۱۶

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۷	جناب شفیع محمد صاحب ٹانڈہ فیض آباد	۱۶/
۱۲۸	جناب شیخ امام دنگ صاحب ماسٹر ہمگین گھاٹ وردھا	۸/
۱۲۹	جناب شجاعت علی صاحب کارنجہ تحصیل آروی ضلع وردھا	۸/
۱۳۰	جناب شیخ احمد زمان صاحب قصبہ اسٹی تحصیل آروی وردھا	۴/
۱۳۱	جناب شیخ منو صاحب قصبہ اسٹی تحصیل آروی وردھا	۱/
۱۳۲	جناب شیخ جمو صاحب معرفت محمد سعید صاحب ناظر مینیجر وردھا	۸/
۱۳۳	جناب مولوی محمد شمس الدین صاحب اکونٹنٹ چھپرا ضلع سارن	۸/
۱۳۴	جناب عزت حسین صاحب زمیندار موضع گنگولی ضلع پٹنہ	۸/
۱۳۵	جناب شاہ محمد صاحب خیر پور ضلع ہزاری باغ	۸/
۳۶	جناب شہاب الدین صاحب وفتر	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	آب وہوا شملہ	۸/		مصاحب خانصاحب شریف حسن بھوپال	۴/
	(ردیف ص)			(ردیف ع)	
۱۳۷	جناب بابو صدیق صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	۴/	۱۴۵	جناب منشی عبدالقادر صاحب ڈسٹرکٹ انجینیر بھوپال	۴/
۱۳۸	جناب صاحب علی صاحب انجینیر قصبہ سٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	۴/	۱۴۶	جناب منشی عبدالحمید صاحب منصرم دفتر ڈیوڑھی پریس حمیداللہ خانصاحب بھوپال	۴/
۱۳۹	جناب شیخ صفدر علی صاحب دوکان افیون بی - ان - آر ساکن پرولیہ ضلع مانبھوم	۴/	۱۴۷	جناب سید عبدالباری داروغہ پائیگاہ ڈیوڑھی خاص بھوپال	۴/
۱۴۰	جناب صاحب رضا صاحب سرشتہ دار گنگولی ضلع پٹنہ	۴/	۱۴۸	جناب حاجی عبدالحمید صاحب انڈسٹریل سکریٹری بھوپال	۴/
۱۴۱	جناب مولوی صداقت خان صاحب زمیندار موضع دریاپور ضلع چمپارن	۳/	۱۴۹	جناب عثمان خان صاحب گرداور جنگل بھوپال	۴/
۱۴۲	جناب شیخ صادق حسین صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	۴/	۱۵۰	جناب منشی سید عثمان علی صاحب قانونگو تحصیل احمد آباد بھوپال	۸/
	(ردیف ض)		۱۵۱	جناب محمد عبدالعظیم صاحب کلرک فائنل دفتر صدر بھوپال	۸/
۱۴۳	جناب بابو ضیاءالدین صاحب یونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	۴/	۱۵۲	جناب عبدالسمیع صاحب بھوپال	۸/
	(ردیف ظ)		۱۵۳	جناب عبدالاحد صاحب بھوپال	۴/
۱۴۴	جناب ظفر جی صاحب حافظ شریف صاحب				

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۵۴	جناب عبداللطیف خانصاحب مجریہ نویس بھوپال	۴/
۱۵۵	جناب منشی عبدالوحید خانصاحب بھوپال	۸/
۱۵۶	جناب عبدالحفیظ خانصاحب رونہ نگار جنگل بھوپال	۴/
۱۵۷	جناب سید عثمان علی صاحب جمعدار تحصیل بھوپال۔	۴/
۱۵۸	جناب منشی عبدالقوی صاحب کلرک پائیگاہ بھوپال	۴/
۱۵۹	جناب عبداللہ صاحب عرب ملازم باورچی خانہ بھوپال	۴/
۱۶۰	جناب عبدالرحیم صاحب معرفت امام خان صاحب بھوپال	۴/
۱۶۱	جناب حاجی عبداللہ صاحب باورچیخانہ خاصہ بھوپال	۴/
۱۶۲	جناب عبدالشکور صاحب باورچی بھوپال	۲/
۱۶۳	جناب خانصاحب مولوی عبدالرؤف خانصاحب	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	بہادر ہوم سکریٹری بھوپال	عہ/
۱۶۴	جناب منشی علی احمد خانصاحب بی۔اے ایل۔ایل۔بی اسسٹنٹ سکریٹری بھوپال	عہ/
۱۶۵	جناب عزیزالدین صاحب اہلکار حضور تحصیل بھوپال	۴/
۱۶۶	جناب میاں عالمگیر محمد خانصاحب جاگیردار بھوپال	عہ/
۱۶۷	جناب حاجی عیسیٰ حاجی محمدؐ صاحب سوداگر گاڈروارڑہ سہاگپور	۸/
۱۶۸	جناب سیٹھ عثمان عربی صاحب سوداگر گاڈروارڑہ سہاگ پور	عہ/
۱۶۹	جناب عبدالحفیظ صاحب ہیڈ کلرک دفتر ریلوے گاڈروڑہ سہاگ پور	۱۱
۱۷۰	جناب عبدالرشید صاحب گاڈروارڑہ سہاگ پور	۱/
۱۷۱	جناب عبدالمقیط خانصاحب سب جج بستر گاڈروارڑہ سہاگ پور	عہ/
	جناب سید محمدؐ عبدالصمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نرسنگہ پور	۱۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۷۳	جناب عبدالواحد خانصاحب محرر بیرسٹر صاحب نرسنگہ پور	عہ/
۱۷۴	جناب عبدالحمید خان صاحب سپرنٹنڈنٹ سکریٹریٹ ناگپور چھاؤنی	عہ/
۱۷۵	جناب بابو عبدالحکیم صاحب کلرک آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۷۶	جناب حاجی عبدالصمد صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۱۷۷	جناب شیخ علی محمد صاحب جام مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۱۷۸	جناب شیخ عبدالغنی صاحب بوٹ مرچنٹ لوئر بازار شملہ	عہ/
۱۷۹	جناب شیخ عبدالغنی صاحب محمد منشی صاحب تمباکو فروش شملہ	عہ/
۱۸۰	جناب عبدالخالق صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۱۸۱	جناب بابو عبدالحی صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۸۲	جناب بابو عبدالغفور صاحب کلرک ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۱۸۳	جناب عبدالحمید صاحب کلرک ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۱۸۴	جناب بابو عبدالرب صاحب بی اے بی۔ٹی کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۸۵	جناب بابو عبدالعزیز صاحب مینوسپل کمیٹی شملہ	عہ/
۱۸۶	جناب بابو عبدالحمید صاحب مینوسپل کمیٹی شملہ	۸/
۱۸۷	جناب منشی عبدالعزیز صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴/
۱۸۸	جناب منشی عبدالرحیم صاحب کلارک لیجسلیٹیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۸۹	جناب بابو عبدالقادر صاحب سابق اسٹور کیپر ساکن اداری محلہ شملہ	عہ/
۱۹۰	جناب بابو عبدالغنی صاحب کلارک ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۹۱	جناب منشی عبدالرحمن صاحب کلارک ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۹۲	جناب مولوی عبدالصبور صاحب ملازم عجائب خانہ ناہر سنگہ ناگپور نئی بستی	عہ/
۱۹۳	جناب عبدالجبار خان صاحب مالگذار موضع امرناڈ ڈاکخانہ کائی دارہ ضلع سیونی	عہ/
۱۹۴	جناب سید عبدالرشید صاحب فردوسی ساکن محلہ مرادپور پٹنہ	عہ/
۱۹۵	جناب شیخ عبدالغفار صاحب ولد انعام اللہ	
۱۹۵	صاحب سوداگر چوک فیض آباد	عہ/
۱۹۶	جناب مولوی حکیم عزیزالرحمن صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۱۹۷	جناب عبدالجبار صاحب حافظ کفایت اللہ صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۱۹۸	جناب مولوی عبدالقیوم صاحب مختار ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۱۹۹	جناب غبدالغفور صاحب وعبدالماجد صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰۰	جناب عبدالرحمن صاحب جوتہ فروش ٹانڈا فیض آباد	عہ/
۲۰۱	جناب حافظ عبدالشکور صاحب ٹانڈا فیض آباد	عہ/
۲۰۲	جناب عبداللہ ایوب صاحب سوداگر ٹانڈا فیض آباد	عہ/
۲۰۳	جناب عبدالشکور عثمان صاحب سوداگر ٹانڈا فیض آباد	عہ/
۲۰۴	جناب سید عبدالرحمن صاحب بانکا لوہارا تحصیل کانور ضلع وردھا	۴/
۲۰۵	جناب عبدالغفور صاحب ولد شیخ چنو صاحب کارکنہ تحصیل آرومی ضلع وردھا	۸/
۲۰۶	جناب عبدالصمد خان صاحب قصبہ اسنی تحصیل آرومی ضلع وردھا	۱۲/
۲۰۷	جناب خواجہ عبدالوہاب صاحب انسپکٹر پولیس ہزاری باغ	عہ/
۲۰۸	جناب حافظ عبدالحکیم صاحب رئیس وزمیندار بتیا ضلع چمپارن	عہ/
۲۰۹	جناب محمد عبدالرحمن صاحب انسپکٹر تھانہ بتیا چمپارن	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۱۰	جناب شیخ عبدالمجید صاحب خیر پور ضلع ہزاری باغ	عا/
۲۱۱	جناب عبدالستار صاحب نائب ریاست اکبر پور ڈاکخانہ پھول پور ضلع سیتا پور	مے/
۲۱۲	جناب مولوی سید عبدالغنی صاحب وکیل حال دین بادضلع مان بھوم	عا/
۲۱۳	جناب عبداللہ صاحب مستری دھن باد ضلع مان بھوم	عا/
۲۱۴	جناب عبدالحکیم صاحب مہراج گنج ڈاکخانہ بھریا سرائے دربھنگہ	مے/
۲۱۵	جناب منشی عبدالعزیز صاحب دربھنگہ	عا/
۲۱۶	جناب عبدالسبحان صاحب دربھنگہ	عہ/
۲۱۷	جناب بابو عبدالاحد صاحب سکری ضلع دربھنگہ	عہ/
	(ردیف غ)	
۲۱۸	جناب منشی غنی احمد صاحب اسسٹنٹ پرائوٹ سکریٹری بھوپال	عہ/
۲۱۹	جناب غوث محمد صاحب باورچی خانہ بھوپال	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۲۰	جناب سید غلام حسین صاحب مالگزار نرسنگہ پور	عا/
۲۲۱	جناب بابو غلام نبی صاحب کلارک گرانڈ ہوٹل شملہ	عہ/
۲۲۲	جناب غلام محمد صاحب مرچنٹ اپر بازار شملہ	مے/
۲۲۳	جناب بابو غلام حسین صاحب کلارک ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۲۲۴	جناب منشی غلام قادر صاحب دفتر آرکیالوجی	عہ/
۲۲۵	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوہ	۵/
۲۲۶	جناب غلام یٰسین صاحب انسپکٹر آبکاری ضلع وردھا	عہ/
۲۲۷	جناب غازی بخش صاحب ضلع وردھا	عا/
۲۲۸	جناب شیخ غریب اللہ صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ/
۲۲۹	جناب غضنفر صاحب ضلع فیض آباد	۸/
۲۳۰	جناب غلام محمد خانصاحب قصبہ اسٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	۱۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ف)	
۲۳۱	جناب منشی فضل قادر صاحب اُورسیر دفتر صدر بھوپال	۸/
۲۳۲	جناب منشی فرید الحق صاحب وکیل محکمہ پولیس بھوپال	۱۶/
۲۳۳	جناب حاجی فیاض حسن صاحب وکیل بھوپال	۱۶/
۲۳۴	جناب فیض محمد خانصاحب کورٹ انسپکٹر ہوشنگ آباد	۳۷/
۲۳۵	جناب فضل الٰہی صاحب امین آباد ضلع گوجرانوالہ	۱۶/
۲۳۶	جناب منشی فضل حسین صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۴/
۲۳۷	جناب مولوی محمد فائق صاحب وکیل فیض آباد	۱۶/
۲۳۸	جناب فقیر بخش صاحب انجینیر قصبہ اسٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	۱۶/
۲۳۹	جناب فتح الزمان صاحب خیر پور ضلع ہزاری باغ	۱۶/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۴۰	جناب فراہم صاحب میر اگنج در بھنگہ	۱۶/
۲۴۱	جناب فیاض الحسن صاحب امین پوری	۱۶/
۲۴۲	جناب فخر الدین صاحب محمد فاروق صاحب طالب افیض آباد	۱۶/
	(ردیف ق)	
۲۴۳	جناب منشی قدرت علی صاحب عرائض نویس گاڈروارہ سہارنپور	۱۶/
۲۴۴	جناب بابو قادر حسین صاحب کلارک لیجسلیٹیو ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۶/
۲۴۵	قیمت چرم قربانی دو عدد از خانہ بوی غلام محمد صاحب شملوی	۳۷/
۲۴۶	قیمت چرم قربانی یک عدد از خانہ مولوی عبد الغفور صاحب گاڈروارہ ضلع سہارنپور	۱۱/
	(ردیف ک)	
۲۴۷	جناب کبیرن بوا صاحبہ بھوپال	۱۶/
۲۴۸	جناب بابو کلیم الدین صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۶/
۲۴۹	جناب منشی کریم بخش صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۶/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۵۰	جناب منشی کریم اللہ صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۱
۲۵۱	جناب کریم بخش صاحب سوداگر چرم ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۱
۲۵۲	جناب کبیر الدین احمد صاحب محلہ بوڈم بازار ہزاری باغ	۱
۲۵۳	جناب کرامت صاحب سوداگر کلرک حال جھریہ ضلع مان بھوم	۱
۲۵۴	جناب کریم بخش صاحب جھریہ ضلع مان بھوم	۱
	(ردیف گ)	
۲۵۵	جناب گلشن بوا صاحبہ معرفت امام خان صاحب بھوپال	۱
۲۵۶	چودھری گاموں صاحب مارکٹ شملہ	۱
	(ردیف ل)	
۲۵۷	جناب لال خمان صاحب معرفت امام خان صاحب بھوپال	۱
۲۵۸	جناب لیاقت اللہ خان صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴
۲۵۹	جناب سید لال صاحب ہنگین گھاٹ	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ضلع وردھا	۱
۲۶۰	جناب لال محمد صاحب موضع سارنگا لوارا تحصیل کانور ضلع وردھا	۴
۲۶۱	جناب مولوی لیاقت حسین صاحب دھن باد ضلع مان بھوم	۱
	(ردیف م)	
۲۶۲	جناب مولوی محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ	۵
۲۶۳	جناب خان بہادر متین الزمان خان صاحب بہادر معین المہام ریاست بھوپال	۵
۲۶۴	جناب مولوی سید محمد عمر صاحب الکمرک انجینیر بھوپال	۱
۲۶۵	جناب منشی منور خان صاحب محرر کارخانہ ڈیوڑھی خاص بھوپال	۱۴
۲۶۶	جناب منشی محمد مقصود صاحب نائب مہتمم سائر کل ریاست بھوپال	۱۴
۲۶۷	جناب مصطفیٰ خانصاحب مہتمم باورچیخانہ بھوپال	۱۸

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۶۸	جناب شیخ منیر صاحب جمعدار فراشان بھوپال	عہ/
۲۶۹	جناب منشی محمد حلیم صاحب معرفت امام خان صاحب بھوپال	عہ/
۲۷۰	جناب منشی محمد عمر صاحب تحصیلدار حضور تحصیل بھوپال	عا/
۲۷۱	جناب معین الدین صاحب بھوپال	عہ/
۲۷۲	جناب منشی محبوب عالم صاحب اہلمد جنگل ڈیوڑھی بھوپال	۸/
۲۷۳	جناب منشی محمود علی صاحب محرر خزانہ بھوپال	۴/
۲۷۴	جناب منشی مقبول احمد صاحب کلرک ڈیوڑھی بھوپال	۸/
۲۷۵	جناب حکیم محمد احمد صاحب ندوی جونپور	۸/
۲۷۶	جناب سید محمد علیصاحب وکیل بھوپال	عا/
۲۷۷	جناب ممتاز علی خان صاحب سونال سپرنٹنڈنٹ	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	معین المہام صاحب بھوپال	عا/
۲۷۸	جناب کپتان ممتاز حسین صاحب نور محل بھوپال	عہ/
۲۷۹	جناب مظفر علی صاحب اہلکار معین المہام صاحب بھوپال	۴/
۲۸۰	جناب مصلح الدین صاحب اہلکار حضور تحصیل بھوپال	۴/
۲۸۱	جناب مولوی محمود الحسن صاحب بی۔اے۔ ڈائرکٹر لینڈ ریکارڈ بھوپال	عا/
۲۸۲	جناب ماجد حسین صاحب اسسٹنٹ معین المہام صاحب	عا/
۲۸۳	جناب محمود حسن صاحب سائرکل بھوپال	عا/
۲۸۴	جناب منیر الدین صاحب سب انسپکٹر تھانہ گاڈروارہ ضلع سہاگ پور	عہ/
۲۸۵	جناب حاجی محمد دریہ صاحب سوداگر گاڈروارہ سہاگ پور	۸/
۲۸۶	جناب مولوی محمد احسن صاحب رسیر گاڈروارہ سہاگ پور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸۷	جناب محمد رضا صاحب مذکوری تحصیل گاڈروارہ سہاگ پور	۴/
۲۸۸	جناب محمد نقی صاحب ملازم سنگر کمپنی گاڈروارہ سہاگ پور	۴/
۲۸۹	جناب سید مظفر زمان صاحب ممبر میونسپل بورڈ نرسنگھ پور	۱۶/
۲۹۰	جناب بابو ممتاز حسین صاحب پبلک کس ڈپارمنٹ شملہ	۸/
۲۹۱	جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب مالک ڈیکل ہال شملہ	۸/
۲۹۲	جناب مراد بخش برکت علی صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	۸/
۲۹۳	جناب شیخ محبوب الٰہی صاحب بو بازار شملہ	۸/
۲۹۴	جناب منشی محمد حسین صاحب مالک مسلم ہوٹل شملہ	۸/
۲۹۵	جناب جان محمد صاحب گھڑی ساز اپر بازار شملہ	۱۸/
۲۹۶	متفرق اپر بازار شملہ	للعہ ۱۱/۹
۲۹۷	جناب حاجی محمد جہانگیر صاحب نمازلو بازار شملہ	۱۶/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۹۸	جناب خانصاحب مسٹر محمد حسین خانصاحب سپرنٹنڈنٹ ریلوے بورڈ شملہ	۱۶/
۲۹۹	جناب شیخ محمد شعبان صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	۸/
۳۰۰	جناب بابو محمد لطیف صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	۸/
۳۰۱	جناب بابو محمد دبیگ صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	۸/
۳۰۲	جناب بابو مقبول شاہ صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	۸/
۳۰۳	جناب بابو محمد بخش صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	۸/
۳۰۴	جناب بابو محمد اسحق صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	۸/
۳۰۵	جناب بابو محمد قاسم صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	۸/
۳۰۶	جناب منشی مولا بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۰۷	جناب منشی مبارک حسین صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۴/
۳۰۸	جناب منشی منیر بخت صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴/
۳۰۹	جناب منشی محمد بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۳۱۰	جناب محمد شاہ صاحب اسپیریل آکنٹنٹ شملہ	عہ/
۳۱۱	جناب مولوی محمد حمید صاحب بی اے دفتر آرکیالوجی شملہ	عا/
۳۱۲	جناب مولوی نعم الدین صاحب سکریٹری معین الندوہ شملہ	۹/۴/
۳۱۳	جناب ڈاکٹر محب علی صاحب ضلع وردھا	عا/
۳۱۴	جناب منور خانصاحب موضع سارنگا لوہارا ضلع ناگپور ڈاکخانہ جلال کھیڑا تحصیل کانور ضلع ناگپور	عہ/
۳۱۵	جناب مولوی محمود عالم صاحب فیض آباد	عا/
۳۱۶	جناب منشی محمد حسن صاحب وکیل فیض آباد	عہ/
۳۱۷	جناب سید مصطفےٰ حسین صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عا/
۳۱۸	جناب محمد حسن صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۳۱۹	جناب شیخ مولا بخش صاحب پہلوان ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۳۲۰	جناب منے صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	۸/
۳۲۱	جناب حاجی شیخ محمد حسین صاحب ٹھیکہ دار ہنگن گھاٹ وردھا	للعہ/
۳۲۲	جناب سید ممتاز علی صاحب مالک کارخانہ وردھا	عہ/
۳۲۳	جناب مولوی محمد زبیر صاحب امام جامع مسجد وردھا	عہ/
۳۲۴	جناب محمد احمد صاحب سوداگر وردھا	۸/
۳۲۵	جناب محبوب خانصاحب موضع سارنگا لوہارا تحصیل کانور وردھا	۴/
۳۲۶	جناب نواب محمد اسمٰعیل عرف مجھلے میاں	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	خانصاحب قصبہ اسٹی تحصیل اروی	عہ/
۳۲۶	ضلع وردھا۔	عہ/
۳۲۷	جناب حافظ محمد سمیع صاحب	
۳۲۸	قصبہ اسٹی تحصیل اروی ضلع	
	وردھا۔	۸/
۳۲۹	معرفت جناب حاجی محمد سمیع صاحب قصبہ	
	اسٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	۴/
۳۳۰	جناب محمد رضا صاحب قصبہ اسٹی	
	تحصیل آروی ضلع وردھا	۱/۶/
۳۳۱	جناب داروغہ مخدوم عالم صاحب	
	سب انسپکٹر پولیس ہزاری باغ	عہ/
۳۳۲	جناب مولوی محفوظ احمد صاحب سب انسپکٹر	
	پولیس ہزاری باغ	عہ/
۳۳۳	جناب حافظ سید معین الدین حیدر صاحب	
	سب رجسٹرار حیدرآباد دکن	عہ/
۳۳۴	جناب مولوی محمد وحید صاحب اوورسیر	
	محکمہ ریلوے۔ بی۔ این۔ ڈبلو۔ چھپرا	
	ضلع سارن	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۳۵	جناب مولوی سید محمد مسعود صاحب	
	ڈپٹی مجسٹریٹ چھپرا ضلع سارن	عہ/
۳۳۶	جناب مولوی محمد یوسف صاحب کورٹ	
	انسپکٹر چھپرا ضلع سارن	عہ/
۳۳۷	جناب محمد حسن صاحب ولد داروغہ	
	عبدالکریم صاحب رانچی	عہ/
۳۳۸	جناب منشی محمد علی صاحب ولد منشی	
	شیر علی صاحب رانچی	عہ/
۳۳۹	جناب مولوی محمد صدیق صاحب موتیہاری	
	ضلع چمپارن	عہ/
۳۴۰	جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب الحنیف	
	بتیاراج ضلع چمپارن	عہ/
۳۴۱	جناب ماجد الرحمٰن صاحب خیرپور ضلع	
	ہزاری باغ	عہ/
۳۴۲	جناب محمد مرتضیٰ صاحب خیرپور ضلع	
	ہزاری باغ	عہ/
۳۴۳	جناب محمد سعید صاحب خیرپور ضلع	
	ہزاری باغ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۴۴	جناب مولانا حافظ سید محمد معین الدین حیدر صاحب حنفی بخاری سب جج ہزاری (مولوی فاضل) ہزاری باغ	عہ/	۳۵۳	جناب ڈاکٹر محمد فرید صاحب وکیل دربھنگہ	للعہ/
۳۴۵	جناب مظہر امام صاحب بکنگ کلرک حال جھریہ ضلع مان بھوم	عہ/	۳۵۴	جناب میاجان صاحب بہادر گنج دربھنگہ	عہ/
۳۴۶	جناب خواجہ محمد یٰسین صاحب امرتسری حال دھن باد سہاگپور	عہ/	۳۵۵	جناب منشی رسیان صاحب باقر گنج دربھنگہ	عہ/
۳۴۷	جناب مولوی محمد سفیر صاحب حال دھن باد سہاگپور	عہ/	۳۵۶	جناب محمود صاحب دھن باد سہاگپور	عہ/
۳۴۸	جناب مولوی محمد محسن صاحب وکیل ڈاکخانہ بھریا سرائے دربھنگہ	عہ/	۳۵۷	جناب بابو محمد یعقوب صاحب رئیس وزمیندار سکری ضلع دربھنگہ	عہ/
۳۴۹	جناب منشی محمد خان صاحب مختار دربھنگہ	عہ/	۳۵۸	جناب بابو محمد اسحاق صاحب دربھنگہ	عہ/
۳۵۰	جناب مولوی محمد نصیر صاحب کوہٹی مولوی محمد خلیل صاحب دربھنگہ	عہ/	۳۵۹	جناب ڈاکٹر مبارک علی صاحب ثانڈ آباد فیض آباد	عہ/
۳۵۱	جناب محمد اشرف عالم صاحب ومحسن عالم صاحب وکیل دربھنگہ۔	عہ/		(ردیف نون)	
			۳۶۰	جناب نور خانصاحب بھوپال	عہ/
			۳۶۱	جناب نازپرور صاحب بھوپال	۸/
			۳۶۲	جناب نصیر الدین صاحب بھوپال	عہ/
			۳۶۳	جناب منشی نثار احمد خان صاحب مین پوری	۱۰/
			۳۶۴	جناب منشی نصیر الدین صاحب مختار عام جونپور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۶۵	جناب نور محمد خانصاحب سہاگپور	۵/
۳۶۶	جناب چودھری نور بخش صاحب مارکیٹ شملہ	عہ/
۳۶۷	جناب نظام الدین صاحب مستری شملہ	۸/
۳۶۸	جناب بابو نور الدین صاحب کلارک ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عا/
۳۶۹	جناب حاجی نور محمد صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈا فیض آباد	عا/
۳۷۰	جناب شیخ نور محمد صاحب ٹانڈا فیض آباد	عہ/
۳۷۱	جناب بابو نور بخش صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۳۷۲	جناب حافظ نور السلام صاحب ٹانڈا فیض آباد	۸/
۳۷۳	جناب منشی محمد نواب علی صاحب ہزاری باغ	عا/
۳۷۴	جناب شیخ نور محمد صاحب مالک کارخانہ شکر معرفت مہدی حسن صاحب نبی گڑھ ضلع سارن	عا/
۳۷۵	جناب نامعلوم الاسم صاحب دربھنگہ	۴/
۳۷۶	جناب نبی بخش صاحب میوہ فروش مارکیٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۷۷	جناب مولوی نذیر الحسن صاحب کلارک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
	(ردیف و)	
۳۷۸	جناب خانصاحب واجد علی خان صاحب بہادر جوڈیشل سکریٹری بھوپال	ے/
۳۷۹	جناب چودھری ولی محمد صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۳۸۰	جناب وزیر علی صاحب بنگلہ سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ اجمیر	عا/
۳۸۱	جناب مولوی وحید صاحب کپل بستیا ضلع چمپارن	عا/
۳۸۲	جناب بابو واجد حسین صاحب رئیس وزمیندار سکری ضلع دربھنگہ	عا/
۳۸۳	جناب مولوی وحید الحق صاحب موضع سنبل پور تحصیل شیشی پور ضلع دربھنگہ	عا/
۳۸۴	جناب نبی بخش خان صاحب قصبہ اسٹی تحصیل آروی ضلع ردھا	عہ/
۳۸۵	جناب وزیر میاں صاحب موتی محلہ ردھا	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(رجسٹر ۸)		۳۹۲	جناب منشی یعقوب علی صاحب محکمہ پولیس جونپور	۱۵/
۳۸۶	جناب محمد ہلال صاحب معرفت امام خان صاحب بھوپال	۱۵/	۳۹۳	جناب محمد یعقوب صاحب اہلکار حضور تحصیل بھوپال	۸/
۳۸۷	جناب منشی ہادی علی صاحب دیوان پولیس مین پوری	۱۵/	۳۹۴	جناب محمد یعقوب صاحب قائم علیصاحب گاڈروارڈ سہارنپور	۸/
۳۸۸	جناب اہلیہ محترمہ منشی ہادی علی صاحب مین پوری	۱۵/	۳۹۵	جناب مولوی محمد یٰسین صاحب کلارک لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۵/
۳۸۹	جناب ہدایت حسین صاحب ڈرائیور ہزاری باغ	۱۵/	۳۹۶	جناب منشی محمد یٰسین خانصاحب محلہ نواب گنج ہزاری باغ	۱۵/
	(رجسٹر ۹)		۳۹۷	جناب محمد یوسف صاحب سوداگر ہینگن گھاٹ وردھا	۱۵/
۳۹۰	جناب یوسف علی خان صاحب بذریعہ امام خانصاحب بھوپال	۱۵/	۳۹۸	جناب منشی یوسف علیصاحب محرر متفرقات تحصیل احمد آباد ریاست بھوپال	۸/
۳۹۱	جناب مولوی یوسف علی خانصاحب وکیل بھوپال	۱۵/			

میزان کل السلعہ ۱۵/ ایکہزار چھ سو اُنتالیس روپیہ پانچ آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب) سید محمد — سید عبد الغفور ندوی — سید حسن مجتبیٰ

علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء — مددگار ناظم ندوۃ العلماء — محرر رسالہ

فہرست چندہ وظائف از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ ریاست بہاولپور (ردیف (الف)	۵۰۰
۲	جناب مولوی اسمٰعیل خانصاحب میونسپل کمشنر مراد پور	۵۰
۳	جناب ابراہیم ولی محمد صاحب بمبئی مرچنٹ مراد پور پٹنہ	۵۰
۴	جناب شیخ احمد حسین خان صاحب سب جج قصبہ پاڑہ ضلع پٹنہ (ردیف (ح)	۳۰
۵	جناب مولانا مولوی حبیب الرحمن خان صاحب شروانی ریاست بھیکم پور ضلع علی گڈھ	للہ ۵
۶	جناب مولوی حبیب الرحمن صاحب	
	متولی مسجد مراد پور پٹنہ (ردیف (خ)	۵
۷	جناب منشی خورشید علی صاحب ٹھیکہ دار سیوتی سی-پی (ردیف (د)	۵۰
۸	جناب شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر مراد پور پٹنہ (ردیف (س)	۵۰
۹	جناب سلطان خان صاحب تاجر محلہ باقر گنج پٹنہ (ردیف (ع)	۲۵
۱۰	جناب مولوی علیم الدین صاحب تاجر مراد پور پٹنہ	۵
۱۱	جناب مسٹر علی حسن خانصاحب بیرسٹر	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	قصبہ باڑہ ضلع پٹنہ	ع/
۱۲	جناب حاجی علی حسن خان صاحب منجانب حجن صاحبہ ساکن خیر پور ضلع ہزاری باغ	لہ/
	(ردیف (غ)	
۱۳	جناب نواب غلام محمد صاحب کلامی کارومنڈل کولار میسور	سہ
	(ردیف (ف)	
۱۴	جناب مولوی سید محمد فصیح احمد صاحب محلہ دریاپور مرادپور پٹنہ	ع/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (گ)	
۱۵	جناب گلزار خانصاحب منجانب تحصیل قلعہ سیف اللہ ملک بلوچستان	ما/
	(ردیف (م)	
۱۶	جناب مولوی معین الدین صاحب قدوائی میلہ رائے گنج ڈاکخانہ جہانگیر آباد بارہ بنکی	صہ/
۱۷	جناب مولوی محمد حسن صاحب تاجر مرادپور پٹنہ	عہ
۱۸	جناب شیخ محمد یوسف خانصاحب ساکن قصبہ باڑہ ضلع پٹنہ	ع/
۱۹	جناب شیخ محمود حسن خانصاحب قصبہ باڑہ ضلع پٹنہ	ع/

میزان صا ۱۴ پانچسو تہتر روپیہ سات آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید حبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ زکوٰۃ من ابتدائے یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))	
۲۰	جناب احمد خانصاحب سوداگر پارچہ ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۸ عدد
	ردیف (ب)	
۲۱	جناب برکت علی صاحب سب جج گورداسپور	۵ صد
	ردیف (ر)	
۲۲	جناب حاجی مولوی سر رحیم بخش صاحب خان بہادر۔ کے سی۔ آئی۔ ای۔	۱ ہزار
	(ردیف (س))	
۲۳	جناب محمد سردار خان محمد صاحب منڈلہ سی۔ پی۔	۱ صد

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ک))	
۲۴	جناب خواجہ کبیر جو صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	۱ صد
	ردیف (م)	
	جناب مولوی منعم الدین صاحب اگزامنر گورنمنٹ مانوٹائپ پریس شملہ	۵ عدد
	ردیف (نون)	
	جناب نور محمد خان صاحب محلہ خدوکیان کٹڑی افغانان شہر ملتان	۶ عدد ۱
	میزان	۱۱۴۲ الف
	دو سو چالیس روپیہ چودہ آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)
محمد علی حسن خان ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ تعمیر دارالاقامہ از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ب)			(ردیف (م)	
۱	حضور بیگم صاحبہ ریاست بہاولپور	ماہ	۵	جناب خانصاحب مولوی محمد دین صاحب فنانشل محرر ریاست بہاولپور	۵
	(ردیف (ٹ)				
۲	ٹریننگ اسکول ریاست بہاولپور	لغہ	۶	معرفت مرزا محمد اشرف صاحب افسر تصریفات بہاولپور	ماہوار ۵
	(ردیف (ع)			(ردیف (ن)	
۳	شیخ محمد عبدالغنی صاحب محکمہ حساب ریاست بہاولپور	۵	۷	جناب سردار بالنس صاحب بہادر ریاست بہاولپور دام اقبالہٗ نامعلوم الاسم معرفت مرزا محمد اشرف صاحب افسر تصریفات بہاولپور	الف ۱۰۰ ماہ
	(ردیف (غ)				
۴	جناب سردار عیسیٰ خان صاحب محکمۂ فوج بہاولپور	لغ ۵			

میزان الحاصل ۵ ایکہزار چار سو تیئس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد) سید عبدالغفور ندوی

علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلما سید حسن بعقبی امیر مال

ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ لباس طلباء غیر مستطیع از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	جناب حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور	۲۰۰ مبلغ دوسو روپیہ
	(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد) سید عبد الغفور — سید حسن مجتبیٰ	
	علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء — محرر مال	
	ناظم ندوۃ العلماء	

فہرست چندہ تعلیم دار العلوم نمبر (۱) از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	پراونشل گورنمنٹ گرانٹ ان ایڈ	۳۰۰	۳	آمدنی جائداد موقوفہ حاجی شیخ قادر بخش صاحب مرحوم فیض آباد	۱۰۰
۲	سرکار عالیہ فرمانروائے ریاست بھوپال خلد اللہ ملکہا	۱۰۰۰			

فہرست چندہ تعلیم دار العلوم نمبر (۲) از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بہ ترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)		۵	جناب ابو سعید خان کرامت علی صاحب	
۴	جناب شیخ امیر اللہ صاحب و عبد الحکیم صاحب آگرہ	۱۰۰		آگرہ	۱۰۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶	جناب مرزا اکبر بیگ مہدی حسن صاحبان آگرہ	عہ/
۷	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب آگرہ	۸/
۸	جناب اللہ بخش صاحب آگرہ	عہ/
۹	جناب امام الدین محمد صدیق صاحبان آگرہ	عہ/
۱۰	جناب فتح الٰہی بخش محبوب الٰہی صاحبان آگرہ	عہ/
۱۱	جناب انعام الٰہی نیاز الحسن صاحبان آگرہ	عہ/
۱۲	جناب امیر اللہ صاحب آگرہ	۸/
۱۳	جناب سید اصغر علی صاحب آگرہ	۸/
۱۴	جناب حاجی اطاعت حسین صاحب آگرہ	عہ/
۱۵	جناب شیخ احمد حسین محمد حسین صاحبان آگرہ	عہ/
۱۶	جناب حافظ محمد اسمٰعیل صاحب آگرہ	عہ/
۱۷	جناب سید امام الدین صاحب آگرہ	۸/
۱۸	جناب شیخ احمد داؤد صاحب آگرہ	صہ/
۱۹	جناب نواب حاجی مولوی محمد اسمٰعیل خان صاحب آگرہ	۵
۲۰	جناب منشی سید امداد علی صاحب ایم۔اے۔ آگرہ	عہ/
۲۱	جناب اللہ بخش صاحب سوداگر خضر بازار آگرہ	صہ/
۲۲	جناب ڈاکٹر سید اشفاق علی صاحب آگرہ	عہ/
۲۳	جناب اکبر خانصاحب عینکہ دار بھرت پور	عہ/
۲۴	جناب محمد اسمٰعیل صاحب سررشتہ دار سدابرت بھرت پور	عہ/
۲۵	جناب حاجی الٰہی بخش محمد حسین صاحبان تاجران چرم امرتسر	۵
۲۶	جناب میاں احمد الدین فضل الٰہی صاحبان تاجران چرم امرتسر	صہ/
	ردیف (ب)	
۲۷	جناب بابو خان صاحب آگرہ	۸/
۲۸	جناب خان بہادر رسالدار شیخ بدرالدین صاحب آرڈر آف پریس انڈیا آگرہ	۵
	ردیف (پ)	
۲۹	جناب پیر بخش ابراہیم صاحبان ہوٹل والے صدر بازار کراچی	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۰	جناب حاجی پیر محمد صدر الدین صاحبان تاجر چرم امرتسر	۵ عـ
	(ردیف ج)	
۳۱	جناب شیخ جمال الدین حیدر صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر آگرہ	۱۰ عگ
۳۲	از جامع مسجد بھرتپور بعد نماز جمعہ	۱۳ سے
	(ردیف ح)	
۳۳	جناب منشی حکیم الدین صاحب آگرہ	۱۰ عـ
۳۴	حاجی کمپنی آگرہ	۱۰ ر
	(ردیف خ)	
۳۵	جناب منشی خادم علی صاحب سوداگر حجت آگرہ	۱۰ صـ
	(ردیف د)	
۳۶	جناب مرزا داور علی صاحب آگرہ	۱۰ عـ
	(ردیف ر)	
۳۷	جناب رفیع الدین صاحب آگرہ	۱۰ عگ
۳۸	جناب ریاض الدین صاحب آگرہ	۱۰ ر
۳۹	جناب شیخ رفیع الدین صاحب آگرہ	۱۰ عـ
	(ردیف س)	
۴۰	جناب سید احمد صاحب جلد ساز متصل اسپتال شہر ملتان	۱۰ عـ
۴۱	جناب سراج الدین رحیم الدین صاحب آگرہ	۱۰ عـ
۴۲	جناب حافظ سخاوت حسین صاحب آگرہ	۱۰ ر
۴۳	جناب مرزا سلامت علی صاحب آگرہ	۱۰ ر
۴۴	جناب سیٹھی برادر صاحب آگرہ	۲۵ صـ
	(ردیف ش)	
۴۵	جناب شفیق احمد صاحب آگرہ	۱۰ ر
۴۶	جناب منشی شمس الدین صاحب آگرہ	۱۰ عگ
۴۷	جناب شمس الدین صاحب آگرہ	۱۰ عگ
۴۸	جناب شبیر حسین عزیز بیگ صاحب آگرہ	۱۰ عـ
۴۹	جناب محمد شفیع صاحب آگرہ	۱۰ عگ
۵۰	جناب سیان شمس الدین مہر بخش کمپنی صاحبان تاجران چرم امرتسر	۵۰ صـ
	(ردیف ع)	
۵۱	جناب مولوی محمد عبد اللہ خانصاحب پیر سرائیدہ ملتان	۵
۵۲	جناب حافظ عبد الجبار صاحب آگرہ	۱۰ عـ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۳	جناب عبدالمجید صاحب آگرہ	۸/
۵۴	جناب عبدالسلام صاحب آگرہ	۸/
۵۵	جناب عبدالرشید صاحب آگرہ	۸/
۵۶	جناب حاجی عبدالحمید صاحب آگرہ	۸/
۵۷	جناب عبدالجلیل وعبدالرحیم صاحبان آگرہ	۸/
۵۸	جناب عبدالعلیم وغلام حسین صاحبان آگرہ	۸/
۵۹	جناب عبدالخالق صاحب آگرہ	۸/
۶۰	جناب منشی عبدالجلیل صاحب جنرل مرچنٹ ممبر اسلامیہ کمیٹی میونسپل کمشنر ٹرسٹی آگرہ کالج	۵/
۶۱	جناب محمد عنایت اللہ خانصاحب سوداگر جفت آگرہ	۵۰
۶۲	جناب شیخ عبدالوہاب صاحب آگرہ	۸/
۶۳	جناب منشی عبداللہ خانصاحب آگرہ	۸/
۶۴	جناب حکیم مولوی عبدالستار صاحب آگرہ	۸/
۶۵	جناب عبدالصمد صاحب ٹھیکہ دار آگرہ	۵/
۶۶	جناب منشی عزیز احمد خانصاحب بی۔اے آگرہ	۸/
۶۷	جناب محمد عزیز مرزا صاحب آگرہ	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۸	جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب کراچی	۵/
۶۹	جناب سیٹھ حاجی عبدالشکور صاحب وعبدالقادر صاحب کراچی	۸/
۷۰	جناب منشی عبدالرحیم ابوالنظام الدین صاحبان تاجران چرم امرتسر	۵۰
	(ردیف غ)	
۷۱	جناب حافظ غلام مصطفےٰ خانصاحب امام مسجد خدمتگیان کڑہ افغانان شہر ملتان	۵/
۷۲	جناب حاجی غلام قادر صاحب ٹھیکہ دار محلہ نجاران ریاست بھاولپور	۵/
۷۳	جناب حافظ غلام ربانی صاحب آگرہ	۸/
۷۴	جناب غلام محی الدین صاحب فتح الدین صاحب آگرہ	۸/
۷۵	جناب غیاث الدین صاحب و بشیر الدین صاحب آگرہ	۸/
۷۶	جناب عونث محمد صاحب آگرہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۷	جناب حاجی غلام حسین خدا بخش نور احمد صاحبان تاجران چرم امرتسر	۱۰
۷۸	جناب حاجی غلام حسین صاحب صدر الدین صاحب تاجران چرم امرتسر	۵۰
	(ردیف ف)	
۷۹	جناب فضل کریم و محمد امین صاحب آگرہ	۱/
۸۰	جناب شیخ محمد فضل الدین محمد صدیق صاحب آگرہ	۱/
۸۱	جناب فتح الدین صاحب آگرہ	۱/
۸۲	جناب سید فراست علی صاحب آگرہ	۱/
۸۳	جناب سید فیاض الدین صاحب صیغہ صنعت و حرفت صدر بازار لاہور	۱/
۸۴	جناب حکیم فتح محمد صاحب سیوستانی کراچی	۱/
۸۵	جناب فتح محمد دوست محمد صاحبان تاجران چرم امرتسر	۵۰
	(ردیف ق)	
۸۶	جناب حاجی قادر بخش مولا بخش صاحب تاجران چرم امرتسر	۵۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ک)	
۸۷	جناب حاجی کالے چودھری صاحب آگرہ	۱/
	(ردیف ل)	
۸۸	جناب لطافت حسین صاحب آگرہ	۱/
۸۹	جناب حاجی کرم الٰہی صاحب آگرہ	۱/
	(ردیف م)	
۹۰	جناب بابو منظور احمد صاحب تار بابو ریلوے اسٹیشن ریلوے چھاؤنی ملتان	۱/
۹۱	جناب حاجی محمد یوسف صاحب آگرہ	۱/
۹۲	جناب منیر خانصاحب حبیب خانصاحب و میجر لطف خان صاحب آگرہ	۱/
۹۳	جناب مہتاب خان صاحب آگرہ	۸/
۹۴	جناب مولا بخش صاحب آگرہ	۸/
۹۵	جناب محمد فاروق صاحب آگرہ	۸/
۹۶	جناب معشوق علی صاحب آگرہ	۸/
۹۷	جناب مولا بخش صاحب آگرہ	۱/
۹۸	جناب حافظ محمد عاشق صاحب آگرہ	۱/
	جناب محمد دخان و فیاض خان صاحبان آگرہ	۱/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰۰	جناب منیر خانصاحب و حبیب خانصاحب آگرہ	صہ/	۱۱۲	جناب مرزا مظفر علی بیگ صاحب بھرت پور	عہ/
۱۰۱	جناب حاجی محمد یٰسین و فیاض خان صاحب آگرہ	صہ/	۱۱۳	جناب منشی محمود علی صاحب نائب تحصیلدار بھرتپور	عہ/
۱۰۲	جناب مرزا محمد بیگ صاحب آگرہ	عہ/	۱۱۴	جناب محبوب بخش محمد ابراہیم صاحبان کراچی	عہ
۱۰۳	جناب مولوی حافظ محمد محسن خان صاحب آگرہ	صہ/	۱۱۵	جناب سیٹھ میاں محمد صاحب چھوٹانی دی گنڈی اسٹریٹ چھوٹانی منزل کٹرک بمبئی نمبر ۹	صہ/
۱۰۴	جناب منشی محب الحسن صاحب سوداگر چرم آگرہ	صہ/	۱۱۶	جناب شیخ محمد شریف ابو عبد الرحمن صاحبان تاجران چرم امرتسر	مہ/
۱۰۵	جناب منشی مظفر حسین صاحب آگرہ	عہ/	۱۱۷	جناب میاں محمد شریف و محمد فضل حسین صاحبان تاجران چرم امرتسر (رسید لف نون)	عہ
۱۰۶	جناب مولوی حکیم محمد حیات خان صاحب دہلوی	صہ/	۱۱۸	بذریعہ سنس عالیجناب حضور نواب صاحب بہادر بھاولپور	صہ/
۱۰۷	جناب مولوی منظور حسن صاحب صدیقی متعلم بی۔ اے سینٹ جانس کالج آگرہ	عہ/			
۱۰۸	جناب شیخ محمد عمر و محمد عثمان صاحبان آگرہ	عہ/			
۱۰۹	جناب مولوی سید مہدی حسن صاحب آگرہ	عہ/			
۱۱۰	جناب حکیم سید مظاہر حسین صاحب بیکانیر ریاست	عہ/			
۱۱۱	جناب منشی محمد حسین صاحب میر منشی محکمہ عالیہ ایجنسی راجپوتانہ مغربی	عہ/		جناب حافظ نظام الدین صاحب ننھے خانصاحب آگرہ	مے/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۰	جناب خانصاحب حافظ نظام الدین صاحب	
	الطاف خان صاحب آگرہ	۵ر
۱۲۱	جناب حافظ نورالحسن صاحب آگرہ	۵ر
۱۲۲	جناب محمد نواب خانصاحب سوداگر	
	جنت آگرہ	۵ر
۱۲۳	جناب نواب مرزا خان صاحب آگرہ	۵ر
۱۲۴	جناب چودھری نبی احمد صاحب ڈپٹی	
	سپرنٹنڈنٹ پولیس آگرہ	۵ر
۱۲۵	جناب خانصاحب حافظ نظام الدین	
	صاحب آگرہ	۵ر
۱۲۶	جناب مولوی محمد نقی خان صاحب	
	خلیل ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بھرتپور	۵ر
۱۲۷	جناب کپتان نور محمد خان صاحب بھرتپور	۵ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۸	جناب مولوی نظام الدین محمد شریف	
	صاحبان تاجران چرم امرتسر	۵۰
	(ردیف و)	
۱۲۹	جناب وزیرالدین صاحب آگرہ	۸ر
۱۳۰	جناب وزیر خانصاحب سوداگر جنت	
	آگرہ	۵
	(ردیف ی)	
۱۳۱	جناب محمد یوسف خان صاحب سوداگر	
	جنت آگرہ	۵
۳۲	جناب سید یعقوب علی خان صاحب آگرہ	۵ر
۳۳	جناب ڈاکٹر محمد یٰسین صاحب لکھنوی	
	انچارج سٹی ہاسپٹل بھرت پور	۵ر

میزان کل سمت ما للعدد مبلغ چھ ہزار آٹھ سو تینتالیس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد) سید عبدالغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ
علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر حال
ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ دارالاقامہ دارالعلوم از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	(ردیف د)		۳	(ردیف م)	
۱	ای۔ ڈی سیٹھ داؤد موتا لا صاحب ڈرین نبتول ساؤتھ افریقہ پوسٹ بکس نمبر ۵۴۴	للعہ ۱۰/		سیٹھ میاں محمد صاحب چھوٹانی دونٹڈ سٹریٹ چھوٹانی منزل کھڑک بمبئی نمبر ۹	صعہ ۵
	(ردیف ش)			میزان	بعہ ۱۰/
۲	جناب مولوی شمس الاسلام صاحب کیتھل ضلع کرنال	ص/		مبلغ تہتر روپیہ دس آنہ	

فہرست چندہ انعام تفسیر وحدیث از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

(ردیف ح)

۱ جناب مولوی حفیظ اللہ صاحب متعلقہ تحصیلدار ریکا بازار بستی للعہ/ مبلغ چار روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد) سید عبد الغفور ندوی

علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلما سید حسن مجتبیٰ

ناظم ندوۃ العلماء محرر مال

نقشۂ تنخواہ ملازمین ندوۃ العلماء از اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارگذاری	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم	ص	۶ ماہ	سا	
۲	منشی محمد منیر الدین صاحب محرر مال	صہ	۶ ماہ	ماصہ	
۳	مولوی عزیز الرحمن صاحب محرر ندوۃ العلماء	ر صہ	۶ ماہ	ما صہ	
۴	حسین علی چپراسی دفتر مراسلات	سے	۵ ماہ ۲۲ یوم	ما صہ / ۱۱	
۵	ہدایت علی چپراسی دفتر عیغۂ مال	سے	۶ ماہ	ما صہ	

میزان سالانہ ۵ مبلغ چھ سو اٹھتر روپیہ گیارہ آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلما)

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشۂ تنخواہ وکلاء ندوۃ العلماء از اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارگذاری	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	ماصہ	۶ ماہ	سا صہ	
۲	مولوی سید حسن شاہ صاحب سفیر	صہ	۶ ماہ	ما صہ	
۳	مولوی محمد حسن خان صاحب سفیر	صہ	۶ ماہ	ما صہ	
۴	مولوی احمد حسین صاحب سفیر	صہ	۵ ماہ ۱۲½ یوم	ما صہ / ۴	یکم ستمبر ۱۹۱۹ء سے تقرر ہوا

میزان الما صہ / ۴ مبلغ ایک سو ایکسو چودہ روپیہ چار آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلما

سید عبد الغفور مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین کتبخانہ ندوۃ العلماء از اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارگزاری	تنخواہ	کیفیت
۱	منشی عارف الزمان صاحب ناظر کتبخانہ	۱۵۰	۶ ماہ	۷۵	
۲	مولوی علی محسن صاحب مترتب کتبخانہ و مہتمم	۵۰ و ۳۰	۶ ماہ	۴۰	یکم دسمبر ۱۹۱۹ء سے مہتمم کتبخانہ
۳	منشی حلیق الزمان صاحب مددگار مترتب کتبخانہ	۱۵۰	۶ ماہ	۷۵	مقرر ہوئے ۲ ماہ بحساب
۴	شیر خان فراش کتبخانہ	۳۰	۶ ماہ	۱۵	۱۲ ماہوار ۳ ماہ بحساب ۳۰ ماہوار
	میزان			۲۱۵	مبلغ تین سو پچھتر روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

نقشہ تنخواہ مدرسین و ملازمین دار العلوم از اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارگزاری	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی اکرام اللہ صاحب مددگار مہتمم	۱۵۰	۶ ماہ	۷۵	
۲	ماسٹر محمد ظہیر صاحب بی اے - ہیڈ ماسٹر	۸۰	۶ ماہ	۴۰	
۳	مولانا شیخ محمد صاحب عرب ادیب اول	۴۰	۵ ماہ ۲۰ یوم	۱۷ ۱/۳	
۴	مولوی عبد السبحان صاحب ادیب دوم	۳۰	۶ ماہ	۱۵	

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۵	مولوی محمد یوسف صاحب ادیب سوم	للعہ	۶ ماہ	۱۲۰ للعہ	
۶	مولوی محمد شبلی صاحب فقیہ اول	صہ	۶ ماہ	۱۲۰ صہ	
۷	مولوی عبدالودود صاحب فقیہ دوم	للعہ	۶ ماہ	۱۲۰ للعہ	
۸	مولوی عبدالغفور صاحب مدرس منطق	صہ	۶ ماہ	۱۲۰ صہ	
۹	مولوی علی محسن صاحب مدرس اول صرف ونحو	صعہ	۳ ماہ	۶۰ صعہ	یکم دسمبر ۱۹۱۸ء سے کتبخانہ میں مہتمم مقرر ہوئے
۱۰	مولوی مصطفےٰ حسین صاحب مدرس دوم صرف ونحو	لعہ	۳ ماہ	۴۵ سہ	یکم دسمبر سے علیحدہ ہوئے اور
۱۱	مولوی کلیم احمد صاحب مدرس دوم صرف ونحو	لعہ	۶ ماہ	۹۰ سہ	یکم دسمبر ۱۹۱۹ء سے انکا تقرر ہوا
۱۲	مولوی ارشاد حسین صاحب مدرس فارسی	صہ	۶ ماہ ۲۳ یوم	۱۱۰/۴ لعہ	
۱۳	قاری ابراہیم مدرسہ صاحب مجود	صعہ	۶ ماہ	۸۰ صہ	
۱۴	ماسٹر حسن صاحب بی۔اے سکنڈ ماسٹر	صہ	۶ ماہ ۲۰ یوم	۲۷/۲ مائہ	
۱۵	ماسٹر عزیز الحسن خانصاحب تھرڈ ماسٹر	سہ	۶ ماہ ۱۳ یوم	۵/۵ مائہ لعہ	
۱۶	ماسٹر عبدالجلیل صاحب فورتھ ماسٹر	صعہ	۶ ماہ	۸۰ صہ	
۱۷	منشی محمد حامد علی صاحب محرر دارالعلوم	لعہ	۶ ماہ	۱۲۰ للعہ	
۱۸	منے خان چپراسی	سہ/	۶ ماہ	۱۲۰ للعہ	
۱۹	امداد حسین دربان	سہ/	۳ ماہ ۱۰ یوم	۹/۸ صعہ	۷۔ دسمبر ۱۹۱۹ء سے مستعفی ہوا
۲۰	اصغر دربان	سہ/	۲ ماہ ۲۴ یوم	۱۱/۳ صعہ	۸۔ دسمبر ۱۹۱۹ء اس کا تقرر ہوا
۲۱	محمد علی بھشتی	صہ/	۶ ماہ	۹۰ سہ	
۲۲	گنگو خاکروب	صہ/	۶ ماہ	۹۰ سہ	

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارگزاری	تنخواہ	کیفیت
۲۳	حق الخدمت تالیفی مولوی عبدالودود صاحب	۵	۶ ماہ	۵	
۲۴	مولوی علی عظیم صاحب مدرس اول صرف نحو	۵۰	۶ یوم	۹/۲ صہ	۲۴ فروری ۱۹۲۱ء بجاے مولوی علی محسن صاحب کے تقرر ہوا۔
	میزان	للعہ ۵/۳	مبلغ چار ہزار دو سو اڑتالیس روپیہ آنہ پائی		

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء)

سید عبدالغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ سرمایہ محفوظہ ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	(ردیف ح)				
۱	جناب مولانا محمد حبیب الرحمان خانصاحب شروانی		۲	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب	
	رئیس بھیکم پور ضلع علی گڈھ	الف		آنریری مجسٹریٹ و رئیس کانپور	صما
	میزان الصما		مبلغ ایکہزار پانسو روپیہ		

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء از اپریل ۱۹۲۰ء لغایۃ مارچ ۱۹۲۱ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ف))	
۱	جناب خان بہادر قاضی فرزند احمد صاحب رئیس و پریسیڈنٹ استقبالیہ کمیٹی اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء گیا	۵۰۰
	(ردیف (م))	
۲	جناب آنریبل خان بہادر خواجہ محمد نور صاحب سکریٹری مجلس استقبالیہ اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء گیا	۵۰۰
	(ردیف (ن))	
۳	جناب مولوی نور محمد صاحب انجم مالک انجم کمپنی۔ گیا	۱۵۰
	میزان الصاً	مبلغ ایک ہزار پانسو دس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبدالغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ

محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال

ناظم ندوۃ العلماء

۔ ۱۲ گیا میں یہ اجلاس جو ہونے والا تھا وہ ملتوی ہو گیا۔

فہرست چندہ رکنیت ندوۃ العلماء لکھنؤ از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))	
۱	جناب حاجی امان اللہ صاحب وفضل الدین صاحب ہوشیار پوری جالندھر	صہ
۲	جناب مولوی احمد علی و حافظ محمد الدین صاحبان سوداگران چرم احاطہ دین گڈھ متصل ضلع لاہور	صہ
۳	جناب مولوی احمد نواز خان صاحب آنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور	صہ
۴	جناب اسحاق سیٹھ صاحب انوار بازار رنگام	صہ
۵	جناب شیخ احمد حسین صاحب مختار مین پوری	صہ
۶	جناب شیخ اصغر حسین صاحب مختار مین پوری	صہ
۷	جناب مرزا امراؤ بیگ صاحب رئیس فیروز آباد ضلع آگرہ	صہ
۸	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب وکلاء مکیم فیروز آباد ضلع آگرہ	صہ
۹	جناب خان بہادر میر امجد حسین صاحب	
	مرحوم افسر اعلیٰ ریاست بھوپال	صہ
	(ردیف (ب))	
۱۰	جناب بابو برکت علی صاحب ریلوے بوڈ شملہ	صہ
۱۱	جناب بابو دوست علی صاحب ہیڈ ڈرافس مین ملیٹری ورکس شملہ	صہ
۱۲	جناب خان بہادر محمد برکت اللہ صاحب ریاست دھانی پور ضلع گونڈہ	صہ
۱۳	جناب مولوی سید باقر حسین صاحب وکیل بستی	صہ
	(ردیف (ح))	
۱۴	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس کانپور	مار
۱۵	جناب بانکی حیات بادشاہ صاحب کٹرے بازار بلگام	صہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶	جناب سید حسام حیدر صاحب رئیس کرنہ ضلع پٹنہ ملک بنگال	صہ/
	(ردیف د)	
۱۷	جناب مولوی محمد صاحب بی۔ اے شملہ	صہ/
۱۸	جناب مولوی داؤد احمد صاحب وکیل بھوپال	صہ/
	(ردیف ر)	
۱۹	جناب چودھری ندوسی وجناب رحیم بخش صاحبان۔ سوداگران چرم دین گڈھ ضلع لاہور	صہ/
۲۰	جناب خواجہ خانصاحب میاں و ابراہیم صاحب مدنی انوار بازار بلگام	صہ/
۲۱	جناب خانصاحب شیخ محمد خانصاحب رئیس اعظم وزمیندار احیان خیلان ڈلگخانہ خاص ہوشیارپور	صہ/
	(ردیف ش)	
۲۲	جناب شیر خانصاحب انعام دار بھنڈی بازار بلگام	صہ/
۲۳	جناب حاجی شکور حاجی ایوب شیخ صاحبان	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	انوار بازار بلگام	صہ/
	(ردیف ع)	
۲۴	جناب مولوی عبدالمالک صاحب موضع نیاگانون ضلع دھاکہ	صہ/
۲۵	جناب عبدالرزاق صاحب مجاور مجاور گلی کتب خانہ رزاقیہ بلگام	صہ/
۲۶	جناب عبدالکریم صاحب کھورد صاحب ڈونی مارکٹ بلگام	صہ/
۲۷	جناب عبداللہ صاحب میمن بھنڈی بازار بلگام	صہ/
۲۸	جناب علی محمد و محمد شیخ صاحبان انوار بازار بلگام	صہ/
۲۹	جناب عبدالرحمن صاحب شیخ سکن مدینہ صاحب انوار بازار بلگام	صہ/
۳۰	جناب علاء الدین صاحب شیخ صاحب تیل والی مارکٹ بلگام	صہ/
۳۱	جناب علی صاحب نادو میان صاحب خانہ پوری مارکٹ بلگام	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۲	جناب حاجی عبدالقادر سیٹھ و سلیمان سیٹھ صاحبان چرم اسٹریٹ صدر بازار بلگام	صہ/
۳۳	جناب شیخ عبدالحکیم صاحب کنٹریکٹر آگرہ آباد سان ٹونی چٹگام	صہ/
۳۴	جناب مولوی علی حسن صاحب ڈپٹی کلکٹر محلہ مرداد بہار شریف	صہ/
۳۵	جناب شیخ عبدالوحید صاحب قصابی ٹاڑہ اعتماد پور ضلع آگرہ	صہ/
۳۶	جناب کرنیل مولوی عبدالقیوم صاحب او۔ بی۔ اے۔ بھوپال	
	(ردیف غ)	
۳۷	جناب غلام فرید فضل الٰہی صاحبان مالک کارخانہ قصور ضلع لاہور	صہ/
۳۸	جناب مولوی غلام اعظم صاحب تحصیلدار فیروز آباد ضلع آگرہ	صہ/
	(ردیف ق)	
۳۹	جناب قتال احمد صاحب عرف باڈ گیت گلی بلگام	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۰	جناب مولوی قطب الدین احمد صاحب جامع مسجد بلگام	صہ/
	(ردیف ک)	
۴۱	جناب شیخ کریم بخش صاحب محمد سردار صاحب سودائی قصور ضلع لاہور	صہ/
۴۲	جناب حاجی کمال الدین صاحب موضع کاکران ڈاکخانہ دھمراہی ضلع ڈھاکہ	صہ/
۴۳	جناب کریم لطیف سیٹھ صاحب انوار بازار بلگام	صہ/
۴۴	جناب ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب ربن ہاسپٹل شملہ	صہ/
	(ردیف م)	
۴۵	جناب محمد شفیع محمد شریف صاحبان مالک کارخانہ ہوشیارپوری جالندھر	صہ/
۴۶	جناب مولوی محمد عبدالقادر صاحب وکیل قصور ضلع لاہور	صہ/
۴۷	جناب حاجی محمد و جناب محمد امین صاحبان مالک کارخانہ قصور ضلع لاہور	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۸	جناب صاحبزادہ مولانا مولوی حافظ سید محمد شاہ صاحب سجادہ نشین ہوشیار پوری جالندھر	صہ/
۴۹	جناب حاجی محمد سردار و حاجی محمد صاحبان وڈیگہ سوداگران چرم دین گڈھ تصویہ ضلع لاہور	صہ/
۵۰	جناب محمد صاحب قاضی روبروے جامع مسجد بلگام	صہ/
۵۱	جناب محمد صاحب خطیب اتوار بازار بلگام	صہ/
۵۲	جناب محمد غوری صاحب سوداگر بھنڈی بازار بلگام	صہ/
۵۳	جناب محمد صاحب مومن مومن گلی بلگام	صہ/
۵۴	جناب مولوی محمد یٰسین صاحب لیجسلیٹیو ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ/
۵۵	جناب خان بہادر متین الزمان خان صاحب معین المہام ریاست بھوپال	صہ/
۵۶	جناب مولوی سید محمد عمر صاحب انجینیر ریاست بھوپال	صہ/
	(رقم دلیف (نون)	
۵۷	جناب سید ننھو بادشاہ صاحب پاسبان دربار گلی بلگام	صہ/
۵۸	جناب نور محمد صاحب سیٹھ کھڑے بازار بلگام	صہ/
	(رقم دلیف (و)	
۵۹	جناب ولی احمد صاحب عبدالرحمن صاحب مالی محلہ بلگام	صہ/
	(رقم دلیف (ہ)	
	جناب ہاشم احمد سیٹھ صاحبان انوار بازار بلگام	صہ/
	میزان کل ساڑھے [illegible] مبلغ تین سو پچانوے روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک بہادر مولوی سید)
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ عام اغراض از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایتہ ۳۱۔ مارچ ۱۹۲۱ء

(نمبر ۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	سرکار عالی والی ریاست حیدرآباد دکن خلد اللہ ملکہٗ	الف ۵۰۰۰			
۲	والدۂ محترمہ شیر الزمان صاحب موتی مسجد رامپور	ص ۵۰۰			
۳	جناب چودھری الطاف الرحمان صاحب متولی وقف چودھرائن عزت النساء صاحبہ ولی ضلع بارہ بنکی	ع ۵۰۰			

فہرست چندہ عام اغراض از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایتہ ۳۱۔ مارچ ۱۹۲۱ء

(نمبر ۲)

(بترتیب حروف تہجی)

	(ردیف الف)		۸	جناب آقا محمود شاہ صاحب پشاور	ع ۱۰۰
۴	جناب منشی ابوزاہد صاحب موضع جوپور ڈاکخانہ نوابار ضلع ڈھاکہ	ع ۱۰۰	۹	جناب حکیم محمد ایوب صاحب پشاور	ع ۱۰۰
۵	جناب امر صاحب بیوپاری ضلع ڈھاکہ	۲ ۱۰۰	۱۰	جناب مولوی امان علی صاحب وکیل چٹگام	ع ۱۰۰
۶	جناب حکیم محمد امین صاحب بازار کلان پشاور۔	۷ ۱۰۰	۱۱	جناب اسمٰعیل خان صاحب داگر پٹھان ٹولی چٹگام	ع ۱۰۰
۷	جناب میاں محمد امیر خانصاحب ٹھیکیدار گھنٹہ گھر ضلع پشاور	ص ۱۰۰	۱۲	جناب اسمٰعیل خانصاحب عابی چاندپور ضلع نیلملک بنگال	ع ۱۰۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۳	جناب منشی امجد علی صاحب رکن چاندپور ضلع پٹرا ملک بنگال	عہ/
۱۴	جناب آفتاب الدین صاحب دیوان عبداللہ ہیو پاری موضع کام اگا ضلع پٹرا ملک بنگال	عہ/
۱۵	جناب چودھری اشرف حسن صاحب بذریعہ تحصیلدار صاحب ترولہ ضلع گونڈا	عہ/
۱۶	جناب شیخ شاہ امام الدین صاحب فیروزآباد ضلع آگرہ	عہ/
۱۷	جناب حکیم سید امجد حسین صاحب کلہ شیشہ کران فیروزآباد ضلع آگرہ	عہ/
۱۸	جناب اشفاق علی خان صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ محمدآباد ضلع آگرہ	عہ/
۱۹	جناب قاضی ارحم صاحب میر منشی معین المہام ریاست بھوپال	عہ/
۲۰	جناب منشی اقبال حسین صاحب شام پور بھوپال	۸/
۲۱	جناب مولوی محمد حسین صاحب خطیب جامع مسجد شملہ	عہ/
۲۲	جناب حافظ امیر اللہ صاحب بیضہ فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۲۳	جناب اللہ دیا صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	۴/
۲۴	جناب اللہ دیا صاحب مین ساز لوور بازار شملہ	۳/
۲۵	جناب میر بخش صاحب بوٹ مرچنٹ لوور بازار شملہ	عہ/
۲۶	جناب محمد اکبر خانصاحب ٹاک کابل کمپنی اپر بازار شملہ	عہ/
۲۷	جناب منشی اکرام اللہ خانصاحب کلارک رونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۸	جناب خواجہ ابوالحسن صاحب کلارک ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۹	جناب بابو اعظم الدین صاحب کلارک دفتر آب ہوا شملہ	۸/
۳۰	جناب بابو اکرام علیشاہ صاحب کلارک دفتر آب ہوا شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۱	جناب بابو ابوظفر علی صاحب کلارک پنجاب سکریٹریٹ شملہ	۵/
۳۲	جناب بابو محمد امیر علی صاحب کامریس ڈپارٹمنٹ شملہ	۵/
۳۳	جناب بابو اللہ بخش صاحب سکیش ہولڈر مانو ٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۴	جناب بابو سید اشفاق احمد صاحب کمپوزیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۵	جناب بابو محمد ابراہیم خانصاحب کمپوزیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۶	جناب آغا محمد مرزا صاحب کمپوزیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۷	جناب منشی احمد خان صاحب کمپازیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۸	جناب منشی امیر الدین صاحب کمپازیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۲/
۳۹	جناب احمد حسین صاحب سٹی انجینیر ریاست بھوپال	۱۲/
۴۰	جناب مولوی احسن الزمان صاحب انجینیر لکھنؤ	۵
۴۱	جناب سید امیر شاہ صاحب فوٹو گرافر گورنمنٹ ہائی اسکول میانوالی پنجاب	۵/
۴۲	جناب شیخ احسان کریم صاحب نمبر ۲ وتوسر کارلین کلکتہ	۵
۴۳	جناب حاجی اللہ بخش صاحب نمبر ۴۷ فرس لین کلکتہ	۵
۴۴	جناب محمد ابوالقاسم صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	۱/
۴۵	جناب سید امداد حسین صاحب راجہ بازار لکھنؤ	۱/
۴۶	جناب مولوی احمد حسین صاحب سکنڈ ماسٹر ندوہ بزازہ لکھنؤ	۵/
۴۷	جناب آغا حسین صاحب لکھنوی نمبر ۱۴ پھوا بازار کلکتہ	۴/
۴۸	جناب آدم حاجی لطیف صاحب نمبر ۱۵ امہرسٹ لین کلکتہ	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۹	جناب آدم حاجی پیر محمد صاحب نمبر ۹ امرتلاین کلکتہ	۵ ۴/
۵۰	جناب سیٹھ آدم غلام حسین صاحب نمبر ۱۲ امرتلاین کلکتہ	۳
۵۱	جناب حاجی حافظ اللہ بخش صاحب نمبر ۸ کھولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ	۲/ ۵
۵۲	جناب مولوی احسن الزمان صاحب انجینیر لکھنؤ	۵
	(ردیف ب)	
۵۳	جناب خان بہادر محمد برکت اللہ صاحب ریاست دھانی پور ضلع گونڈہ	۲/ ۵
۵۴	جناب بزل الغنی صاحب چاندپور ضلع بجنور ملک بنگال	۱۰/
۵۵	جناب بسم اللہ خان صاحب دوکاندار فیروزآباد ضلع آگرہ	۱۰/
۵۶	جناب مولوی بشیر الدین صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	۱۰/
۵۷	جناب مولوی ابلیغ الدین صاحب کلارک رونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	۲/ ۵
۵۸	جناب منشی برکت اللہ صاحب کلارک رونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۰/
۵۹	جناب بابو بدرالدین صاحب کلارک الائنس بنک شملہ	۲/ ۵
۶۰	جناب بابو بشیر الدین صاحب نمبر ۲ کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
۶۱	جناب سید باقر حسین صاحب وکیل ضلع بستی	۵/
	(ردیف ت)	
۶۲	جناب تراب الدین صاحب موضع خورپورہ ڈاکخانہ نوابارہ ضلع ڈھاکہ	۲/
۶۳	جناب بابو نور خان صاحب حلوائی تھانہ اعتماد پور ضلع آگرہ	۱۰/ ۱۲/
۶۴	جناب منشی تاج الدین صاحب کلارک رونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۰/
۶۵	جناب بابو تاج الدین احمد صاحب کامریس ڈپارٹمنٹ شملہ	۷/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ج)	
۶۶	جناب جمال الدین صاحب موضع احدی ڈاکخانہ اڑھائی ہزار ضلع ڈھاکہ	۱۰/
۶۷	جناب حاجی محمد جہانگیر صاحب نور بازار شملہ	۵/
۶۸	جناب جان محمد صاحب گھڑی ساز اپر بازار شملہ	۸/
۶۹	جناب شیخ جابو شیخ سابو صاحبان نمبر ۳۱ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۱۵/
	(ردیف (چ)	
۷۰	چندہ متفرق مسجد دھمراہی معرفت مولوی عبدالرحمن صاحب موضع کاکران ڈاکخانہ دھمراہی ضلع ڈھاکہ	۱۰/
۷۱	چندہ متفرق مسجد معرفت جناب حاجی وزیر صاحب موضع ایکرو ہٹہ ڈاکخانہ دھمراہی ضلع ڈھاکہ	۱۵/
۷۲	چندہ مسجد اہل حدیث معرفت جناب حاجی رحیم بخش صاحب موضع جمیئل ڈاکخانہ امتا ضلع ڈھاکہ	۱۰/
۷۳	جناب حاجی چاند میان صاحب مانون گنج چٹگام	۵/
۷۴	جناب چنگا پہلوان صاحب ولد شیخ امان اللہ صاحب محلہ شیشہ گران فیروز آباد ضلع آگرہ	۵/
۷۵	چندہ عید الفطر معرفت جناب مولوی غلام محمد صاحب بخیانہ از محمد خانصاحب	۱۰/
۷۶	چندہ عید الفطر معرفت جناب خواجہ یوسف شاہ صاحب شملہ	۴۹/
۷۷	چندہ عید الفطر معرفت جناب مولوی غلام محمد صاحب شیدائی شملہ	۱۲/
۷۸	چندہ عید الفطر معرفت جناب مولوی ضیاء اللہ صاحب امام مسجد کشمیریان شملہ	۵/
۷۹	چندہ متفرق شملہ	۴/
۸۰	چندہ متفرق نور بازار شملہ	۱۱/
۸۱	چندہ عید الضحی معرفت جناب بابو عبدالرب صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	۶/۹
۸۲	چندہ عید الضحی معرفت جناب مولوی ضیاء اللہ صاحب شملہ	۴۳/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۳	قیمت چرم قربانی از خانہ جناب مولوی غلام محمد صاحب وکیل دار العلوم ندوۃ العلما لکھنؤ	عہ/
۸۴	قیمت چرم قربانی از خانہ جناب عبد الغفور صاحب گازر شملہ	عہ/
۸۵	قیمت چرم قربانی از مولوی منعم الدین صاحب ناظم معین الندوہ شملہ	عہ/
	(ردیف ح)	
۸۶	جناب مولوی حبیب الرحمن صاحب مینجر آڑھت وجمیل احمد صاحب کلکتہ ہرن باڑی لین نمبر ۱	عہ۵
۸۷	جناب مولوی حاجی حسن خانصاحب کوتوال شہر مین پوری	عگ/
۸۸	جناب میان جی محمد خان صاحب جاگیردار ریاست بھوپال	عگ/
۸۹	جناب حبیب اللہ صاحب بیضہ فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۹۰	بروٹ جناب منشی حکمت اللہ خانصاحب	
	سب جسٹس ارشاہجہان آباد بھوپال	عہ/
۹۱	جناب مسٹر حفیظ اللہ صاحب بٹ ملٹری ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۰/
۹۲	جناب حبیب اللہ صاحب سپرنٹنڈنٹ مینونسپل کمیٹی شملہ	عگ/
۹۳	جناب بابو حفیظ الدین صاحب کلرس ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۰/
۹۴	جناب بابو حبیب اللہ خان صاحب کی بورڈ اپریٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۹۵	جناب منشی حمید حسین صاحب جمعدار دفتری مانوٹائپ پریس شملہ	۱/
۹۶	جناب حشمت علی خان صاحب کمپاؤنڈر مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۹۷	جناب محمد حفیظ اللہ صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عگ/
۹۸	جناب حامد حسین صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	۲/
۹۹	جناب منشی حمید حسین صاحب حسین آباد لکھنؤ	۱/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰۰	جناب حاجی حبیب حاجی پیر محمد صاحبان نمبر ۱۵ امرتلالین کلکتہ	۵۴
۱۰۱	جناب سیٹھ حسین قاسم دادا صاحب نمبر ۲۵ امرتلالین کلکتہ	۴۰
۱۰۲	جناب سیٹھ حسن جموجی صاحب نمبر ۱۲ امرتلالین کلکتہ	۵۰
	(ردیف (خ)	
۱۰۳	جناب ملک خدا بخش صاحب وکیل قصور ضلع لاہور	۴۰
۱۰۴	جناب میاں حاجی خان محمد صاحب سنٹر خلافت کمیٹی پشاور	۱۵۰
۱۰۵	جناب حاجی خلیل غازی صاحب چاندپور ضلع پٹرا ملک بنگال	۴۰
۱۰۶	جناب ڈاکٹر خواجہ اسلم صاحب گونڈہ	۴۰
۱۰۷	جناب مولوی خلیل القاری صاحب انسپکٹر بٹوارہ ضلع بستی	۴۰
۱۰۸	جناب مرزا خیراتی بیگ صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ فیروزآباد ضلع آگرہ	۴۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (د)	
۱۰۹	جناب داؤد میاں صاحب سوداگر سیان ٹولی چٹگام	۵۰
۱۱۰	جناب دوست خانصاحب سٹیشن ماسٹر تھانہ اعتماد پور ضلع آگرہ	۵۰
۱۱۱	جناب بابو دین محمد صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۴۰
۱۱۲	جناب سید دبیر الحسن صاحب عطار نظیر آباد لکھنؤ	۴۰
۱۱۳	جناب سیٹھ دیوان حاجی پیر محمد موسیٰ صاحب نمبر ۲۷ امرتلالین کلکتہ	۵۴
۱۱۴	(ردیف (ذ)	
۱۱۴	جناب منشی ذکراللہ صاحب مسجد اہل حدیث موضع بڑاہیا ڈاکخانہ دھمرانی ضلع ڈھاکہ	۴۰
	(ردیف (ر)	
۱۱۵	جناب حاجی رحیم بخش صاحب موضع کاکران ڈاکخانہ دھمرائی ضلع ڈھاکہ	۵۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۶	جناب رفیع الدین صاحب موضع خوپور ڈاکخانہ نواپورہ ضلع ڈھاکہ	۱۲/
۱۱۷	جناب میان حاجی رمضان صاحب آڑھتی کلکتہ	۵۰/
۱۱۸	جناب مولوی شیخ رضی الدین احمد صاحب بیرسٹرایٹ لا گونڈہ	۴۰/
۱۱۹	جناب رفیع الدین خانصاحب رئیس فیروز آباد ضلع آگرہ	۴۰/
۱۲۰	جناب چودھری رحمت رسول صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	۵۰/
۱۲۱	جناب چودھری شیخ رحمت اللہ صاحب بیضہ فروش مارکٹ شملہ	۳۰/
۱۲۲	جناب حافظ رحمت اللہ صاحب بیضہ فروش مارکٹ شملہ	۱۴/
۱۲۳	جناب رحمت اللہ صاحب میوہ فروش اپر بازار شملہ	۵۰/
۱۲۴	جناب منشی محمد رمضان صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
۱۲۵	جناب منشی رشید احمد صاحب نمبر ۱ مانوٹائپ پریس شملہ	۱/
۱۲۶	جناب منشی رشید احمد صاحب نمبر ۲ مانوٹائپ پریس شملہ	۱/
۱۲۷	جناب میان رحمت علی صاحب سعادت علی صاحب نمبر ۹ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	۵۰/
۱۲۸	جناب رحیم بخش صاحب سوداگر نمبر ۱۲ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	۴۰/
۱۲۹	جناب محمد رستم صاحب نمبر ۱۰۰ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۵۰/
۱۳۰	جناب شیخ رحیم بخش و محمد ابراہیم صاحبان نمبر ۶ سیل اسٹریٹ کلکتہ	۳۰/
۱۳۱	جناب محمد رفیق صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۴۰/
۱۳۲	جناب سیٹھ رحمت اللہ آدم غنی صاحب نمبر ۲۶ امرتلا لائن کلکتہ	۵۰/
	(ردیف (ز)	
۱۳۳	جناب محمد زین العابدین صاحب دھرم تلا اسٹریٹ کلکتہ	۵۰/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف س)	
۱۳۴	جناب حکیم مولوی چودھری سکندر علی صاحب رئیس بھم گاؤن ضلع ہگلی ملک بنگال	۵/
۱۳۵	جناب سعادت صاحب محلہ شیشہ گران فیروز آباد آگرہ	۵/
۱۳۶	جناب منشی سراج الحق صاحب ہیڈ محرر تھانہ ٹوندلہ ضلع آگرہ	۵/
۱۳۷	جناب سرور صاحب اپر بازار شملہ	۵/
۱۳۸	جناب منشی سلامت خان صاحب ملیٹری ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۵/
۱۳۹	جناب منشی سلیم الدین صاحب ملیٹری ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۴۰	جناب منشی سراج الدین صاحب ملیٹری ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۵/
۱۴۱	جناب بابو سعید الدین صاحب کلارک مینونسپل کمیٹی شملہ	۸/
۱۴۲	جناب سعادت خان صاحب بانسی کی	
	مسجد حسین گنج لکھنؤ	۱/
۱۴۳	جناب سید صاحب معرفت منشی محمد ظہور صاحب مُیل بازار دھرمتلا کلکتہ	۵/
۱۴۴	جناب سیٹھ سلیمان قاسم صاحب نمبر ۲ امرتلا لین کلکتہ	۵/
۱۴۵	جناب شیخ سلیم محمود خونجی صاحب نمبر ۳۶ ڈھرا سٹریٹ کلکتہ	۵
۱۴۶	جناب شیخ سخاوت حسین صاحب چوک لکھنؤ	للہ ۵/
	(ردیف ش)	
۱۴۷	جناب شمشیر الدین صاحب موضع نیاگاؤن ضلع ڈھاکہ	۵/
۱۴۸	جناب شمشیر الدین صاحب بیوپاری موضع حاجی پور ڈاکخانہ دھمرائی ضلع ڈھاکہ۔	۵/
۱۴۹	جناب شمس الدین صاحب سوداگر چشمہ اندرون قلعہ چٹگام	۵/
۱۵۰	جناب شمس الحق صاحب داروغہ شاندھیرا ہوشنگ آباد	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۵۱	جناب منشی شمس الدین صاحب کارخانہ دار فیروزآباد ضلع آگرہ	عہ/
۱۵۲	جناب شیر محمد خان صاحب کابلی نان پز شملہ	عہ/
۵۳	جناب منشی شمس الاسلام صاحب کلارک، رونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۵۴	جناب بابو شہاب الدین صاحب دفتر اب دہوا شملہ	عہ/
۱۵۵	جناب ملک شرف حسن خان صاحب زمیندار کنڈریا تحصیل اترولہ ضلع گونڈا	صہ/
۱۵۶	جناب امیر شاہ صاحب انگلش ٹیچر گورنمنٹ ہائی اسکول میانوالی پنجاب	صہ/
۱۵۷	جناب میاں شہاب الدین و محمد سلیم صاحبان نمبر ۷ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	عہ/
۱۵۸	جناب شمس العارفین کمپنی کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ	۵عہ
۱۵۹	جناب مولوی شبلی صاحب فقیہ دارالعلوم ندوہ لکھنؤ	۵عہ
۱۶۰	جناب منشی شفاعت علی صاحب نظیر آباد لکھنؤ	عہ/
	(ردیف (ص)	
۱۶۱	جناب بابو صدیق حسن صاحب کلرک مرین ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
	(ردیف (ض)	
۱۶۲	جناب محمد ضیاء اللہ خانصاحب بہیڑا خوردا ترولہ ضلع گونڈا	عہ/
۱۶۳	جناب منشی ضیاء الدین احمد صاحب رونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۶۴	جناب محمد ضیاء اللہ خان صاحب بہیڑا موضع بنڈائی خوردا ترولہ ضلع گونڈا	للعہ/
	(ردیف (ظ)	
۱۶۵	جناب مولوی ظہور علی احمد صاحب وکیل ریاست بھوپال	للعہ/
	(ردیف (ع)	
۱۶۶	جناب مولوی عبدالرزاق صاحب موضع نیاگاؤں ضلع ڈھاکہ	صہ/
۶۷	جناب مولوی عبدالمالک صاحب موضع نیاگاؤں ضلع ڈھاکہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۸	جناب عبدالرشید خانصاحب موضع نیاگاؤں ڈاکخانہ سات گاؤں ضلع ڈھاکہ	عگر
۱۶۹	جناب حاجی عبداللہ صاحب موضع کاکران ڈاکخانہ دھمراہی ضلع ڈھاکہ	عہر
۱۷۰	جناب عبدالحکیم صاحب موضع ایکروہیہ ڈاکخانہ دھمراہی ضلع ڈھاکہ	عہر
۱۷۱	جناب عبدالحمید صاحب سرکار موضع بسنتہ ڈاکخانہ امتا ضلع ڈھاکہ	عہر
۱۷۲	جناب میاں حافظ عبدالرحمن صاحب بازار کیلہ فروشان پیشاور	عگر
۱۷۳	جناب عاشق حسین صاحب بازار قصہ خوانی پیشاور	عہر
۱۷۴	جناب میاں عبدالحمید صاحب بزاز بازار کیلے فروشان پیشاور	عہر
۱۷۵	جناب میاں حاجی عبدالجلیل و عبدالعزیز صاحبان پیشاور	صہر
۱۷۶	جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب پیشاور	صہر
۱۷۷	جناب حکیم عبدالجمیل صاحب پیشاور	عگر
۱۷۸	جناب عبدالحمید صاحب عرف بلاقی ٹھیکہ دار متصل ریلوے اسٹیشن راسے بریلی	عگر
۱۷۹	جناب چودھری عبدالغنی صاحب سوداگر چٹگام اندرون قلعہ بنگال	عگر
۱۸۰	جناب مولوی عبدالستار صاحب وکیل چیرمین میونسپل بورڈ چٹگام	عہر
۱۸۱	جناب عبدالجلیل صاحب سوداگر فرنگی بازار چٹگام	عگر
۱۸۲	جناب چودھری مولوی عبدالخالق صاحب اندرون قلعہ چٹگام	عہر
۱۸۳	جناب عبدالقادر صاحب سوداگر نمونہ بازار چٹگام	صہر
۱۸۴	جناب مولوی عبدالجبار صاحب تاجر چونہ اسٹیشن روڈ چٹگام	عہر
۱۸۵	جناب عبدالودود صاحب سوداگر اسٹیشن روڈ چٹگام	عہر
۱۸۶	جناب عبدالرحمن صاحب بنگی بازار چٹگام	عگر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۸۷	جناب عبدالعزیز صاحب چاندپور ضلع پیرا ملک بنگال	عار
۱۸۸	جناب عبداللہ خان صاحب رائے پور ضلع نواکھالی ملک بنگال	۸/
۱۸۹	جناب عبداللہ صاحب بیوپاری ضلع مالی کنڈہ ڈاکخانہ کسور کالی ضلع باقرگنج	عہ/
۱۹۰	جناب مولوی عبدالعزیز صاحب چاندپور ضلع پیرا ملک بنگال پرانی بازار	عہ/
۱۹۱	جناب محمد عبدالغفور خانصاحب رئیس حمیدپور تحصیل اوترولہ ضلع گونڈہ	عہ/
۱۹۲	جناب حکیم عبدالباری صاحب گونڈہ	عار
۱۹۳	جناب عبدالمجید صاحب سب ورسیر گونڈہ	عہ/
۱۹۴	جناب حکیم شیخ علی اصغر صاحب گونڈہ	عہ/
۱۹۵	جناب مولوی عبدالوہاب صاحب بانسی ضلع بستی	عہ/
۱۹۶	جناب مولوی عبدالحکیم صاحب وکیل ضلع بستی	عار
۱۹۷	جناب مولوی عبدالحکیم صاحب سوداگر	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	امام جامع مسجد اہل حدیث بنارس محلہ مدن پورہ	عار
۱۹۸	جناب حافظ عبدالرحمن صاحب سوداگر بنارس محلہ مدن پورہ	للعہ/
۱۹۹	جناب محمد عبدالعزیز خانصاحب کارخانہ دار فیروزآباد ضلع آگرہ	عار
۲۰۰	جناب مرزا عنایت بیگ صاحب فیروزآباد ضلع آگرہ	عار
۲۰۱	جناب عبدالمجید صاحب کارخانہ دار شیشہ گران فیروزآباد ضلع آگرہ	عار
۲۰۲	جناب عبداللہ صاحب شیشہ گر محلہ شیشہ گران فیروزآباد ضلع آگرہ	عار
۲۰۳	جناب علاء الدین خانصاحب محلہ شیشہ گران فیروزآباد ضلع آگرہ	عار
۲۰۴	جناب علاء الدین صاحب پہلوان محلہ شیشہ گران فیروزآباد ضلع آگرہ	عار
۲۰۵	جناب عبدالرحمن صاحب ہیڈ کانسٹبل محلہ شیشہ گران فیروزآباد ضلع آگرہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰۶	جناب منشی عابد رضا صاحب ہیڈ محرر تھانہ ٹونڈلہ ضلع آگرہ	عہ/
۲۰۷	جناب شیخ عبدالرحیم صاحب سوداگر متصل جامع مسجد آگرہ	۱۶/
۲۰۸	جناب مولوی علی احمد ابراہیم صاحب سکریٹری متفرقات ریاست بھوپال	عہ/
۲۰۹	جناب مولوی عبدالصمد خان صاحب پولیٹیکل سکریٹری ریاست بھوپال	۱۶/
۲۱۰	جناب مولوی عزیز الحسن صاحب منصرم اکسائز ریاست بھوپال	عہ/
۲۱۱	جناب منشی عبداللطیف صاحب شام پور بھوپال	۸/
۲۱۲	جناب حکیم مولوی عبدالحمید صاحب ابراہیم پورہ بھوپال	۱۶/
۲۱۳	جناب شاہ علی حسن صاحب محلہ شیخانہ ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۲۱۴	جناب عبدالمجید صاحب معرفت چودھری الطاف الرحمٰن صاحب	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردولی ضلع بارہ بنکی	۱۶/
۲۱۵	جناب بابو عبدالرحمٰن صاحب کلارک ایلائنس بنک شملہ	۸/۹
۲۱۶	جناب مستری عظیم الدین صاحب مرادآبادی شملہ	۴/
۲۱۷	جناب شیخ عبدالغنی صاحب بوٹ مرچنٹ لوربازار شملہ	عہ/
۲۱۸	جناب حاجی عبدالصمد صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	۱۶/
۲۱۹	جناب شیخ علی احمد صاحب جام مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۲۲۰	جناب بابو عبدالغنی صاحب کلارک رونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۲۱	جناب مسٹر عبدالقیوم صاحب ملیٹری ورکس شملہ	۸/
۲۲۲	جناب عبداللطیف خانصاحب ڈرافس مین ملیٹری ورکس شملہ	۱۶/
۲۲۳	جناب بابو عبدالعزیز صاحب کلارک دفتر آب وہوا شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۲۴	جناب عبدالعزیز صاحب اورسیر میونسپل کمیٹی شملہ	۱۶/
۲۲۵	جناب مولوی علی نقی صاحب انسپکٹر حفظان صحت میونسپل کمیٹی شملہ	۱۶/
۲۲۶	جناب بابو عبدالحکیم کلارک ایڈجوٹنٹ جنرل آفس شملہ	۱۶/
۲۲۷	جناب بابو عبدالحی صاحب بلوے بورڈ شملہ	۱۶/
۲۲۸	جناب بابو عبدالحمید صاحب بلوے بورڈ شملہ	۱۶/
۲۲۹	جناب بابو عبدالرحمن صاحب کلرک ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۶/
۲۳۰	جناب بابو عبدالرب صاحب کلرک ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۶/
۲۳۱	جناب منشی عبدالغفار صاحب اگزامنر گورنمنٹ مانوٹائپ پریس شملہ	۱۶/
۲۳۲	جناب بابو عبدالرشید خانصاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۱۶/
۲۳۳	جناب عبدالحمید صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۱۶/
۲۳۴	جناب بابو محمد عثمان صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۱۸/
۲۳۵	جناب بابو مرزا علیم الدین صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۱۴/
۲۳۶	جناب منشی عبدالرشید صاحب باندر مانوٹائپ پریس شملہ	۱۱/
۲۳۷	جناب عبدالصمد صاحب فولڈر مانوٹائپ پریس شملہ	۱۱/
۲۳۸	جناب میان عبدالسبحان خانصاحب نمبر ۱ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	۱۶/
۲۳۹	جناب منشی عبدالحلیم صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۱۵/
۲۴۰	جناب حکیم عنایت اللہ صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۱۸/
۲۴۱	جناب میر عبدالحق صاحب نمبر ۲۳ دھرم تلا اسٹریٹ کلکتہ	۱۵/
۲۴۲	جناب منشی عبدالکریم صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۱۶/
۲۴۳	جناب منشی محمد عثمان صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۱۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۴۴	جناب منشی عبدالجبار صاحب و عبدالجلیل صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۵۰/
۲۴۵	جناب عبدالحمید خان صاحب پیرو نی خندق لکھنؤ	۱/
۲۴۶	جناب مولوی عبدالودود صاحب مدرس دارالعلوم ندوہ لکھنؤ	۵۰
۲۴۷	جناب مولوی عبدالکریم صاحب نیموی چوہٹہ پٹنہ	۴/
۲۴۸	جناب حافظ عبدالوہاب صاحب وکٹوریہ گنج بزازہ لکھنؤ	۴/
۲۴۹	جناب سیٹھ عثمان آباد اؤد صاحب نمبر ۱۶ آمرتلا لائن کلکتہ	۵۰/
۲۵۰	جناب سیٹھ عبدالغنی غنی برادرس صاحب نمبر ۲۵ ذکریا اسٹریٹ کلکتہ	۱۰۰/
۲۵۱	جناب سیٹھ عبدالغنی نور محمد صاحبان نمبر ۲۴ امرتلا لائن کلکتہ	۱۰۰/
۲۵۲	جناب سیٹھ عبدالقادر صاحب زیدی نمبر ۵ ذکریا اسٹریٹ کلکتہ	۵۰
۲۵۳	جناب محمد عبدالرحمن صاحب ملاک نمبر ۳۴ دی نیو مارکٹ کلکتہ	۱۰۰/
۲۵۴	جناب حاجی عبدمناف صاحب نمبر ۲۲ بی نیو مارکٹ کلکتہ	۵۰/
۲۵۵	جناب حافظ عبدالوہاب صاحب بزازہ لکھنؤ	۴/
	ر دلیف (غ)	
۲۵۶	جناب غلام محمد عبدالخالق صاحب بازار شملہ	۴/
۲۵۷	جناب غلام یٰسین صاحب ڈرافس مین دفتر آب وہوا شملہ	۸/
۲۵۸	جناب بابو غیاث الدین صاحب کلارک فارین آفس شملہ	۵۰/
۲۵۹	جناب میان غلام سرور صاحب پشاور	۵۰/
۲۶۰	جناب بابو غلام نبی بخش صاحب کشمیری محلہ شملہ	۵۰/
۲۶۱	جناب بابو غلام حسن صاحب بلیے بوڈ شملہ	۴/
۲۶۲	جناب بابو غلام حسین صاحب کمپاونڈر مانو مانپ پریس شملہ	۱۲/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۶۳	جناب حکیم غلام رسول صاحب سندریا پٹی کلکتہ	۳۰/
۲۶۴	جناب حکیم غلام کبیر خانصاحب کوٹلہ سراج بلڈنگ کلکتہ	للہ/
	ردیف (ف)	
۲۶۵	جناب فتح الدین شمس الدین صاحبان نمبر ۱۵۱ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	۵/
۲۶۶	جناب فرید احمد صاحب قندھاری بازار لکھنؤ	۱/
۲۶۷	جناب فضل عزیز صاحب کریم پورہ پشاور	۱۰/
۲۶۸	جناب منشی فضل حسین صاحب دارو غہ جیل گونڈہ	۱۰/
۲۶۹	جناب محمد فیاض خانصاحب سب انسپکٹر پولیس تھانہ فیروز آباد ضلع آگرہ	۵/
۲۷۰	جناب مولوی فیض الحق صاحب سنول اسسٹنٹ معین المہام ریاست بھوپال	۱۰/
۲۷۱	جناب چودھری فدا عباس صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	۱۰/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۷۲	جناب محترمہ والدہ مولوی فرید الدین صاحب نعمانی ردولی ضلع بارہ بنکی	۳۰/
۲۷۳	جناب بابو فیض محمد صاحب ہیڈ کلرک بورڈ شملہ	۸/
۲۷۴	جناب فضل الدین صاحب کاپی ہولڈر ڈپارٹمنٹ شملہ	۵/
۲۷۵	جناب فضل محمد صاحب کاپی ہولڈر ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۲۷۶	جناب چودھر فقیر احمد صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	۱۰/
	(ردیف (ق)	
۲۷۷	جناب منشی قدم علی صاحب نواب علی بوسٹ ڈاکخانہ نواپورہ ضلع ڈھاکہ	۵/
۲۷۸	جناب قادر بخش صاحب پہلوان محلہ شیشہ گران فیروز آباد ضلع آگرہ	۵/
۲۷۹	جناب شیخ قدرت اللہ صاحب بازار شملہ	۸/
۲۸۰	جناب منشی قمر الدین صاحب کمپاؤنڈر انوکھا پریس شملہ	۴/
۲۸۱	جناب قیام الدین صاحب معرفت سید معز الدین صاحب اجمیر ہاؤس اسٹریٹ کلکتہ	۱۰/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸۲	جناب شیخ قدرت اللہ صاحب ٹھیکیدار لوربازار شملہ	عہ/
۲۸۳	جناب مرزا قدرت اللہ صاحب عرف پتو بازار جھاؤلال لکھنؤ	عہ/
	ردیف (ک)	
۲۸۴	جناب حاجی کمال الدین صاحب موضع کاکران ڈاکخانہ دھمراہی ضلع ڈھاکہ	صہ/
۲۸۵	جناب خان بہادر حاجی کریم بخش صاحب پیشاور	عہ
۲۸۶	جناب بچے کالے میاں صاحب چودھری وسوداگر چٹگام اندرون قلعہ	عہ/
۲۸۷	جناب محمد کریم بخش صاحب میسر کمپنی اندرون قلعہ چٹگام	عا/
۲۸۸	جناب کریم خانصاحب چاندپور ضلع پٹرا ملک بنگال	عہ/
۲۸۹	جناب کریم بخش صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	۸/
۲۹۰	جناب شیخ کرم الٰہی صاحب سوداگر لوربازار شملہ	عہ/
۲۹۱	جناب کرم الٰہی صاحب ٹال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۲۹۲	جناب شیخ کریم بخش صاحب نمبر ۱/۳ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	صہ/
	(ردیف گ)	
۲۹۳	جناب چودھری شیخ گامون صاحب مارکیٹ شملہ	عا/
۲۹۴	جناب منشی لیاقت حسین صاحب کمپازیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۴/
	ردیف (ل)	
۲۹۵	جناب بابو لیاقت اللہ خانصاحب کلارک دفتر آب وہوا شملہ	۲/
	(ردیف م)	
۲۹۶	جناب مولوی محب الرحمن صاحب نیا گاؤن ڈاکخانہ سات گنج ضلع ڈھاکہ	عہ/
۲۹۷	جناب محمد مصطفےٰ صاحب باغ گاؤن ڈاکخانہ اڑھائی ہزار ضلع ڈھاکہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۹۸	جناب منشی محمود علی صاحب پرفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ	۵
۲۹۹	جناب محب علی صاحب چاندپور ضلع پٹرا ملک بنگال	۱/
۳۰۰	جناب سید مقبول شاہ صاحب تاجر کلاتھ گھنٹہ گھر پشاور	۱/
۳۰۱	جناب محبت علی صاحب موضع دیوریہ ضلع فرید پور ملک بنگال	۱/
۳۰۲	جناب مظفر خان صاحبان وغیرہ چاندپور ضلع پٹرا ملک بنگال	۱/۱۲
۳۰۳	جناب مولوی مظہر الحق صاحب ندوی ہرن باڑی لائن نمبر ۱ کلکتہ	۵
۳۰۴	جناب مرزا محمود بیگ صاحب وکیل گونڈہ	۱/
۳۰۵	جناب مولوی سید مقبول احمد صاحب ضلع بستی	۱/
۳۰۶	جناب حافظ محمد موسیٰ صاحب تاجر پارچہ ضلع بستی	۸/
۳۰۷	جناب محمد عمر خان صاحب مختار ضلع بستی	۱/
۳۰۸	جناب مروت یار خان صاحب سب انسپکٹر پولیس تھانہ اعتماد پور ضلع آگرہ	۱/
۳۰۹	جناب مولوی ماجد حسین صاحب اسسٹنٹ معین المہام ریاست بھوپال	۱/
۳۱۰	جناب منشی محمد مقصود صاحب نائب سائر کل معین المہام ریاست بھوپال	۱/
۳۱۱	جناب محمود حسن صاحب سائر کل ریاست بھوپال	۱/
۳۱۲	جناب معصوم علی صاحب سیشن آفیسر ریاست بھوپال	۱/
۳۱۳	جناب محمد ممتاز علی خان صاحب سوئل اسسٹنٹ معین المہام ریاست بھوپال	۱/
۳۱۴	جناب منشی مظہر الحسن صاحب تحصیلدار شام پور ریاست بھوپال	۱/۸
۳۱۵	جناب محمود حسن صاحب شام پور ریاست بھوپال	۸/
۳۱۶	جناب چودھری محمد زبیر صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	۱/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۱۷	جناب سید مقتدار رسول صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۳۱۸	جناب محمد شفیع صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۳۱۹	جناب محمد علی صاحب تاجر محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۳۲۰	جناب الہیہ منعم الدین صاحب ایلائنس بنک شملہ	عہ/
۳۲۱	جناب مراد بخش صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۳۲۲	جناب چودھری محمد بخش صاحب بھنیہ فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۳۲۳	جناب مرزا مقیم بیگ صاحب لوئر بازار شملہ	۴/
۳۲۴	جناب میاں محمد دین صاحب پشاور	عہ/
۳۲۵	جناب محمد حسن صاحب مسلم ہوٹل لوئر بازار شملہ	عہ/
۳۲۶	جناب شیخ محمد شرف و عبدالغنی صاحبان تمباکو فروش لوئر بازار شملہ	عہ/
۳۲۷	جناب محبوب خان صاحب زرگر لوئر بازار شملہ	عہ
۳۲۸	جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب مالک مڈیکل حال اپر بازار شملہ	عہ/
۳۲۹	جناب محمد میر صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۳۳۰	جناب بابو ممتاز حسین صاحب کلارک پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۳۱	جناب بابو محی الدین صاحب کلارک پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۳۲	جناب بابو مطلوب حسین صاحب کلارک پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۳۳	جناب منشی محمد حفیظ صاحب ملیٹری ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۹/۶ پ
۳۳۴	جناب بابو سید محی الدین شاہ صاحب کلارک دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۳۳۵	جناب بابو محمد بخش صاحب کلارک دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۳۳۶	جناب حافظ محمد بخش صاحب کلارک دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۳۷	جناب بابو محمد اشرف صاحب کلارک دفتر آب ہوا شملہ	۴/
۳۳۸	جناب بابو محمد شاہ جہان صاحب ہیڈ کلارک میونسپل کمیٹی شملہ	۴/
۳۳۹	جناب بابو مقبول شاہ صاحب کلارک میونسپل کمیٹی شملہ	۴/
۳۴۰	جناب بابو محمود بیگ صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	۴/
۳۴۱	جناب بابو محمد ابراہیم صاحب بیلوے بورڈ شملہ	۴/
۳۴۲	جناب بابو محمد حسین خان صاحب بیلوے بورڈ شملہ	۴/
۳۴۳	جناب منشی محمد علی صاحب کاپی ہولڈر مانو ٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۴۴	جناب منشی مظفر حسین خان صاحب انصاری مانو ٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۴۵	جناب بابو محمد حسین صاحب کمپازیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۴۶	جناب بابو مرزا معز الدین صاحب کمپازیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۴۷	جناب بابو ممتاز علی صاحب کمپازیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۴۸	جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب کمپازیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۴۹	جناب منشی محمد حفیظ صاحب کمپازیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۲/
۳۵۰	جناب مولوی منعم الدین صاحب سکریٹری معین الندوہ شملہ	۱/۶/۳
۳۵۱	جناب منشی محمد عظیم خان صاحب کمپازیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۱/
۳۵۲	جناب حکیم حافظ مولوی محمد موسیٰ صاحب نمبر ۴ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	۸/
۳۵۳	جناب شیخ محمد واصل صاحب نمبر ۱ دھرمتلا اسٹریٹ کلکتہ	۵/
۳۵۴	جناب محمد روشن صاحب نمبر ۸۷ اسٹریٹ چاندنی چوک کلکتہ	۱۱/۵
۳۵۵	جناب حافظ محمد شفیع صاحب نمبر ۴ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	۸/
۳۵۶	جناب حافظ محمد عمر صاحب نمبر ۴ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	۸/
۳۵۷	جناب شیخ مجیب الرحمٰن صاحب نمبر ۷ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۵۸	جناب محمد مجیب الرحمن صاحب نمبر ۹۹ رپن اسٹریٹ کلکتہ	۵
۳۵۹	جناب مولانا منیر الزمان صاحب نمبر ۵۶ سلطان بلڈنگ کلکتہ	۵
۳۶۰	جناب مولانا حکیم محمد اسمٰعیل صاحب بنارسی سندریا پٹی کلکتہ	۱/
۳۶۱	جناب مولوی حکیم محمد ابراہیم صاحب بنارسی نمبر ۶ افری اسکول اسٹریٹ کلکتہ	۱/
۳۶۲	جناب منشی محمد قاسم صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۱/
۳۶۳	جناب منشی محمد ظہور صاحب نمبر ۴۴ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۵
۳۶۴	جناب محمد اکبر صاحب مالسی کی مسجد حسین گنج لکھنؤ	۱/
۳۶۵	جناب مولوی محمد شعیب صاحب موضع کٹونہ ڈاکخانہ خیر ضلع پٹنہ	۱/
۳۶۶	جناب مولوی محمد شفیع صاحب ندوی نمبر ۱۲ پرنس روڈ کلکتہ	۱/
۳۶۷	جناب سیٹھ محمد ابراہیم محمد جعفر صاحب نمبر ۱۶ آمرتلا لائن کلکتہ	۱۴/
۳۶۸	جناب موسیٰ جی حسن اسمٰعیل صاحب نمبر ۱۴ آمرتلا لائن کلکتہ	۵
۳۶۹	جناب حافظ مقبول احمد صاحب نمبر ۳۷ مرغی ہٹہ کلکتہ	۱/
	(ردیف (نون)	
۳۷۰	جناب میان ناظر غلام محمد صاحب قبلہ پیشاور	۵
۳۷۱	منجانب اسٹیٹ موقوفہ نواب فیض النساء صاحبہ بذریعۂ نواب بدرالنساء صاحبہ بنجم گاؤن ضلع پٹرا ملک بنگال	۱/
۳۷۲	جناب نواب علی صاحب ڈھائی چاندپور ضلع پٹرا ملک بنگال	۱۵/
۳۷۳	جناب نورالحق صاحب سوداگر و زمیندار چاندپور ضلع پٹرا ملک بنگال	۱/
۳۷۴	جناب شیخ نور محمد صاحب مالک شوگرمل سوان ضلع سارن	۱/
۳۷۵	جناب سید ناظم علی صاحب سب جسٹرار فیروزآباد ضلع آگرہ	۱/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۷۶	معرفت جناب نذیر حسن صاحب مہتمم دفتر حضور والا کاران ریاست بھوپال	معہ ۹/۹
۳۷۷	جناب محترمہ والدۂ نذیر الدین صاحب ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۳۷۸	جناب ننھے بخش صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۳۷۹	جناب نبی بخش صاحب ماہی فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۳۸۰	جناب چودھری نور بخش صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۳۸۱	جناب بابو نور الدین صاحب کلارک گورنمنٹ آف انڈیا اپر بازار شملہ	عہ/
۳۸۲	جناب مولوی نذیر الحسن صاحب کلارک ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۸۳	جناب بابو نور بخش صاحب کلارک ریلوے شملہ	عہ/
۳۸۴	جناب منشی نبی بخش صاحب ٹائپ اسٹوکیپر مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۸۵	جناب بابو نذر محمد خانصاحب کمپاڈیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۸۶	جناب شیخ نیاز احمد صاحب فولڈر مانو ٹائپ پریس شملہ	۱/
۳۸۷	جناب مولوی محمد نصیر صاحب وکیل اترولہ ضلع گونڈہ	للعہ/
۳۸۸	جناب نبی بخش میاں صاحب سوداگر نمبر ۱ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	عہ/
۳۸۹	جناب شیخ محمد نجم الدین صاحب نمبر ۱۱ ہریسن روڈ کلکتہ	صہ/
۳۹۰	جناب نور محمد صاحب نمبر ۱۰۶ ہریسن روڈ کلکتہ	صہ
۳۹۱	جناب منشی نظام الدین صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عہ/
۳۹۲	جناب نور محمد صاحب و نور احمد صاحبان نمبر ۶ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	صہ
	(ردیف (و	
۳۹۳	جناب منشی وحید بخش صاحب موضع خوپور ڈاکخانہ نواپورہ ضلع ڈھاکہ	عہ/
۳۹۴	جناب وکیل احمد صاحب وکیل ضلع بستی	عہ/
۳۹۵	جناب بابو محمد شاہ صاحب ضامن صاحبزادہ ضامن صاحب پنشنی کلکٹر ضلع سارن	عہ/

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۹۶	جناب وارث علی صاحب مختار چھپرا ضلع سارن محلہ کریم چک	۵ر
۳۹۷	جناب حاجی وارث علی صاحب سوداگر متصل جامع مسجد آگرہ	۱ر
۳۹۸	جناب قاضی ولی الحق صاحب محلہ قضیانہ ردولی ضلع بارہ بنکی	۵ر
۳۹۹	جناب بابو سید ولایت علی شاہ صاحب کلارک دفتر آب وہوا شملہ	۵ر
۴۰۰	جناب بابو ولی اللہ صاحب کلارک دفتر آب وہوا شملہ	۸ر
۴۰۱	جناب منشی ولی محمد صاحب کمپازیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۴ر
۴۰۲	جناب حاجی ولی محمد صاحب مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	۱ر
۴۰۳	جناب منشی واجد علی صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۱۵ر
۴۰۴	جناب سید واجد حسین صاحب نواز گنج لکھنو	۲ر
۴۰۵	جناب منشی ولی محمد صاحب نمبر ۱۲ منگو لین کلکتہ	۱ر

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ا)	
۴۰۶	جناب حافظ ہادی رضا صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	۱ر
۴۰۷	جناب سید ہاشم علی صاحب کمپازیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۱ر
۴۰۸	جناب محمد ہاشم صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۵ر
	(ردیف (ی)	
۴۰۹	جناب حاجی محمد یونس صاحب موضع کاکران ڈاکخانہ دھمراہی ضلع ڈھاکہ	۵ر
۴۱۰	جناب یٰسین صاحب موضع گام رگا ضلع پٹرا ملک بنگال	۵ر
۴۱۱	جناب سید یعقوب شاہ صاحب نائٹ اسکول اپر بازار شملہ	۱ر
۴۱۲	جناب محمد یوسف صاحب نمبر ۲ مانو ٹائپ پریس شملہ	۲ر
۴۱۳	جناب محمد یوسف خان صاحب اترولہ ضلع گونڈہ	۱ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۱۴	جناب میاں محمد یوسف سوداگر نمبر ۲ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	۶۰/
۴۱۵	جناب منشی محمد یوسف صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	۸/
۴۱۶	جناب سید محمد یٰسین صاحب مقبول گنج لکھنؤ	۵۰/
۴۱۷	جناب سیٹھ یوسف ذکریا صاحب نمبر ۲ آمرتلا لائن کلکتہ	۵۰/

میزان کل ۳/۶ ۱۴۰۰ مبلغ دو ہزار چھ سو تینتیس روپیہ چھ آنہ تین پائی

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور رندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ وظائف ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ ریاست بھاولپور (ردیف (ح))	۱۰۰/
۲	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس کانپور	۱۵۰/
۳	جناب مولوی محمد حبیب الرحمن خانصاحب	
۴	جناب خانصاحب سید محمد نانصاحب رئیس اعظم وزمیندار جہان خیلاں ڈاکخانہ خاص ضلع ہوشیارپور (ردیف (س))	۵۰/
۵	جناب محمد سلیم صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۵۰/
	شروانی رئیس حبیب گنج ضلع علی گڈھ (ردیف (ر))	۱۰۰/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ظ)		۱۰	جناب مولوی غلام اعظم صاحب تحصیلدار محلہ شیشہ گران فیروزپور ضلع آگرہ	ص/
۶	جناب نواب سید ظفر نواب صاحب رئیس ظفر منزل گیا	۵	۱۱	جناب مولوی غلام محمد صاحب شاملوی کمیل ندوۃ العلماء	۵ع
	(ردیف (ع)			(ردیف (م)	
۷	جناب مولوی عبدالرشید صاحب معرفت ایچ - ایم سعید اینڈ کمپنی مون جی چھٹا مارکیٹ بمبئی نمبر ۲	۱۰ع/	۱۲	جناب مفیض الرحمٰن صاحب تاجر رنگون	ص۵ع
			۱۳	جناب مولوی معین الدین صاحب قدوائی ریاست جہانگیر آباد بارہ بنکی	۵/
۸	جناب شیخ عبدالوحید صاحب قصائی باڑہ اعتماد پور آگرہ	ص/	۱۴	جناب مولوی تین الزمان خانصاحب معین المہام ریاست بھوپال	ص/
	(ردیف (غ)		۱۵	جناب مولوی منعم الدین صاحب اگزامنر گورنمنٹ مانوٹائپ پریس شملہ	۵ع
۹	جناب نواب غلام احمد صاحب کلامی کاردمنڈل کولار گولڈ فیلڈ مس صوبہ جات میسور	۵ع		میزان کل	الف ۱۰/
				مبلغ آٹھ سو نانوے روپیہ آٹھ آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ زکوٰۃ از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف)		۸	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب نمبر ۱۱ ہرم تلا اسٹریٹ کلکتہ	۵ عـ
۱	جناب حاجی امان اللہ صاحب فضل الدین صاحب ہوشیار پور جالندھر	۵ عـ	۹	جناب منشی اصغر علی صاحب ۱۸/۱۹ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۵ ص
۲	جناب سیٹھ امام الدین صاحب معرفت میان کرم الٰہی سلطان محمد صاحبان نمبر ۱۱۶ جدید قاضی محلہ پوسٹ نمبر ۹ بمبئی	۵ عـ	۱۰	جناب امیر حسن صاحب زردوز نمبر ۱۱۶ جدید قاضی محلہ پوسٹ نمبر ۹ بمبئی	ص /
۳	جناب حاجی امر خان صاحب چاندپور ضلع پٹرا ملک بنگال ۔	ص /		ردیف (ب)	
۴	جناب محترمہ الہٰخانہ قاضی اعجاز علی خان صاحب ریاست بھوپال	ص /	۱۱	جناب برکت علی خان صاحب بازار لوہاریان گنڈا رپور	۵ ص
۵	جناب سیٹھ حاجی اسمٰعیل صاحب پوسٹ بکس نمبر ۴۰۵۴ در بن نتول جنوبی افریقہ	۱۱ عـ		ردیف (ح)	
۶	جناب سید اصغر حسین صاحب وکیل خیالی گنج لکھنؤ	۵ عـ	۱۲	جناب حاجی حبیب اللہ حاجی کریم اللہ صاحبان سوداگر چرم دین گڈھ قصور ضلع لاہور	ص /
۷	جناب حاجی محمد ابرہیم قاری صاحب نمبر ۹ رتو سرکار لین کلکتہ	ما /	۱۳	جناب حاجی محمد۔ محمد امین صاحبان مالک کارخانہ قصور ضلع لاہور	۵ ع /

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴	جناب حاجی حافظ محمد محمد شفیع صاحبان سوداگران چرم دین گڈھ قصور ضلع لاہور	۴۰/
	(ردیف (ک))	
۱۵	جناب حاجی رمضان علی صاحب	۵۰/
۱۶	جناب شیخ رفیق احمد صاحب بانس منڈی کانپور	۵/
	ردیف (ع)	
۱۷	جناب مولوی محمد عبدالقادر صاحب وکیل قصور ضلع لاہور	۱۰/
۱۸	جناب جمعدار عبداللہ صاحب نمبر ۵۶ بوسنے کور علی مسجد	۱۱/
۱۹	جناب سیٹھ عبدالرشید صاحب معرفت سعید صاحب کلاتھ مرچنٹ موبی جٹا مارکیٹ پوسٹ نمبر ۲ بمبئی	۵/
۲۰	جناب حاجی عبدالشکور موسیٰ صاحب مانوان گنج چٹگام	۱۰/
۲۱	جناب عزیز ڈار صاحب پربازار شملہ	۳۰/
۲۲	معرفت جناب حکیم عبدالقوی صاحب	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	جھوائی ٹولہ لکھنؤ	۵/
	(ردیف (غ))	
۲۳	جناب غلام فرید فضل الٰہی صاحبان مالک کارخانہ قصور ضلع لاہور	۱۰/
۲۴	جناب مرزا غلام علی صاحب نمبردار ہرسی پوسٹ ڈاکخانہ سنگار پور ضلع لائل پور پنجاب	۵/
۲۵	جناب میاں غلام حسین صاحب بساطی معرفت جناب حاجی غلام محمود غلام حسین صاحبان بساطی قصہ خوانی شہر پشاور	۵/
۲۶	جناب مولوی غلام محی الدین صاحب نمبردار برانسہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور پنجاب	۱۰/
	(ردیف (ف))	
۲۷	جناب حاجی محمد فرید صاحب مالک کارخانہ قصور ضلع لاہور	۵/
	ردیف (ق)	
۲۸	جناب شیخ قربان علی صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۹	جناب میاں قادر بخش صاحب لعما سوداگران چرم دین گڈھ قصور ضلع لاہور	عمار
	(ردیف (ک)	
۳۰	جناب خواجہ کبیر جو صاحب شال مرچنٹ ایچ بازار شملہ	صمار

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (م)	
۳۱	جناب محمد شفیع محمد شریف صاحبان مالک کارخانہ ہوشیار پوری ضلع جالندھر	صمار
۳۲	جناب حافظ حاجی محمد بخش و کریم بخش صاحبان سوداگران چرم دین گڈھ قصور ضلع لاہور	صمار
۳۳	جناب شیخ محمد شریف صاحب نمبر ۲ چاندنی چوک کلکتہ	عمار

میزان کل صمار مبلغ پانسو روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ مہر مال
محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء
ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ لباس طلباء غیر مستطیع از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	جناب خان بہادر حافظ محمد حسیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور	مار

میزان کل مار دوسو روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ مہر ادل
محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء
ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ تعلیم دارالعلوم از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

(نمبر ۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	گورنمنٹ گرانٹ ان ایڈ	للعہ ۔	۵	جائداد موقوفہ بھرتناپور ضلع بریلی	۔۔۔
۲	خلافت کمیٹی بمبئی	الف ۔	۶	کرایہ مکان للت پور ضلع جھانسی	لعہ ۱۴/
۳	ہز ہائنس حضور سرکار عالیہ فرمانروائے ریاست بھوپال خلد اللہ ملکہا	سعہ ۔	۷	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خانصاحب ناظم ندوۃ العلماء	ماسہ
۴	آمدنی جائداد موقوفہ شاہجہان پور	الف/۱۶			

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء)

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ تعلیم دارالعلوم از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸	(ردیف الف) جناب سید انوار الرحمٰن صاحب خلف سید عبد الرحمٰن صاحب ناظم صدر ریاست بے پور	سے/	۹	جناب ایم جی احمد صاحب بی بی ایم سٹریٹ رنگون	عسہ
			۱۰	جناب اسحاق سیٹھ صاحب کھیری بازار بلگام	صہ/
			۱۱	جناب اظہر الدین صاحب بی اے زمیندار و ریٹائرڈ اسٹیٹ ضلع ہوشیارپور	صہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲	جناب اہلیہ صاحبہ مولوی سید اسد علی صاحب ڈاکخانہ اولینا ضلع بیر بسیال	عگر
۱۳	جناب والدہ صاحبہ سید اسد علی صاحب ڈاکخانہ اولینا ضلع بیر بسیال	صر
۱۴	جناب مولوی سید اسد علی صاحب ڈاکخانہ اولینا ضلع بیر بسیال	صر
۱۵	ملازم جناب مولوی سید اسد علی صاحب ڈاکخانہ اولینا ضلع بیر بسیال	عر
۱۶	جناب محمد اسلم صاحب چودھری ڈاکخانہ اولینا ضلع بیر بسیال	صر
۱۷	جناب مولوی محمد اسحاق صاحب چودھری ڈاکخانہ اولینا ضلع بیر بسیال	عہ
۱۸	عالیجناب مولوی محمد احمد علی خانصاحب ریٹائرڈ جج و ممبر کونسل جے پور	صہ
۱۹	جناب مولوی اشفاق رسول صاحب وکیل جے پور	صر
۲۰	جناب صاحبزادہ اختر احمد خانصاحب ابن عالیجناب مولوی احمد علی خانصاحب جے پور	عر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۱	جناب منشی محمد انوار الحق صاحب پیشکار دہلی بیرکہ گونڈہ	عہ/
۲۲	جناب حکیم اعجاز رسول صاحب لکھنؤ	عہ/
۲۳	جناب ارشاد میاں صاحب بانسہ شریف ضلع بارہ بنکی	عہ/
۲۴	جناب مولوی شیخ الطاف الرحمن صاحب قدوائی لکھنؤ	صہ
۲۵	جناب میر احمد حسین صاحب تاجر تمباکو چوک لکھنؤ	صہ
۲۶	جناب احسن الزمان خانصاحب ایجینیر لکھنؤ	صہ
۲۷	جناب شیخ اعظم علی صاحب تاجر حضرت گنج لکھنؤ	مار
۲۸	جناب شیخ انیس احمد صاحب بانسمنڈی کانپور	عر
۲۹	جناب شیخ اشفاق رسول صاحب بانسمنڈی کانپور	عگر
۳۰	معرفت جناب نواب سید امیر حسن خانصاحب بہادر بھوپال ہوس لکھنؤ	صہ
۳۱	معرفت جناب حکیم اعجاز رسول صاحب بھوپال ہوس لکھنؤ	مرعہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۲	جناب شیخ احمد صاحب ضلع بارہ بنکی	عہ/
۳۳	جناب میر اقبال حسین صاحب ضلع بارہ بنکی	عہ/
۳۴	جناب محمد ادریس صاحب برفی خندق لکھنؤ	۴/
۳۵	جناب منشی انوار اللہ خانصاحب برفی خندق لکھنؤ	۴/
۳۶	جناب احمد خانصاحب اسٹیل بکس مسکر بازار جھاؤلال لکھنؤ	عہ/
۳۷	جناب اللہ بخش صاحب مقبول گنج لکھنؤ	۴/
۳۸	جناب امیر خانصاحب دبے کاندار بازار جھاؤلال لکھنؤ	۴/
۲۹	جناب مولوی احمد بخش صاحب سرپرست توشہ خانہ لکھنؤ	۲۵
۴۰	جناب ٹھاکر اصغر علی خان صاحب رئیس بہرائچ	۵۰
۴۱	جناب مولوی اختر علی صاحب تحصیلدار احمد پور شرقیہ ریاست بھاولپور	۵/
۴۲	جناب حکیم امین اللہ خانصاحب صدر بازار جھاونی ملتان	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۳	جناب آغا مرزا صاحب سوداگر چوک بازار فیض آباد	عہ/
۴۴	جناب حافظ محمد اکرم الٰہی صاحب چوک بازار فیض آباد	۵/
۴۵	جناب مولوی آل حسن صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ چوک بازار فیض آباد	عہ/
۴۶	جناب ارشاد محمد صاحب سب اوورسیر بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
۴۷	جناب شیخ امام الدین صاحب سب اوورسیر بھاول نگر ریاست بھاولپور	۴/
۴۸	جناب منشی محمد اکبر صاحب کلارک دفتر نہر بھاول نگر ریاست بھاول پور	۴/
۴۹	جناب مولوی محمد اشرف صاحب و مولوی غلام حیدر صاحب بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
۵۰	جناب حافظ محمد انور صاحب بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
۵۱	جناب منشی الطاف حسین صاحب بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۲	جناب مولوی اللہ دیا خانصاحب نائب تحصیلدار بھاول نگر ریاست بھاولپور	۳/
۵۳	جناب شیخ اکرام اللہ صاحب معہ اہلیہ بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
۵۴	جناب سید افتخار علی شاہ صاحب تھانہ دار بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
۵۵	جناب محمد اقبال صاحب سکنہ ریاست بھاولپور	عہ/
۵۶	جناب مولوی محمد اقبال احمد صاحب سکنہ ریاست بھاولپور	عہ/
۵۷	جناب شیخ اللہ دسایا صاحب ضلعدار ریاست بھاولپور	عہ/
۵۸	جناب میاں امیر خانصاحب سوداگر چوک بازار ڈھاکہ	عہ/
۵۹	جناب حاجی الٰہی بخش صاحب سکنہ بھاولپور	عہ/
۶۰	جناب منشی اللہ بخش صاحب سکنہ بھاولپور	عہ/
۶۱	جناب شیخ احمد شاہ صاحب ناظر محکمہ تعلیم	
۶۲	بھاولپور	۶/
۶۳	جناب منشی الہ دتا صاحب اہلکار محکمہ تعلیم بھاولپور	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۴	جناب میاں احمد بخش صاحب چپراسی بھاولپور	عہ/
۶۵	جناب حکیم احمد علی صاحب قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور	عہ/
۶۶	جناب حکیم انوار حسین صاحب قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور	عہ/
۶۷	جناب سید اخلاق الحسن صاحب قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور	عہ/
۶۸	جناب منشی اصغر علی صاحب قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور	عہ/
۶۹	جناب انعام الحق صاحب محمد ذکریا صاحبان نمبر ۸۷ مرغی پٹہ کلکتہ بذریعہ شیخ عنایت اللہ صاحب	۱۸/
۷۰	جناب شیخ اسرائیل صاحب تاجر چرسہ برہم پورہ ضلع مظفر پور	۱۸/
۷۱	جناب طالب محمد اسحاق صاحب نمبر ۸۷ مرغی پٹہ کلکتہ	عہ/
	ردیف (ب)	
۷۲	جناب مولوی بقا صاحب پروفیسر مہاراج کالج جے پور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۲	جناب منشی بشیر احمد صاحب ٹائپ رائٹر معرفت گلزار خان صاحب گونڈہ	عہ/
۷۳	جناب سید بنیاد حسین صاحب گونڈہ	عہ/
۷۴	جناب شیخ بادشاہ حسین صاحب بیرسٹر بارہ بنکی	۵عہ
۷۵	جناب بھورے صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۴/
۷۶	جناب بدھی صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۴/
۷۷	جناب شیخ بقاتی صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	عہ/
۷۸	جناب شیخ مدوح صاحب عطار چوک بازار فیض آباد	عہ/
۷۹	جناب شیخ بھوندو ٹھیکہ دار بھٹہ فیض آباد	۵عہ/
۸۰	جناب بہادر خان صاحب نمبردار بھاولنگر ریاست بھاولپور	عہ/
۸۱	جناب بخشا باجان صاحب چرم لوانگار ریاست بھاولنگر بھاولپور	عہ/
۸۲	جناب سردار بوٹا سنگھ صاحب ضلعدار بھاول نگر ریاست بھاول پور	۵عہ/
۸۳	جناب مسٹر محمد بشیر صاحب بھاولپور	للعہ/
۸۴	جناب مسٹر برخوردار صاحب بھاولپور	عہ/
۸۵	جناب محترمہ بیگم صاحبہ مظلہا بھوپال ہاؤس لکھنؤ	۵عہ
۸۶	جناب مستری برخوردار نامعلوم الاسم بھاولپور	عہ/
	(ردیف (پ))	
۸۷	جناب پٹھیانہ خان صاحب پٹی دار بھاولنگر ریاست بھاول پور	عہ/
۸۸	جناب پیر محمد صاحب نذیر صاحب بی۔اے بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
۸۹	جناب پیڑا خان داروغہ مولوی احمد بخش حاجی لدو صاحبان بھاولپور	عہ/
	(ردیف (ت))	
۹۰	تاجران صدر بازار بلگام معرفت جناب جانی سیٹھ صاحب چرم اسٹریٹ صدر بازار بلگام	۵عہ
۹۱	جناب مولانا شاہ تجمل حسین صاحب لکھنؤ	عہ/
۹۲	جناب لالہ تن سکھ رائے صاحب سکنہ بھاولپور	عہ/
	(ردیف (ج))	
۹۳	جناب اخانہ جمیل الزمان صاحب لکھنؤ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۹۴	جناب مولوی جواد علی خان صاحب لکھنو	۵ عـ
۹۵	جناب جان محمد صاحب چک منڈی لکھنو	عـ/
۹۶	جناب شیخ جیون بخش صاحب محلہ قصاب باڑہ فیض آباد	ص/
۹۷	جناب لالہ جمعیت رائے صاحب بھاولنگر ریاست بھاولپور	عہ/
۹۸	جناب سید جعفر شاہ صاحب بھاولپور	عـ/
۱۰۰	جناب جام جھپہ صاحب سکنہ اونٹر تحصیل الہ آباد ریاست بھاولپور	عہ/
۱۰۱	جناب جھینگر صاحب قلعی گر محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۱/
	ردیف (چ)	
۱۰۲	چندہ بروز عید الفطر معرفت جناب عبد الحکیم خانصاحب موضع جوار اسٹیٹ ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع بیمن سنگہ	۵ عـ ۱۳/
۱۰۳	چندہ موضع فتحپور معرفت جناب فرخ یار صاحب رئیس و زمیندار موضع فتحپور ضلع بیمن سنگہ	۵ عـ ۱۲/۶

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰۴	چندہ بتقریب وعظ از جامع مسجد جے پور	۴ ے/
۱۰۵	چندہ متفرق جے پور	۲/
۱۰۶	چندہ از مسجد منہاران گونڈہ	۱۰/۱۳
۱۰۷	چندہ از مسجد چوک گونڈہ	عـ/
۱۰۸	جناب چنے صاحب عرف کانٹھی بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۸/
۱۰۹	چندہ متفرق	۲/
۱۱۰	چندہ متفرق در جامع مسجد بھاولپور	۴ ے/
۱۱۱	جناب چیراسیان روشنی کمیٹی بھاولپور	عہ/
۱۱۲	جناب چپراسیان باغ بھاولپور	عہ/
۱۱۳	چندہ بتقریب وعظ از محلہ بساطیان جے پور	۱۱ ے/
۱۱۴	چندہ موضع حکما معرفت کریم نواز صاحب مشرقی جوار ڈاکخانہ سکندر نگر موضع جوار اسٹیٹ ضلع بیمن سنگہ	۵ عـ
۱۱۵	چندہ موضع کنڈیل مولائی معرفت مولوی مصباح الدین صاحب رئیس و زمیندار تولائی اسٹیٹ ضلع بیمن سنگہ	۵ عـ
۱۱۶	چندہ از اطراف مولائی معرفت مولوی مصباح الدین صاحب	۵ عـ ۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ح)	
۱۱۷	جناب محمد حیات خانصاحب بختیار نگر ڈاکخانہ ملیح آباد ضلع لکھنؤ	۵
۱۱۸	جناب قاضی حماد حسین صاحب فرنگی محل لکھنؤ	۵
۱۱۹	جناب حاجی محمد حنیف صاحب نئی سڑک کانپور	۵
۱۲۰	جناب مولوی حکیم عبد المجید خانصاحب و شیخ ماجد علی صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۴ ۳
۱۲۱	جناب حبیب الرحمٰن صاحب بنک سال ڈہاکہ	۱۰
۱۲۲	جناب حکیم حبیب الرحمٰن صاحب چھوٹا کٹرہ ڈھاکہ	۱
۱۲۳	جناب ماسٹر حفیظ اللہ صاحب بھاولپور	۱۰ ۶
۱۲۴	جناب مولوی حضور احمد صاحب رئیس اعظم قصبہ خیر آباد ضلع سیتا پور	۱
۱۲۵	جناب حاجی صاحب سوداگر ڈھاکہ	۱
۱۲۶	جناب ہمشیرہ منشی محمد حیات صاحب محاسب خزانہ بھاولپور	۱
۱۲۷	جناب منشی حق داد خانصاحب سارجنٹ	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	اول بھاول نگر ریاست بھاولپور	۱
۱۲۸	جناب حسن صاحب بھاول نگر ریاست بھاولپور	۱
	(ردیف خ)	
۱۲۹	جناب منشی خلیل احمد صاحب خیالی گنج لکھنؤ	۸
۱۳۰	جناب حافظ خلیل الرحمٰن صاحب چوک لکھنؤ	۴
۱۳۱	جناب حافظ خیرات علی صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۱
۱۳۲	جناب خادم حسین صاحب گاذرہا بھاولپور	۱۴ ۶
۱۳۳	جناب محمد خلیل صاحب برہم پورہ ضلع مظفر پور	۱۰
۱۳۴	جناب منشی خدا بخش صاحب جمین آباد ضلع مونگیر	۱
۱۳۵	جناب منجانب خلافت کمیٹی اعظم گڈھ	۱۱ ۱۴
۱۳۶	از خاتون منزل گولہ گنج لکھنؤ	۵
	(ردیف د)	
۱۳۷	جناب دے داد بھائی اینڈ کو پوسٹ بکس نمبر ۴۰۷ رنگون	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۳۸	جناب شیخ دلدار علی و قاضی نثار اللہ صاحبان کرنیل گنج کانپور	۵
۱۳۹	جناب سید دبیر الحسن صاحب نظیر آباد لکھنؤ	۴
۱۴۰	جناب دین محمد صاحب خلیفہ مہرو پور ضلع اعظم گڈھ،	۲
	(ر دیف (ذ)	
۱۴۱	جناب نواب فی والقدر جنگ صاحب بہادر لکھنؤ	۱۰
۱۴۲	جناب ذاکر وغہ صاحب محکمہ پولیس جے پور	ص
	ر دیف (ر)	
۱۴۳	معرفت منشی رام دھن صاحب مشرق جوار ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع یمن سنگھ	۱۵
۱۴۴	عالیجناب مولوی رفیع الدین صاحب بار ایٹ لا جے پور	۵
۱۴۵	جناب خواجہ سید رشید الدین صاحب لکھنؤ	۵
۱۴۶	جناب ملک رفیع صاحب وکیل بارہ بنکی	ص
۱۴۷	جناب شیخ ریاض الدین صاحب بارہ بنکی	۴
۱۴۸	جناب سید محمد رشید صاحب سب اوورسیر بھاول نگر ریاست بھاولپور	۴
۱۴۹	جناب سید رحیم اللہ صاحب مدرس بھاول نگر ریاست بھاول پور	۴
۱۵۰	جناب مسٹر رحیم بخش صاحب بھاول پور	۱۵
۱۵۱	جناب منشی رہنواز خانصاحب بھاولپور	۴
۱۵۲	جناب شیخ رفیق احمد صاحب ابن عبد الرحیم بابو محمد حسن صاحبان بھاولپور	۴
۱۵۳	جناب مولوی رضا اللہ صاحب ڈویژنل افسر آبپاشی ڈویژن بھاول پور	۵
۱۵۴	جناب مولوی رمضان صاحب دبیر کہان بھاولپور	۴
۱۵۵	جناب منشی رحیم بخش صاحب بانار بھاولپور	۵
	(ر دیف (ز)	
۱۵۶	جناب زاہد علی صاحب سوداگر چوک گونڈہ	۴
۱۵۷	جناب زین العابدین صاحب بذریعہ شیخ عنایت اللہ صاحب نمبر ۸۷ مرغی ہسپتال کلکتہ	۱۰
	(ر دیف (س)	
۱۵۸	جناب منشی سعید اللہ خانصاحب منصرم جے پور	ص
۱۵۹	جناب صاحبزادہ سلطان محمد خانصاحب ابن عالیجناب مولوی محمد احمد خانصاحب جے پور	۴

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۰	جناب سجاد حسین صاحب معرفت بادشاہ حسین صاحب بیرسٹر بارہ بنکی	عکر
۱۶۱	جناب سجاد صاحب وکیل بارہ بنکی	عکر
۱۶۲	جناب سردار خان صاحب بذریعہ معظم علی صاحب نظام حیدر آباد دکن	عکر
۱۶۳	جناب مولوی حکیم سمیع علی صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	عکر
۱۶۴	جناب سالار بخش صاحب بیرونی گنج لکھنؤ	عکر
۱۶۵	جناب منشی سجاد حسین خانصاحب بیرونی خندق لکھنؤ	عکر
۱۶۶	جناب شیخ سخاوت حسین صاحب تاجر عطر سریرام روڈ لکھنؤ	عکر
۱۶۷	جناب صاحب سجادہ خانقاہ ماوریہ گوجہ شریف بھاولپور	صکر
۱۶۸	جناب سردار محمد خان صاحب ذیلدار بھاول نگر ریاست بھاولپور	عکر
۱۶۹	جناب مرزا سمیع اللہ خانصاحب بھاولنگر ریاست بھاول پور	عکر
۱۷۰	جناب شیخ سراج الدین صاحب سکندماسٹر بھاول نگر ریاست بھاول پور	عکر
۱۷۱	جناب سردار محمد آمیر خانصاحب بھاولنگر ریاست بھاول پور	معکر
۱۷۲	جناب سردار نرائن سنگھ صاحب مختار کار بھاول نگر ریاست بھاول پور	عکر
۱۷۳	جناب سردار جیون سنگھ و منشی لال سنگھ بھاولنگر ریاست بھاول پور	عکر
۱۷۴	جناب حافظ سراج الدین صاحب بھاولپور	عکر
۱۷۵	جناب حافظ سراج احمد صاحب محرر جیل بھاولپور	عکر
۱۷۶	جناب محمد سمیع الدین صاحب بذریعہ شیخ عنایت اللہ صاحب نمبر ۸۷ مرغی ہٹہ کلکتہ	۸/
۱۷۷	جناب ڈاکٹر سلیم صاحب لکھنؤ	۵/
۱۷۸	جناب شیخ سخاوت حسین صاحب چوک لکھنؤ	عکر
۷۹	جناب سید احمد صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	عکر
۸۰	جناب میر سخاوت علی صاحب موضع ابوسرا تحصیل فیض آباد	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ش)	
۱۸۱	جناب محمد شبیہ اعلی صاحب پارسل کلرک گونڈہ	عہ/
۱۸۲	جناب منشی شفاعت علی صاحب لکھنو	۱عہ/
۱۸۳	جناب نواب شفیق الزمان خانصاحب لکھنو	عہ/
۱۸۴	جناب نواب شیر علی صاحب عرف لڈن صاحب کنور ابو نواب خان لکھنو	ص/
۱۸۵	جناب مولوی محمد شفیع صاحب کاکوری	عہ/
۱۸۶	جناب شیخ محمد حسین صاحب بانس منڈی کانپور	عہ/
	جناب منشی شفیع احمد خانصاحب ویلیں بازار جھاؤلال	۵عہ/
۱۸۷	جناب شادی خانصاحب منیجر ارجھاونگر ریاست بھاول پور	عہ/
۱۸۸	جناب بابو شیر محمد صاحب پوسٹ ماسٹر بھاول پور	عہ/
	ردیف (ص)	
۱۸۹	جناب محمد صلاح الدین غازی سکنہ حاصل پور ریاست بھاولپور	عہ/
۱۹۰	جناب مولوی صبیح الدین صاحب جنرل	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جے پور	ص/
۱۹۱	جناب صفدر خانصاحب گونڈہ	عہ/
۱۹۲	بذریعہ صفدر خان صاحب گونڈہ	۳عہ/
۱۹۳	جناب حاجی شیخ صفدر علی صاحب بانسمنڈی کانپور	۵عہ/
۱۹۴	جناب میر صادق علی صاحب صادق الاخبار امین آباد پارک لکھنؤ	۵عہ/
۱۹۵	جناب شیخ صدیق احمد صاحب نظیر آباد لکھنؤ	عہ/
۱۹۶	جناب محمد صادق علی صاحب محمد آباد گوہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۱۹۷	جناب محمد صفدر حسین صاحب محمد آباد گوہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۱۹۸	فورتھ کلاس۔ صادق اسکول بھاولپور	۳/۴
	تھرڈ مڈل کلاس صادق اسکول بھاولپور	۱۰/ عہ/
۱۹۹	سکنڈ کلاس صادق اسکول بھاولپور	۱۴/ عہ/
	فرسٹ کلاس صادق اسکول بھاولپور	۴/ ۳عہ/
	پرائمری جماعتین صادق اسکول بھاولپور	۱۲/ عہ/
۲۰۰	جناب مولوی صادق محمد صاحب مدرس مدرسہ بھاول نگر ریاست بھاول پور	۱۱/ ص/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰۱	جناب منشی صادق علی صاحب امین الدولہ پارک لکھنؤ	۱۰/
	ردیف (ض)	
۲۰۲	جناب شیخ ضیاء اللہ صاحب بھاول نگر ریاست بھاول پور	۵/
	(ردیف (ط)	
	جناب طاہر حسن علی گوہر امام بخش غلام مصطفےٰ صاحبان بھاولپور	۵/
	(ردیف (ظ)	
۲۰۳	جناب شیخ ظفر احمد صاحب بانسمنڈی کانپور	۵/
۲۰۴	حافظ ظفر الحسن صاحب حاطہ لال خان لکھنؤ	۵/
۲۰۵	جناب ظہیر الدین صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۵/
۲۰۶	جناب حافظ محمد ظفر صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۲۰۷	جناب محمد ظہور احمد صاحب اعزنسر	۲/
۲۰۸	جناب منشی ظہور علی صاحب پٹواری بھاول نگر ریاست بھاول پور	۵/
۲۰۹	جناب حکیم ظہور احمد صاحب، سکنہ بھاولپور	۵/
	ردیف (ع)	
۲۱۰	جناب عبد الکریم گھوروصاحب موعودہ اجلاس بلگام ڈونی مارکٹ بلگام	۵/۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۱۱	جناب مولوی عبد الحکیم رفاقت احمد چودھری وئیس و زمیندار موضع جوار اسٹیٹ ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگھ	۱۰/
۲۱۲	معرفت جناب منشی عاشق صاحب شرقی جوار ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع جوار اسٹیٹ ضلع میمن سنگھ	۵/۵
۲۱۳	معرفت قاضی عبد الرحمن صاحب سنائی موضع جوار اسٹیٹ ضلع میمن سنگھ	۱۰/
۲۱۴	معرفت سید عبد اللہ صاحب موضع جوار اسٹیٹ ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگھ	۵/
۲۱۵	جناب مولوی عبد الرب صاحب پلیس و زمیندار موضع دس وار ڈاکخانہ راے پور ضلع میمن سنگھ	۵/
۲۱۶	معرفت چودھری عبد الغفور صاحب موضع سپلسرس ڈاکخانہ دھرم پاشہ ضلع سلہٹ	۵/۹/
۲۱۷	جناب والدہ عبد الرب صاحب چودھری ڈاکخانہ اولینا ضلع بیر بیسال	۷/
۲۱۸	جناب بیگم صاحبہ جناب مولوی عبد الحکیم خانصاحب جوار اسٹیٹ ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگھ	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۱۹	عالیجناب منشی عبدالصمد صاحب ناظم سانبھر علاقہ جے پور	۵
۲۲۰	عالیجناب میر عبدالرحمن صاحب رئیس آگرہ جاگیردار ریاست جے پور	۵
۲۲۱	جناب منشی عبدالرحمن خانصاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس جے پور	۱۰
۲۲۲	جناب حکیم عظیم الدین صاحب طبیب ریاست جے پور	۱۰
۲۲۳	جناب منشی عزیز الدین صاحب ابن عالیجناب مولوی رفیع الدین صاحب جے پور	۱۰
۲۲۴	جناب منشی عنایت اللہ صاحب ٹھیکیدار ہڈی جے پور	۱۰
۲۲۵	جناب منشی عبدالحلیم صاحب معرفت مولوی شیخ محمد عرب صاحب چاندنی بازار کلکتہ	۱۰
۲۲۶	جناب بابو عظمت اللہ صاحب پارسل کلرک سکہ جونپور	۲
۲۲۷	جناب منشی عبدالوہاب صاحب سنگیلر کرنیل گنج گونڈہ	۱

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۲۸	جناب عبدالغنی صاحب پارسیٹ تلسی پور ضلع گونڈہ	۲
۲۲۹	جناب منشی عبدالاحد خانصاحب گونڈہ	۱
۲۳۰	جناب منشی عبدالوالی صاحب ہیڈ کانسٹبل گونڈہ	۱
۲۳۱	جناب حافظ عبدالرزاق صاحب گونڈہ	۱
۲۳۲	جناب منشی عبدالقادر صاحب پیس گونڈہ	۰/۸
۲۳۳	معرفت جناب حکیم عبدالقوی صاحب چھوٹی لائن لکھنؤ	۲
۲۳۴	جناب مولوی عبدالباری صاحب فرنگی محل لکھنؤ	۵
۲۳۵	جناب شیخ عبدالرحیم صاحب لکھنؤ	۲
۲۳۶	جناب حکیم عبدالحبیب صاحب لکھنؤ	۲
۲۳۷	جناب مولوی سید عبدالغفور صاحب بیکار ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ	۵
۲۳۸	جناب شیخ عبداللطیف صاحب ابن شیخ کانپور	۱۰
۲۳۹	جناب ڈاکٹر عبدالصمد صاحب کانپور	۵
	جناب بابو عبدالرحمن صاحب بانس منڈی کانپور	۱

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۴۰	جناب محمد عبدالعزیز صاحب وکیل بارہ بنکی	۵
۲۴۱	جناب ملک علی افضل صاحب رئیس بارہ بنکی	۵/
۲۴۲	جناب منشی محمد عبدالصمد صاحب عطار نظیر آباد لکھنؤ	۸/
۲۴۳	جناب مولوی حکیم عنایت اللہ صاحب کوچہ بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۸/
۲۴۴	جناب محمد عیسیٰ صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	۴/
۲۴۵	جناب [illegible] عبدالوہاب صاحب ڈکٹوریہ گنج نیا زنانہ لکھنؤ	للعہ/
۲۴۶	جناب محمد عثمان محمد احمد حافظ عبدالرحمن صاحبان سرپہ ام روڈ لکھنؤ	للعہ
۲۴۷	جناب مولانا حکیم سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ	۵
۲۴۸	جناب منشی عبدالغنی صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۵/
۲۴۹	جناب چودھری منشی عبدالمجید صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۵
۲۵۰	جناب منشی عبدالباقی صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۵/
۲۵۱	جناب [illegible] چودھری عبدالصمد صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۵
۲۵۲	جناب عبدالواحد صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	[illegible]
۲۵۳	جناب مولوی عبدالمجید صاحب ندوی مقبول گنج لکھنؤ	للعہ/
۲۵۴	جناب عبدالباسط صاحب مقبول گنج لکھنؤ	۵/
۲۵۵	جناب منشی عبدالرؤف صاحب وکیل بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۵
۲۵۶	جناب منشی عبدالعزیز صاحب بازار صدر لکھنؤ	۵/
۲۵۷	جناب خواجہ عبدالغنی صاحب سوداگر شال اسلام پور ڈھاکہ	۵
۲۵۸	جناب خواجہ عبدالحی صاحب سوداگر شال اسلام پور ڈھاکہ	۵
۲۵۹	جناب ڈاکٹر عبدالمجید صاحب بازار بٹور ڈھاکہ	۵/
۲۶۰	جناب خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈھاکہ	۵/
۲۶۱	جناب حاجی عبدالمجید صاحب سوداگر کلنا بازار ڈھاکہ	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۶۲	جناب عبدالرحمن صاحب سوداگر خشت ڈھاکہ	صہ/
۲۶۳	جناب حاجی عثمان غنی صاحب بناک سال ڈھاکہ	سے/
۲۶۴	جناب عبدالخالق صاحب بناک سال ڈھاکہ	عہ/
۲۶۵	جناب سیاں عبداللہ صاحب ساکن افغانستان	عہ/
۲۶۶	جناب حکیم محمد عبدالحمید صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	عہ/
۲۶۷	جناب شیخ عبدالکریم صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	عہ/
۲۶۸	جناب محمد عبدالسبحان محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۲۶۹	جناب محمد عبدالحمید و محمد دین صاحبان محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۲۷۰	جناب حافظ محمد عبداللہ صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۲۷۱	جناب عبدالرحمن صاحب سوداگر	۸/
۲۷۲	جناب محمد عبدالمجید صاحب متعلم مدرسۂ ندوہ محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	عہ/
۲۷۳	جناب علیا بیگم صاحبہ دام اقبالہا ڈیرہ نواب صاحب ریاست بہاولپور	۱۱۵۰
۲۷۴	جناب الہیہ محترمہ مولوی عبدالرحمن خانصاحب	صہ/
۲۷۵	جناب حافظ عبدالغفار صاحب وعبدالستار صاحب چوک بازار فیض آباد	عہ/
۲۷۶	جناب عبدالصمد صاحب جنت فروش چوک بازار فیض آباد	عہ/
۲۷۷	جناب چودھری محمد یونس صاحب سبزی فروش چوک بازار فیض آباد	صہ/
۲۷۸	جناب سید عبدالعزیز خانصاحب ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ او۔ آر۔ آر۔ ریلوے	صہ/
۲۷۹	جناب عبدالعزیز صاحب بہاولپور	عہ/
۲۸۰	جناب شیخ عبدالخالق صاحب سررشتہ دار کونسل بہاولپور	صہ/
۲۸۱	جناب مولوی عبدالعزیز صاحب مہتمم توشہ خانہ بہاولپور	عہ/
۲۸۲	جناب مرزا عطا محمد صاحب ضلعدار بہاول نگر ریاست بہاول پور	صہ/
۲۸۳	جناب منشی عبدالباری صاحب اوورسیر بہاول نگر ریاست بہاولپور	عہ/
۲۸۴	جناب حاجی عبدالرحمن صاحب زمیندار شکر گنج ضلع منٹگمری ریاست بہاولپور	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	میٹری ممبر کونسل احمد پور شرقیہ بہاولپور	معہ/
	صاحب چوک بازار فیض آباد	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸۵	جناب مولوی عبدالحکیم صاحب مدرس بھاولنگر ریاست بھاولپور	عمدہ
۲۸۶	جناب مولوی عبدالرب صاحب نائب تحصیلدار بھاولنگر ریاست بھاولپور	صدر
۲۸۷	جناب میر عبداللہ صاحب شلحوان بھاولنگر ریاست بھاولپور	عمدہ
۲۸۸	طلباء مدرسہ عبدالعزیز شاہ صاحب بھاول نگر ریاست بھاول پور	بعہدہ
۲۸۹	جناب قاضی عبدالعزیز صاحب ناظر محکمہ تعلیم بھاولپور	صدر
۲۹۰	جناب مولوی عبدالستار صاحب بھاولپور	عمدہ
۲۹۱	جناب شیخ عبدالغفور صاحب بھاول پور	عمدہ
۲۹۲	جناب منشی عبدالرحمن صاحب کلرک محکمہ انہار بھاولپور	عمدہ
۲۹۳	جناب محمد عبداللہ و حافظ منظور حسن صاحب بھاولپور	عمدہ
۲۹۴	جناب خان علم احمد خان صاحب بی اے احمد پور شرقیہ ریاست بھاولپور	عمدہ
۲۹۵	جناب علی محمد خانصاحب داروغہ بھاولپور	عمدہ
۲۹۶	عملہ مال مویشی باغات بھاولپور	بعہدہ
۲۹۷	عملہ ورکھایان میونسپل بھاولپور	بعہدہ
۲۹۸	جناب شیخ عنایت اللہ صاحب نمبر ۸۷ مرغی ہٹہ کلکتہ	عمدہ
۲۹۹	جناب عبدالقیوم صاحب و محمد ابراہیم صاحب نمبر ۹۱/۹۲ مرغی ہٹہ کلکتہ	عمدہ
۳۰۰	جناب محمد عبدالقادر صاحب نمبر ۷۰ سندریاپٹی کلکتہ	عمدہ
۳۰۱	جناب مولوی عبدالسبحان خانصاحب لکھنؤ	عمدہ
	(ردیف غ)	
۳۰۲	معرفت غلام الدین صاحب مغربی جوار ڈاکخانہ سکندرنگر موضع جوار اسٹیٹ ضلع میمن سنگھ	بعہدہ
۳۰۳	جناب غلام قادر صاحب چودھری ڈاکخانہ اولینا ضلع بیرسال	صدر
۳۰۴	مرسلہ خواجہ غلام نبی صاحب شال مرچنٹ نمبر ۹۵ اسلام پور ڈھاکہ	مادر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۰۵	جناب منشی غلام حسین صاحب گونڈہ	۸/
۳۰۶	جناب میاں غلام نبی صاحب تاجر چوک لکھنؤ	عہ/
۳۰۷	جناب چودھری غلام غوث صاحب صمدانی۔ بی۔ اے۔ ڈویژنل انسپکٹر تعلیم ریاست بھاولپور	عہ/
۳۰۸	جناب غلام نبی صاحب پٹواری نہر بھاولپور	عہ/
۳۰۹	جناب چودھری غلام محی الدین صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل خانہ دینا پور ریاست بھاولپور	عہ/
۳۱۰	جناب غلام محمد صاحب لائیکا بھاولنگر ریاست بھاولپور	عہ/
۳۱۱	جناب ملک غلام خان صاحب بھاولنگر ریاست بھاولپور	معہ/
۳۱۲	جناب منشی غلام مصطفےٰ مرزا منظور بیگ صاحب بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
۳۱۳	جناب غوث محمد صاحب انسپکٹر مدارس ریاست بھاولپور	عہ/
۳۱۴	جناب غلام رسول صاحب ریاست بھاولپور	۴/
۳۱۵	جناب منشی غلام نبی صاحب کلرک محکمہ انہار بھاولپور	عہ/
۳۱۶	جناب غلام محمد صاحب ٹھیکہ دار ریاست بھاول پور	عہ/
۳۱۷	جناب غلام ناصر۔ احمد علی۔ غلام مصطفےٰ وعبد السلام وناصر اہم صاحبان بھاولپور	عہ/
۳۱۸	جناب بخت بابا عنایت الدین صاحب نمبر ۱۰۹ الور چیت پور کلکتہ	۵/
۳۱۹	جناب غلام ربانی صاحب نمبر ۸ مرغی ہٹہ کلکتہ	۸/
	ردیف (ف)	
۳۲۰	عالیجناب نواب سر محمد فیاض علی خان صاحب وزیر ریاست جے پور	۱۰/
۳۲۱	جناب منشی رفیع الدین صاحب ابن عالیجناب مولوی رفیع الدین صاحب جے پور	عہ/
۳۲۲	جناب منشی فضل حق صاحب جسٹر ار جے پور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۲۳	جناب محمد فدا حسین صاحب ٹکٹ بابو منگاپور ضلع گونڈا	عہ/
۳۲۴	جناب قاضی فضل رسول صاحب گونڈہ	عہ/
۳۲۵	جناب شیخ فرزند حسین صاحب بانسمنڈی کانپور	صہ/
۳۲۶	جناب شیخ فضل الرحمن صاحب وکیل بارہ بنکی	۵ عہ
۳۲۷	جناب فرزند علی صاحب معرفت مولوی محمد حسین صاحب وکیل بارہ بنکی	عہ/
۳۲۸	جناب مولوی فخر الدین صاحب مقیم گنج لکھنو۔	عہ/
۳۲۹	جناب فضل الرحمن صاحب بازار بھاؤ لال لکھنؤ	۸/
۳۳۰	جناب حاجی فیض بخش صاحب تاجر چکن چوک لکھنؤ	۵ صہ
	جناب حاجی فیض اللہ وحبیب اللہ صاحبان	
	رسولپور محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	عہ/
۳۳۲	جناب مولوی فتح علی صاحب متعلم ندوہ اورنگ آباد	۱/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۳۳	جناب فقیر محمد صاحب پہلوان چادر فروش چوک بازار فیض آباد	۸/
۳۳۴	جناب شیخ فخر الدین صاحب بھاولنگر ریاست بہاولپور	عہ/
۳۳۵	جناب بابو فیض بخش صاحب سرشتہ دار فنانسل ممبر بھاولپور	عہ/
۳۳۶	جناب بابو فیض اللہ خان صاحب بھاولپور	عہ/
۳۳۷	جناب شیخ فاضل حسن صاحب بھاولپور	عہ/
۳۳۸	جناب سید فتح اللہ شاہ صاحب احمد پور شرقیہ ریاست بھاولپور	عہ/
۳۳۹	جناب والدہ مسٹر فضل الٰہی صاحب صفیر بھاولپور	عہ/
۳۴۰	جناب مولوی فخر الحسن صاحب قصبہ خیر آباد ضلع سیتاپور	۳/
۳۴۱	جناب فضل احمد صاحب احتشام احمد صاحب قصبہ خیر آباد ضلع سیتاپور	۱۱/
۳۴۲	منجانب فرنگی محل لکھنؤ	۵ صہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ق)	
۳۴۳	جناب قمر الزمان صاحب گونڈہ	عہ/
۳۴۴	جناب حافظ قطب الدین صاحب چوک لکھنؤ	للعہ/
۳۴۵	جناب مرزا قدرت اللہ بیگ صاحب بازار بھاؤ لال لکھنؤ	عہ/
۳۴۶	جناب قاضی محمد قاسم صاحب بھاولپور	صہ ۴/
	ردیف (ک)	
۳۴۷	معرفت کریم نواز صاحب مشرقی جوار ڈاکخانہ سکندر نگر موضع جوار اسٹیٹ ضلع میمن سنگھ	۱۰/۹
۳۴۸	جناب حکیم کریم الدین صاحب مضرم جے پور	عہ/
۳۴۹	جناب حکیم کمال الدین صاحب لکھنؤ	ما/
۳۵۰	جناب شیخ کاظم علی صاحب بارہ بنکی	عہ/
۳۵۱	جناب کریم اللہ صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۳۵۲	جناب شیخ کرم الدین صاحب صدر بازار چھاؤنی ملتان	صہ
۳۵۳	جناب مخدوم کرم شاہ و روشن چراغ شاہ	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	معرفت چودھری غلام غوث صاحب صمدانی	
	رحیم یار خان ریاست بھاول پور	معہ ۴/
۳۵۴	جناب محمد کامل و محمود بخش و غلام محمد صاحبان بھاولپور	عہ/
۳۵۵	جناب کامل دین۔ نور محمد غلام قادر صاحبان بھاولپور	عہ/
	ردیف (گ)	
۳۵۶	جناب گھاسی خانصاحب وغیرہ دوکاندار چوک گونڈہ	عہ/
۳۵۷	جناب گل محمد صاحب ڈاکر عاشق لائن ڈھاکہ	۱۰/
۳۵۸	جناب سردار گوردت سنگھ صاحب بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
۳۵۹	جناب گامون و سردار اودھا سنگھ صاحبان و غلام سردار و ایک قصاب فنا معلوم الاسم ساکنان بھاولپور	عہ/
	ردیف (ل)	
۳۶۰	جناب حافظ لعل الدین صاحب سوال کنندہ چندہ بھاولپور	معہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (م)	
۳۶۱	جناب محمد فاضل صاحب ٹھیکیدار ہوشنگ آباد	۵ر
۳۶۲	معرفت جناب مظفر صاحب مشرقی جوار ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگھ	۱۵ر
۳۶۳	عالیجناب ڈپٹی مولوی سید محمد تقی صاحب ممبر کونسل جے پور	۵ر
۳۶۴	جناب مولا بخش صاحب چودھری محلہ گھاٹ دروازہ جے پور	۵ر
۳۶۵	جناب صاحبزادہ محبوب علی خان برادرزادہ مولوی احمد علی خان صاحب جے پور	۴ر
۳۶۶	جناب صاحبزادہ معز الدین خانصاحب ابن مولوی محمد حیات خانصاحب جے پور	۴ر
۳۶۷	جناب صاحبزادہ مقصود علی صاحب متعلم بی۔اے۔ جے پور	۴ر
۳۶۸	جناب منیر احمد خانصاحب اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر گھاگھرہ گھاٹ	۴ر
۳۶۹	جناب منشی مصطفےٰ خانصاحب سوداگر گونڈہ	۴ر
۳۷۰	جناب منشی محمد حسین صاحب سرشتہ دار ججی گونڈہ	۴ر
۳۷۱	جناب ڈاکٹر خواجہ محمد اسلم صاحب گونڈہ	۴ر
۳۷۲	جناب نواب معز الدین صاحب بڑودہ	۱۱۱۱ر
۳۷۳	جناب ممتاز میاں صاحب بانسہ شریف ضلع بارہ بنکی	۵۰
۳۷۴	جناب مرزا محمد ذکی صاحب چوک لکھنؤ	۴ر
۳۷۵	جناب شاہ محمد حسن صاحب وکیل لکھنؤ	۵ر
۳۷۶	جناب شیخ مشیر الزمان صاحب لکھنؤ	۲۵ر
۳۷۷	جناب والدہ مسعود الزمان صاحب لکھنؤ	۴ر
۳۷۸	جناب اہلخانہ مشیر الزمان صاحب لکھنؤ	۴ر
۳۷۹	جناب حاجی محمد مصطفےٰ خان صاحب تاجر متبا کو چوک لکھنؤ	۵۰
۳۸۰	جناب مجتبیٰ علی خان صاحب بانس منڈی کانپور	۵۰
۳۸۱	جناب شیخ مظہر حسین صاحب بانس منڈی کانپور	۱۱۱۱ر
۳۸۲	جناب شیخ محمود حسن صاحب بانسمنڈی کانپور	۴ر
۳۸۳	جناب شیخ مشتاق احمد صاحب بانسمنڈی کانپور	۵ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۸۴	معرفت جناب نواب سید معزالدین صاحب بڑودہ	۳۰۰/
۳۸۵	جناب مولوی محمد حسین صاحب وکیل بارہ بنکی	۱۰/
۳۸۶	جناب محمد مصطفےٰ حسین صاحب بارہ بنکی	۱/
۳۸۷	جناب محی الدین صاحب وکیل بارہ بنکی	۵/
۳۸۹	جناب متین الدین صاحب وکیل بارہ بنکی	۵/
۳۹۰	جناب محمود علی و ظفر الحسن صاحب احاطہ لال خان لکھنؤ	۱۰/
۳۹۱	جناب ڈاکٹر مشرف علی صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۵/
۳۹۲	جناب مولوی منظور احمد صاحب جائس	۱/
۳۹۳	جناب منشی ممتاز خان صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۱/
۳۹۴	جناب اہلیہ محسن صاحب مرحوم بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۱/
۳۹۵	جناب منشی مہدی علی خان صاحب جعفر منزل لکھنؤ	۱/
۳۹۶	جناب منے خان صاحب اسٹیل بکس میکر بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۱/
۳۹۷	جناب منے صاحب چک منڈی لکھنؤ	۱/
۳۹۸	جناب حاجی دھری مولی بخش صاحب چک منڈی لکھنؤ	۱/
۳۹۹	جناب شاہ سید محمود حسن صاحب پنجاب	۵/
۴۰۰	جناب مولوی حکیم سید محمد اسحاق صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۱/
۴۰۱	جناب مظہر حسین خان صاحب بھوپال	۵/
۴۰۲	جناب محمد صاحب حلوائی نظیر آباد لکھنؤ	۵/
۴۰۳	جناب مصطفےٰ حسن صاحب بازار صدر لکھنؤ	۱/
	جناب منشی محبوب علی صاحب احاطہ لال خان لکھنؤ	۱/
۴۰۴	جناب قاضی محمد محفوظ صاحب احاطہ لال خان لکھنؤ	۵/
۴۰۵	جناب حافظ محمد حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ سوداگر یحییٰ گنج لکھنؤ	۱۰/
۴۰۶	جناب حافظ محمد حسین صاحب سوداگر چرم دریا باڑ ڈھاکہ	۵/
۴۰۷	جناب شاہ محمد مجتبیٰ صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۳۰۰/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۰۸	جناب محمد علی خان صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	عہ/
۴۰۹	جناب شیخ محمد سلیم صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	عہ/
۴۱۰	جناب مولوی محمد مبین صاحب معلم ردولی ضلع بارہ بنکی	۱۲/
۴۱۱	جناب حضرت مائی صاحبہ پیرہ نواب صاحب ریاست بھاولپور	مائہ
۴۱۲	از مسلمانان احمد پور شریفہ معرفت سلیمین شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل اسکول احمد پور شریفہ ریاست بھاولپور	معہ ۴/
۴۱۳	جناب سید میر حسن صاحب رئیس صدر بازار چھاؤنی ملتان	۵عہ
۴۱۴	جناب سید محمد حسن صاحب وکیل سرکار عالیہ مغلپورہ فیض آباد	عہ/
۴۱۵	جناب سید محمد حسن خان صاحب کورٹ انسپکٹر پولیس بھاولپور	عہ/
۴۱۶	جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب طالبعلم بھاولپور	عہ/
۴۱۷	جناب منشی میر صاحب بھاولپور	سے/
۴۱۸	جناب مولوی محمد اشرف صاحب کلرک وینو ممبر بھاولپور	عہ/
۴۱۹	جناب ولی محمد خان صاحب پٹھان بھاولنگر ریاست بھاولپور	عہ/
۴۲۰	جناب چودھری محمد شریف صاحب ضلعدار بھاولنگر ریاست بھاولپور	عہ/
۴۲۱	جناب لالہ ناکھی رام صاحب پٹواری بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
۴۲۲	جناب لالہ مرلی دھر صاحب خزانچی بھاولنگر ریاست بھاولپور	عہ/
۴۲۳	جناب شیخ محمد حسین صاحب ٹھیکہ دار بھاولنگر ریاست بھاولپور	عہ/
۴۲۴	جناب منشی محمد الدین صاحب مختار بھاولنگر ریاست بھاول پور	عہ/
۴۲۵	جناب محمد کمال صاحب بھاولپور	عہ/
۴۲۶	جناب محمد عاصم صاحب بھاولپور	عہ/
۴۲۷	جناب مستر محمد نواز صاحب بھاولپور	عہ/۲

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۲۸	جناب مولوی محمد مقیم صاحب اہلمد محکمہ تعلیم بھاولپور	۴/
۴۲۹	جناب حاجی محمد الدین صاحب شرشتہ دار تعلیم بھاولپور	۱۰/
۴۳۰	جناب بابو محمد عمر صاحب اوورسیر بھاولپور	عہ/
۴۳۱	جناب میاں محمد علی صاحب ٹھیکہ دار بھاولپور	عہ/
۴۳۲	معلوم الاسم جو درج کرانا نہیں چاہتے بھاولپور	عہ/
۴۳۳	جناب منشی منگو خان صاحب بھاولپور	عہ/
۴۳۴	جناب حاجی محمد بخش والہی بخش صاحبان گاذر بھاولپور	عہ/
۴۳۵	جناب شتاق احمد آلی بخش - لیئق احمد سراج الدین صاحبان بھاولپور	عہ/
۴۳۶	جناب حافظ مشتاق احمد صاحب اوورسیر میونسپل کمیٹی بھاولپور	۷/
۴۳۷	جناب منشی ظہیر احمد صاحب قصبہ خیر آباد ضلع سیتا پور	للعہ/
۴۳۸	جناب محمد شفیع صاحب بمبئی مرغی ہٹہ کلکتہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۳۹	جناب مرزا محمود بیگ صاحب کانسٹبل گونڈہ	عہ/
۴۴۰	جناب حاجی منے صاحب جفت فروش چوک بازار فیض آباد	عہ/
۴۴۱	جناب مرزا یگان صاحب پٹی دار بھاولنگر ریاست بھاولپور	عہ/
۴۴۲	جناب میر غلام شبیر حسن شاہ صاحب بھاولپور	عہ/
	(ز ردیف (ن)	
۴۴۳	معرفت نسیم صاحب متعرق جوار ڈاکخانہ سکندر نگر موضع جوار اسٹیشن ضلع ہمین سنگ بنگال	معہ ۶ پ
۴۴۴	جناب منشی نور حسن صاحب چودھری موضع سپرس ڈاکخانہ دھرم باشہ ضلع سلہٹ	عہ/
۴۴۵	جناب نور محمد خانصاحب گونڈہ	۴/
۴۴۶	جناب شیخ نور محمد صاحب بانسمنڈی کانپور	عہ/
۴۴۷	جناب شیخ نذیر احمد صاحب بانسمنڈی کانپور	عہ/
۴۴۸	جناب حاجی نبی بخش صاحب بیج باغ کانپور	۵ عہ
۴۴۹	ایک ندوی صاحب لکھنؤ	عہ۵

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۵۰	جناب ننھے خان صاحب بازار بھاؤلال لکھنؤ	۵ر
۴۵۱	جناب شاہ نواز صاحب سوداگر میوہ سلہٹ بمقام ڈھاکہ	۵ر
۴۵۲	جناب ہلیہ چودھری نعیم اللہ صاحب وکیل محلہ کلاب باڑی فیض آباد	۱۰ر
۴۵۳	جناب نامعلوم الاسم بھاول پور	۵ر
۴۵۴	جناب ابوالنصیر الدین صاحب بھاول نگر ریاست بھاول پور	۵ر
۴۵۵	جناب مولوی نجم الدین صاحب ہیڈ ماسٹر بھاول نگر ریاست بھاول پور	۳ر
۴۵۶	جناب مولوی محمد نذیر احمد صاحب واصلباقی نویس بھاول نگر ریاست بھاول پور	۵
۴۵۷	جناب مولوی نبی بخش صاحب معہ طلبا بھاولنگر ریاست بھاولپور	۵ر
۴۵۸	جناب منشی نوازش علی صاحب بھاولنگر ریاست بھاول پور	۱۰ر
۴۵۹	جناب لالہ نانک چند صاحب خزانچی بھاولنگر ریاست بھاول پور	۳ر

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۶۰	جناب شیخ ناظر بخش صاحب معہ اہلیہ بھاول نگر ریاست بھاولپور	۵ر
۴۶۱	جناب مولوی نذیر الدین بھاولپور	۵ر
۴۶۲	جناب مولوی نبی بخش صاحب بھاولپور	۱۰ر
۴۶۳	جناب منشی نور محمد صاحب صلعدار بھاولپور	۵ر
۴۶۴	نامعلوم الاسم معرفت مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	۳ر
۴۶۵	جناب ننھے میاں صاحب قصبہ جہیر آباد ضلع سیتاپور	۱۰ر
۴۶۶	جناب نور الٰہی بخش الٰہی صاحبان نمبر ۵۳ مرغی ہٹہ کلکتہ	۸ر
۴۶۷	جناب شیخ نواب علی صاحب وکیل بارہ بنکی	۵
	(ردیف (و))	
۴۶۸	جناب نواب محمد واجد علی خان صاحب جاگیر دار ریاست جے پور	۵
۴۶۹	جناب سید واجد حسین صاحب وکیل محلہ بساطیان جے پو	۳ر
۴۷۰	جناب منشی وراثت حسین صاحب گونڈہ	۳ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۷۱	جناب محمد وزیر خان صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۸/
۴۷۲	جناب محمد وصی الدین صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	۴/
۴۷۳	جناب ولی اللہ صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۴۷۴	جناب خواجہ ولی محمد صاحب بی۔ اے بھاول پور	۳۷/
۴۷۵	جناب میاں واحد بخش صاحب ورکھان ریاست بھاولپور	۱۶/
۴۷۶	جناب میر واجد علی صاحب بلگرامی بھاولپور	۱۶/
۴۷۷	جناب مسٹر محمد وسیم صاحب بیرسٹر لکھنؤ	۱۶/
	(ردیف ک)	
۴۷۸	معرفت میر ادھر صاحب مستری جوار ڈاکخانہ سکندر نگر موضع جوار اسٹیٹ ضلع مین پوری	۱۱/
۴۷۹	جناب شیخ ہاشم علی صاحب میس جگور لکھنؤ	۱۶/
۴۸۰	جناب حافظ محمد ہدایت حسین صاحب بیرسٹر کانپور	۱۶/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ی)	
۴۸۱	معرفت جناب یٰسین صاحب سنائی ڈاکخانہ سکندر نگر موضع جوار اسٹیٹ ضلع مین پوری	۹/۸
۴۸۲	جناب بابو محمد یٰسین صاحب سکنڈ گڈھ گونڈہ	۱۶/
۴۸۳	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب نیپنگی محل لکھنؤ	۱۶/
۴۸۴	جناب شیخ یٰسین علی صاحب گوریا بارہ بنکی	۱۶/
۴۸۵	جناب محمد یوسف صاحب عرف ننھون بازار جھاؤلال لکھنؤ	۸/
۴۸۶	جناب محمد یوسف صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۴۸۷	جناب محمد یوسف صاحب سوداگر چرم خیر آباد ضلع اعظم گڈھ	۱۶/
۴۸۸	جناب حافظ یا محمد حانصاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۹	جناب منشی یٰسین صاحب بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/		میزان کل مبلغ تیرہ ہزار آٹھ سو پینتیس روپیہ دس آنہ چھ پائی	عہ/ ۱۳۸۳۵/۱۰/۶

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ محرر مال
محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء
ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ مرمت وصفائی دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	گلزار خان صاحب ساکن گونڈہ	عہ/
	میزان کل عہ/ ایک روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)
محمد علی حسن (خان) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ محرر مال
ناظم ندوۃ العلماء مددگار ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ تعمیر مسجد از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	جناب محمد زبیر صاحب محافظ دفتر نظامت دوسہ جے پور	صہ/
	میزان کل	صہ/ پانچ روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ
محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال
ناظم ندوۃ العلماء

نقشہ تنخواہ ملازمین دفتر ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء	صہ/	۱۲ ماہ	ساٹھ صہ	یکم اپریل ۱۹۲۱ء سے صہ/ اضافہ کیا گیا
۲	منشی محمد منیر الدین صاحب محرر دفتر صیغہ مال ندوۃ العلماء	صہ/	۱۲ ماہ	ساٹھ صہ	یکم اپریل ۱۹۲۱ء سے صہ/ اضافہ کیا گیا۔
۳	مولوی عزیز الرحمن صاحب محرر مراسلات دفتر ندوۃ العلماء	لعہ/	۱۲ ماہ	مائہ لعہ	یکم اپریل ۱۹۲۱ء سے لعہ/ اضافہ کیا گیا۔
۴	حسین علی چپراسی دفتر صیغہ مراسلات دفتر ندوۃ العلماء	سے/	۹ ماہ ۶ یوم	پینتیس سے/ ۱۵	۱۶ نومبر ۱۹۲۰ء تک کام کیا پھر ۱۷ فروری ۱۹۲۱ء سے بحال ہوا۔
۵	ظہور چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	سے/	۱۰ ماہ ۵ یوم	پینتیس سے/ ۹/	۵ دسمبر ۱۹۲۰ء سے ۲۰ جنوری ۱۹۲۱ء تک کام کیا۔
۶	ہدایت علی چپراسی دفتر صیغہ مال ندوۃ العلماء	سے/	۴ ماہ	چالیس سے	یکم جولائی ۱۹۲۰ء سے علیحدہ ہوا
۷	شیخ بھونڈو چپراسی دفتر صیغہ مال ندوۃ العلماء	سے/	۱۲ یوم	پینتیس سے/ ۱/	۲۰ جولائی ۱۹۲۰ء لغایتہ ۳۱ جولائی ۱۹۲۰ء تک کام کیا اور یکم ستمبر ۱۹۲۰ء سے بحال ہوا۔
۸	حاجی امداد حسین چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	سے/	۴ ماہ ۶ یوم	پینتیس سے/ ۹/	۲۶ اکتوبر ۱۹۲۰ء سے تقرر ہوا۔
	میزان کل		الکامہ صہ/	مبلغ ایک ہزار چار سو ستاون روپیہ دس آنہ	

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ محرر مال
محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء مددگار ناظم ندوۃ العلماء

نقشہ تنخواہ وکلاء ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	جناب مولوی حاجی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	ماہوار ۱۵۰	۱۲ ماہ	الحاصل ۱۸۰۰	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء سے ۵۰ اضافہ ہوا
۲	مولوی سید حسن رشاد صاحب سفیر ندوۃ العلماء	۳۵۰	۱۱ ماہ ۱۰ یوم	۳۲۰	۱۳ یوم رخصت بلا تنخواہ
۳	مولوی احمد حسین خانصاحب سفیر ندوۃ العلماء	۳۵۰	۱۲ ماہ	۴۲۰۰	
۴	مولوی محمد حسن خانصاحب سفیر ندوۃ العلماء	۳۵۰	۱۰ ماہ ۱۲ یوم	۳۵۰	۱۳ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء سے علیحدہ ہوئے
۵	مولوی غلام محمد صاحب فاضل مونشیا پوری وکیل ندوۃ العلماء از ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء تنخواہ لگائی گئی	۳۵۰	۲۶ یوم	۳۵۰	
	میزان کل			الحاصل ۶۰۰	مبلغ دو ہزار چار سو پینتیس روپیہ چھ آنہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء — سید عبد الغفور ندوی مدد گار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ کتب خانہ دار العلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید علی محسن صاحب مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلماء	۳۵۰	۱۰ ماہ ۲۰ یوم	ماہوار ۳۵۰	۶ یوم رخصت بلا تنخواہ یکم فروری سنہ ۲۱ء سے علیحدہ ہوئے
۲	منشی عارف الزمان صاحب محرر کتبخانہ ندوۃ العلماء	۱۵۰	۸ ماہ ۲۰ یوم	ماہوار ۱۲۰	۲۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء علیحدہ ہوئے۔
۳	منشی خلیق الزمان صاحب محرر کتبخانہ ندوۃ العلماء	۱۵۰	۸ ماہ ۲۰ یوم	۱۲۰	۲۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء سے علیحدہ ہوئے
۴	منشی محمد اشرف صاحب محرر کتبخانہ ندوۃ العلماء	۱۵۰	۱۰ ماہ ۱۰ یوم	۱۵۰	۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء سے تقرر ہوا اور ۲۶ اکتوبر کو سنہ ۲۰ء سے علیحدہ ہوئے
۵	شیر خان فراش کتبخانہ ندوۃ العلماء	۳۵/	۱۰ ماہ	۳۵۰	یکم ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء سے علیحدہ ہوا۔
	شیخ بھورہ فراش کتبخانہ ندوۃ العلماء	۳۵/	۶ ماہ	۲۱۰	یکم ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء سے تقرر ہوا۔
	میزان کل			الحاصل ۱۳۵۰	مبلغ سو ستر ہ روپیہ تین آنہ چار پائی

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء — سید عبد الغفور ندوی مدد گار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دارالعلوم از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولانا شیخ محمد صاحب عرب ادیب اول تا ۷ مقام مہتمم	ماہانہ	۱۲ ماہ	۱۲۵	یکم ستمبر ۱۹۲۰ء سے ۱۵۰ ماہوار ترقی ہوئی
۲	ماسٹر محمد ظہیر صاحب بی۔ اے۔ ہیڈ ماسٹر	ماہانہ	۱۲ ماہ	۱۲۵	
۳	مولانا محمد خلیل صاحب عرب ادیب اول	ماہ	۶ ماہ	۷۵	یکم ستمبر ۱۹۲۰ء سے تقرر ہوا
۴	ماسٹر احمد حسین صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی مدرس دوم انگریزی	ماہانہ	۱۱ ماہ ۲۳ یوم	کمالیہ ۱/۱۲	
۵	مولانا شبلی صاحب فقیہ اول	ماہانہ	۱۲ ماہ	۱۵۰	یکم اپریل ۱۹۲۰ء سے ۱۰۰ ترقی ہوئی اور یکم اگست ۱۹۲۰ء سے ۱۵۰ معاوضہ تالیفی مقرر ہوا
۶	مولانا عبد السبحان صاحب ادیب دوم	ماہانہ	۱۲ ماہ	۷۵	
۷	مولانا محمد یوسف صاحب ادیب سوم	ماہانہ	۱۷ یوم	صالحیہ ۵/۱۳	
۸	مولانا عبد الودود صاحب فقیہ دوم	للعہ	۱۲ ماہ	صالحیہ	للعہ تنخواہ ہوا اور ۱۵۰ معاوضہ تالیفی کے
۹	مولانا اکرام اللہ خانصاحب مددگار مہتمم	للعہ	۶ ماہ ۱۷ یوم	ماہانہ للعہ ۸/۱۰	۱۲ ستمبر سے سبکدوش ہوئے
۱۰	مولانا عبد الغفور صاحب مدرس منطق و نائب مہتمم	۱۵۰ للعہ	۱۲ ماہ	۱۵۰ صالحیہ ۴/۱۲	
۱۱	ماسٹر عزیز الحسن خانصاحب مدرس سوم انگریزی	۱۵۰	۱۱ ماہ	۱۳۷	ماہ دسمبر ۱۹۲۰ء میں رخصت بلا تنخواہ پر رہے
۱۲	مولانا مرتضیٰ صاحب مدرس اول صرف و نحو	۱۵۰	۶ ماہ ۱۰ یوم	ماہانہ ۵/۱۳	۲۶ جولائی ۱۹۲۰ء سے تقرر ہوا
۱۳	ماسٹر عبد الجلیل صاحب مدرس ریاضی	۱۵۰	۱۲ ماہ	۱۵۰	
۱۴	قاری ابراہیم رشید صاحب مجود	۱۵۰	۶ ماہ ۱۰ یوم	ماہانہ ۳/۶	۴ ماہ ۴ یوم رخصت بلا تنخواہ پر رہے
۱۵	مولانا علی عظیم صاحب مدرس اول صرف نحو	۱۵۰	۲۶ یوم	۱۵۰ ۶/۱۵	۲۷ مارچ ۱۹۲۱ء سے علیحدہ ہوئے
۱۶	مولانا کلیم احمد صاحب مدرس دوم صرف نحو	۱۵۰	۱۲ ماہ	ماہانہ ۱۵۰	

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱۷	منشی محمد حامد صاحب محرر دار العلوم	لعہ	۱۱ ماہ ۲۰ یوم	ماہ ۱۲/۵ لعہ	
۱۸	منشی عبد الوحید محرر (مطبخ)	لہ عہ	۴ ماہ	للہ لعہ	یکم جولائی ۱۹۲۱ء سے علیحدہ ہوئے
۱۹	مولانا ظہور احمد صاحب مدرس فارسی	عہ	۳ ماہ ۱۰ یوم	عہ ۱۲/۹	یکم اکتوبر ۱۹۲۰ء سے تقرر ہوا
۲۰	مولانا ارشاد حسین صاحب مدرس فارسی	عہ	۷ ماہ ۱۳ یوم	ماہ عہ ۷/۱۴	۴ ماہ ۸ یوم رخصت بلا تنخواہ
۲۱	منشی محمود علی محرر دار الاقامہ	لہ عہ	۷ ماہ ۲۰ یوم	ماہ عہ ۱۰/۱۵	۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
۲۲	منے خان چپراسی	سے/	۱۲ ماہ	لعہ	
۲۳	اصغر علی دربان	سے/	۱۲ ماہ	لعہ	
۲۴	محمد علی بھشتی	صہ/	۶ ماہ	سہ	ایک دوسرے کے قائم مقام رہے
۲۵	عبد الرزاق بھشتی	صہ/	۶ ماہ	سہ	
۲۶	گنگو خاکروب	صہ/	۹ ماہ	صلعہ	
۲۷	منگل خاکروب	صہ	۳ ماہ	صہ	
	میزان کل	لعہ ماہ صہ		مبلغ نو ہزار ایک سو ستاون روپیہ ایک آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ
محرر ماں

فہرست چندہ سرمایۂ محفوظہ از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	جناب شیخ نذیر محمد صاحب از پہلور ضلع جالندھر بابتہ قیمت نقرہ طلائی	مابقیہ ۱۵/۴
	میزان کل مابقیہ ۱۵/۴ مبلغ ایکسو سات روپیہ پندرہ آنہ چار پائی	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ
محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال
ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ رکنیت ندوۃ العلما از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)		۴	جناب منشی دین محمد صاحب بی۔اے دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	صہ/
۱	جناب سیٹھ ایوب بھائی طیب بھائی متصل جامع مسجد برودھ	صہ/	۵	جناب منشی دوست علی صاحب ہیڈ ڈرافس مین ملیٹری ورکس شملہ	صہ/
۲	جناب نواب امراؤ علی صاحب سیدوارڑہ پھلاڈ ریاست بڑودہ	صہ/		(ردیف (ش)	
	ردیف (د)		۶	جناب بابو شاہ محمد خانصاحب سپرنٹنڈنٹ وفائنس ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ض)	
۶	جناب حاجی محمد ضیاء الدین صاحب لائف ممبر	
	سٹیمر	صرف
	(ردیف ع)	
۷	جناب سیٹھ عبدالرزاق صاحب و برادر	
	محی الدین صاحب حرم جی متصل والہ پورہ بڑودہ	صرف
۸	جناب عبدالستار صاحب میرچنٹ شملہ	صرف
۹	جناب منشی عبدالحکیم صاحب لائف ممبر شملہ	مارف
	جناب خطیب عبدالرشید صاحب	
	لائف ممبر شملہ	صرف
	(ردیف ک)	
۱۱	جناب ڈاکٹر حاجی کرم الٰہی صاحب	
	ربن ہاسپٹل شملہ	صرف
	(ردیف م)	
۱۲	جناب مولوی محمد حبیب صاحب رئیس و	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	آنریری مجسٹریٹ بلیسر ضلع سارن	صرف
۱۳	جناب مولوی محمد سعید صاحب ندوی	
	دعوت شریف متصل باڑہ بڑودہ	صرف
۱۴	جناب مولوی محمد یٰسین صاحب کلارک لیجسلیٹو پارلیمنٹ	
	شملہ	صرف
۱۵	جناب منشی محمد حسین صاحب مالک مسلم ہوٹل شملہ	صرف
۱۶	جناب مسٹر محمد عمر صاحب بی۔ اے وکیل	صرف
	(ردیف و)	
۱۷	جناب سیٹھ ولی محمد ابو بھائی متصل	
	لاؤ بادلوی سیدی پورہ بڑودہ	عہ
	(ردیف ہ)	
۱۸	جناب حامد ار شیخ ہارون صاحب	
	باباجی منصف سرجی صاحب	
	کشمیری یعقوب پورہ بڑودہ	صرف
	میزان کل مالعہ	مبلغ ایک سو نوے روپیہ

(عضد الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبدالغفور ندوی سید حسن مجلی

محمد علی حسن (غفان) ناظم ندوۃ العلماء مددگار ناظم ندوۃ العلما محرر مال

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر (۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
۱	سرکار عالی والی ریاست حیدرآباد دکن خلد اللہ ملکہٗ	۲۵۰۰۰	۲	والدۂ محترمہ مشیر الزمان صاحب موتی مسجد رامپور	۵۰۰

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلما یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر (۲)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسم گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
	(ردیف الف)		۵	جناب میاں اللہ بخش صاحب کیتھل ضلع کرنال	عہ
۱	جناب حاجی ایچ خانصاحب سوداگر شہر پٹنہ	عہ	۶	جناب لالہ ایسرداس صاحب ٹھاکرداس صاحب پشاور	عہ
۲	جناب احمد مختار صاحب مختار عدالت تحصیل بلوریا ضلع گورکھپور	عہ	۷	جناب میاں آغا محمد صاحب پشاور	عہ
۳	جناب احمد علی صاحب سوداگر جنت ومیر احمد صاحب سرپھ بازار ضلع گورکھپور	عہ	۸	جناب میاں محمد امین صاحب پشاور	عہ
۴	جناب مسٹر امیر اللہ صاحب کیتھل ضلع کرنال	عہ	۹	معرفت جناب محمد اسحٰق صاحب سوداگر چوب چوک ناصر خان پشاور	۱۰۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
۱۰	جناب مولوی محمد احسن الزماں صاحب انجینیر لکھنؤ	۵
۱۱	جناب الٰہی بخش صاحب زمیندار موضع موتی پور ڈاکخانہ تلسی پور ضلع گونڈہ	عہ/
۱۲	جناب سیٹھ حاجی ابوبکر جیوہ بھائی صاحب راج کوٹ صدر بازار ملک کاٹھیاواڑ	ص/
۱۳	جناب احمد حسین صاحب مینونسپل انجینیر بھوپال	۵/۲
۱۴	جناب محمد اسحاق صاحب سوداگر بھوپال	عہ/
۱۵	جناب مولوی احمد ابراہیم صاحب سکریٹری متفرقات بھوپال	عا/
۱۶	جناب اکرام اللہ خانصاحب ٹھیکدار بھوپال	عا/
۱۷	جناب امام خان صاحب مہتمم باورچیخانہ سرکار عالیہ بھوپال	عا/
	(ردیف ت)	
۱۸	جناب میاں تمکین محمد خان صاحب جاگیردار ریاست بھوپال	عا/
۱۹	جناب صدق حسین صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عا/۸

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰	جناب مسٹر تاج محمد صاحب پیشاور	عہ/
	(ردیف ح)	
۲۱	جناب شیخ حبیب الرحمان صاحب تاجر غلہ نواب گنج بازار گونڈہ	عہ
۲۲	جناب حسین محمد خان صاحب دربار راجکورٹ صدر بازار بنک کاٹھیاواڑ	عا/
۲۳	جناب منشی حکمت اللہ خان صاحب رجسٹرار سکریٹری بھوپال	عہ/
۲۴	جناب ڈاکٹر حامد علی صاحب	
۲۵	صفائی افسر شاخ چادرگھاٹ حیدرآباد دکن پانچروپیہ	للعہ/۲
	(ردیف د)	
۲۵	جناب میاں دوست محمد خان صاحب پیشاور	عہ/
۲۶	جناب منشی دوست محمد خان صاحب قانون گو صدر بندوبست آفس ملتان	عا/
۲۷	جناب حاجی دریاؤ صاحب زمیندار موضع جے نگر اسٹیشن ریلوے کوا پور ضلع گونڈہ	ص/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸	جناب مولوی داؤد احمد صاحب وکیل بھوپال	صہ/
۲۹	جناب دیوچند صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عا/
	(ردیف (ر))	
۳۰	جناب مسٹر رادھاکشن صاحب بی۔اے وکیل پشاور	عہ/
۳۱	جناب رشید حسن صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عہ/
۳۲	جناب رمضان خانصاحب ٹھیکہ دار بھوپال	صہ/
	(ردیف (س))	
۳۳	جناب سردار صاحب پشاور	عہ/
۳۴	جناب میان سید احمد صاحب پشاور	ے/
۳۵	سوداگران پیرار معرفت میان ننھو صاحب پشاور	عہ
۳۶	جناب مولوی سعید الدین خانصاحب شاہجہان آباد بھوپال	عہ/
۳۷	جناب مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی میر مجلس حیدرآباد دکن	صہ
۳۸	جناب مولوی سراج الدین صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ش))	
۳۹	جناب مولانا شمس الاسلام صاحب کیتھل ضلع کرنال	ماعہ/۳
۴۰	جناب شریف احمد صاحب کمسب کلرک ریاست بھوپال	۸/
۴۱	جناب شمشیر علی صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عہ
۴۲	جناب مولوی شکراللہ صاحب انڈر چیف سکریٹری پرنس حمیداللہ خان صاحب بہادر احمد آباد بھوپال	صہ/
	(ردیف (ص))	
۴۳	جناب سید صادق حسین صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	صہ/
	(ردیف (ض))	
۴۴	جناب شیخ ضامن علی صاحب بھرہج بازار ضلع گورکھپور	عہ/
	(ردیف (ظ))	
۴۵	جناب حاجی ظہیرالدین صاحب وکیل ٹھیکہ دار بھوپال	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ع)	
۴۶	جناب عبدالحی صاحب وکیل تحصیل دیوریا ضلع گورکھپور	عہ/
۴۷	جناب شیخ عبدالرحیم صاحب کارخانہ دار شکرراسپور ضلع گورکھپور	عہ/
۴۸	جناب شیخ عبدالمنان صاحب کارخانہ دار شکرراسپور ضلع گورکھپور	عہ/
۴۹	جناب کنور عبداللہ صاحب کارخانہ دار شکرراسپور ضلع گورکھپور	عہ/
۵۰	جناب عبدالحق و بادل خان صاحب دیوریا ضلع گورکھپور	عہ/
۵۱	جناب قاضی عبدالودود صاحب رئیس پٹنہ محلہ سودیکیڑہ	عہ/
۵۲	جناب میان عبدالحکیم صاحب پشاور	عہ/
۵۳	جناب عبدالقادر خان صاحب پشاور	عہ/
۵۴	جناب حاجی عبدالرحیم صاحب پشاور	عہ/
۵۵	جناب حافظ عبدالرحمان صاحب پشاور	عہ/
۵۶	جناب عبدالرشید صاحب پشاور	عہ/
۵۷	جناب میان عبدالرؤف صاحب پشاور	عہ/
۵۸	جناب میان عبدالسلام صاحب پشاور	عہ/
۵۹	جناب میان عبدالعزیز صاحب پشاور	عہ/
۶۰	جناب حکیم عبداللہ صاحب پشاور	عہ/
۶۱	جناب منشی عبدالمجید صاحب میر منشی ریل بار جھاؤنی ملتان	عہ/
۶۲	جناب بابو عبدالرحمان صاحب کلرک ایکس ای آفس ریلوے ملتان	عہ/
۶۳	جناب حاجی عبدالحفیظ صاحب رئیس پٹنہ صدر گلی	عہ/
	جناب منشی عبدالحکیم صاحب وکیل ایڈووکیٹ ضلع گورکھپور	عہ/
۶۴	جناب شیخ عبدالحلیم صاحب بینکار موضع کلوانی ڈاکخانہ امرودھا ضلع گورکھپور	عہ/
۶۵	جناب شیخ عثمان خان صاحب اجاوٹ صدر بازار ملک کاٹھیاواڑ	عہ/
۶۶	جناب سیٹھ صاحب عیسیٰ ابوبکر اسحاق صدر بازار ملک کاٹھیاواڑ	عہ/
۶۷	جناب سید عبدالحسیب صاحب سوداگر راجکورٹ بیوزہ بازار ملک کاٹھیاواڑ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۸	جناب عبدالرحمن صاحب رزان نگینہ	عہ/	۷۶	جناب مولوی سید عبدالقادر صاحب ڈسٹرکٹ انجینیر بھوپال	عہ/
۶۹	برمکان محمود شیر صاحب رئیس مٹیہ محلہ لودی کٹرہ	عہ/	۷۷	جناب عبدالشکور صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عہ/
۶۹	جناب مولوی عبداللہ صاحب تاجر عطر راجکورٹ صدر بازار ملک کاٹھیاواڑ	عہ/	۷۸	جناب میان عالمگیر محمد خانصاحب جاگیردار اندر سکریٹری بھوپال	عہ/
۷۰	جناب منشی عبدالغنی صاحب صدر بازار راجکورٹ ملک کاٹھیاواڑ	عہ/	۷۹	جناب عبدالغفور صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عہ/
۷۱	جناب حافظ عبدالغفور صاحب سوداگر رتلام مالک چوک کاٹھیاوار	۷/	۸۰	(ز حذف (غ) جناب میان غلام جیلانی صاحب پشاور	۵/
۷۲	جناب حافظ عبدالحمید صاحب امام مسجد بنجاران جماعت اہل حدیث اندور محلہ بنجاران	عہ/	۸۱	جناب حاجی غلام سید صاحب پشاور	۵/
			۸۲	جناب حاجی غلام ربانی صاحب پشاور	۵/
			۸۳	جناب حاجی غلام حسین صاحب پشاور	۵/
			۸۴	جناب میان غلام حسین صاحب پشاور	۵/
۷۳	جناب عبدالباری صاحب انسپکٹر زراعتی بنگ بھوپال	عہ/	۸۵	جناب بابو غلام حسین صاحب گنڈہ مس کلرک چھاؤنی ملتان	عہ/
۷۴	جناب مولوی عبدالصمد صاحب پولیٹیکل سکریٹری بھوپال	للعہ/	۸۶	جناب مولوی غلام محمد صاحب منشی ہیرسٹر ایٹ لا صدر بازار راجکوٹ ملک کاٹھیاواڑ	عہ/
۷۵	جناب عبدالستار صاحب منصرم دفتر انجینیر بھوپال	عہ/۶/۳	۸۷	جناب میان منشی محمد خان صاحب جاگیردار بھوپال	۳/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۸	جناب مولوی غلام محمد صاحب صوبہ دار حیدر آباد دکن جلف آباد روشن منزل	۵ عدد ۴ آنہ
۸۹	جناب غلام محمد صاحب راجپوت بذریعہ فروخت روداد یک جلد	۱۲ آنہ
	(ردیف ف)	
۹۰	جناب میان فدا محمد صاحب پشاور	عدد ۱
۹۱	جناب میان فیروز خان صاحب محصل تحصیل پشاور	عدد ۱
۹۲	جناب میان فضل محمود صاحب پشاور	سے ۱
۹۳	جناب حاجی فضل محمود صاحب پشاور	عدد ۱
۹۴	جناب سید محمد فاضل صاحب ٹھیکہ دار روشنگ آباد	چھ ۶
	جناب مولوی فخر الدین صاحب معتمد حیدر آباد دکن	۱ روپیہ ۸ آنہ
	(ردیف ق)	
۹۵	جناب منشی قاسم علی خان صاحب زمیندار تحصیل ہاٹا ضلع گورکھپور	عدد ۱
۹۶	جناب قاضی صاحب پشاور	عدد ۱
۹۷	جناب محمد قاسم صاحب اجگوٹ صدر بازار ملک کا ٹھیاواڑ	عدد ۱

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ک)	
۹۸	جناب حاجی کالہ و حاجی احمد صاحبان صدر بازار راجکوٹ ملک کا ٹھیاواڑ	عدد ۱
۹۹	جناب میان کریم بخش صاحب پشاور	عدد ۱
	(ردیف ح)	
۱۰۰	جناب حاجی محمد انور صاحب رئیس و زمیندار موضع چھپرا ڈاکخانہ شہرت گنج ضلع بستی	عدد ۱
۱۰۱	جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب رئیس و زمیندار موضع سہریا ڈاکخانہ شہرت گنج ضلع بستی	عدد ۱
۱۰۲	جناب محمد حامد صاحب مختار تحصیل دیوریا ضلع گورکھپور	عدد ۱
۱۰۳	جناب مولوی محمد انصاری صاحب اہلمد مہتمی تحصیل دیوریا ضلع گورکھپور	۱ روپیہ ۸ آنہ
۱۰۴	جناب محمود میان صاحب تاجر کرانہ بھرہج بازار ضلع گورکھپور	عدد ۱
۱۰۵	جناب محمد احسن صاحب طالبعلم خلف مولوی محمد وحید صاحب اوورسیر ریلوے چھپرا ڈھکیا دان ضلع سارن	صد ۱
۱۰۶	جناب مفتی محمد صادق صاحب پشاور	عدد ۱

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰۷	جناب میاں محمد دین صاحب پشاور	عہ/
۱۰۸	جناب میاں محمد امین صاحب پشاور	عہ/
۱۰۹	جناب آغا سید محمود شاہ صاحب پشاور	عہ/
۱۱۰	جناب حاجی مصطفےٰ صاحب پشاور	عہ/
۱۱۱	جناب میاں محمد صاحب پشاور	عہ/
۱۱۲	جناب میاں محمد سعید شاہ صاحب انسپکٹر کوہاٹ ضلع پشاور	عہ/
۱۱۳	جناب سیٹھ محمد موسیٰ صاحب پریذیڈنٹ بمبئی اسوسی ایشن ملتان	للہ/
۱۱۴	جناب سید محمود شیر صاحب رئیس پٹنہ محلہ بودن کٹرہ	صہ/
۱۱۵	جناب سید محمد کبیر الدین صاحب پٹنہ محلہ مجھریٹہ	عگ/
۱۱۶	جناب مرتضیٰ شیر صاحب رئیس پٹنہ محلہ لودکٹرہ	عہ/
۱۱۷	جناب مسماۃ جمن بی وجمن نواب گنج بازار ضلع گونڈہ	عہ/
۱۱۸	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب رجسٹرار دیہاتی بنک بھوپال	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۹	جناب خان بہادر متین الزمان خانصاحب معین المہام بھوپال	عہ
۱۲۰	جناب محمد انصاری صاحب انسپکٹر زراعتی بنک بھوپال	عگ/
۱۲۱	جناب سیٹھ مولچند صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عگ/
۱۲۲	جناب مرزا ممتاز علی صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	صہ/
۱۲۳	جناب مزمل حسین صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عگ/
۱۲۴	جناب مہدی حسن صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	صہ/
۱۲۵	جناب مالی سنگھ صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عہ/
۱۲۶	جناب مولوی محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ	صہ/
۱۲۷	جناب محمد صدیق صاحب انسپکٹر ایشیائی نگر کمپنی حیدرآباد دکن محلہ توپخانہ گوشہ محل	صہ/
۱۲۸	جناب محمد رمضان صاحب سب اسسٹنٹ سرجن خان پور ضلع ہزارہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۹	جناب محمد احسن صاحب کورٹ انسپکٹر شاہجہان آباد بھوپال	صر
۱۳۰	جناب مولوی ماجد حسین صاحب اسسٹنٹ معین المہام شاہجہان آباد بھوپال	عا
۱۳۱	جناب مولوی محمد یوسف خان صاحب کورٹ انسپکٹر پولیس چھپرا محلہ دھیاداں ضلع سارن	عر
۱۳۲	جناب محمد یعقوب و فضل محمود خانصاحب پشاور	عر
	(ردیف ن)	
۱۳۳	جناب شیخ نصر اللہ صاحب طالبعلم اورینٹل اسکول تحصیل دیوریا ضلع گورکھپور	عا
۱۳۴	جناب بنی حسن صاحب ٹیس چھپرا ضلع کریم چک ضلع سارن	صر
۱۳۵	جناب حافظ نصیر احمد صاحب پشاور	صر
۱۳۶	جناب مسٹر نذر حسین صاحب صدر بازار چھاؤنی ملتان	صر
۱۴۲	جناب منشی نذیر الدین صاحب سپرنٹنڈنٹ دیہاتی بنک بھوپال	عر
۱۴۳	جناب حافظ نصیر الدین صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	۵ع
۱۴۴	جناب محمد نجم الدین خانصاحب مددگار امور مذہبی حیدرآباد دکن چادر کھات	۱۴ر
	(ردیف ہ)	
۱۴۵	جناب حید الحسن صاحب انسپکٹر زراعتی بنک بھوپال	عر
۱۴۶	جناب ماسٹر قاضی ولی محمد صاحب ایڈیٹر سکریٹری پرنس حمید اللہ خان صاحب بھوپال	صر
۱۴۷	جناب واحد علی خانصاحب جوڈیشل سکریٹری شاہجہان آباد بھوپال	عا
	(ردیف ی)	
۱۴۸	جناب شیخ ہدایت اللہ صاحب کوتوال لال کرتی بازار چھاؤنی ملتان	صر
۱۴۹	جناب ہادی صاحب پشاور	صر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ی))			میزان کل	از اصل ۶/۲
۱۵۰	جناب آغا میر یحییٰ صاحب پشاور	عہ/		مبلغ ایکہزار چارسو ایک روپیہ دو آنہ چھ پائی	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن نجیبی محرمال

فہرست چندہ وظائف از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱- مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
	(ردیف (الف))			بٹ دفتر کوائٹر ماسٹر جنرل	عہ/
۱	ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ		۶	جناب منشی امام الدین صاحب دفتر کوائٹر	
	ریاست بہاولپور	سالہ		ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۲	(ردیف (الف)) جناب منشی محمد احتشام علی صاحب		۷	جناب منشی احمد علی شاہ صاحب محرر کوائٹر	
	رئیس کاکوری	ماہ ۵		ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۳	جناب ایم۔اے۔احمد شاہ صاحب		۸	جناب بابو احمد الدین صاحب سب یقی ارکیولاجکل	
	مدراس	للعہ ۵		ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴	جناب ابو مختار صاحب شملہ	عہ ۵	۹	جناب اللہ دیا صاحب مارکٹ شملہ	۴ر
۵	جناب منشی انور علی شاہ صاحب		۱۰	جناب اسمٰعیل صاحب بٹن ساز لوہار بازار شملہ	۴ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱	جناب اللہ دیا صاحب بن ساز لوربازار شملہ	۸ر
۱۲	جناب حاجی امام الدین صاحب سوداگر چرم لوربازار شملہ	۴ر
۱۳	جناب شیخ احمد صاحب اپر بازار شملہ	۸ر
۱۴	جناب والدہ محترمہ اعظم شاہ صاحب کلارک رونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	۶ر
۱۵	جناب اشرف خان صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴ر
۱۶	جناب مرزا ابراہیم احمد صاحب چوک بازار سورت (ردیف (ب))	۳ر
۱۷	جناب مولانا شاہ بدرالدین صاحب سجادہ نشین پھلواری شریف ضلع پٹنہ	۵ص
۱۸	جناب بابو برکت علی صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۳ر
۱۹	جناب مولوی برکت علی صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴ر
۲۰	جناب بابو بشیر حسین صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۶ر
۲۱	جناب منشی باقر حسین صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	۸ر
۲۲	جناب بابو بدرالدین صاحب لائنس بنک اپر بازار شملہ (ردیف (ج))	۴ر
۲۳	جناب میان محمد حاجی جان محمد چھوٹانی سیٹھ صاحب چھوٹانی ہوس کھرک بمبئی (ردیف (ح))	۱۰ر
۲۴	جناب بابو حبیب اللہ صاحب بڑے دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	۴ر
۲۵	جناب منشی حیدر علی صاحب بڑے دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	۴ر
۲۶	جناب حبیب اللہ صاحب بارکٹ شملہ	۴ر
۲۷	جناب نواب میر حفیظ الدین صاحب نواب محل سورت (ردیف (خ))	۵ص

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸	جناب خیر الدین صاحب گھڑی ساز لور بازار شملہ	عہ/
۲۹	جناب خان محمدؐ صاحب گھڑی ساز اپر بازار شملہ	عہ/
۳۰	جناب خان بہرور صاحب اپر بازار شملہ	عہ/
	(ردیف (د)	
۳۱	جناب منشی دین محمد صاحب دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	۶/
	ردیف (ر)	
۳۲	جناب منشی رحمت اللہ صاحب بٹ دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	۶۵/
۳۳	جناب چودھری رحمت اللہ صاحب مارکٹ شملہ	۳۷/
۳۴	جناب رحمت اللہ صاحب میوہ فروش اپر بازار شملہ	عہ/
	(ردیف (س)	
۳۵	جناب منشی سلامت علی خانصاحب بٹ دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۶	جناب منشی سراج الدین صاحب بٹ دفتر کوائر ماسٹر شملہ	عہ/
۳۷	جناب منشی سمیع الحق صاحب دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
	(ردیف (ش)	
۳۸	جناب شیر محمدؐ خان صاحب کابلی نانبائی لور بازار شملہ	عہ/
۳۹	جناب شیر خانصاحب کباڑی کابلی لور بازار شملہ	۴/
۴۰	جناب بابو شہاب الدین صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۴۱	جناب بابو شمس الحق صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۴۲	جناب عباس شمس الدین طبیب جی صاحب سابق جج ہائیکورٹ کمپ بڑودہ	۱۵/ للعہ
	(ردیف (ظ)	
۴۳	جناب منشی ظہور احمد صاحب دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۴۴	جناب بابو ظہور الدین احمد صاحب ارکیولاجکل ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۵	جناب باظفر حسین صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
	رحیف (ع	
۴۶	جناب خطیب عبدالرشید صاحب مدراس	عہ۵
۴۷	جناب اڈینگری عبدالرحمن صاحب مدراس	۵/
۴۸	جناب خان بہادر عبدالعزیز بادشاہ صاحب مدراس	للعہ۵
۴۹	جناب پیشکار عبداللطیف صاحب مدراس	للعہ۵
۵۰	جناب بابو محمد حاجی عبدالرحمن صاحب مدراس	للعہ/ ۱۳/۱۲
۵۱	جناب بابو عبدالقیوم صاحب بڑے دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۵۲	جناب منشی عبدالحمید صاحب دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۵۳	جناب منشی عبدالغفار صاحب دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۵۴	جناب منشی عبدالحکیم صاحب دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	۸/ عہ
۵۵	جناب عبدالحمید صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۵۶	جناب شیخ عبدالغنی صاحب بوٹ مرچنٹ لور بازار شملہ	عہ/
۵۷	جناب عبدالقادر صاحب کباڑی لور بازار شملہ	۸/
۵۸	جناب عبدالحمید صاحب کتب فروش لور بازار شملہ	۴/
۵۹	جناب عبداللہ آہنگر لور بازار شملہ	۴/
۶۰	جناب عبدالخالق صاحب شال مرچنٹ لور بازار شملہ	۳/
۶۱	جناب حاجی عبدالصمد صاحب لور بازار شملہ	۳/
۶۲	جناب عبدالرحمن میانوی نور لور بازار شملہ	۴/ عہ
۶۳	جناب خواجہ عبدالصمد صاحب بی اے سب جج اپر بازار شملہ	عہ۵
۶۴	جناب منشی عبداللطیف خان صاحب ڈرافس مین اپر بازار شملہ	۴/ عہ
۶۵	جناب مولوی علی نقی صاحب انسپکٹر حفظان صحت شملہ	۳/
۶۶	جناب شیخ علی محمد صاحب جام مرچنٹ شملہ	عہ/
۶۷	جناب منشی عبدالغنی صاحب کلارک رونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۸	جناب بابو عظیم الدین صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۶۹	جناب بابو عبد الستار صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۷۰	جناب بابو عبد الحمید صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
	ردیف (غ)	
۷۱	جناب مسٹر غلام مرتضیٰ صاحب قریشی دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۷۲	جناب منشی غلام محی الدین صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۷۳	جناب بابو غلام قادر صاحب آبدکیولا جکل ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۷۴	جناب غلام رسول صاحب گھڑی ساز اپر بازار شملہ	۴/
۷۵	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوہ علماء	عہ۵
۷۶	جناب بابو غلام حسین صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۸/
۷۷	جناب غازی صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۸	جناب مولانا حاجی حضرت غلام حسین صاحب دعوت شریف محل پاڑہ بڑودہ	عہ۵/۱
۷۹	جناب منشی غلام نبی صاحب ملازم گرانڈ ہوٹل شملہ	عہ/
	ردیف (ف)	
۸۰	جناب بابو فیض محمد خان صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۸/
۸۱	جناب منشی فتح محمد صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
	ردیف (ق)	
۸۲	جناب قادر بخش صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۸۳	جناب قادر صاحب میوہ فروش لوور بازار شملہ	۴/
	ردیف (ک)	
۸۴	جناب چودھری کرم الٰہی صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۸۵	جناب کریم بخش صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۸۶	کیپٹل بوٹ ہاؤس اپر بازار شملہ	عہ/
۸۷	جناب شیخ کرم الٰہی محبوب الٰہی لوور بازار شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (گ)	
۸۸	جناب چودھری گامون صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
۸۹	جناب گنگن صاحب بٹن ساز لوربازار شملہ	۸/
۹۰	جناب گنگن بوٹ ہاؤس اپر بازار شملہ	عہ/
۹۱	جناب حکیم حاجی گوہر علی صاحب سکریٹری انجمن اسلام نادرٹبروہ	۵۰
	(ردیف (ل)	
۹۲	جناب منشی لعل خان صاحب فتہ کوائر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۹۳	جناب ابولیاقت اللہ خانصاحب دفتر آب وہوا شملہ	عہ/
	(ردیف (م)	
۹۴	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور	۲۵۲ مالیت
۹۵	جناب محمد علی صاحب دیہی فارم انبالہ	۵/
۹۶	جناب محمد ولی اللہ بادشاہ صاحب مدراس	۱۳/
۹۷	جناب حاجی محمد ضیاء الدین صاحب مدراس	۵
۹۸	جناب محمد موسیٰ سیٹھ صاحب مدراس	۱۰/
۹۹	جناب منشی منظور علی صاحب لک آرمی پریس شملہ	۵/
۱۰۰	جناب شیخ محمد مشرف وعبدالغنی صاحبان تمباکو فروش شملہ	۷/
۱۰۱	جناب بابو محمد عبداللہ صاحب بٹ دفتر کوائر ماسٹر شملہ	عہ/
۱۰۲	جناب منشی محمد یعقوب خان صاحب دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۱۰۳	جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۱۰۴	جناب بابو محمد منیر صاحب فریشی آرکیولاجکل ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۰۵	متفرق چندہ مارکٹ شملہ	۳/
۱۰۶	جناب محمد بخش صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
۱۰۷	جناب محمد یوسف صاحب مارکٹ شملہ	۸/
۱۰۸	جناب محمد یاسین صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۱۰۹	جناب محمد بخش صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۱۱۰	جناب مقیم بیگ صاحب کپڑے لوربازار شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۱	جناب محمد حسن صاحب مکنگ لور بازار شملہ	۴/
۱۱۲	جناب محمد عمر صاحب کباڑے لور بازار شملہ	۴/
۱۱۳	جناب حاجی محمد جہانگیر صاحب زلور بازار شملہ	عا/
۱۱۴	جناب محمد یوسف صاحب اپر بازار شملہ	عہ/
۱۱۵	جناب محمد اکبر خان صاحب اپر بازار شملہ	عا/ ۲/
۱۱۶	جناب محمد منیر صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۱۱۷	جناب خواجہ محمد یوسف شاہ صاحب ہوم ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۱۸	جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب مالک مڈیکل ہال شملہ	عہ/
۱۱۹	جناب حافظ محمد اسمٰعیل خان صاحب لور بازار شملہ	عہ/
۱۲۰	جناب سید محمد شاہ صاحب اپر بازار شملہ	عا/
۱۲۱	جناب مولوی مقبول شاہ صاحب اپر بازار شملہ	عا/
۱۲۲	جناب مولوی منعم الدین صاحب سکریٹری معین الندوہ شملہ	صد ۵/ ۶/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۳	جناب بابو محمد ابراہیم صاحب یلوے بورڈ شملہ	عا/
۱۲۴	جناب سید محی الدین شاہ صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عا/
۱۲۵	جناب خواجہ محمد شاہ صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۱۲۶	جناب حافظ محمد بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۱۲۷	جناب بابو محمد بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۱۲۸	جناب منیر حسن شاہ صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۱۲۹	جناب بابو منیر بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۱۳۰	جناب بابو مولا بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۱۳۱	جناب بابو محمد حسن صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عا/
۱۳۲	جناب محسن و لاور حسین صاحب سام وٹے حل باڑہ بروہ	عہ/
۱۳۳	مسلمانان بروہ بذریعہ نواب زادہ معز الدین صاحب انجمن اسلامیہ نواب باڑہ بڑوہ	۱۶/
۱۳۴	متفرق چندہ جامع مسجد بڑوہ	عہ/ ۱۲/
۱۳۵	جناب منشی محمد لطیف صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ن)		۱۴۱	جناب بابو نور بخش صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۱۶/
۱۳۶	جناب ناظم صاحب انجمن اصلاح موضع دسنہ ڈاکخانہ استھانوان ضلع پٹنہ معرفت عبد القیوم صاحب	۵/	۱۴۲	جناب مولوی سید نواب علی صاحب ایم۔اے۔ پروفیسر بڑودہ کالج	۵/
۱۳۷	جناب چودھری نور الحسن صاحب مارکٹ شملہ	۸/		(ردیف (و)	
۱۳۸	جناب نظام الدین صاحب کباڑی لور بازار شملہ	۴/	۱۴۳	جناب شیخ ولی اللہ صاحب لک لندن ہاؤس ایر بازار شملہ	۸/
۱۳۹	جناب شیخ نبی بخش صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	۱۶/	۱۴۴	جناب سید ہدایت علی صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۱۶/
۱۴۰	جناب بابو نور الدین صاحب سپرنٹنڈنٹ کلارک گورنمنٹ پریس شملہ	۱۰/۶		(ردیف (ی)	
				جناب لالہ یار خان صاحب ایر بازار شملہ	۸/
میزان کل	الف ۱۳۷۵/	سترہ سو پچھتر روپیہ پانچ آنہ تین پائی			

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ زکوٰۃ از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف)	
۱	جناب میاں امیر محمد و عبدالرؤف صاحب پشاور	عمر
۲	جناب انتظار علی صاحب عباسی اکسائز سپرنٹنڈنٹ بھوپال	صمر
	ردیف (چ)	
۳	چندہ عید الفطر برائے دارالعلوم و امداد تپائی	لعہ ۱۱ر۳
	(ردیف (ح)	
۴	جناب مولوی حبیب الرحمٰن خانصاحب شروانی رئیس بیگم پور حبیب گنج ضلع علی گڈھ	ماہ صہ
	ردیف (د)	
۵	جناب داؤد جی دادا بھائی کمپنی رنگون	صعہ
	(ردیف (ر)	
۶	جناب میاں رحیم بخش صاحب بزاز پشاور	۸ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷	جناب میاں حاجی رمضان صاحب پشاور	صمر
	(ردیف (س)	
۸	جناب میاں سید احمد صاحب پشاور	عمر
	(ردیف (ع)	
۹	جناب میاں عبدالرشید صاحب پشاور	عمر
۱۰	جناب حاجی عبدالرحیم صاحب پشاور	صمر
۱۱	جناب حافظ عبدالکریم صاحب پشاور	صمر
۱۲	جناب میاں عبدالصمد صاحب پشاور	عمر
۱۳	جناب میاں عبدالکریم صاحب و عبدالحمید صاحب پشاور	عمر
۱۴	جناب میاں حاجی عبدالرحمان صاحب پشاور	عمر
۱۵	جناب عبدالرؤف صاحب ڈوی پشاور	صمر
۱۶	جناب حافظ عبدالرحمٰن صاحب پشاور	صمر
۱۷	جناب عبداللہ صاحب جمعدار میشن ڈوی ہاسپٹل چھاؤنی نوشہرہ	صمر
۱۸	جناب عبدالعزیز صاحب ڈار شملہ	سمے

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۹	جناب مولوی عبدالحی صاحب ریٹائرڈ ٹیچر شملہ	عہ/ ۲
۲۰	جناب حکیم عبدالمجید صاحب پشاور	صہ/
	ردیف (غ)	
۲۱	جناب میاں حاجی غلام محمد صاحب پشاور	صہ/
۲۲	جناب میاں حاجی غلام قادر صاحب پشاور	۸/
۲۳	جناب میاں غلام خانصاحب بزاز پشاور	عہ/
۲۴	جناب میاں غلام ربانی صاحب تاجر چرم پشاور	عہ/
۲۵	جناب میاں غلام حمدانی چارہ فروش پشاور	عہ/
۲۶	جناب میاں غلام حسین صاحب پشاور	عہ/
	(ردیف (ف)	
۲۷	جناب میاں فضل محمود صاحب پشاور	عہ/
۲۸	جناب میاں فیروزالدین و عمر بخش صاحبان کلاہ فروش پشاور	عہ/
۲۹	جناب میاں فضل محمد صاحب پشاور	صہ/
۳۰	جناب فضل الرحمن صاحب سوداگر	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	نمبر ۲۱ اسٹریٹ رنگون	صہ/ ۵
۳۲	جناب فرزند نبی صاحب سرحد علاقہ کوہاٹ	صہ/ ۵
	(ردیف (ک)	
۳۳	جناب حاجی کرم الٰہی صاحب پشاور	عہ/
۳۴	جناب خواجہ کبیر خوجہ صاحب شال مرچنٹ شملہ	صہ/
	ردیف (گ)	
۳۵	جناب میاں گل محمد صاحب پشاور	صہ/
	ردیف (م)	
۳۶	جناب مولانا شاہ محمد بدرالدین صاحب سجادہ نشین پھلواری شریف ضلع پٹنہ	صہ/ ۵
۳۷	جناب حافظ محمد یوسف صاحب پشاور	صہ/
۳۸	جناب حاجی محمد امین صاحب پشاور	صہ/
۳۹	جناب حکیم محمد امین صاحب پشاور	صہ/
۴۰	جناب سید مقبول شاہ و سید صادق شاہ صاحب پشاور	عہ/
۴۱	جناب محمد قاسم صاحب مرتلا لین کلکتہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ن)			ردیف (ہ)	
۴۲	جناب میاں ضمیر احمد صاحب پشاور	صہ	۴۳	جناب میر ہاشم علیہ الرحمۃ صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	للعہ ۱۳/۴
	میزان کل	صما صہ ۹/۱۰		مبلغ پانچ سو چھپن روپے دس آنہ نو پائی	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ محرر مال

محمد علی حسن (خان) مدگار ناظم ندوۃ العلماء

ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ لباس طلباء غیر مستطیع از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور	مادر		میزان کل مبلغ دو سو روپیہ	مادر

صفی الدولہ حسام الملک نواب سید سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ محرر مال

محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء مدگار ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ تعلیم العوام از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر (۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
۱	خلافت کمیٹی بمبئی	ستہ ۲۰	۲	ہز ایکسی لنسی گورنر سرکار عالیہ قیر مانروائے ریاست بھوپال [illegible]	ستہ ۳۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	
۳	آمدنی موقوفہ شاہجہان پور	سالانہ ۵	۶	جناب رانی قمر زمانی بیگم صاحبہ نانپارہ	للعہ
۴	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) صاحب بہادر لکھنؤ	ماہانہ ۵	۷	کرایہ مکان للت پور ضلع جھانسی مرسلہ جناب تسلیم حسن صاحب ہیڈ کلارک جھانسی	
۵	حکیم اصغر علی صاحب رئیس بہرائچ	۵			۵

فہرست چندہ تعلیم دارالعلوم از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر (۲)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))		۵	جناب منشی آل نبی صاحب مختار کچہری روڈ گیا	۵/
۱	جناب مسٹر احمد حسن خانصاحب باڈہ ضلع پٹنہ	۵/	۶	جناب مولوی احسن زمان صاحب انجینیر لکھنؤ	۵
۲	جناب والدۂ اختر صاحب باڈہ ضلع پٹنہ	۵/	۷	جناب آدم بھائی صاحب متصل جامع مسجد برودھ	۵/
۳	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب لدل محلہ گھکا سرائے ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۵/	۸	جناب حاجی ابراہیم صاحب سیٹھ مدراس	۵
۴	جناب منشی الدین صاحب محلہ سکراول ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۵/	۹	معرفت جناب منشی احتشام علی صاحب مہر کاکوری	۵/۶/۴

نمبر شمار	آسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ب)	
۱۰	جناب شیخ بشیر احسن خانصاحب باڑہ پٹنہ	مار
۱۱	جناب میاں باغ صاحب مجسٹریٹ باڑہ پٹنہ	۵۰
۱۲	جناب منشی سید بدرالدین صاحب چاندبرودہ	
	یعقوب پورہ بڑودہ	۵ر
۱۳	جناب سید باقر علی صاحب سیدواڑہ	
	ٹپلا دریاست بڑودہ	۵ر
	ردیف (ج)	
۱۴	جناب سیٹھ چاند میاں صاحب فتحپورہ	
	بڑودہ	۴ر
۱۵	جناب جمعیت علی صاحب محلہ سکنہ	
	بازار ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۴ر
	ردیف (چ)	
۱۶	چندہ متفرق مجلس وعظ سہرہ پورہ بڑودہ	۵
۱۷	چندہ متفرق مجلس وعظ ناگر باڑہ بڑودہ	۵ر
۱۸	چندہ متفرق مجلس وعظ جامع مسجد بڑودہ	۱۲ر
۱۹	چندہ متفرق مجلس وعظ ایک صاحب بڑودہ	۴ر
۲۰	چندہ متفرق بوہرہ صاحبان بوہرہ واڑہ ٹپلا دریاست بڑودہ	۳ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۱	چندہ متفرق مسلمانان پیر صاحب کا	
	باڑہ بڑودہ	۵
۲۲	چندہ متفرق پلٹن بڑودہ	۵
	ردیف (ح)	
۲۳	جناب سید حمید میاں صاحب سیدواڑہ	
	ٹپلا دریاست بڑودہ	۵
۲۴	جناب میر صاحب میاں حسین میاں صاحب	
	سیدواڑہ ٹپلا دریاست بڑودہ	۱۰ر
	(ردیف (خ)	
۲۵	جناب شیخ خورشید علی صاحب نمبردار	
	رحیم آباد ضلع لکھنؤ	۱۰ر
	ردیف (د)	
۲۶	جناب شیخ راحت علی صاحب فتحپورہ	
	فیل خانہ بڑودہ	۱۰ر
۲۷	جناب رحم داد خان صاحب پٹھان باڑہ	
	ٹپلا دریاست بڑودہ	۵
	(ردیف (س)	
۲۸	جناب سرفراز خانصاحب پٹھان واڑہ ٹپلا دریاست بڑودہ	۴ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ص))	
۲۹	جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لاء امرتسر	۱۰۰
۳۰	جناب شیخ صدر الدین صاحب قطب الدین صاحب ٹیلاڈ ریاست بڑودہ	۱۰۰
۳۱	جناب میر صادق علی صاحب عطار امین آباد پارک لکھنؤ	۱۰۰
	(ردیف (ع))	
۳۲	جناب مولوی عبد الرحمن صاحب ممتاز چوندی باڑہ پٹنہ	۵۰
۳۳	جناب حافظ عیوض محمد صاحب محلہ چھاپور ٹلنڈہ ضلع فیض آباد	۱۰۰
۳۴	جناب حافظ عبد الغفور صاحب محلہ گھکاسرائے ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۵۰
۳۵	جناب حافظ عبد الشکور صاحب محلہ گھکاسرائے ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۵۰
۳۶	جناب ڈاکٹر عبد الوحید صاحب اسسٹنٹ سرجن حال کچہری روڈ گیا	۲۵
۳۷	جناب مولوی عبد الودود صاحب وکیل عدالت گیا	۱۰۰
۳۸	جناب عبد الواحد صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۱۰۰/۱۲
۳۹	جناب مولوی عاشق محمد صاحب خیر پور ریاست بہاولپور	۵۰
۴۰	جناب عبد الرزاق صاحب فتحپور فیل خانہ بڑودہ	۵۰
۴۱	جناب عبد الصمد صاحب عطار نظیر آباد	۲۰
۴۲	جناب عبد القادر صاحب جیلانی مدراس	۱۵
۴۳	جناب مولوی عبد المجید خواجہ صاحب بیرسٹر ایٹ لا علیگڈھ	۵
۴۴	جناب سید علی میاں احمد علی صاحب رئیس سیدواڑہ ٹیلاد و ریاست بڑودہ	۱۰۰
۴۵	جناب خان بہادر عبد العزیز بادشاہ صاحب مدراس	۵۰
	(ردیف (غ))	
۴۶	جناب مولوی غلام عبد القیوم صاحب باڑہ ضلع پٹنہ	۵۰
۴۷	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل تذکرۃ العلماء	۵۰
۴۸	(ردیف (ق))	
۴۸	جناب حاجی قاسم صاحب حاجی ابو سعید صاحب محلہ سکرا ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۵۰
	(ردیف (م))	
۴۹	جناب محمد رمضان صاحب براستہ کوہاٹ صوبہ سرحدی	۵۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۰	جناب حافظ محمد شفیع صاحب سوداگر محلہ چھجا پور ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۵
۵۱	جناب مولوی محمد حبیب صاحب رئیس پرانا جیل گیا	۵
۵۲	جناب مولوی محمد انوار کریم صاحب وکیل مرزا پور گیا	مصر
۵۳	جناب محمد حیات خان صاحب رئیس بختاور نگر ڈاکخانہ ملیح آباد ضلع لکھنؤ	۵
۵۴	جناب مولوی چودھری محمد عبدالحکیم صاحب مقام جوار ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع مین سنگھ ملک بنگال	۱۰
۵۵	جناب قاضی محمد خلیل صاحب رئیس اعظم بریلی روہیلکھنڈ	۵
۵۶	جناب مسلم نوجوانان پیر صاحب کا باڑہ بڑودہ	۵
۵۷	مسلمانان متصل باڑہ بڑودہ معرفت حکیم ولایت خانصاحب	۲
۵۸	منصور اسلامی چھوٹے منڈل متصل منڈوی بڑودہ	۲
۵۹	جناب محمد خان بہنی خانصاحب پٹلاڈ ریاست بڑودہ	۱
۶۰	جناب شیخ محمد علی خانصاحب امام علی خان صاحب شیخ باڑہ پٹلاڈ بڑودہ	۲
۶۱	جناب مقتدی خان صاحب متعلی جاہلاد موقوفہ موضع بھرھنا پور شہر بریلی کہنہ	۱۳/۱۰
۶۲	جناب منشی محمد خلیل صاحب خیالی گنج لکھنؤ	۸
	(ردیف ت)	
۶۳	جناب نور محمد صاحب بی لال محلہ سکرا اول ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۱۰/۲
۶۴	جناب ننھون بھائی صاحب فتحپورہ بڑودہ	۲
۶۵	جناب ڈاکٹر محمد نعیم صاحب انصاری ایل۔ایم۔ایس لکھنؤ	۵
	(ردیف ج)	
۶۶	جناب حاجی واحد صاحب محلہ سرائے ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۲
۶۷	جناب چودھری ولی محمد صاحب محلہ گھگا سرائے ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۳

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۸	جناب مولوی واعظ الحسن صاحب وکیل عدالت گیا	عمر		(ردیف (ی)	
			۷۱	جناب حاجی یار محمد صاحب محلہ جھجھا پور ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ/
۶۹	جناب الدماجد مولوی واعظ الحسن صاحب رئیس گیا	عمر	۷۲	جناب سیٹھ یوسف صاحب میمنی صاحب پٹلاڈ ریاست بڑودہ	عمہ/۴
۷۰	جناب شیخ وحید الحسن صاحب شیخپور باڑہ پٹنہ	عمر			

میزان کل لہ عمہ/۱۳/۶ مبلغ گیارہ ہزار چھ سو اڑتیس روپیہ تیرہ آنہ چھ پائی

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)

محمد علی حسن (خان) — سید عبد الغفور ندوی — سید حسن مجتبیٰ

ناظم ندوۃ العلماء — مددگار ناظم ندوۃ العلماء — محرر مال

فہرست چندہ تعمیر دار الاقامہ ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
۱	عالیجناب نواب محمدی بیگم صاحبہ ریاست محمدی دنا پارہ معرفت مولوی محمد نسیم صاحب ایڈووکیٹ لکھنؤ	صمہ/

میزان کل صمہ/ مبلغ پانچ ہزار

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید — سید عبد الغفور ندوی — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

محمد علی حسن (خان)

مددگار ناظم ندوۃ العلماء

ناظم ندوۃ العلماء

نقشۂ تنخواہ ملازمین دفتر ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	کارکردگی ایام	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء	۱۵۰	۱۲ ماہ	المالیہ ۹/۹	۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء سے ۱۵۰ روپیہ ماہوار کی تنخواہ مقرر ہوئی
۲	منشی منیر الدین صاحب محرر دفتر صیغۂ مال ندوۃ العلماء	۳۰	۱۲ ماہ	۳۰	
۳	مولوی سید عزیز الرحمن صاحب محرر مراسلات ندوۃ العلماء	۴۰	۱۲ ماہ	۴۰	
۴	امداد حسین چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	۷/	۲ ماہ	۱۴	یکم مئی ۱۹۲۱ء سے علیحدہ ہوا۔
۵	حسین علی چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	۷/	۳ ماہ ۱۰ یوم	۲۳ ۱/	۵ جون ۱۹۲۱ء سے علیحدہ ہوا۔
۶	شیر خان چپراسی دفتر صیغۂ مال ندوۃ العلماء	۸/	۸ ماہ ۲ یوم	۶۴ ۹/۷	۲۹ جون ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
۷	عنایت اللہ چپراسی دفتر صیغۂ مال ندوۃ العلماء	۷/	۷ ماہ ایک یوم	۵۴ ۴/	۳۱ جولائی ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
	میزان کل			المالیہ ۶۶/ ۱۰	مبلغ ایکہزار پانسو اکسٹھ روپیہ چھ پائی۔

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ

محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال

نقشۂ تنخواہ وکلاء ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	کارکردگی ایام	تنخواہ	کیفیت
۱	مولانا حاجی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	۱۵۰	۱۲ ماہ	المالیہ ۱۵۰	
۲	مولوی احمد حسین صاحب سفیر ندوۃ العلماء	۳۵۰	۲ ماہ	۵۸	یکم مئی ۱۹۲۱ء سے سبکدوش کر دیے گئے۔
۳	مولوی سید حسن شاہ صاحب سفیر ندوۃ العلماء	۳۵۰	۱۲ ماہ	۳۵۰	
	میزان کل			المالیہ ۱۰۸۸	ایک ہزار آٹھ سو ستاسی روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ محرر مال

محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء مددگار ناظم ندوۃ العلماء

نقشہ تنخواہ ملازمین کتب خانہ دار العلوم ندوۃ العلما از یکم اپریل ۱۹۲۱ء سنہ لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید عزیز الرحمن صاحب قائم مقام مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلماء بابتہ الاونس	صہ /	۱۱ ماہ	صہ	یکم اپریل ۱۹۲۱ء سے صہ / الاونس مقرر ہوا۔
۲	مولوی سید ہاشم صاحب قائم مقام مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلماء	عہ	۲۴ یوم	عہ ۹/۱۰	
۳	مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلماء	سہ	۳ ماہ	لعہ	یکم دسمبر ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا۔
۴	محمد فاروق احمد صاحب دفتری کتبخانہ ندوۃ العلماء	عہ	۲ ماہ ۱۰ یوم	عہ ۹/۱۲	۲۰۔ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
۵	شیخ بھوندو فراش کتب خانہ ندوۃ العلماء	سے ولعہ /	۱۱ ماہ ۲۰ یوم	۱۱ سے / ۲/۱۲	۳۰۔ اگست سنہ ۱۹۲۱ء سے عہ / الاونس مقرر ہوا
	میزان کل			مبلغ تین سو ایک روپیہ سات آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ

محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء، مددگار ناظم ندوۃ العلماء مہر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دار العلوم ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۱ء سنہ لغایۃ ۳۱۔ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولانا مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب مہتمم دار العلوم	ماصہ	۲ ماہ ۲۳ یوم	۱ ماہ ۱۴ صہ / ۹/۱۰	۹ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا۔
۲	مولوی شیخ محمد صاحب عرب مہتمم دار العلوم	ماعہ صہ	۵ ماہ ۱۳ یوم	۵ ماہ ۱۳ یوم / ۹/۱۰	۱۴ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء سے علیحدہ ہو گئے۔

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۳	ماسٹر محمد ظہیر صاحب بی۔ اے۔ مدرس اول انگریزی	ماہ	۳ ماہ	سا سہ	یکم جون ۱۹۳۱ء سے سبکدوش ہوئے
۴	مولوی شیخ محمد خلیل صاحب ع ادیب اول	سا/	۲ ماہ ۲۲ یوم	سا لعہ ۶/	یکم جون ۱۹۲۱ء سے سبکدوش ہوئے
۵	مولوی سید رحمت اللہ صاحب مدرس	سا/	۲ ماہ ۲۳ یوم	سا لعہ ۱/۳	۹۔ اگست ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
۶	مولوی محمد یوسف صاحب ادیب اول	سہ	۳ ماہ ۲۰ یوم	سا لعہ ۱۰/	۳۔ نومبر ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
۷	ماسٹر امین صاحب بی۔ اے۔ مدرس دوم انگریزی	صہ و عہ	۱۰ ماہ	سا عہ	دو ماہ رخصت بلا تنخواہ یکم اگست ۱۹۲۱ء سے ۵ روپیہ اضافہ ہوا
۸	مولوی شبلی صاحب فقیہ اول	سہ	۱۲ ماہ	سا عہ	
۹	مولوی عبدالسبحان صاحب ادیب اول	صہ	۹ ماہ ۱۳ یوم	سا عہ ۶/۱۵	۱۴۔ دسمبر ۱۹۲۱ء سے علیحدہ ہوئے
۱۰	مولوی عبدالودود صاحب فقیہ دوم	للعہ	۱۲ ماہ	اسالہ	
۱۱	مولوی عبدالغفور صاحب نائب مہتمم	للعہ	۱۲ ماہ	اسالہ	
۱۲	ماسٹر عزیز الحسن خانصاحب مدرس سوم انگریزی	سہ	۱۱ ماہ ۳۰ یوم	سا لعہ ۳/۸	
۱۳	مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مدرس اول صرف و نحو	صعہ	۹ ماہ	سا عہ	یکم دسمبر ۱۹۲۱ء سے کتبخانہ ندوۃ العلماء میں منتقل ہوئے
۱۴	ماسٹر عبدالجلیل صاحب مدرس ریاضی	صعہ	۱۲ ماہ	سا/	
۱۵	مولوی کلیم احمد صاحب مدرس دوم صرف و نحو	اعہ و عہ	۱۲ ماہ	سا للہ	یکم دسمبر ۲۱ء سے ۱۵ روپیہ ماہوار
۱۶	قاری ابراہیم رشید صاحب مجود	صعہ	۲ ماہ ۷ یوم	صہ ۱۱/۲	یکم جون ۱۹۲۱ء سے علیحدہ ہوئے
۱۷	مولوی محمد سلیم صاحب مدرس دوم صرف و نحو	اعہ	۳ ماہ	سہ	یکم دسمبر ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
۱۸	منشی حامد علی صاحب محرر دارالعلوم	اعہ	۱۲ ماہ	ما عہ	

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	کام کرنے کی مدت ایام	تنخواہ	کیفیت
۱۹	مولوی ارشاد حسین صاحب مدرس فارسی	۱۵	۱۲ ماہ ۱۱ یوم	۱۰/۱۱ ماہ ۱۵	
۲۰	منشی محمود علی صاحب محرر دارالاقامہ (مطبخ)	۱۵	۱۲ ماہ	۱۵ ماہ	
۲۱	فرزند علی چوکی دار	۱۵	۳ ماہ ۶ یوم	۱۵	ستمبر ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا لیکن صرف تین ماہ ۶ یوم کارگزار رہا
۲۲	منے خان چپراسی دفتر دارالعلوم	۱۰/	۱۲ ماہ	۱۵	
۲۳	اصغر علی چپراسی دفتر دارالعلوم	۱۰/	۱۲ ماہ	۱۵	
۲۴	محمد علی بہشتی	۶/	۱۲ ماہ	۷۰	
۲۵	منگل خاکروب	۶/	۱۲ ماہ	۷۵	

میزان کل معہ لمالہ ۱۵/۳ سے — مبلغ سات ہزار سات سو گیارہ روپیہ پندرہ آنہ تین پائی

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست رکنیت ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ب)	
۱	جناب نواب بشیر الدین احمد صاحب دہلی	صہ
۲	جناب خالصاحب بابو برکت علی صاحب ریلوے بورڈ شملہ	صہ
	(ردیف (ر)	
۳	جناب رحمت اللہ صاحب میوہ فروش اپر بازار شملہ	ے
	(ردیف (ش)	
۴	جناب منشی شاہ محمد صاحب ایم۔اے شملہ	صہ
	ردیف (ع)	
۵	جناب مولوی سید عبد الرزاق صاحب ناظم انجمن صدر بازار ناگپور	صہ
۶	جناب بابو عبد العزیز صاحب اوور سیر میونسپل بورڈ شملہ	صہ
۷	جناب عبد الستار صاحب شال مرچنٹ شملہ	صہ
	ردیف (ک)	
۸	جناب ڈاکٹر حاجی صوفی کرم الٰہی صاحب شملہ	صہ
	(ردیف (م)	
۹	جناب محمد فاضل صاحب ٹھیکہ دار ہوشنگ آباد	صہ
۱۰	جناب مولوی محمود علی پروفیسر بندیلکھنڈ کالج کپورتھلہ	صہ
۱۱	جناب منشی محمد حسن صاحب لک مسلم ہوٹل شملہ	صہ
	(ردیف (ی)	
	جناب بابو محمد یٰسین صاحب لیسیلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ

میزان کل ۵ سے مبلغ اکسٹھ روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ مخزن مال

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف)	
۱	جناب حافظ ابراہیم صاحب وکیل رئیس بھوپال	عہ/
۲	جناب اعجاز حسین صاحب بھوپال	۲/
۳	جناب اختر عزیز صاحب جنگلات بھوپال	عہ/
۴	جناب منشی محمد اسحاق صاحب معتمد سلمانان آسٹہ ضلع مغرب بھوپال	للعہ/ ۱/ ۳/
۵	جناب منشی محمد اسحاق صاحب معتمد سلمانان آسٹہ ضلع مغرب بھوپال	سے/
۶	جناب محمد ادریس صاحب ناظم ریاست بھوپال	ع/
۷	اہل عملہ مطبع صاحب بھوپال	۸/
۸	جناب عبداللہ خانصاحب تھانہ دار معہ عملہ	۸/
۹	جناب محمد ابراہیم صاحب تحصیلدار معہ اہل عملہ وغیرہ باڑی ضلع جنوب بھوپال	صہ/ ۴/
۱۰	جناب فتح الدین صاحب سوداگر محلہ عبداللہ گنج بھوپال	صہ/
۱۱	جناب محمد آلہی صاحب تحصیلدار بھوپال	للعہ/
۱۲	جناب شیخ اصغر حسین صاحب رئیس مین پوری	صہ/
۱۳	جناب حافظ محمد اکرم خانصاحب رئیس مین پوری	عہ/
۱۴	جناب شیخ احمد حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ مین پوری	ع/
۱۵	جناب صالت خان صاحب سوداگر جمعہ دروازہ ناگپور	صہ/
۱۶	جناب مرزا احمد بیگ صاحب سیتامنڈی	صہ/
۱۷	جناب حمد الدین صاحب دفتر حضور بھوپال	عہ/
۱۸	جناب احمد حسین صاحب انجینیر چھاؤنی بھوپال	صہ/
۱۹	جناب حاجی اظہار حسین صاحب کونٹریکٹر انجینیر بھوپال	ع/
۲۰	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب رجسٹرار بھوپال	صہ/
۲۱	جناب اکرام اللہ صاحب ٹھیکہ دار دفتر حضور بھوپال	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۲	جناب محمد احسن صاحب ٹھیکہ دار دفتر حضور بھوپال	عہ/
۲۳	جناب محمد اسمٰعیل صاحب لوربازار شملہ	۸/
۲۴	جناب حاجی امام الدین صاحب لوربازار شملہ	۸/
۲۵	جناب منشی آغا علی مصطفےٰ صاحب قاربن آفس شملہ	۸/
۲۶	جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب قاربن آفس شملہ	۸/
۲۷	جناب منشی محمد ابراہیم صاحب قاربن آفس شملہ	عہ/
۲۸	جناب محمد اکبر خان صاحب لوربازار شملہ	۴/
۲۹	جناب منشی محمد اسحاق صاحب و منشی بادل خانصاحب میونسپلی شملہ	۴/
۳۰	جناب مرزا اسد بیگ صاحب میونسپلی شملہ	۴/
۳۱	جناب مولوی اکرام اللہ خانصاحب میونڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۲	جناب بابو محمد اسمٰعیل صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۰/
۳۳	جناب بابو احمد شفیع صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۴/
۳۴	جناب محمد ابراہیم صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۵	جناب امام الدین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۶	جناب محمد اکبر علی صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۷	جناب محمد ابراہیم صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۸	جناب الطاف حسین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۹	جناب محمد اسمٰعیل صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۴/
۴۰	جناب الفت خان صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴۱	جناب مسٹر الڈرج صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	عہ/
۴۲	جناب منشی اچنٹ رام سہائے صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
۴۳	جناب شیخ الہ بخش صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۴۴	جناب منشی اشفاق احمد صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۴۵	جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۴۶	جناب اللہ دیا صاحب قلعی گر اپر بازار شملہ	عہ/
۴۷	جناب الہ یار خان صاحب مرچنٹ اپر بازار شملہ	۰/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۸	جناب بابو محمد ابراہیم صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۱۰۰
۴۹	جناب بابو مولوی منعم الدین صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۵۰
۵۰	جناب محمد آغا جان صاحب تاجر ناظم بھوپال	۱۰۰
۵۱	جناب محمد ایوب صاحب ضلع جنوب بھوپال	۸
	(رسید (ب))	
۵۲	جناب باقر علی صاحب انسپکٹر حلقہ مین پوری	۱۰۰
۵۳	جناب بہادر خان صاحب داگر بھالدار پورہ ناگپور	۵۰
۵۴	جناب بابا خانصاحب لینڈی تالاب ناگپور	۱۰۰
۵۵	جناب بسنت سنگھ صاحب ٹھیکہ دار دفتر حضور بھوپال	۵۰
۵۶	جناب ابوبکر الدین صاحب الاسٹس بنک شملہ	۵۰
۵۷	جناب منشی برکت اللہ صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۵۰
۵۸	جناب بابو اے۔ اے شاہ صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۵۰
۵۹	جناب باقر حسین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۰	جناب پیر جی بشیر الدین صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸
۶۱	جناب بشیر الدین صاحب نمبر ۲ مانوٹائپ پریس شملہ	۸
۶۲	جناب لچھمن سنگھ صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸
۶۳	جناب منشی برکت اللہ صاحب دینٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	۵۰
	(رسید (ت))	
۶۴	تاجران مونڈا معرفت محمد عثمان صاحب پیش امام مسجد حضرت شیخ احمد صاحب اورنگ آباد دکن نواب پورہ	۳۰
۶۵	جناب تفضل حسین صاحب بارکٹ شملہ	۸
۶۶	جناب میر تصدق حسین صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج دفتر حضور بھوپال	۳۰
۶۷	(رسید (ج))	
۶۸	جناب حسونت سنگھ صاحب بھوپال	۸
۶۹	جناب جمن میان صاحب شطرنجی پورہ ناگپور	۵۰
۷۰	جناب جمن میان صاحب شطرنجی پورہ ناگپور	۵۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۱	جناب جمال الدین صاحب ٹھیکہ دار دفتر حضور بھوپال	عہ/
۷۲	جناب حاجی محمد جہانگیر صاحب بڑے بازار شملہ	عا/
۷۳	جناب جان سرور صاحب اپر بازار شملہ	عہ/
۷۴	جناب جانے واللہ دیا صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۷۵	جناب محمد صاحب گھڑی ساز اپر بازار شملہ	عہ/
	ردیف (چ)	
۷۶	چندہ نامعلوم الاسم مرسلہ مہتمم صاحب دارالعلوم	۱۲/
	ردیف (ح)	
۷۷	جناب حافظ احمد خان صاحب اسٹیشن ماسٹر روڈ۔ بی۔ این۔ آر	صہ/
۷۸	جناب سیٹھ حاجی فاضل صاحب صدر بازار ناگپور	۴ لعہ ۲/
۷۹	جناب حسین خانصاحب قیمت ظروف مسی وکانسی نئی بستی ناگپور	لعہ ۱۳/۹
۸۰	جناب حسین خانصاحب قیمت کتب نئی بستی ناگپور	عا ۶/۹
۸۱	جناب حسین خان صاحب قیمت ظروف مسی نئی بستی ناگپور	عا/
۸۲	جناب حق داد خانصاحب ریاست بھوپال	صہ/
۸۳	جناب حاجی حسن خانصاحب کوتوال شہر مین پوری	عا/
۸۴	جناب حیدر علی خان صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج ریاست بھوپال دفتر حضور	عہ/
۸۵	جناب منشی حکمت اللہ صاحب شاہجہان آباد بھوپال	عہ/
۸۶	جناب حبیب اللہ صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
۸۷	جناب منشی حامد حسین حیدر صاحب فارین آفس شملہ	عہ/
۸۸	جناب منشی حبیب اللہ صاحب پینو سپاہی شملہ	عا/
۸۹	جناب بابو حیدر علی صاحب پینو دپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۹۰	جناب بابو حفیظ اللہ صاحب بٹ ارمی دپارٹمنٹ شملہ	۸/
۹۱	جناب بابو حبیب اللہ بٹ صاحب ارمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۹۲	جناب حامد حسین صاحب ارمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۹۳	جناب منشی حبیب محمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۹۴	جناب منشی حیدر حسین صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۹۵	جناب بابو حشمت علی خان صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۹۶	جناب حبیب اللہ خان صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
	(ردیف (خ))	
۹۷	جناب خان محمد وعبدل میان صاحبان موچی پورہ ناگپور	۱۶/ صہ
۹۸	جناب خیر الدین صاحب گھڑی ساز لوربازار شملہ	۸/
۹۹	جناب خان بہادر صاحب قاربن آفس شملہ	عہ/
	(ردیف (د))	
۱۰۰	جناب میجر دوست محمد خانصاحب بہادر کمانڈر بھوپال	صہ/
۱۰۱	جناب حافظ دین محمد صاحب قصبہ کیولا پور ضلع امراوتی	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰۲	جناب بابو دوست علی صاحب ارمی ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ/
۱۰۳	جناب بدین محمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۰۴	جناب دھونی رام صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
	(ردیف (ذ))	
۱۰۵	جناب شیخ ذاکر حسین صاحب نقشہ نویس رائسین بھوپال	عہ/
	(ردیف (ر))	
۱۰۶	جناب شیخ رجب صاحب سنیچر ابازار ناگپور	صہ/
۱۰۷	جناب رحیم بخش صاحب منا پوری ضلع ناگپور	۱۶/ عہ ۹/
۱۰۸	جناب رشید حسن صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج ضلع بھوپال دفتر حضور	۸/
۱۰۹	جناب یاض الحسن صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج ضلع بھوپال دفتر حضور	عہ/
۱۱۰	جناب چودھری رحمت اللہ صاحب مارکٹ شملہ	۱۰/
۱۱۱	جناب راؤ ہاکشن صاحب ارمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۲	جناب منشی رشید احمد صاحب نمبر ۲ مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
۱۱۳	جناب منشی رام دین صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
	(ردیف (س))	
۱۱۴	جناب منشی سراج الدین صاحب ٹھیکہ دار یٰسین بھوپال	۸/
۱۱۵	جناب حافظ سلیمان صاحب ضلع مشرق بھوپال	۱۴/
۱۱۶	جناب سید سجاد حسین صاحب وکیل بھوپال	۱۶/
۱۱۷	جناب شاہزادے سلطانعالم صاحب تحصیلدار بریلی بھوپال	۱۰/
۱۱۸	جناب سخاوت حسین صاحب لوہ بازار شملہ	۸/
۱۱۹	جناب منشی محمد سعید صاحب میونسپلٹی شملہ	۱۶/
۱۲۰	جناب بابو سراج الدین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۶
۱۲۱	(ردیف (ش))	
۱۲۱	جناب شیر خانصاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج ضلع بھوپال دفتر حضور	۱۶/
۱۲۲	جناب شمشیر علی صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج ضلع بھوپال دفتر حضور	۱۶/
۱۲۳	جناب شیر محمد خانصاحب کابلی نانبائی لوہ بازار شملہ	۱۶/
۱۲۴	جناب بابو محمد شعبان صاحب میونسپلٹی شملہ	۱۴/
۱۲۵	جناب بابو شریف حسین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۲۶	جناب شاہ محمد صاحب پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۲۷	جناب شمس الدین صاحب پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۶/
۱۲۸	جناب شمس صاحب یحیلیٹیو ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۶/
۱۲۹	جناب محمد شریف صاحب میونسپلٹی شملہ	۸/
	(ردیف (ض))	
۱۳۰	جناب مولوی ضیاء الحسن صاحب سب جج مین پوری	۱۶/
۱۳۱	جناب بابو ضیاء الدین صاحب نیو ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۶/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ط)	
۱۳۲	جناب منشی ظہور الدین صاحب آرکیولاجکل ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۳۳	طلباء مدرسہ جہانگیر آباد بھوپال	للعہ/
۱۳۴	طلباء انجمن ہائی اسکول ناگپور	عہ/۳/۳
۱۳۵	جناب محمد طاہر صاحب سوداگر جوہری بازار جمعہ دروازہ ناگپور	لہ عہ/۲
	(ردیف (ظ)	
۱۳۶	جناب قاضی ظہیر الدین صاحب بھوپال	عہ/
۱۳۷	جناب حاجی ظہیر الدین صاحب گوہر گنج بھوپال دفتر حضور	عہ/
۱۳۸	جناب منشی ظفر اللہ صاحب قارین آفس شملہ	عہ/
۱۳۹	جناب ظہیر حسین برقی صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۴۰	جناب ظہور الحق صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
	(ردیف (ع)	
۱۴۱	جناب عبد اللہ خان صاحب فتری لوہاری پورہ ناگپور	للعہ/
۱۴۲	جناب منشی عبد الحمید صاحب پیشکار مست رائسین بھوپال	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۳	جناب عبد الجبار صاحب رائسین بھوپال	۴/
۱۴۴	جناب مولوی حکیم عبد الرقیب صاحب طبیب ریاست بھوپال	عہ/
۱۴۵	جناب محمد عبد القیوم صاحب وکیل بھوپال	عہ/
۱۴۶	جناب عبد الرؤف صاحب بھوپال	۲/
۱۴۷	جناب عبد الحق صاحب بھوپال	۲/
۱۴۸	جناب منشی عاشق الزمان صاحب شتردار بھوپال	عہ/
۱۴۹	جناب سید عبد الرؤف پاشا صاحب نائب تحصیلدار بھوپال	عہ/
۱۵۰	جناب خواجہ علی مقصود صاحب رئیس مین پوری	عہ/
۱۵۱	جناب عبد الحق خان صاحب ڈپٹی کلکٹر مین پوری	عہ/
۱۵۲	جناب منشی عبد الحق صاحب مین پوری	عہ/
۱۵۳	جناب ڈاکٹر عبد الحمید صاحب نئی بستی ناگپور	للعہ/
۱۵۴	معرفت جناب منشی عبد الجبار صاحب چھاونی ناگپور	للعہ/۸

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۵۵	جناب عبدالرؤف صاحب مُنیم بڑی مسجد کامٹی ضلع ناگپور	۵ر
۱۵۶	جناب حاجی عبداللہ صاحب محلہ کچہرہ ناگپور	للعہ ر
۱۵۷	جناب عبدالعلی صاحب ٹھیکہ دار بھوپال دفتر حضور	عہ
۱۵۸	جناب عالم الدین صاحب ٹھیکہ دار بھوپال دفتر حضور	۴ر
۱۵۹	جناب عبدالسلام صاحب ٹھیکہ دار بھوپال دفتر حضور	عہ ر
۱۶۰	جناب عبدالصمد صاحب سکریٹری صنعت وحرفت حیدرآباد دکن	۵ر
۱۶۱	جناب منشی عبداللطیف صاحب ڈرافٹس مین شملہ	۶ر
۱۶۲	جناب حاجی عبدالصمد صاحب سوداگر اپر بازار شملہ	۳۵ر
۱۶۳	جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب ملک میڈیکل ہال شملہ	عہ ر
۱۶۴	جناب عبدالغنی صاحب شملہ	عہ ر
۱۶۵	جناب عزیز بابا صاحب لوربازار شملہ	عہ ر
۱۶۶	جناب علی احمد صاحب عطار لوربازار شملہ	۴ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۷	جناب عبداللہ صاحب آہن گر لوربازار شملہ	۸ر
۱۶۸	جناب عبدالغنی صاحب لوربازار شملہ	۴ر
۱۶۹	جناب عبدالقادر صاحب لوئر بازار شملہ	۴ر
۱۷۰	جناب منشی علم الدین صاحب فارین آفس شملہ	۸ر
۱۷۱	جناب عزیز خان صاحب اپر بازار شملہ	عہ ر
۱۷۲	جناب منشی عبدالغنی صاحب مینونسپلٹی شملہ	عہ ر
۱۷۳	جناب منشی عبدالرشید صاحب مینونسپلٹی شملہ	عہ ر
۱۷۴	جناب منشی عبدالغفور صاحب بٹ شملہ	عہ ر
۱۷۵	جناب منشی عبدالغنی صاحب ریونیو پارٹمنٹ شملہ	عہ ر
۱۷۶	جناب مولوی عبدالرحمن صاحب ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ ر
۱۷۷	جناب بابو عبدالحمید صاحب آبی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ ر
۱۷۸	جناب بابو مہر علی شاہ صاحب آبی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ ر
۱۷۹	جناب بابو عبداللہ بٹ صاحب آبی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ ر
۱۸۰	جناب بابو عبدالقیوم صاحب آبی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۸۱	جناب علی محمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۲	جناب عبدالغنی بٹ صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۳	جناب عبدالحی صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۴	جناب عبدالحمید صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۵	جناب عبدالقادر صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۶	جناب شیخ محمد عظیم صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۷	جناب عبدالحمید بٹ صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۸۸	جناب عبدالکریم صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۹	جناب محمد عاشق صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۹۰	جناب عنایت الرحمن صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۹۱	جناب عبداللطیف صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۹۲	جناب عبدالرحمن صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۹۳	جناب عبدالحکیم صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۹۴	جناب عبدالحسن صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۹۵	جناب عبدالمجید صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۹۶	جناب عبدالرحیم صاحب لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۹۷	جناب عبدالعزیز خان صاحب لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۹۸	جناب خانصاحب عبداللطیف صاحب لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۹۹	جناب منشی عبدالغفار صاحب ایڈیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	عہ/
۲۰۰	جناب بابو عبدالرشید خانصاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۰۱	جناب بابو عبدالحمید صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۰۲	جناب ملا محمد عثمان صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۰۳	جناب محمد عظیم صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۰۴	جناب مرزا علیم الدین صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۰۵	جناب منشی عبدالغفار صاحب نمبر ۱ مانو ٹائپ پریس شملہ	عہ/
۲۰۶	جناب عبدالرشید خانصاحب نمبر ۲ مانو ٹائپ پریس شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰۷	جناب منشی عظمت اللہ خانصاحب ہوم ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۰۸	جناب منشی عبداللہ خانصاحب فارین آفس شملہ	عہ/
۲۰۹	جناب عبدالمجید صاحب میٹ مارکٹ شملہ	عہ/
۲۱۰	جناب شیخ علی محمدؐ صاحب جام مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۲۱۱	جناب بابو عبدالرحمن صاحب الائنس بنک شملہ	عہ/
۲۱۲	جناب مولوی عبدالحئی صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۲۱۳	جناب بابو عبدالرزاق صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۲۲۴	جناب شیخ عبدالغفور صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۲۵	جناب منشی عبدالرشید صاحب ٹائپ پریس شملہ	۲/
۲۲۶	جناب عبدالشکور صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج بھوپال دفتر حضور	عہ/
۲۲۷	جناب عبداللہ خانصاحب تھانہ دار ضلع جنوب	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ریاست بھوپال	عہ/
	ردیف (غ)	
۲۲۸	جناب غلام محمد صاحب سوداگر کلاہ اتواری بازار ناگپور	عہ/
۲۲۹	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	عہ/
۲۳۰	جناب غلام حیدر خانصاحب ڈپٹی کمشنر تعمیرات بھوپال	عہ/
۲۳۱	جناب غلام محی الدین صاحب وکیل بھوپال	۸/
۲۳۲	جناب غفار بخش صاحب تحصیلدار اودے پور بھوپال	عہ/
۲۳۳	جناب منشی غلام قادر صاحب فارین آفس شملہ	عہ/
۲۳۴	جناب بابو غلام نبی صاحب کشمیری محلہ شملہ	عہ/
۲۳۵	جناب غلام ذکریا خانصاحب سینیر ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۳۶	جناب غلام حسین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۳۷	جناب غلام احمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۳۸	جناب غلام محی الدین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۳۹	جناب منشی غریب اللہ صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۴۰	جناب مولوی غلام محمد شیدائی صاحب اپر بازار شملہ	۷/
۲۴۱	جناب غلام حسین خانصاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج بھوپال دفتر حضور	عہ/
۲۴۲	جناب حافظ غیاث الدین صاحب فارین آفس شملہ	عہ/
	(ردیف ف)	
۲۴۳	جناب فخر الدین صاحب شہر مین لوریی	۸/
۲۴۴	جناب فتح دین صاحب لور بازار شملہ	۴/
۲۴۵	جناب محمد فاروق صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۴۶	جناب فتح محمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۴۷	جناب فائنل اسکول اپر بازار شملہ	۷/
۲۴۸	جناب نواب فخر الدین صاحب بھوپال ہاؤس لال باغ نگینہ	للعہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ق)	
۲۴۹	جناب حاجی قاسم سیٹھ صاحب صدر بازار ناگپور	للعہ/
۲۵۰	جناب منشی قمر الدین صاحب تحصیلدار بھوپال	عہ/
۲۵۱	جناب محمد قادر علی خان صاحب نائب ناظم بھوپال	عہ/
۲۵۲	جناب قدرت اللہ صاحب جام فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۲۵۳	جناب شیخ قدرت اللہ صاحب ٹھیکہ دار لور بازار شملہ	عہ/
۲۵۴	جناب قطب الدین صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
	(ردیف ک)	
۲۵۵	جناب میر کاظم علی صاحب بھوتیا دروازہ ناگپور	عہ/
۲۵۶	جناب شیخ کرم الٰہی صاحب لور بازار شملہ	عہ/
۲۵۷	جناب کبیر الدین صاحب آرمی پریس شملہ	۸/
۲۵۸	کیپٹل بوٹ ہاؤس شملہ	عہ/
	(ردیف گ)	
۲۵۹	جناب قاضی گھیتو صاحب مارکٹ شملہ	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۶۰	جناب چودھری گامون صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
	(ردیف (ل))	
۲۶۱	جناب محمد لطیف صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	۸/
	(ردیف (م))	
۲۶۲	جناب والدہ مشیر الزمان صاحب موتی مسجد ریاست رامپور	عہ/۸
۲۶۳	مسلمانان تمسر روڈ معرفت عبد بجبار صاحب متولی مسجد تمسر روڈ بی۔ این آر آگرہ	لعہ
۲۶۴	جناب معین الدین صاحب سوداگر کلاہ اتوری بازار ناگپور	عہ
۲۶۵	متفرق چندہ معرفت منشی محمد عثمان صاحب متولی مسجد نئی بستی ناگپور	عہ/۸
۲۶۶	جناب سید مومن علی صاحب محافظ دفتر رائسین بھوپال	۸/
۲۶۷	جناب محمود احمد صاحب ہیڈ محرر رائسین بھوپال	۸/
۲۶۸	جناب محمد محمود صاحب صدر رجسٹرار قانونگو معہ عملہ نظامت تحصیل گوہر گنج بھوپال	عہ/۶
۲۶۹	جناب حافظ منظور احمد صاحب تحصیلدار دیوری ریاست بھوپال	للعہ/
۲۷۰	جناب منظور احمد صاحب انسپکٹر زراعت مین پوری	عہ/
۲۷۱	جناب قاضی محمد محسن صاحب ملازم کلکٹری مین پوری	عہ/
۲۷۲	جناب متولی صاحب مسجد کھوان ہنشا پوری ضلع ناگپور	۸/
۲۷۳	بمعرفت جناب یعقوب علی صاحب متولی مسجد گانجہ کا کھیت ضلع ناگپور	۸/
۲۷۴	معرفت جناب عبدالرحیم صاحب موہبی پور ضلع ناگپور	۸/
۲۷۵	مسلمانان محلہ موائی معرفت شیخ محی الدین صاحب کانئی ضلع ناگپور	لعہ
۲۷۶	متفرق چندہ در مجلس وعظ بھالدار پورہ ضلع ناگپور	عہ/۸
۲۷۷	معرفت جناب مستری بدرالدین صاحب ٹھیکہ دار ناگپور	عہ/۱۱
۲۷۸	جناب مولا میان صاحب گانجہ کا کھیت ناگپور	عہ/۱۱
۲۷۹	جناب محمد منیر خانصاحب بھالدار پورہ ناگپور	عہ/۱۳
۲۸۰	جناب محمد خانصاحب معہ مغل صاحب مطربجی پورہ ناگپور	۶/۱۲

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸۱	حضرت جناب عبدالجبار صاحب تلسی باغ ناگپور	۴ معہ
۲۸۲	جناب محمد شفیع صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج بھوپال دفتر حضور	عہ/
۲۸۳	جناب محبوب علی صاحب ٹھیکہ دار بھوپال دفتر حضور	۴/
۲۸۴	جناب خان بہادر متین الزمان صاحب معین المہام بھوپال	۵
۲۸۵	محمد مشرف علی و عبدالغنی صاحبان لوہا بازار شملہ	۳/
۲۸۶	جناب محمد صاحب سبزی فروش لوہا بازار شملہ	۲/
۲۸۷	جناب میر صاحب میوہ فروش لوہا بازار شملہ	۴/
۲۸۸	جناب محبوب خان صاحب زرگر لوہا بازار شملہ	عہ/
۲۸۹	جناب محمد محسن صاحب بستری لوہا بازار شملہ	۴/
۲۹۰	جناب مشیر خان صاحب لوہا بازار شملہ	۸/
۲۹۱	جناب مراد بخش صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
۲۹۲	جناب محمد بخش صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۲۹۳	جناب منشی مقبول شاہ صاحب میونسپلٹی شملہ	۸/
۲۹۴	جناب مرزا محمود بیگ صاحب میونسپلٹی شملہ	عہ/
۲۹۵	جناب بابو محمد شفیع صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۹۶	جناب بابو محمد حفیظ صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۹۷	جناب مقبول احمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۹۸	جناب محمد متین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۲۹۹	جناب محبت خان صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۰۰	جناب ملک محمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۰۱	جناب محمد زمان صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۰۲	جناب محفوظ حسین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۰۳	جناب سراج الدین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۰۴	جناب محمود یار خان صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۰۵	جناب محمد حسن خان صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۰۶	جناب مسعود احمد صاحب انصاری آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۰۷	جناب محمد یعقوب بٹ صاحب پبلک ورکس شملہ	۶/
۳۰۸	جناب مطلوب حسین صاحب پبلک ورکس شملہ	عہ/
۳۰۹	جناب معشوق علی صاحب لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۱۰	جناب منعم الدین صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	عہ/
۳۱۱	جناب منشی مظفر حسین صاحب انصاری مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۱۲	جناب منشی محمد علی صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۱۳	جناب مرزا منیر الدین بیگ صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۱۴	جناب بابو مصلح الدین صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۱۵	جناب مولا بخش صاحب نمبر ۱ مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۱۶	جناب سید محمد شاہ صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	عہ/
۳۱۷	معرفت جناب بابو نور الدین صاحب سنٹرل پریس شملہ	عہ۵
۳۱۸	جناب بابو محمود خانصاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۳۱۹	جناب بابو محمد حسین خانصاحب ریلوے بورڈ شملہ	۴/
۳۲۰	جناب بابو محمود علی صاحب ہنمی ریلوے بورڈ شملہ	۸/
۳۲۱	جناب مولوی منعم الدین صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۷/۶ پائے
۳۲۲	منجانب جناب عبد الرؤف صاحب معلم خلف حکیم عبد اللہ صاحب پشاور	۱۰/۵ دو

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۲۳	جناب حکیم حافظ محمد موسیٰ صاحب نمبر ۴ مچھوا بازار کلکتہ	۵/
۳۲۴	جناب محمد حسین صاحب شملہ	۵/
۳۲۵	جناب ممتاز حسین پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۵/
	(ردیف ن)	
۳۲۶	جناب منشی نور الحسن صاحب افسر مویشیان ریاست بھوپال	۱۰/
۳۲۷	جناب سید نثار حیدر صاحب مرید پوری کلکٹر مین پوری	۵/
۳۲۸	جناب نثار احمد صاحب مین پوری	۴/
۳۲۹	جناب سیٹھ نور محمد صاحب صدر بازار ناگپور	۵/
۳۳۰	جناب نادر حسین صاحب میوہ فروش نور بازار شملہ	۴/
۳۳۱	جناب محمد نور صاحب نور بازار شملہ	۵/
۳۳۲	جناب چودھری نور احمد صاحب مارکٹ شملہ	۵/
۳۳۳	جناب نبی بخش صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۳۳۴	جناب چودھری نبی بخش صاحب مارکٹ شملہ	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۳۵	نامعلوم الاسم مارکٹ شملہ	۴/
۳۳۶	جناب بابو نورالدین صاحب سینیو ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۳۷	نامعلوم الاسم آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۳۸	جناب نذیر محمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۳۹	نامعلوم الاسم آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۴۰	نامعلوم الاسم آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۴۱	نامعلوم الاسم آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۴۲	نامعلوم الاسم آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۴۳	جناب نذر محمد خانصاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۴۴	جناب نبی بخش صاحب منیجر مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۴۵	جناب سنا رام صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۴۶	جناب نائب تحصیلدار صاحب پاودے پور ریاست بھوپال	عہ/
۳۴۷	نامعلوم الاسم ریاست بھوپال	عہ/
	(ردیف (و)	
۳۴۹	جناب ولی محمد صاحب تھانہ دار بھوپال	عہ/
۳۵۰	جناب وحید الحسن صاحب تحصیل دار آباد ضلع جنوب بھوپال	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۵۱	جناب حاجی ولی محمد صاحب ضلع جنوب بھوپال	۳۰/
۳۵۲	جناب ولی محمد صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج ضلع بھوپال	عہ/
۳۵۳	جناب ولی محمد صاحب بورہ بازار شملہ	۴/
۳۵۴	جناب منشی ولی محمد صاحب منشر مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
	(ردیف (ہ)	
۳۵۵	جناب ہادی علی صاحب سب انسپکٹر مدارس مین پوری	عہ/
۳۵۶	جناب ہیبت خان صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۵۷	جناب میر ہاشم علی صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	عہ/
	(ردیف (ی)	
۳۵۸	جناب حافظ محمد یوسف صاحب روبکار نویس بھوپال	۸/
۳۵۹	جناب یوسف صاحب مارکٹ شملہ	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۶۰	جناب بابو محمد یعقوب خانصاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۶۱	جناب یعقوب عالم صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۶۲	جناب یوسف صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۶۳	جناب محمد یوسف صاحب نمبر ۱ آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۶۴	جناب خواجہ یوسف شاہ صاحب ہوم ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۶۵	جناب سید یٰسین شاہ صاحب ہوم پبلسٹی شملہ	عہ/

میزان کل [illegible] مبلغ ایکہزار ایکسو اٹھائیس روپیہ چھ پائی

(دستخط) ولی صمام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر ماں

فہرست چندہ وظائف از یکم اپریل ۱۹۲۲ء لغایۃ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر (۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
۱	ہز ہائینس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ ریاست بھاولپور	۵۰۰/
۲	خان بہادر جناب حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور	۱۵۰/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
۳	جناب حاجی سیٹھ محمد ذکریا صاحب پوسٹ بکس نمبر ۱۴ کوچین	۵۰۰/

فہرست چندہ وظائف ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر (۲)

(بہ ترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))			(ردیف (ع))	
۱	جناب میر محمد اسلم صاحب ٹھیکہ دار ناگپور	۵	۸	جناب منشی عبدالہادی خانصاحب ڈپٹی رجسٹرار جوڈیشلی ناگپور	۵
۲	جناب راجہ اعظم شاہ صاحب بہادر ناگپور	۵	۹	جناب عبدالمجید صاحب بیڑی مرچنٹ جھالدار پورہ ناگپور	۵
۳	جناب اے۔ ڈی۔ موتالا صاحب درین تنول جنوبی افریقہ	لہ ۵/	۱۰	جناب حاجی عبداللہ ہارون صاحب کراچی	۵۰۰/
۴	جناب محمد اسمٰعیل صاحب سول سرجن بلیا	۵	۱۱	جناب عبدالسلام صاحب کراچی	۵۰/
	(ردیف (ح))		۱۲	جناب عالم برادر صاحب نمبر ۲ ہم رنگون	۵۰۰
۵	جناب حسینی خان صاحب بابتہ قیمت کتب اُردو سائکل نئی بستی ناگپور	۱۰/ ۵		(ردیف (غ))	
۶	جناب محمد حیات خان صاحب رئیس بختیار نگر ڈاکخانہ ملیح آباد ضلع لکھنؤ	۵۰	۱۳	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	لہ ۵ ۷/۳
	(ردیف (ظ))			(ردیف (ف))	
۷	جناب سید ظفر نواب صاحب رئیس ظفر منزل گیا	۱۰۰	۱۴	جناب قاضی فضل امام صاحب رئیس قائم گنج فرخ آباد	۵۰
			۱۵	جناب حاجی سیٹھ فضل صاحب جناب سیٹھ حاجی عثمان صاحب مرحوم صدر بازار ناگپور	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف م)	
۱۶	مسلمانان کامٹی معرفت جناب عبدالستار صاحب فاروقی سکریٹری خلافت کمیٹی ناگپور	۹۱۵ مارچ
۱۷	جناب مؤذن صاحب مسجد لوہاری پورہ ناگپور	صفر
۱۸	متفرق چندہ واعظ معرفت حاجی الہ بخش صاحب امام مسجد مومن پورہ سنیچر بازار ناگپور	۱۳/۶ للعہ
۱۹	متفرق چندہ از صدر بازار معرفت منشی عبدالجبار صاحب ناگپور	سے
۲۰	مسلمانان محلہ چھاؤنی موتی مسجد ناگپور	۱۳/۶ لہ عب

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۱	جناب معین الدین احمد صاحب قدوائی ندوی میلا رائے گنج ضلع بارہ بنکی	ح ر
۲۲	جناب سیٹھ حاجی محمد فاضل صاحب صدر بازار ناگپور	۱۳/۵ مارچ
۲۳	جناب مولوی منعم الدین صاحب سکریٹری معین الندوہ متعلقہ چندہ بروز عید الفطر	۱۳/۵ مارچ
۲۴	جناب موسیٰ سیٹھ صاحب ناظم معین الندوہ مدراس	۲۶/۲ ربیع الثانی
	میزان کل	۱۳/۵ مارچ
	مبلغ تین ہزار اکیسو تینتالیس روپیہ سات آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ زکوٰۃ از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱۔ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)	
۱	جناب ان۔ چودھری صاحب نمبر ۳۱ مرچنٹ اسٹریٹ رنگون	۵ عہ
۲	جناب مولوی احسان حسن صاحب بہیڑ ماسٹر جہانگیریا اسکول بھوپال	۵ صہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف د)		۸	جناب مولوی حکیم عبداللہ صاحب بازار قصہ خوانی پشاور	۵۰
۳	جناب دادا جی دادا بھائی کمپنی رنگون	۵۰۰	۹	جناب چودھری عبدالحکیم خان صاحب جوارڈ اکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگھ	۵۰
	(ردیف ع)			(ردیف ک)	
۴	جناب عبدالرب صاحب بی۔ اے پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۲۵/	۱۰	جناب خواجہ کبیر حسن صاحب سوداگر شملہ	۲۵/
۵	جناب عبدالعزیز ڈار صاحب پربازار شملہ	۳۰/		(ردیف و)	
۶	جناب عبدالحفیظ خاں صاحب انسپکٹر پولیس مانک پور ضلع پرتاب گڈھ	۱۰۰	۱۱	جناب حاجی ولی محمد صاحب جعفر نبرا مچھوا بازار کلکتہ	۲۵/
۷	جناب منشی عبدالوحید خاں صاحب زمیندار مانک پور ضلع پرتاب گڈھ	۵۰		میزان کل	۱۱۵۰
				مبلغ دو سو اٹھائیس روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبدالغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ
محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال
ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ تعلیم دارالعلوم از یکم اپریل ۱۹۲۲ء لغایت ۳۱۔ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر (۱)

۱	ہز ہائنس حضور سرکار عالیہ فرمانروائے ریاست بھوپال خلداللہ ملکہا	۵۰۰	۳	آمدنی جائداد موقوفہ کرنال مرسلہ سید عبدالباقی صاحب چیف اکونٹنٹ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ	۱۱۵۰
۲	مرکزی خلافت کمیٹی بمبی	۵۰۰			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵	آمدنی موقوفہ شاہجہان پور	۳۵۰	۸	جناب ٹھاکر اصغر علی صاحب رئیس بہرائچ	۱۰۰
۶	کرایہ مکان للت پور رجھائسی بذریعہ منشی تسلیم حسین صاحب	۱۴/۳۵	۹	جناب بی صاحبہ نانپارہ	۵
۷	از جائداد موقوفہ حاجی شیخ قادر بخش صاحب مرحوم رئیس فیض آباد مسرفت شیخ محمد اسمٰعیل صاحب	۱۰۰	۱۰	صفی الدولہ حسام الملک جناب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب بہادر	۱۵۰
			۱۱	آمدنی جائداد موقوفہ خدا یار خان صاحب موضع بھرتنا پور ضلع بریلی	۵۰

فہرست چندہ تعلیم دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۲ء لغایت ۳۱ - مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر (۲)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف)			(ردیف (ح)	
۱	جناب محمد اسمٰعیل صاحب سول سرجن بجنور	۵۰	۳	جناب مجتبیٰ حیات خاں صاحب متوطن بختیار نگر ضلع آباد ضلع گورکھپور	۱۲/۵۰
	(ردیف (ب)			(ردیف (س)	
۲	جناب مولانا شاہ بدر الدین صاحب سجادہ نشین خانقاہ پھلواری شریف ضلع پٹنہ	۵۰	۴	جناب بی صاحبہ سعادت علی خان صاحب والی ریاست ہائے نانپارہ و محمدی	۱۵۰
	میزان کل	۳۵۰/۱۴/۷		مبلغ تیرہ ہزار ترپن روپیہ ایک آنہ سات پائی	

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان ناظم ندوۃ العلماء — سید عبد الغفور ندوی سکریٹری ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دفتر ندوۃ العلماء از یکم ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱- مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ واجب الادا	کیفیت
۱	مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء	۱۲۵	۱۲- ماہ	۱۵۰	
۲	منشی محمد منیر الدین صاحب محرر مال دفتر ندوۃ العلماء	۱۲۵	۶ ماہ ۱۶ یوم	ماہ ۱۲/۲ ۶۲/۵	۵ ماہ ۱۴ یوم کی غیر حاضری
۳	مولوی سید عزیز الرحمن صاحب محرر مراسلات دفتر ندوۃ العلماء	۱۰۰ ۱۲۵	۱۰ ماہ ۲۰ یوم	سالانہ ۱۱۰	ایکماہ ۲۸ یوم کی غیر حاضری۔ یکم اپریل سے ۱۲۵ ترقی و یکم اگست سے ۱۲۵ الاؤنس مقرر ہوا
۴	مولوی سید عزیز الرحمن صاحب قائم مقام محرر دفتر ندوۃ العلماء	۱۲۵	یکماہ ۲۹ یوم	۱۲۵	۳ جنوری ۱۹۲۳ء کو تقرر اور ۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۳ء کو علیحدگی
۵	شیر خان چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	۱۵	یک ماہ	۱۵	یکم مارچ ۱۹۲۳ء سے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء تک ایک ماہ ملازمت کی
۶	عنایت اللہ چپراسی دفتر صیغہ مال ندوۃ العلماء	۱۵	۶ ماہ ۱۴ یوم	۱۵ ۶/۵	۱۶ یوم غیر حاضر رہا۔ یکم اگست سنہ ۱۹۲۱ء سے تقرر
۷	حسین علی عرف داد چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	۱۵	۴ ماہ ۱۳ یوم	للعہ ۱۳/	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء سے تقرر اور ۱۳ اگست سنہ ۱۹۲۲ء سے علیحدگی
۸	فرخند علی چپراسی دفتر مال ندوۃ العلماء	۱۵	یکماہ ۶ یوم	۱۵	۲۵ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء سے تقرر اور ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۲۲ء کو علیحدگی
۹	شیخ احسان اللہ چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	۱۵	۶ ماہ ۱۱ یوم	۱۵ ۱۴	۲۱ اگست سنہ ۱۹۲۲ء سے تقرر ہوا
	میزان کل			للعہ ۱۸/	یکہزار دو سو اناسی روپیہ آٹھ آنہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

نقشہ تنخواہ وکلاء ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ واجب الادا	کیفیت
۱	مولوی حاجی غلام محمد صاحب شاملوی وکیل ندوۃ العلماء	ماہ ۵ ماہ ۵	۱۲ ماہ	الحاصل ۵	یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے ۵ اضافہ ہوا
۲	مولوی سید حسن شاہ صاحب سفیر ندوۃ العلما	۵۰ ر ۵	۱۲ ماہ	الحاصل ۵	یکم اپریل ۱۹۲۲ء سے صرترقی
	میزان کل	الحاصل ۵		ایکہزار نوسو سینتیس روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلما — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین کتب خانہ ندوۃ العلماء از یکم ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ واجب الادا	کیفیت
۱	مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مہتمم کتب خانہ ندوۃ العلماء	۵۰	۶ ماہ ۳ یوم	ماہ ۵	۴ ستمبر ۱۹۲۲ء سے علیحدہ ہوئے
۲	مولوی سید عزیز الرحمن صاحب بابتہ الاؤنس کتبخانہ	۰	۰	صفر	
۳	محمد فاروق صاحب داد فتری کتبخانہ ندوۃ العلما	۵ع	۱۲ ماہ	ماہ ۵ع	
۴	شیخ بھوندو فراش کتبخانہ ندوۃ العلما	۵ع	۱۲ ماہ	ماہ ۵ع	یکم اپریل ۱۹۲۲ء سے ع ترقی ہوا
	میزان کل	الحاصل ۵ع		چار سو ستانوے روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلما — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دارالعلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱- مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	کارکردگی ایام	تنخواہ	کیفیت
۱	جناب مولانا حاجی محمد حفیظ اللہ صاحب مہتمم دارالعلوم	ماہ ۱۵۰	۱۱ ماہ ۳۰ یوم	الف ۱۶۵/۹/۸	سنہ ۱۹۲۲ء سے ۹ دسمبر ۱۵۰ اضافہ ہوا
۲	مولانا حمید احسن خانصاحب محدث	مار	۲ ماہ	الف ۱۶۵/۹/۸	
۳	مولانا یوسف صاحب ادیب اول	۵۰	۱۲ ماہ	۶۰	
۴	ماسٹر احمد حسین صاحب بی اے۔ مدرس اول انگریزی	۱۵۰	۱۲۔ ماہ	۱۸۰	
۵	مولانا شبلی صاحب فقیہ دوم	۵۰	۱۲ ماہ	۶۰	
۶	مولانا عبدالودود صاحب فقیہ دوم	۴۰	۱۲۔ ماہ	۴۸۰	
۷	مولانا محمد مرتضیٰ صاحب فقیہ دوم	۴۰	۴ ماہ ۲۰ یوم	ما ۴۰ ۹/۸	۴ ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء سے آپکا تقرر ہوا ۱۱ و ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء سے علیحدہ ہوئے۔
۸	مولانا عبدالغفور صاحب نائب مہتمم	۴۰	۶ ماہ ۳۰ یوم	ما ۴۰	یکم مارچ سنہ ۱۹۲۳ء سے تقرر اور ۴ ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء سے علیحدگی
۹	ماسٹر عزیز الحسن خان صاحب مدرس سوم انگریزی	۵۰	۱۲۔ ماہ	۶۰	
۱۰	مولانا کلیم احمد صاحب مدرس اول صرف و نحو	۱۵۰	۱۲۔ ماہ	۱۸۰	
۱۱	ماسٹر عبدالجلیل صاحب مدرس ریاضی	۱۵۰	۱۲۔ ماہ	۱۸۰	
۱۲	مولانا محمد سلیم صاحب مدرس دوم صرف و نحو	۴۰	۱۱ ماہ ۲۰ یوم	ما ۴۰ ۱۲	

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱۳	منشی حامد علی صاحب محرر دارالعلوم	۱۵۰	۱۱ ماہ ۲۴ یوم	۴/۲	ستمبر ۱۹۲۲ء میں ۶ یوم کی غیر حاضری یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے ۴ روپیہ اضافہ ہوا
۱۴	مولانا ارشاد حسن صاحب مدرس فارسی	۱۵۰	۱۱ ماہ ۲۳ یوم	۲/۱	ماہ جنوری ۱۹۲۳ء میں ۸ یوم کی غیر حاضری یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے ۲ روپیہ اضافہ ہوا
۱۵	منشی محمود علی صاحب محرر دارالاقامہ (مطبع)	۱۵۰	۱۲ ماہ	ماہوار	یکم اپریل ۱۹۲۲ء سے ترقی
۱۶	فرزند علی چوکیدار	۱۵	۷ ماہ ۸ یوم	۸/۱۰	۲۶ مارچ ۱۹۲۲ء سے تقرر اور علیحدگی ۳ نومبر ۱۹۲۲ء سے ہوئی
۱۷	منے خان چپراسی	۱۵	۱۲ ماہ	ماہوار	یکم اپریل ۱۹۲۲ء سے ۲ روپیہ اضافہ ہوا
۱۸	اصغر علی دربان	۱۵	۱۲ ماہ	ماہوار	یکم اپریل ۱۹۲۲ء سے ۲ روپیہ اضافہ ہوا
۱۹	منگل خاکروب	۱۰	۱۲ ماہ	۱۰/	۱۲ دسمبر ۱۹۲۲ء سے ۲ روپیہ اضافہ ہوا
۲۰	محمد علی بہشتی	۱۰	۱۲ ماہ	۱۰/	

میزان کل ۱۵۶/ مبلغ آٹھ ہزار آٹھ سو ایک روپیہ چھ آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی — سید حسن مجتبیٰ

محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء — مددگار ناظم ندوۃ العلماء — محرر مال

فہرست چندہ رکنیت ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایتہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

(بہ ترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ب))			(ردیف (ش))	
۱	جناب خان بہادر منشی برکت علی صاحب ریلوے پوسٹ ڈپارٹمنٹ	۵	۲	جناب منشی شاہ محمد صاحب ٹائپسٹ پوسٹ ڈپارٹمنٹ	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ع))	
۳	جناب سیٹھ عبدالرحمن ابراہیم صاحب	
	عنیتہ والے کورلا ضلع تھانہ بمبئی	۵۰
	(ردیف (م))	
۴	جناب محمد یٰسین صاحب بجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	۵۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵	جناب منشی محمد حسین صاحب پروپرائٹر مسلم ہوٹل شملہ	۵۰
۶	جناب مولوی سید مرتضیٰ صاحب میمبر لیجسلیٹو کونسل ترچناپلی (مدراس)	۵۰
۷	جناب بی ہٹومانی عرف محمد اسمٰعیل صاحب پرنس مالادیب (مقیم لکھنؤ)	۵۰

میزان کل ۵۰۰ مبلغ پینتالیس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی حمید) سید عبدالغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ
محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال
ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۳ء الغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))	
۱	جناب ڈاکٹر امام الدین صاحب سوداگر	
	پارچہ احمد نگر	۵۰
۲	جناب پروفیسر محمد الیاس صاحب جامع	
	عثمانیہ حیدرآباد دکن	۵۰۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳	جناب سید ابراہیم صاحب ولد الرحمہ حیدرآباد	
	دکن	۵۰۰
۴	جناب منشی امام الدین صاحب پنشنر	
	وکیمینٹر بھاولپور	۴۰
	(ردیف (ح))	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵	جناب پروفیسر مرزا حسن علی خانصاحب عثمانیہ حیدرآباد دکن	۵
	(ردیف س)	
۶	جناب نواب مرزا یار جنگ بہادر مرزا اسمیع اللہ بیگ صاحب چیف جسٹس ہائیکورٹ حیدرآباد دکن	للہ ۱۰۱/۶
	(ردیف ش)	
۷	جناب مولانا سید بشیر علی صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی کوچہ میرمعانی حیدرآباد دکن	۱۰
	(ردیف ص)	
۸	جناب مولانا سیف اللہ عثمانیہ صاحب جامع حیدرآباد دکن	۵
	(ردیف ع)	
۹	جناب مقبول عبدالقیوم صاحب وکیل ہائیکورٹ کہنہ گورہ محل حیدرآباد دکن	۵ ۱۳/۹
۱۰	مرسلہ محمد عبدالعزیز صاحب	۵
۱۱	جناب سیٹھ عبدالرزاق صاحب بھیمری تھانہ بمبئی	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲	جناب مولانا عبدالقدیم صاحب جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن	۵
۱۳	جناب مولانا مفتی محمد عبداللطیف صاحب جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن	۵
۱۴	جناب مولانا عبدالواسع صاحب جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن	۵
	(ردیف غ)	
۱۵	جناب سیٹھ غلام نبی صاحب بھیمری ضلع تھانہ (بمبئی)	۵
	(ردیف م)	
۱۶	جناب والدہ مشیرالزمان صاحب موتی مسجد رائچور	۱۰۰
۱۷	جناب محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ	۵
۱۸	جناب پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن	۵
۱۹	جناب پروفیسر محمود احمد صاحب جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن	۵
۲۰	جناب مولانا منظر احسن صاحب جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ن)			(ردیف (ہ)	
۲۱	جناب متولی صاحب مسجد نور عالم		۲۳	جناب منشی ہاشم علی صاحب ٹیوٹھی احمد نگر	صہ/
	کاجی پورہ حیدرآباد دکن	للعہ ۹/۳	۲۴	جناب مولانا سید ہاشمی صاحب صناد دارالرحمہ حیدرآباد دکن	عہ۵
۲۲	جناب پروفیسر نصیر احمد صاحب جامع		۲۵	جناب پروفیسر ہارون خانصاحب جامع	
	عثمانیہ حیدرآباد دکن	عہ۵		عثمانیہ حیدرآباد دکن	عہ۵
	میزان کل	الم للعہ ۱۲/		چار سو اناسی روپیہ بارہ آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبدالغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ
محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال
ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ وظائف از یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱۔ مارچ ۱۹۲۴ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف)		۴	جناب منشی محمد امتیاز علی صاحب وکیل	
۱	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس			فیض آباد	للعہ
	کاکوری	سماہ	۵	جناب منشی ابوالحسن صاحب انسپکٹر پولیس ٹانڈا	
۲	جناب امیر حسن صاحب مالک کارخانہ برف لکھنؤ	للعہ		ضلع فیض آباد	عہ/
۳	جناب نواب امیر حسن خان صاحب بھوپال ہاؤس لکھنؤ	مے/	۶	جناب خان بہادر مولوی انعام الحق صاحب اسمالی فارین آفس شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷	جناب بابو ارشاد حسین صاحب منقی فارین آفس شملہ	عہ/
۸	جناب بابو محمد اکرام علی صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۲/
۹	جناب اکبر خان صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۱۰	جناب منشی اللہ بخش صاحب سیکشن مولڈر مانو ٹائپ پریس شملہ	صہ/
۱۱	جناب خواجہ احمد شاہ صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۲/
	جناب (ردیف (ب))	
۱۲	جناب بیگم صاحبہ متولیہ عبد المجید صاحب خواجہ ضلع علی گڈھ	مللعہ
	(ردیف (پ))	
۱۳	جناب پریسیڈنٹ صاحب درگاہ کمیٹی بہرائچ	ماعہ
	(ردیف (ج))	
۱۴	جناب حافظ حسن صاحب تاجر مبارک پور ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (چ))	
۱۵	چندہ عید الفطر معرفت مختلف حضرات شملہ	لہ لہ
	(ردیف (ح))	
۱۶	جناب چودھری مسٹر سید حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ۔	عہ
۱۷	جناب منشی حکیم الدین صاحب وکیل لکھنؤ	عہ
۱۸	جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمن خانصاحب شروانی حبیب گنج ضلع علی گڈھ	صماعہ
	(ردیف (خ))	
۱۹	جناب قاضی محمد خلیل صاحب رئیس مانسرہلی	ما/
۲۰	جناب خورشید احمد صاحب فارین آفس شملہ	۸/
	(ردیف (ر))	
۲۱	جناب رانی صاحبہ نان پارہ لکھنؤ	مالل
	(ردیف (ز))	
۲۲	جناب زکریا سیٹھ صاحب کوچین	صعہ
۲۳	مرسلہ مولوی سید شاہ زین العابدین صاحب ندوی	لہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۴	(ردیف س)	
۲۴	جناب میر سید حسین صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر معتمد مال ندوۃ العلماء	۵
۲۵	جناب احمد سعادت علی خان صاحب تعلقہ دار ریاست نانپارہ ومحمدی	۵۰
۲۶	جناب (ردیف ش)	
۲۶	جناب شفیع محمد تاجر جہانپور ڈاکخانہ ضلع فیض آباد	۵
۲۷	جناب بابو شمس الحق صاحب دفتر آڈیٹر ہوا شملہ	۸/
۲۸	جناب شمس العارفین صاحب سوداگر بازار زیرین شملہ	۴/
	(ردیف ص)	
۲۹	جناب حاجی محمد صالح خان صاحب شروانی رئیس بھیکم پور ضلع علی گڈھ	۱۵۰
۳۰	جناب مسٹر محمد صدیق صاحب بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ	۱۵۰
۳۱	ردیف (ظ)	
	جناب سید ظفر صاحب رئیس ظفر منزل گیا	۵۰
	(ردیف ع)	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۲	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب لوہارو	
	سید محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ	۵
۳۳	جناب مولانا عبدالرزاق صاحب فرنگی محل لکھنؤ	۱۵۰
۳۴	جناب شیخ عابد علی صاحب رئیس وسوداگر حضرت گنج لکھنؤ	۴۰
۳۵	جناب محمد عابد خان صاحب شروانی رئیس بھیکم پور ضلع علی گڈھ	۵۰
۳۶	جناب حسن علیصاحب کلارک وارانسٹریٹ ہوشملہ	۱۵/
۳۷	جناب حافظ عیوض محمد صاحب تاجر اعظم رئیس جہانپور ڈاکخانہ ضلع فیض آباد	۵۰
۳۸	جناب مولوی عبدالہادی صاحب دارالرحمہ حیدرآباد دکن	۵۰
۳۹	جناب حافظ عبدالشکور صاحب تاجر مبارکپور ڈاکخانہ ضلع فیض آباد	۵۰/
۴۰	جناب حافظ عبدالرزاق صاحب تاجر مبارک پور ڈاکخانہ ضلع فیض آباد	۵۰/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۱	جناب محمد عباس خانصاحب ڈپٹی کلکٹر بہرائچ	۵/
۴۲	جناب عزیز ڈار صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	۳/
۴۳	جناب عبدالصمد صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	۴/
۴۴	جناب خواجہ عبدالخالق صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	۴/
۴۵	جناب مولوی سید عبدالغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء	۱۰/
۴۶	جناب بابو میر عنایت الدین صاحب فارین آفس شملہ	۵/
۴۷	جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب میڈیکل ہال اپر بازار شملہ	۵/
۴۸	جناب منشی عبدالقادر صاحب ریڈر مانو ٹائپ پریس شملہ	۵/
۴۹	جناب بابو ملک علم الدین صاحب کلارک فارین آفس شملہ	۸/
۵۰	جناب بابو عظیم الدین صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۴/
۵۱	جناب بابو عبدالعزیز صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۲/
۵۲	جناب منشی عبدالصمد صاحب کاپی ہولڈر مانو ٹائپ پریس شملہ	۲/
	(ردیف (غ)	
۵۳	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	للعہ ۴/
۵۴	جناب مرزا غلام حسن صاحب سیکرٹری بورڈ شملہ	۴/ ۵/
۵۵	جناب بابو غلام قادر صاحب فارین آفس شملہ	۵/
۵۶	جناب بابو غلام یٰسین صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۲/
	(ردیف (ف)	
۵۷	جناب شیخ فرزند علی صاحب وکیل پنجاب انجمن اصلاح المسلمین لکھنؤ	ما مدعہ
۵۸	جناب حاجی فضل امام خان صاحب رئیس اعظم قائم گنج محلہ منورہ ضلع فرخ آباد	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ک)	
۵۹	جناب حکیم خواجہ کمال الدین صاحب کٹڑہ ابوتراب خان لکھنؤ	۱۱ عہ
۶۰	جناب کریم بخش صاحب دفتر آب ہوا شملہ	عہ/
	(ردیف (ل)	
۶۱	جناب بابو لیاقت اللہ خانصاحب دفتر آب وہوا شملہ	۸/
	(ردیف (م)	
۶۲	عالیجناب آنریبل خانبہادر نواب سر محمد مرتضا اللہ خان صاحب رئیس اعظم بھیکم پور ضلع علیگڈھ	۱۵/
۶۳	جناب محمد اسمعیل صاحب وکیل فیض آباد	۱۰ عہ
۶۴	جناب ڈاکٹر محمد نعیم صاحب انصاری لکھنؤ	۱۰ عہ
۶۵	جناب بابو منصور علی خانصاحب ٹریفک منیجر اودھ اینڈ ہلکنڈ ریلوے	۵ عہ
۶۶	جناب منشی محمود علی صاحب تاجر و مینو نپیل کمشنر لکھنؤ	۱۰ عہ
۸۷	جناب مولوی منعم الدین صاحب اگزامنر گورنمنٹ مانو ٹائپ پریس شملہ	۱۲ پے
۱۸	جناب محمد ابراہیم صاحب کلارک فارین آفس شملہ	عہ/
۶۹	جناب منشی محمد ابراہیم صاحب دفتر آب ہوا شملہ	عہ/
۷۰	جناب منشی مہرشاہ صاحب کلارک اسپیریل بینک آف انڈیا شملہ	عہ/
۷۱	جناب نظر حسین صاحب انصاری مانو ٹائپ پریس شملہ	عہ/
۷۲	جناب محمد اسمعیل صاحب ساکن دہلی حویلی اعظم خان صاحب معرفت عظمت علیخان صاحب بتوسط مہتمم صاحب دارالعلوم لکھنؤ	۱۰ عہ
۷۳	جناب بابو محمد اسمعیل صاحب فارین آفس شملہ	۸/
۷۴	جناب بابو محمد بخش صاحب دفتر آب ہوا شملہ	۴/
۷۵	جناب سید محمود حسن صاحب دفتر آب ہوا شملہ	۶/۲
۷۶	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ	۱۰ عہ
	(ردیف (ن)	
۷۷	ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ ریاست بہاولپور	۱۵۰/
۷۸	جناب آنریبل چودھری نواب سید نواب علیخان صاحب رئیس ڈھاکہ	۱۰۰ عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۹	جناب چودھری نعمت اللہ صاحب بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی وکیل ہائیکورٹ	۱۰۰
۸۰	جناب قاضی نظام الدین صاحب تعلقدار ستر کھ ضلع بارہ بنکی	۱۰۰
۸۱	جناب شارن کریم بخش صاحب تاجر محلہ حیات گنج ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۱۰۰
۸۲	جناب منشی نور بخش صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۱۰
۸۳	جناب نور محمد صاحب دلال سکھراول ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۸
	میزان کل	۱۰۰۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (و)	
۸۴	جناب مولوی محمد وسیم صاحب بیرسٹر لکھنؤ	۱۰۰
	ردیف (ہ)	
۸۵	جناب محمد ہارون و سلیمان خاں صاحب سکھراول ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۵
۸۶	جناب میر ہاشم علی صاحب کمپازیٹر مانو ٹائپ پریس شملہ	۱۰
	(ردیف (ی)	
۸۷	جناب بابو محمد یٰسین خانصاحب ریلوے بورڈ شملہ	۱۰۰
	مبلغ چار ہزار تین سو ستر روپیہ ایک آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ

محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء مدد ناظم ندوۃ العلماء محرر مال

فہرست چندۂ زکوٰۃ از یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)	
۱	جناب مولوی احمد زمان خانصاحب آنریری مجسٹریٹ رئیس شاہجہانپور	۱۰۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	جناب احمد داؤد جی دادا بھائی پوسٹ بکس نمبر ۴۰۷ رنگون	۵۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ح)	
۳	جناب حمید قاسم صاحب نمبر ۳۹/۳ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۵۰
۴	جناب مولوی حبیب الزمان صاحب سلطان پورہ حیدرآباد دکن	۵۰ مت ۱۲/
	(ر) ردیف (خ)	
۵	جناب داؤد جی دادا بھائی کمپنی رنگون	۵۰۰
	(ر) ردیف (ر)	
۶	عالیجناب مولانا حاجی سر رحیم بخش صاحب بہادر کے۔سی۔آئی۔ای حامی ندوۃ العلماء سابق پریسیڈنٹ کونسل آف ریجنسی ریاست بھاولپور	۱۰/ ۱۰/
	میزان کل سالانہ	۵۰۰ ۱۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ع)	
۷	جناب محمد عبدالحلیم خان صاحب جج ہری مقام جوارڈ اکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگھ	۵۰
	(ر) ردیف (ق)	
۸	جناب منشی قادر بخش صاحب پنشنر شملہ	۴/
۹	جناب قاضی درشاہ خانصاحب سب انسپکٹر قائم گنج چوک ضلع فرخ آباد	۵۰
	ردیف (م)	
۱۰	جناب منشی محمود علی صاحب تاجر و مینونسپل کمشنر امین آباد لکھنؤ	۱۰۰

مبلغ تین سو چودہ روپیہ چار آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ تعلیم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

نمبر (۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ	سالانہ ۱۳ لاکھ	۶	عالیجناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) صاحب بہادر ناظم ندوۃ العلماء	ماہانہ ۵
۲	ہز ہائنس حضور سرکار عالیہ فرمانروائے ریاست بھوپال خلد اللہ ملکہا	۱۰ صد گنی	۷	از جائداد موقوفہ حاجی شیخ قادر بخش صاحب مرحوم معرفت شیخ محمد اسمٰعیل صاحب رئیس فیض آباد	۱۰ صد روپیہ
۳	مرکزی خلافت کمیٹی بمبئی	۱۰ سالانہ	۸	عالیجناب رانی صاحبہ نانپارہ	۵
۴	از جائداد موقوفہ نواب عظمت علی خان صاحب کرنال مرسلہ چیف اکونٹنٹ صاحب مسلم یونیورسٹی علی گڈھ	۱۰ سالانہ	۹	جناب مقتدا خانصاحب متولی وقف مولوی خدا یار خان صاحب جائداد موقوفہ متوضع برتھنا پور ضلع بریلی	۵ صد روپیہ
۵	از جائداد موقوفہ شاہجہان پور معرفت جناب مولوی احمد زمان خانصاحب رئیس آنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور	۵ صد	۱۰	کرایہ دوکان چندوسی ضلع مراد آباد معرفت منشی طفیل احمد صاحب	۱۵ پندرہ روپیہ
۶	کرایہ مکانات للت پور ضلع جھانسی مرسلہ تسلیم حسین صاحب اہلمد کلکٹری جھانسی	۵			

فہرست چندہ دار العلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

نمبر (۲)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ب)			(ردیف ق)	
۱	جناب مولانا شاہ بدرالدین صاحب سجادہ نشین خانقاہ پھلواری شریف پٹنہ	۵۰۰	۳	جناب قاسم نور شاہ صاحب نمبر ۲۰ اے وک اسٹریٹ دبرولم جنوبی افریقہ	۱۵ عگ
۲	(ردیف ح)			(ردیف م)	
۲	جناب محمد حیات خان صاحب موضع بختیار نگر ڈاکخانہ بلیح آباد ضلع لکھنؤ	۵۰		جناب منعم الدین صاحب دائرہ المعارف حیدر آباد دکن	۱۱ ۵۰

میزان کل ۵۰۰ مبلغ دس ہزار آٹھ سو اکیاسی روپیہ پندرہ آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان) سید عبدالغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ تعمیر دارالاقامہ ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)			(ردیف م)	
۱	جناب محمد اسمٰعیل صاحب بنس مالدیپ	ما ۱۰۰	۲	معرفت جناب لوسی مسعود علی صاحب بندوی	۱۰۰
			۳	جناب بابو خلیل الصاحب شوفر بھوپال ہوس لکھنؤ	۱۲ ۵۰

میزان کل ما ۱۰۰ مبلغ دو سو دس روپیہ نو آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان) ناظم ندوۃ العلماء — سید عبدالغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ تعمیر درسگاہ دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ع)	
۱	جناب مولوی عبد الرب صاحب تعلقہ چنور ضلع پرستی (عبد آباد دکن)	۵ مارک
۲	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) صاحب ناظم ندوۃ العلماء	مارک
	(ردیف غ)	
۳	جناب مولوی حاجی غلام محمد صاحب شبلی وکیل ندوۃ العلماء	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف م)	
۴	عالیجناب آنریبل خان بہادر نواب سر محمد مزمل اللہ خانصاحب بہادر رئیس اعظم بھیکم پور	
	وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علیگڈھ	صفر
۵	جناب منشی منظور علی صاحب مالک آدمی پریس شملہ	۵

میزان کل ۵ مبلغ ایکہزار پچیس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبی امحرر مال

محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء مددگار ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ تعمیر مسجد دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء

۱	جناب دلاور حسین صاحب شہر پٹنہ	۵	مبلغ تیرہ روپیہ آٹھ آنے

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبی امحرر مال

محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء مددگار ناظم ندوۃ العلماء

نقشہ تنخواہ ملازمین دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	شمس العلماء جناب مولانا محمد حفیظ اللہ صاحب مہتمم دار العلوم	۵ ماہانہ مارک	۱۱ ماہ ۳۰ یوم	۵ ماہانہ ۸/۶۹	۹ دسمبر ۱۹۲۳ء سے ۵ اضافہ ہوا

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۲	مولانا حمید الحسن خان صاحب محدث	ماہ	۱۲ ماہ ۳۰ یوم	۱۵۰	
۳	مولانا محمد یوسف صاحب ادیب اول	لہ	۱۲ ماہ	۶۰	
۴	مولانا عبدالرحمن صاحب ادیب دوم	لہ	۸ ماہ ۱۵ یوم	۴۰	۱۲ جون ۱۹۲۳ء سے تقرر ہوا
۵	ماسٹر احمد حسین۔ بی۔ اے۔ مدرس اول انگریزی	صعہ	۹ ماہ ۱۰½ یوم	۱۳/۳ سامنہ	۲۳ یوم نومبر ۱۹۲۳ء ۱۰½ یوم دسمبر ۱۹۲۳ء مین کام کیا اور ۵ جنوری ۱۹۲۴ء سے علیحدہ ہوے۔
۶	ڈاکٹر غلام محمد صاحب قائم مقام مدرس اول انگریزی	صعہ	۱ ماہ ۱۴ یوم	۹/۱ ماعہ	۲۳ یوم نومبر ۱۹۲۳ء و ۴ یوم دسمبر ۱۹۲۳ء مین کام کیا۔
۷	ماسٹر محمد سعید خان صاحب ایم اے مدرس اول انگریزی	صعہ	۱ ماہ ۲۳ یوم	۱۰/۴ مابہ	۹ جنوری ۱۹۲۴ء سے تقرر ہوا
۸	مولانا محمد شبلی صاحب فقیہ اول	سہ	۱۲ ماہ	۱۲۰ لماعہ	
۹	مولانا عبدالودود صاحب مدرس منطق	للعہ	۱۲ ماہ	۱۲۰ لماعہ	
۱۰	ماسٹر عزیز الحسن خان صاحب مدرس دوم انگریزی	سہ	۱۱ ماہ ۲۷ یوم	۱۵/۵ سامنہ	
۱۱	حافظ علی صاحب اُستاد	سہ	۱ ماہ ۱۳ یوم	۱۳/۸ للعہ	۷ جنوری ۱۹۲۴ء سے تقرر ہوا۔
۱۲	مولوی کلیم احمد صاحب مدرس اول صرف و نحو	صعہ	۵ ماہ	۴۰ ماعہ	کم اگست ۱۹۲۳ء سے کتبخانہ مین منتقل ہوے
۱۳	مولانا عبدالحق صاحب مدرس اول صرف و نحو	صعہ	۱ ماہ ۲۹ یوم	۸/۱۲ للعہ	۳ اگست ۱۹۲۳ء ۳۰ ستمبر ۱۹۲۳ء تک کام کیا
۱۴	مولوی محمد سلیم صاحب مدرس دوم صرف و نحو	لہ صعہ	۱۲ ماہ	۱۱/۱۴ ماللعہ	۲۴ نومبر سے للعہ اضافہ ہوا

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱۵	مسٹر عبدالجلیل صاحب مدرس ریاضی	ص	۱۲ ماہ	۱۵۰	
۱۶	مولانا سید حسن صاحب مدرس دوم صرف ونحو	لعص	۳-ماہ ۷ یوم	معص ۱۴/۵	۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۳ء سے تقرر ہوا
۱۷	منشی حامد علی صاحب محرر دارالعلوم	لعص	۱۲ ماہ	ماکص ۱۲۰	
۱۸	مولوی ارشاد حسن صاحب مدرس فارسی	لعص	۱۱-ماہ ۲۰ یوم	ماکمعص ۱۰۰	
۱۹	منشی محمود علی صاحب محرر دارالاقامہ (مطبخ)	لعص	۱۱-ماہ ۲۹ یوم	ماکص ۱۵/۱۱	
۲۰	گنگا دین چوکیدار	عص	۲ یوم	۱۱/	۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۴ء سے تقرر ہوا
۲۱	منے خان چپراسی دفتر دارالعلوم	لعص	۱۲-ماہ	ماسے ۷/	
۲۲	اصغر علی چپراسی دفتر دارالعلوم	لعص	۱۱-ماہ ۲۹ یوم	ماسعص ۹/۶	
۲۳	فرزند علی چوکیدار دارالعلوم	عص	۷ یوم	۱۷/۵	۲۱ فروری سنہ ۱۹۲۴ء سے ۲۷ فروری سنہ ۱۹۲۴ء تک کام کیا
۲۴	منگل خاکروب	سے	۱۱ ماہ	سعص ۷/	
۲۵	محمد علی بہشتی	ص	۱۱ ماہ ۲۰ یوم	۹/۱۱	۱۰ یوم رخصت عیوضی پر رہا
۲۶	رسول بخش بہشتی	ص	۸ یوم	عص ۱۲/	۱۰ یوم فروری میں قائم مقام محمد علی بہشتی سے کام لیا
	میزان کل	لعما للعص	مبلغ نو ہزار تین سو چوبیس روپیہ تین آنہ دس پائی	۹۳۲۴/۱۰	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علے حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ محرر مال
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

نقشہ تنخواہ ملازمین دفتر ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء	۵۰	۱۲ ماہ	۶۰	
۲	منشی محمد امیر الدین صاحب محرر مال دفتر ندوۃ العلماء	۵۰	۱۱ ماہ ۲۱ یوم	۵۰ ۱۰/۲	۱۰ یوم کی غیر حاضری
۳	مولوی سید عزیز الرحمان صاحب محرر دفتر ندوۃ العلماء	۵۰	یک ماہ	۵۰	یکم اکتوبر ۱۹۲۳ء کو مستعفی ہوئے۔
۴	احسان اللہ چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	۴۰	۱۲ ماہ	۴۸۰	
۵	عنایت اللہ چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	۴۰	۱۱ ماہ ۲۵ یوم	۴۰ ۱۱/۲	۶ یوم کی غیر حاضری کی تنخواہ وضع ہوئی

میزان کل ۱۱۱۰ ۵/۴ ایکہزار چار سو ستاون روپیہ پانچ آنہ چار پائی

نقشہ تنخواہ وکلاء ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ واجب الادا	کیفیت
۱	مولوی حاجی غلام محمد صاحب شاملوی وکیل ندوۃ العلماء	ماہانہ ۱۵۰	۱۲ ماہ	۱۸۰۰	یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے ۵۰ اضافہ ہوا
۲	مولوی سید حسن شاہ صاحب سفیر ندوۃ العلماء	۱۵۰	۲ ماہ	۳۰۰	یکم مئی ۱۹۲۳ء سے سبکدوش ہوئے۔

میزان کل ۲۱۰۰ مبلغ ایکہزار سات سو چالیس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ امحرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین کتب خانہ ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء الغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام گرد کی	تنخواہ واجب الادا	کیفیت
۱	مولوی سید عزیز الرحمن صاحب مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلماء	۳۰۰	۶ ماہ	۱۸۰	یکم مارچ سنہ ۱۹۲۳ء سے تقرر ہوا اور یکم ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء سے دفتر ندوۃ العلماء میں منتقل ہوئے
۲	مولوی عبد الحق صاحب مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلماء	۳۰۰	یک ماہ	۳۰	یکم جولائی سنہ ۱۹۲۳ء سے تقرر ہوا اور اگست سنہ ۱۹۲۳ء سے علیحدہ ہوئے
۳	مولوی کلیم احمد صاحب مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلماء	۳۰۰	۷ ماہ	۲۱۰	یکم اگست سنہ ۱۹۲۳ء کو دار العلوم سے منتقل ہوا
۴	نواب حسین دفتری کتبخانہ ندوۃ العلماء	۹۰	یکماہ ۲۸ یوم	۱۲۰ / ۹	۲۱ - اپریل سنہ ۲۳ء سے تقرر اور ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء سے علیحدہ ہوئے
۵	احمد حسین دفتری کتبخانہ ندوۃ العلماء	۹۰	۷ ماہ ۱۲ یوم	ماہ بعہ / ۳	۱۹ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء سے تقرر ہوا
۶	فاروق احمد صاحب دفتری کتبخانہ ندوۃ العلماء	۹۰	۱۱ یوم	صہ / ۱۱	۱۲ - مارچ سنہ ۱۹۲۳ء سے علیحدہ کیے گئے
۷	حسین علی عرف داد فراش کتبخانہ ندوۃ العلماء	۶۰	یکماہ ۲۴ یوم	معہ / ۱۱ - ۱۰	۸ - جنوری سنہ ۱۹۲۴ء سے تقرر ہوا
۸	شیخ بھوندو فراش کتب خانہ ندوۃ العلماء	۶۰	۹ ماہ ۲۵ یوم	مبعہ / ۱	۱۰ دسمبر سے علیحدہ کیے گئے
	میزان کل	سالعہ / ۱۳	مبلغ چھ سو اناسی روپیہ تیرآنہ پانچ پائی		

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر رسائل

فہرست چندہ رکنیت ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۲۴ لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)	
۱	جناب مولوی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ	۵
۲	جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پرتاب گڈھ	۵
۳	جناب حافظ احمد خانصاحب کنٹریکٹر مستری روڈ اسٹیشن ضلع بھنڈار	۷
۴	جناب سیٹھ محمد اسحاق صاحب سوداگر صدر بازار ناگپور	۷
۵	جناب خان بہادر احتظاظ الرحیم صاحب کوٹھی راجہ اعظم شاہ صاحب صدر بازار ناگپور	۵
۶	جناب مولوی احمد زبان خان صاحب ایڈیٹر مجسٹریٹ شاہجہان پور	۷
۷	جناب منشی محمد امتیاز علی صاحب وکیل فیض آباد	۵
۸	جناب مولوی امیر الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر بہرائچ	۵
	رحیم یار خان بہاولپور	۵
۹	جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل فیض آباد	۵
۱۰	جناب سید احمد سعید صاحب رئیس رائے بریلی	۵
۱۱	جناب شیخ احمد حسین صاحب وکیل ملین پوری	۵
۱۲	جناب حکیم محمد احسن علی خان صاحب ضلع بریلی	۵
۱۳	جناب منشی امیر احمد صاحب انسپکٹر آبکاری محلہ قلعہ بریلی	۵
۱۴	جناب قاضی انتظار علی صاحب عباسی محلہ نو محلہ بریلی	۵
۱۵	جناب محمد اسمٰعیل خان صاحب ملیح آباد مقیم سندیلہ	۵
	معرفت جناب منشی احتشام علیصاحب رئیس کاکوری	۵
۱۶	اہلیہ جناب محمد اسمٰعیل خان صاحب ملیح آباد مقیم سندیلہ	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	معرفت جناب منشی احتشام علی صاحب تاریس کا کوئی	۵/
۱۷	جناب منشی قدرت اللہ خان صاحب آنریری مجسٹریٹ شاہجہانپور	۵/
۱۸	جناب مولوی سید ابو ظفر صاحب ندوی احمد آباد	۵/
۱۹	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب محمد حسین صاحب سوداگر امرتسر	۵
۲۰	جناب شاہ محمد اسحق صاحب وکیل اعظم گڈھ	۵/
۲۱	جناب مرزا احسان احمد صاحب وکیل اعظم گڈھ	۵/
۲۲	جناب مولوی اقبال احمد خان صاحب وکیل اعظم گڈھ	۵/
۲۳	جناب سید اصغر علی صاحب وکیل خیالی گنج لکھنؤ	۵/
۲۴	جناب چودھری احسان حسین صاحب لکھنؤ	۵/
۲۵	جناب مولوی محمد ایوب صاحب فرنگی محل لکھنؤ	۵
۲۶	جناب مولوی محمد ادریس صاحب فرنگی محل لکھنؤ	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۷	جناب مولوی الطاف الرحمن صاحب رئیس پڑاگاؤں ضلع [illegible] بنکی	۵
۲۸	جناب منشی ابو الحسن صاحب مختار کار رام نانپارہ	۵
	ردیف (ب)	
۲۹	جناب نواب بشیر الدین صاحب کٹڑہ اونچا باغ شہر دہلی	۵
۳۰	بذریعہ حکیم عبد الحبیب صاحب لکھنؤ	۵
۳۱	جناب چودھری بدر الزماں صاحب میونسپل کمشنر لکھنؤ	۵/
۳۲	جناب خان بہادر ابو برکت علی صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۵/
	ردیف (پ)	
۳۳	جناب حاجی پیر محمد شمس الدین صاحبان امرتسر	۵
	ردیف (ج)	
۳۴	جناب محمد جلیل خانصاحب شاہجہانپور	۵/
۳۵	جناب جھنڈو واجان صاحب داہر مندار ارض پور تحصیل رحیم یار خان بہاولپور	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۶	جناب میاں جلال الدین صاحب	
	نذیر حسن صاحب امرتسر	۵
۳۷	جناب جمال الدین مولوی عبدالوہاب صاحب	
	فرنگی محل لکھنؤ	۵
	ردیف (چ)	
۳۸	جناب چھوٹو میاں صاحب ہوٹل والے	
	اسٹیشن ریلوے ناگپور	۵
	ردیف (ح)	
۳۹	جناب حسن علیصاحب محلہ کھیت کانجی	
	ناگپور	۵
۴۰	جناب نواب صدر یار جنگ بہادر	
	مولانا حبیب الرحمٰن خانصاحب شروانی رئیس حبیب گنج	۵
۴۱	ضلع علیگڈھ	
	جناب حاجی حکیم حشمت علی خان صاحب	
	آنولہ ضلع بریلی	۵
۴۲	جناب حامد علیخان صاحب آنولہ ضلع	
	بریلی	۵
۴۳	جناب محمد حامد غنی صاحب تحصیلدار	
	محمود آباد اعظم گڈھ	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۴	جناب محمد حنیف خانصاحب رئیس داؤد پور	
	ڈاک خانہ نگری ضلع اعظم گڈھ	۵
۴۵	جناب مولانا حفیظ اللہ صاحب مہتمم دارالعلوم	
	لکھنؤ	۵
۴۶	جناب مولانا حیدر حسین صاحب مدرس دارالعلوم	
	لکھنؤ	۵
۴۷	جناب مولوی حفاظت علی صاحب ندوی	
	لکھنؤ	۵
۴۸	جناب خواجہ حبیب اللہ صاحب رئیس	
	شملہ	۵
۴۹	جناب پرنس حسن فرید و یدی صاحب مدیر متہم لکھنؤ	۵
۵۰	جناب ڈاکٹر حفیظ اللہ صاحب اسٹنک جن	
	لکھنؤ	۵
۵۱	جناب مولوی حکمت اللہ خان صاحب	
	تحصیل دار پنشنر شاہجہانپور	۵
	ردیف (خ)	
۵۲	جناب سید خلیل الدین و امین الدین صاحب	
	رئیس تکیہ کلاں رائے بریلی	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۳	جناب شیخ خلیل عرب صاحب ندوی لکھنؤ	۵۷/
	ر دلیف (د)	
۵۴	جناب بابو دوست علی صاحب ہیڈ ڈرافٹس مین دفتر انجینیر انچیف شملہ	صہ/
	ر دلیف (د)	
۵۵	جناب ذوالفقار علی صاحب رئیس آنولہ ضلع بریلی	صہ/
۵۶	جناب سید ذاکر علی صاحب ڈپٹی کلکٹر اعظم گڈھ	صہ/
	ر دلیف (ر)	
۵۷	جناب مولوی میر رحیم بخش صاحب کے۔ سے۔ ایس۔ آئی رئیس کرنال	۵۷/
۵۸	جناب روشن مدار کمپنی سوداگران امرتسر	صہ/
۵۹	جناب حاجی رحمت اللہ صاحب سیٹھ صدر بازار ناگپور	صہ/
	ر دلیف (س)	

شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۰	جناب سعادت خان صاحب تاجر ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ/
۶۱	جناب حاجی محمد سعید خان صاحب سوداگر محلہ بہادر گنج شاہجہاں پور	صہ/
۶۲	جناب میر سراج الدین صاحب جج ہائیکورٹ بھاولپور	۵۷/
۶۳	جناب مولوی قاضی محمد سلیمان خاں صاحب پنشنر ششن جج ریاست پٹیالہ	۵۷/
۶۴	جناب سلطان احمد صاحب نندول اعظم گڈھ	صہ/
۶۵	جناب شیخ سخاوت حسین صاحب تاجر عطر چوک لکھنؤ	۵۷/
۶۶	جناب میر سید علیصاحب تالوکدار محلہ کھیت کانجہ ناگپور	صہ/
	ر دلیف (ش)	
۶۷	جناب حافظ شفیع محمد صاحب سوداگر محلہ چھاپورٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ/
۶۸	جناب مولوی محمد شبلی صاحب ندوی صدر مدرس دارالعلوم	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	سرائے میر ضلع اعظم گڈھ	۵
۶۹	جناب چودھری شفیق الزماں صاحب رئیس لکھنؤ	۵ ر
۷۰	جناب منشی شاہ محمد خان صاحب ایم۔ اے سپرنٹنڈنٹ فائنل ڈپارٹمنٹ شملہ	۵ ر
	ر دلیف (ص)	
۷۱	جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹر و ممبر لیجسلیٹو اسمبلی امرتسر	۵
	ر دلیف (ض)	
۷۲	جناب میاں ضیاء الدین صاحب ملتانی ٹھیکیدار رحیم یار خان بہاولپور	۵
	ر دلیف (ظ)	
۷۳	جناب ظہیر الدین احمد صاحب نجیر ریاست پٹیالہ	۵ ر
۷۴	جناب نواب سید ظہور الحسن صاحب بھوپال ہاؤس گھسیارہ منڈی	۵ ر
۷۵	جناب مولوی محمد ظہور صاحب مختار اعظم گڈھ	۵ ر
۷۶	جناب محمد ظہیر الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر اعظم گڈھ	۵ ر
۷۷	جناب ظہور احمد صاحب بیرسٹر الہ آباد	۵
	ر دلیف (ع)	
۷۸	جناب عبد البجار صاحب کنٹریکٹر تمبر روڈ بہنڈارہ	۵
۷۹	جناب علاء الدین صاحب	۵ ر
۸۰	جناب ڈاکٹر عبد الحفیظ صاحب مرادپور بانکی پور پٹنہ	۵ ر
۸۱	جناب عیوض محمد صاحب تاجر و رئیس محلہ چھجا پور ٹانڈلا ضلع فیض آباد	۵
۸۲	جناب قاضی عبد القیوم صاحب اسپشل منیجر کورٹ آف وارڈس رائے بریلی	۵
۸۳	جناب مولانا عبد الباری صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن	۵
۸۴	جناب عبد الرزاق صاحب ناظر میونسپل کمیٹی جہانگیر باغ شاہجہانپور	۵ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۵	جناب عبدالصمد خانصاحب رئیس محلہ رنگین چوپال شاہجہانپور	۵
۸۶	جناب حافظ عبدالصمد صاحب سوداگر امین آباد لکھنؤ	۵
۸۷	جناب حافظ عبدالکریم صاحب سوداگر امین آباد لکھنؤ	۵
۸۸	جناب عطاء اللہ خان صاحب سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ ضلع بریلی	۵
۸۹	جناب علی حسن خانصاحب ملیح آبادی محلہ بہاری ٹولہ ضلع بریلی	۵
۹۰	جناب محمد عبداللہ صاحب امرتسر	۵
۹۱	جناب مولوی عبدالسلام صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ	۵
۹۲	جناب مولوی سید عبدالغفور صاحب ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ	۵
۹۳	جناب عابد علی خان صاحب مالک شاہی پریس لکھنؤ	۵
۹۴	جناب مولانا عبدالودود صاحب ندوی لکھنؤ	۵
۹۵	جناب ماسٹر عطا کریم صاحب ہیڈ ماسٹر لکھنؤ	۵
۹۶	جناب حکیم عبدالحبیب صاحب گھسیارا منڈی لکھنؤ	۵
۹۷	جناب مسٹر عبدالوہاب صاحب آرمی و پارٹمنٹ شملہ	۵
۹۸	جناب محمد علی نقی صاحب پلیڈر شملہ	۵
۹۹	جناب محمد عمر صاحب بی۔ اے پلیڈر شملہ	۵
۱۰۰	جناب خواجہ عبدالصمد صاحب رئیس شملہ	۵
۱۰۱	جناب مولوی عنایت اللہ صاحب فرنگی محل لکھنؤ	۵
۱۰۲	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب فرنگی محل لکھنؤ	۵
	ردیف (ع)	
۱۰۳	جناب چودھری غلام غوث صاحب صمدانی بی۔ اے ڈویژنل افسر رحیم خان بہادر پور	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰۴	جناب میاں غلام حسن خان صاحب نائب مشیر مال بھاولپور۔	۵
۱۰۵	جناب حافظ غلام قادر خان صاحب مشیر مال بھاولپور	۵
۱۰۶	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوہ	۵
۱۰۷	جناب خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب مرحوم۔ امرتسر	۵۰۰
۱۰۸	جناب خواجہ غلام صادق صاحب بیرسٹر امرتسر	۵
۱۰۹	جناب شاہ غلام صابر صاحب فخار اعظم گڈھ	۵
۱۱۰	جناب منشی غلام نبی صاحب کمپاریٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۵
	ردیف (ف)	
۱۱۱	جناب محمد فرید خان صاحب فخر ایم اے ہیڈ ماسٹر انجمن ہائے اسکول مدرسہ ازناگپور	۵
۱۱۲	جناب حاجی فاضل صاحب سوداگر مدرسہ ازناگپور	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۳	جناب فضل علی صاحب بیرسٹرایٹ لا متصل ڈاک بنگلہ پٹنہ	۵
۱۱۴	جناب خان بہادر مولوی فضل الرحمن خان صاحب رئیس اعظم شاہجہانپور	۵
۱۱۵	جناب ملک فتح محمد خان صاحب ٹوانا زمیندار تحصیل رحیم یار خان بہاولپور	۵
۱۱۶	جناب شیخ فضل الرحمن صاحب الکٹرک انجینیر پٹیالہ	۵
۱۱۷	جناب میاں فیروز الدین صاحب مختار ایٹ لا امرتسر	۵
۱۱۸	جناب خان بہادر چودھری فتح دین صاحب پنشنر شملہ	۵
	ردیف (ق)	
۱۱۹	جناب قمر الحسن صاحب معرفت جناب شفیق الحسن صاحب کوتوالی قدیم بریلی	۵
۱۲۰	جناب بابو قمر الدین صاحب سوداگر امرتسر	۵
۱۲۱	جناب مولوی قطب میاں صاحب فرنگی محل لکھنؤ	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ک)	
۱۲۲	جناب مولوی کلیم احمد صاحب ندوی لکھنؤ	۵
۱۲۳	جناب حاجی ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب اپن ہاسپٹل شملہ	صہ
۱۲۴	جناب شیخ کرم الٰہی صاحب محبوب الٰہی صاحب سوداگر لورا بازار شملہ	۵
۱۲۵	جناب خواجہ کبیر صاحب رئیس شملہ	صہ
	ردیف (م)	
۱۲۶	جناب نواب مغرالدین صاحب بڑودہ	صہ
۱۲۷	جناب مولوی محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ	صہ
۱۲۸	جناب محمد وحید صاحب اوورسیر پی۔ این۔ ڈبلو چھپرا ضلع سارن	صہ
۱۲۹	جناب مولانا شاہ محی الدین صاحب سجادہ نشین پھلواری پٹنہ	صہ
۱۳۰	جناب شمس العلماء حافظ سید محب الحق صاحب رئیس پٹنہ	صہ
۱۳۱	جناب خان بہادر مولوی مطیع اللہ خاں صاحب رئیس اعظم شاہجہانپور	صہ
۱۳۲	جناب محمد مظہر حسن خان صاحب رئیس محلہ خلیل عربی شاہجہانپور	صہ
۱۳۳	جناب مولوی محمد یار خان صاحب ناظم رحیم خان بہادر پور	صہ
۱۳۴	جناب ملک محمد سلیمان خان صاحب بی اے۔ فارس سکرٹری بہاولپور	۵
۱۳۵	جناب خان بہادر چودھری محمد دین صاحب مناقشل پلیڈر بہاولپور	صہ
۱۳۶	جناب مولوی محمد دین صاحب سابق مناقشل ممبر ریاست بہاولپور	۵
۱۳۷	جناب حافظ مشتاق احمد صاحب سپروائزر مینوسپل کمیٹی بہاولپور	صہ
۱۳۸	جناب میر خان صاحب بذریعہ جسٹس جج صاحب مین پوری	صہ
۱۳۹	جناب معظم علی خان صاحب رئیس اعظم آنولہ ضلع بریلی	صہ
۱۴۰	جناب سید مولوی محمد قاسم صاحب ضیائی رحمانی مدرس شمس العلمائی پٹنہ	صہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۱	جناب میاں محمد شریف عبدالرحمن صاحبان تاجر چرم امرتسر	۵
۱۴۲	جناب مرزا مرتضیٰ بیگ صاحب وکیل اعظم گڈھ	۵
۱۴۳	جناب منشی محمد علی خان صاحب مختار اعظم گڈھ	۵
۱۴۴	جناب مشتاق احمد صاحب بنارس	۵
۱۴۵	جناب منشی مراد علی صاحب قندھاری بانک لکھنؤ	۵
۱۴۶	جناب منیر الدین صاحب وکیل لکھنؤ	۵
۱۴۷	جناب منشی محمد حسین صاحب پروپرائٹر مسلم ہوٹل شملہ	۵
۱۴۸	جناب منیجر صاحب مائٹ اسکول شملہ	۵
۱۴۹	جناب منصف صاحب بھاولپور خاص	۵
۱۵۰	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب فرنگی محل لکھنؤ	۵
	ردیف (ن)	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۵۱	جناب حاجی نور محمد صاحب سیٹھ سوداگر صدر بازار ناگپور	۵
۱۵۲	جناب خان بہادر خواجہ محمد نور صاحب شہر گیا	۵
۱۵۳	جناب مخدوم نور محمد صاحب میونسپل کمشنر بہاولپور ریاست بہاولپور	۵
۱۵۴	جناب محمد نواب صاحب ٹھیکیدار رحیم یار خان	۵
۱۵۵	جناب منشی نور محمد خان صاحب ضلعدار رحیم یار خان بہاولپور	۵
۱۵۶	جناب شیخ نور احمد صاحب سوداگر و میونسپل کمشنر امرتسر	۵
۱۵۷	جناب مولوی نظام الدین محمد شریف صاحبان امرتسر	۵
۱۵۸	جناب نثار احمد خان صاحب شیروانی میونسپل آفس لکھنؤ	۵
۱۵۹	جناب مولوی نور الحسن صاحب وکیل و اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری ضلع لکھنؤ	۵
	ردیف (و)	
۱۶۰	جناب چودھری وزیر علی صاحب تحصیلدار رحیم یار خان بہاولپور	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۱	جناب میاں وزیر محمد فضل حسن صاحبان امرتسر	صہ
۱۶۲	جناب سید واحد حسین صاحب سکریٹری وقف حسین آباد لکھنؤ	صہ
	جناب منشی وحید الحسن صاحب آسیون ضلع اُناؤ	۵
	رسید (ہ)	
۱۶۳	جناب سیٹھ ہارون صاحب سوداگر صدر بازار ناگپور	صہ
	رسید (ی)	
۱۶۴	جناب شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر ریلوے بریلی	صہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۵	جناب یوسف خان صاحب رئیس بہادر گنج شاہجہاں پور	صہ
۱۶۶	جناب حافظ محمد یٰسین صاحب خلف حافظ انعام اللہ صاحب امین آباد لکھنؤ	صہ
۱۶۷	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب ندوی لکھنؤ	صہ
۱۶۸	جناب سید یعقوب شاہ صاحب۔ شملہ	صہ
۱۶۹	جناب مولوی محمد یٰسین صاحب سیکریٹری ڈیپارٹمنٹ شملہ	صہ
۱۷۰	جناب یوسف علی خان صاحب عرف للا میاں کہیت کانجہ۔ ناگپور	صہ

میزان کل ۔۔۔ مبلغ ایکہزار تین سو چھیالیس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ

محمد علی جنخان ناظم ندوۃ العلماء مدد گار ناظم ندوۃ العلما محرر مال

فہرست چندہ معاونت ندوۃ العلماء از یکم ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۵ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	رسید (الف)	
۱	جناب مولوی انعام الرحمن صاحب انسپکٹر	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	کوآپریٹو بنک رائے بریلی	
۲	جناب ماسٹر احمد علی صاحب محلہ قلعہ رائے بریلی	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳	جناب آباد احمد خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس رائے بریلی	۵ر
۴	جناب آغا مرزا صاحب سوداگر چوک بازار فیض آباد	۵ر
۵	جناب حافظ اکرام الٰہی صاحب سوداگر چوک بازار فیض آباد	۵ر
	رسید (ب)	
۶	جناب بدھو صاحب عطار چوک بازار فیض آباد	۸ر
	رسید (ح)	
۷	جناب منشی حلیم یار خاں صاحب اکسائز انسپکٹر رائے بریلی	۷ر
	رسید (ر)	
۸	جناب منشی ریاض الحسن صاحب مختار محلہ حصہ کلاں ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۵ر
۹	جناب مولوی حاجی سر رحیم بخش صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای رئیس کرناں	۵ر
	رسید (س)	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰	جناب داروغہ سعید الحق صاحب پولیس شہر رائے بریلی	۵ر
	رسید (ع)	
۱۱	جناب حافظ عبد العلی صاحب داروغہ پولیس رائے بریلی	۵ر
۱۲	جناب منشی عبد الحمید صاحب محرر پولیس شہر رائے بریلی	۵ر
۱۳	جناب قاضی عبد الحئی صاحب ٹائپسٹ عدالت جج رائے بریلی	۵ر
	جناب حاجی عبد الرزاق صاحب محلہ مبارک پور ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۵ر
۱۴	جناب حاجی عبد الغفار صاحب انعام علیہ سوداگران چوک بازار فیض آباد	۵ر
۱۵	جناب حاجی عبد العزیز صاحب محلہ بہوں ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۵ر
	رسید (ک)	
۱۶	جناب شیخ کبیر احمد علی صاحب محلہ قلعہ رائے بریلی	۵ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ہ)	
۱۷	جناب محمود حسن خان صاحب تعلقدار بھرہ متوسط رائے بریلی	للعہ
۱۸	جناب حافظ محمد ہاشم صاحب سوداگر چوک بازار فیض آباد	ع
۱۹	جناب حافظ محمد لیٰسین و حافظ محمد کلیم صاحبان	
	سوداگران چوک بازار فیض آباد	
	ردیف (ن)	
۲۰	جناب نثار حسن صاحب تاجر محلہ حیات گنج فیض آباد	عہ
	ردیف (و)	
۲۱	جناب حکیم وحید الدین صاحب کمن دروازہ رای بریلی	ع

میزان کل — للعہ — مبلغ اونچاس روپیہ آٹھ آنہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید — سید عبد الغفور ندوی — سید حسن مجتبیٰ

محمد علی (حسن) خان، ناظم ندوۃ العلماء — مدگار ناظم ندوۃ العلماء — محرر مال

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۴ء لغایتہ ۳۱۔ مارچ سنہ ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)	
۱	جناب محمد اسمٰعیل صاحب	عہ
۲	جناب روشن احمد لاہرپور ضلع سیتاپور	ار
۳	جناب شاہ احسان صاحب	عہ
۴	جناب مولوی محمد احسن صاحب بدایونی	ع
۵	جناب اختر طہر صاحب	عہ
۶	جناب حکیم اکرام الدین صاحب	عہ
۷	جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پرتاب گڈھ	۵
۸	جناب محمد اسمٰعیل صاحب فتح گڈھ	۵
۹	جناب حکیم علی اصغر صاحب گونڈہ	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰	جناب ابوالخیر صاحب سوداگر ضلع بستی	عہ ر
۱۱	جناب راجہ اعظم شاہ صاحب ۱ اسکی ہوس ناگپور	صہ ر
۱۲	جناب مولوی ابوبکر صاحب مدرس مدرسہ تحصیل دیوریا ضلع گورکھپور	عہ ر
۱۳	جناب محمد انور صاحب خلف محمد اسمٰعیل صاحب چھپرہ ضلع سارن	عہ ر
۱۴	جناب ابوالنصیر محمد عمر صاحب ڈپٹی کلکٹر چھپرہ ضلع سارن	للعہ ر
۱۵	جناب حافظ اسمٰعیل صاحب وہباران چھپرہ ضلع سارن	عہ ر
۱۶	جناب منشی محمد الیاس صاحب اسیون ضلع اُناؤ	عہ ر
۱۷	جناب ابوالحسن صاحب سوداگر امین آباد لکھنؤ	عہ ر
۱۸	جناب مولوی آفتاب علیصاحب رحیم یار خاں بہاولپور	عہ ر
۱۹	جناب منشی امام بخش صاحب سب انسپکٹر مقام رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر
۲۰	جناب اللہ دیا صاحب درزی مقام	عہ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	رحیم یار خان بہاولپور	۸ ر
۲۱	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب سوداگر مقام رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر
۲۲	جناب مرزا احمد بخش صاحب ایلمد مقام رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر
۲۳	جناب سید محمد امین شاہ صاحب ماسٹر رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر
۲۴	جناب مولوی اشرف الدین صاحب امام مقام رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر
۲۵	جناب منشی محمد اکبر صاحب محاسب محکمہ حساب بہاولپور	عہ ر
۲۶	جناب منشی اقبال حسین صاحب تحصیلدار پیل قاضی بریلی	عہ ر
۲۷	جناب منشی محمد احسن صاحب شبلی منزل اعظم گڈھ	عہ ر
۲۸	جناب منشی محمد ادریس صاحب شبلی منزل اعظم گڈھ	عہ ر
۲۹	جناب حافظ احمد حسین شبلی منزل اعظم گڈھ	عہ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۰	اصغہ ملازم دارالعلوم لکھنؤ	عہ/
۳۱	جناب مرزا اللہ یار بیگ خان قندہاری بار ایٹ لا لکھنؤ	عہ/
۳۲	جناب چودھری محمد اسلم صاحب بی۔اے انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۶/
۳۳	جناب منشی اقبال احمد صاحب انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۴	جناب خواجہ ابوالحسن صاحب ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۵	جناب مسٹر الیف۔ ایم۔ شیاع دفتر آب و ہوا شملہ	۴/
۳۶	جناب بابو اکرام علیشاہ صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴/
۳۷	جناب بابو محمد اکرام اللہ صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۳۸	جناب بابو محمد ابراہیم صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۳۹	جناب اللہ بخش صاحب سپرنٹنڈنٹ ہولڈر گورنمنٹ پریس شملہ	۲/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۰	جناب منشی سید اشفاق احمد صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۵/
۴۱	جناب منشی احمد دین صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۳/
۴۲	جناب شیخ الدین صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۳/
۴۳	جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۳/
۴۴	جناب منشی ایم۔ اے رزاقی صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲/
۴۵	جناب منشی اللہ بخش صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳/
۴۶	جناب منشی احمد شاہ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳/
۴۷	جناب منشی ایم۔ اے علیعلی صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱/
۴۸	جناب مسٹر اے۔ پی۔ دے صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۹	جناب منشی اللہ دیا صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲/
۵۰	جناب مسٹر ایم۔ ڈبلو۔ ایچ۔ بیچ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۴/
۵۱	جناب منشی محمد اسحاق صاحب میونسپلٹی شملہ	۴/
۵۲	جناب مرزا اسد علی صاحب میونسپلٹی شملہ	۰/
۵۳	جناب مرزا امیر بیگ صاحب میونسپلٹی شملہ	۴/
۵۴	جناب ایوب خاں صاحب زرگر لوور بازار شملہ	۴/
۵۵	جناب حاجی امام الدین صاحب لوور بازار شملہ	۴/
۵۶	جناب احسان اللہ محمد یونس صاحب لوور بازار شملہ	۰/
۵۷	جناب احمد علی صاحب کروری ضلع کشنا	۱/
۵۸	جناب شیخ احمد علی صاحب بھی دارم ضلع کشنا	۴/
۵۹	جناب محمد اسمٰعیل صاحب بھجیادارم کشنا	۴/
۶۰	جناب محمد ابراہیم صاحب بھجیادارم کشنا	۴
۶۱	جناب اکبر حسین صاحب ساکن اکیڑ ضلع کشنا	
۶۲	جناب محمد انوار اللہ صاحب اکیڑ ضلع کشنا	
۶۳	جناب محمد ابراہیم صاحب اکیڑ ضلع کشنا	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۵	جناب شیخ امام صاحب اکیڑ ضلع کشنا	۸/
۶۶	جناب سید محمد ابراہیم صاحب اکیڑ ضلع کشنا	۴/
۶۷	جناب محمد امیر الدین صاحب اکیڑ ضلع کشنا	۸/
۶۸	جناب محمد اعظم صاحب اکیڑ ضلع کشنا	۶/
۶۹	جناب مسٹر این انبھوفی صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱/
	(صرف یف (ب))	
۷۰	جناب مولوی بشیر حسین صاحب	۴/
۷۱	جناب بہادر خان صاحب بھلدار پورہ	
۷۲	جناب منشی محمد بشیر صاحب مقام رحیم یار خان	۴/
۷۳	جناب بدھو میاں صاحب عطار چک فیض آباد	۴/
۷۴	جناب پیر بخش بشیر الدین صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۵/
۷۵	جناب ملا بشیر الدین صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۳/
۷۶	جناب برکت اللہ صاحب لوور بازار شملہ	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۷	جناب محمد بشارت اللہ صاحب ساکن اکبیر ضلع کشنا	۴
۷۸	جناب سید بہار شاہ صاحب ضلعدار	
۷۹	مقام رحیم یار خان ریاست بہاولپور	۴
۸۰	جناب بابو بیت اللہ صاحب مارکٹ شملہ	۳
	ردیف (پ)	
۸۱	پھوپھی جناب احمد صاحب	۲
۸۲	جناب بی علی بادشاہ صاحبہ کمیٹی متولی جماعت محمد نگر گوالیار	۱۰
	(ردیف ت)	
۸۳	جناب حاجی تجمل حسین صاحب مالک سندر دواخانہ	۵
۸۴	جناب حاجی تجمل حسین صاحب	۳
۸۵	جناب قاضی تمذ حسین صاحب ساکن دار الرحمۃ حیدر آباد دکن	۵
۸۶	جناب منشی تاج الدین صاحب دفتر انجمن پنجیف شملہ	۴
۸۷	جناب بابو تاج الدین احمد صاحب سرشتہ کامریڈ پریس شملہ	۳
۸۸	ٹال والے محلہ کھیت گانجہ ناگپور	۲
	(ردیف ث)	
۸۸	جناب منشی ثناء اللہ صاحب اہلمال دبورھا ضلع گورکھپور	۴
	ردیف (ج)	
۸۹	جناب جان محمد صاحب گھڑی ساز لوریا بازار شملہ	۲
۹۰	جناب حاجی محمد جہانگیر صاحب لوریا بازار شملہ	۱
۹۱	جناب منشی جلال الدین شاہ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱
۹۲	جناب بابو جوالا سنگھ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱
۹۳	جناب جان محمد حبیب اللہ صاحب مارکٹ شملہ	۲
۹۴	جناب میر جمیل الدین صاحب بیسندار بہاولپور	۸
۹۵	جناب بابو جھنڈا محمد صاحب بیسندار مقام رحیم یار خان بہاولپور	۴

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۸	جماعت میمن صاحبان صدر بازار ناگپور	صہ/
۸۹	جناب مولوی محمد جنید صاحب	عہ/
۹۰	جناب جھلوی صاحب مارکٹ شملہ	۲/
۹۱	جناب محمد جلال الدین صاحب بھجنا ضلع کشنا	عہ/
۹۲	جناب حاجی محمد جلال الدین صاحب ساکن اکیر ضلع کشنا	عہ۵
	(ردیف (چ)	
۹۳	چندہ بلا تفصیل	سالانہ
۹۴	چندہ در مجلس وعظ ریلوے اسٹیشن ناگپور	۱۱/ ۳/
۹۵	چندہ در مجلس وعظ گانجہ کاکھیت ناگپور	
	معرفت حسن علی صاحب	۲۴/
۹۶	چندہ در مجلس وعظ گانجہ کاکھیت معرفت لالہ بھائی صاحب	
۹۷	جناب چندودہ صاحب خواجہ	۱۵/ ۳/ ۸/
	(ردیف (ح)	
۹۸	جناب مولوی محمد حنیف صاحب انصاری	سے

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۹۹	جناب حافظ احمد خان صاحب کنٹریکٹر مسہرود ضلع بھنڈارہ	سہ
۱۰۰	ہدیہ قرآن پاک جناب حسن خاصا صاحب صدر بازار ناگپور	عہ/ ۳/
۱۰۱	جناب محمد حامد صاحب مختار دبوریہ ضلع گورکھپور	عہ/
	جناب مولوی شاہ حسین میاں صاحب خلف مولانا شاہ محمد سلیمان صاحب حسنی قادری پھلواری ضلع پٹنہ	عہ/
۱۰۳	جناب حسین بخش صاحب فقیر مقام رحیم یار خان بہاولپور	۳/
۱۰۴	جناب حامد حسین علی خان صاحب آنولہ ضلع رائے بریلی	عہ/
۱۰۵	جناب منشی حامد علی صاحب شبلی منزل اعظم گڈھ	عہ/
۱۰۶	جناب قاضی حکیم الدین صاحب انڈمسر ڈیا رمنڈ شملہ	عہ/
۱۰۷	جناب حبیب اللہ محمد عمر صاحب بارکٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۶	جناب منشی حیدر حسین صاحب جمعدار دفتری گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر	۱۲۵	جناب شیخ حیدر صاحب بھیجا ضلع کشنا	۸ر
۱۱۷	جناب منشی حیدر علی شاہ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱ر	۱۲۶	جناب محمد حبیب اللہ صاحب اکیٹر ضلع کشنا	۸ر
۱۱۸	جناب مسٹر۔ جی۔ این مرے صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۴ر	۱۲۷	جناب شیخ حسین صاحب۔ ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۸ر
۱۱۹	جناب منشی محمد حنیف صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر	۱۲۸	جناب محمد حفیظ اللہ صاحب۔ ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۸ر
۱۲۰	جناب منشی حبیب اللہ صاحب ٹب دفتر انجینران چیف شملہ	۴ر	۱۲۹	جناب حاجی صاحب پارچہ فروش ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۸ر
۱۲۱	جناب حبیب احمد صاحب لور بازار شملہ	۴ر		ردیف (خ)	
۱۲۲	جناب محمد حنیف صاحب کڑوڑی ضلع کشنا	۴ر	۱۳۰	خلافت کمیٹی بارہ بنکی	۱۱ر
۱۲۳	جناب حبیب الرحمن صاحب۔ کڑوڑی ضلع کشنا	۸ر	۱۳۱	جناب صاحبزادہ خدا بخش خانصاحب مقام رحیم یار خان بھاولپور	۸ر
۱۲۴	جناب عبید شریف صاحب بھیجا ضلع کشنا	۸ر	۱۳۲	جناب حاجی خلیل الرحمن و حبیب الرحمن سوداگران ضلع بریلی	۴ر
			۱۳۳	جناب خواجہ سید صاحب شبلی آنریل اعظم گڈھ	۴ر
			۱۳۴	جناب خیر الدین صاحب گھڑی ساز لور بازار شملہ	۸ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (د)	
۱۳۵	جناب داؤدجی اسمٰعیل داؤد ابھائی از سورت	۵
۱۳۶	جناب داؤد ہاشم صاحب سیٹھ ایسٹ اسٹریٹ پونہ	۵
۱۳۷	جناب منشی دین محمد صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱
	ردیف (ذ)	
۱۳۸	جناب مولوی ذوی السیفن صاحب	عہ
۱۳۹	جناب محمد ذکریا صاحب بہجا دارم کشنا	عہ
	ردیف (ر)	
۱۴۰	جناب خان بہادر رضی الدین صاحب بیرسٹر گونڈہ	۴
۱۴۱	جناب رفیع الزمان صاحب اسیون ضلع انّاؤ	۴
۱۴۲	جناب سید محمد رشید صاحب ڈرسیر مقام رحیم یار خان بہاولپور	عہ
۱۴۳	جناب چوہدری رحیم بخش صاحب محلہ گنج آنولہ ضلع بریلی	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۴	جناب منشی رحمت اللہ صاحب منیجر سنگر کمپنی بریلی	عہ
۱۴۵	جناب مولوی ریاست علی صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ	۴
۱۴۶	جناب حافظ رحمت اللہ صاحب مارکٹ شملہ	۱۴
۱۴۷	جناب چوہدری رحمت اللہ صاحب مارکٹ شملہ	۱۴
۱۴۸	جناب منشی رحمت علی صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۱۳
۱۴۹	جناب رمضانی صاحب حجام لوبازار شملہ	۱۴
۱۵۰	جناب رحمت اللہ صاحب میوہ فروش لوربازار شملہ	عہ
۱۵۱	جناب رسول خان صاحب کرڑی ضلع کشنا	۸
۱۵۲	جناب محمد ریاض الدین صاحب مقام اکیڑ ضلع کشنا	عہ

نمبر شمار	اسمائے چندہ دہندگان	رقم
۱۵۳	جناب محمد رحمت اللہ صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۴ر
	ردیف (ز)	
۱۵۴	جناب منشی محمد زمان خان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۴ر
۱۵۵	جناب زین العابدین صاحب۔ اکیٹر ضلع کشنا	۴ر
	ردیف (س)	
۱۵۶	جناب سید صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۴ر
۱۵۷	جناب محمد سلیمان صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۸ر
۱۵۸	جناب منشی سلامت علی صاحب۔ دفتر انجینران چیف شملہ	۸ر
۱۵۹	جناب منشی سراج الدین صاحب دفتر انجینر انچیف شملہ	۸ر
۱۶۰	جناب بابو سکھ نند صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۱	جناب منشی سید حسن صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱ر
۱۶۲	جناب سید حسین شاہ صاحب شملہ	۱ر
۱۶۳	جناب مولوی محمد سلیم صاحب ندوی دار العلوم لکھنؤ	۱ر
۱۶۴	جناب مولوی محمد سعید صاحب ندوی سرائے میر اعظم گڈھ	۱ر
۱۶۵	جناب سلطان خان صاحب خواجہ مقام رحیم یار خان بہاولپور	۱ر
۱۶۶	جناب سعید الحسن صاحب رئیس اسیون ضلع اناؤ	۱ر
۱۶۸	جناب حافظ سراج الدین صاحب	۱ر
۱۶۹	جناب چودھری سودھن خان صاحب سررشتہ دار محکمہ حساب بہاولپور	۱ر
	ردیف (ش)	
۱۷۰	جناب محمد شمس الہدا صاحب داروغہ آبکاری چھپرہ ضلع گورکھپور	۱ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۷۱	جناب منشی محمد شفیع صاحب اہلمد بہاولپور	عہ
۱۷۲	جناب قاضی شیر محمد صاحب بہاولپور	عہ
۱۷۳	جناب مولوی شیخ اصغر علی صاحب وکیل آنولہ بریلی	عہ
۱۷۴	محمد شفیع ملازم دارالعلوم لکھنؤ	۸
۱۷۵	جناب منشی شمس الدین صاحب شملہ	عہ
۱۷۶	جناب مولوی شمس الاسلام صاحب شملہ	عہ
۱۷۷	جناب منشی شمس الاسلام صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱
۱۷۸	جناب بابو محمد شبان صاحب ہیڈ کلارک میونسپلٹی شملہ	عہ
۱۷۹	جناب منشی محمد شریف صاحب میونسپلٹی شملہ	۴
۱۸۰	جناب شہاب الدین صاحب حلوائی لوربازار شملہ	عہ
۱۸۱	جناب بشیر احمد خان صاحب نانبائی لوربازار شملہ	عہ
۱۸۲	جناب شہاب الدین صاحب کٹڑدری ضلع کشتا	۸
۱۸۳	جناب محمد شیر علی صاحب ساکن اکیڑ ضلع کشتا	عہ
۱۸۴	جناب محمد شفیع صاحب ساکن اکیڑ ضلع کشتا	۸
	ردیف (ص)	
۱۸۵	جناب صادق حسین صاحب ساکن اکیڑ ضلع کشتا	عہ
۱۸۶	جناب محمد صالح صاحب کرڈوڑی ضلع کشتا	ع
۱۸۷	جناب محمد صلاح الدین صاحب کرڈوڑی ضلع کشتا	عہ
۱۸۸	جناب منشی صفدر علی صاحب دفتر انجمن چیف شملہ	عہ
۱۸۹	جناب مسٹر صدیق حسن صاحب شملہ	عہ
۱۹۰	جناب منشی محمد صدیق صاحب شبلی نرس اعظم گڈھ	ع
۱۹۱	جناب سید محمد صدیق صاحب آنولہ بریلی	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۹۲	جناب صدیق عالم صاحب رئیس محلہ کشمیری کوٹھی پٹنہ	۱۰۰
۱۹۳	جناب صدیق حسن صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن	۵۰
	(دلف ط)	
۱۹۴	طلبائے انجمن ہائی اسکول صدر بازار ناگپور معرفت مسٹر جمیل احمد صاحب	۵
۱۹۵	طلبائے انجمن ہائی اسکول ناگپور معرفت ہیڈ ماسٹر صاحب پرائمری اسکول	۱۰
۱۹۶	طلبائے انجمن ہائی اسکول ناگپور معرفت سرفراز احمد صاحب بی اے	۵
۱۹۷	طلبائے انجمن ہائی اسکول ناگپور معرفت ماسٹر انور علی صاحب	۱۰
۱۹۸	جناب شیخ طفیل احمد صاحب ضلعدار رحیم یار خان بہاولپور	۱۰۰
۱۹۹	جناب منشی طاہر حسین صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱۰
	(دلف ظ)	
۲۰۰	جناب مولوی ظہیر حسن صاحب	۵۰
۲۰۱	جناب مولوی ظہیر حسن صاحب کوئی پٹہ	۵۰
۲۰۲	جناب ظہیر الدین صاحب کروڑی ضلع کشنا	۱۰
۲۰۳	جناب محمد ظہیر الدین صاحب اکٹیر ضلع گشنا	۱۰
۲۰۴	جناب محمد ظہیر صاحب سب اوورسیر اعظم گڈھ	۱۰
	(دلف ع)	
۲۰۵	جناب عبدالرؤف صاحب اکٹیر ضلع کشنا	۴۰
۲۰۶	جناب عبدالرحمن خان صاحب ساکن اکٹیر ضلع کشنا	۵۰
۲۰۷	جناب عبدالستار صاحب ساکن اکٹیر ضلع کشنا	۸۰
۲۰۸	جناب عبدالرحمن صاحب۔ ساکن اکٹیر ضلع کشنا	۵۰
۲۰۹	جناب عبدالقادر صاحب ساکن اکٹیر ضلع کشنا	۵۰
۲۱۰	جناب عبدالکریم صاحب ساکن اکٹیر ضلع کشنا	۵۰
۲۱۱	جناب عبدالغفور صاحب ساکن اکٹیر ضلع کشنا	۵۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۱۲	جناب عبدالخداوند صاحب ساکن اکیڑ ضلع کشنا	۵ر
۲۱۳	جناب عبداللہ صاحب ساکن اکیڑ ضلع کشنا	۵ر
۲۱۴	جناب قاضی عبدالعزیز صاحب ساکن اکیڑ ضلع کشنا	۱۱۵ر
۲۱۵	جناب عبداللہ صاحب ساکن اکیڑ ضلع کشنا	۵
۲۱۶	جناب عبدالکریم صاحب ساکن اکیڑ ضلع کشنا	۵ر
۲۱۷	جناب عبداللطیف صاحب ساکن اکیڑ ضلع کشنا	۵
۲۱۸	جناب عبدالواحد صاحب بہجادارم ضلع کشنا	۸ر
۲۱۹	جناب قاضی عبدالجلیل صاحب بہجادارم ضلع کشنا	۵ر
۲۲۰	جناب محمد عثمان صاحب بہجادارم ضلع کشنا	۵ر
۲۲۱	جناب عبدالرحیم صاحب بہجادارم ضلع کشنا	۵ر
۲۲۲	جناب عبدالحافظ صاحب بہجادارم ضلع کشنا	۵ر
۲۲۳	جناب عبداللطیف صاحب کڑوڑی ضلع کشنا	۸ر
۲۲۴	جناب محمد عطاءاللہ صاحب کڑوڑی ضلع کشنا	۱۱۵ر
۲۲۵	جناب شیخ عبدالقادر صاحب مقام اکیڑ ضلع کشنا	۱۰ر
۲۲۶	جناب شیخ علی محمد صاحب جامہ فروش لوربازار شملہ	۱۵ر
۲۲۷	جناب میر ولی یار خان صاحب لوربازار شملہ	۱۰ر
۲۲۸	جناب عبدالخالق صاحب لوربازار شملہ	۵
۲۲۹	جناب حاجی عبدالصمد صاحب لوربازار شملہ	۱۵ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۳۰	خناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب لوربازار شملہ	۴ر
۲۳۱	خناب عبدالوہاب صاحب لوربازار شملہ	۸ر
۲۳۲	خناب عبدالرزاق صاحب لوربازار شملہ	۴ر
۲۳۳	خناب عبداللہ شاہ صاحب لوربازار شملہ	۴ر
۲۳۴	خناب علی احمد صاحب عطار لوربازار شملہ	۴ر
۲۳۵	خناب شیخ عبدالغنی صاحب بوٹ فروش لوربازار شملہ	۴ر
۲۳۶	خناب منشی عبدالحکیم صاحب میونسپلٹی شملہ	۴ر
۲۳۷	خناب شیخ عبدالعزیز صاحب میونسپلٹی شملہ	۴ر
۲۳۸	خناب منشی عبدالغنی صاحب میونسپلٹی شملہ	۸ر
۲۳۹	خناب چودھری عبدالرشید صاحب میونسپلٹی شملہ	۸ر
۲۴۰	خناب بابو عبدالحی صاحب مڈلکل برانچ شملہ	۸ر
۲۴۱	خناب منشی عبداللطیف صاحب شملہ	۴ر
۲۴۲	خناب منشی عبدالقیوم صاحب ڈرافس مین دفتر انجینران چیف شملہ	۴ر
۲۴۳	خناب بابو عبدالغفور صاحب بٹ شملہ	۸ر
۲۴۴	خناب منشی عبدالغفار صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۴ر
۲۴۵	خناب منشی عبدالحمید صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر
۲۴۶	خناب منشی علی حسین صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر ۶ پائے
۲۴۷	خناب منشی عبدالرحمن صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱ر
۲۴۸	خناب منشی عبدالسبحان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۴۹	جناب منشی عبدالرحیم صاحب ۹ر	
	گورنمنٹ پریس شملہ	۱ر
۲۵۰	جناب منشی عبدالرشید صاحب ۲ر	
	گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر
۲۵۱	جناب منشی عبدالغفار صاحب گورنمنٹ	
	پریس شملہ	۱ر
۲۵۲	جناب منشی عبدالرحیم صاحب ۷ر	
	گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر
۲۵۳	جناب ملا محمد عثمان صاحب گورنمنٹ پریس	
	شملہ	۸ر
۲۵۴	جناب بابو عبدالرشید صاحب گورنمنٹ	
	پریس شملہ	۳ر
۲۵۵	جناب منشی محمد عظیم خان صاحب	
	گورنمنٹ پریس شملہ	۳ر
۲۵۶	جناب چودھری عبدہ ابراہیم صاحب	
	مارکٹ شملہ	۴ر
۲۵۷	جناب عبدالمجید صاحب مارکٹ شملہ	۴ر
۲۵۸	جناب بابو عبدالغفار صاحب شملہ	عار

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۵۹	جناب بابو عبدالحئی صاحب شملہ	عار
۲۶۰	جناب بابو عبدالرزاق صاحب شملہ	عہ ر
۲۶۱	جناب بابو عبدالعزیز صاحب شملہ	۴ر
۲۶۲	جناب بابو علی محمد صاحب شملہ	۸ر
۲۶۳	جناب منشی عبدالستار صاحب شملہ	عہ ر
۲۶۴	جناب بابو عبدالرحمن صاحب اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ہارنیس شملہ	عہ ر
۲۶۵	جناب حاجی عبدالغفور صاحب تاجر اعظم گڈھ	عار
۲۶۶	جناب ماسٹر عزیز الحسن صاحب دارالعلوم لکھنؤ	عار
۲۶۷	جناب شاہ علاالدین صاحب وکیل اعظم گڈھ	عار
۲۶۸	جناب مولوی عبدالصمد صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ	عار
۲۶۹	جناب منشی عطاءاللہ صاحب شبلی منزل اعظم گڈھ	عار
۲۷۰	جناب منشی عبدالحفیظ صاحب شبلی منزل اعظم گڈھ	عار

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۷۱	جناب مولانا عبدالباری صاحب شبلی منزل اعظم گڈھ	
۲۷۲	جناب عبدالستار صاحب فاروقی ناگپور	۵ر
۲۷۳	جناب حکیم عبدالقدیر صاحب شاہجہانپور	۵ر
۲۷۴	جناب حاجی عبدالرحمن خانصاحب شاہجہانپور	۵ر
۲۷۵	جناب حاجی عبدالغفور صاحب بریلی	۵ر
۲۷۶	جناب عبدالعزیز صاحب بریلی	۵ر
۲۷۷	جناب عبدالغفور صاحب - آنولہ ضلع بریلی	۵ر
۲۷۸	جناب عبدالرزاق صاحب ٹھیکیدار آنولہ بریلی	۵ر
۲۷۹	جناب منشی عطاعت مند خانصاحب وکیل مین پوری	۵ر
۲۸۰	جناب خان بہادر جرنیل عبدالرحیم خانصاحب پنشنر بہاولپور	۵ر
۲۸۱	جناب منشی عطا محمد صاحب نمبردار بہاولپور	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸۲	جناب میان عادل شاہ صاحب بہاولپور	۵ر
۲۸۳	جناب منشی عبدالحمید صاحب اہلمد نظامت بہاولپور	۵ر
۲۸۴	جناب منشی عبدالخالق صاحب سیاہہ نویس بہاولپور	۵ر
۲۸۵	جناب شیخ عبدالخالق صاحب دکاندار مقام رحیم یار خان بہاولپور	۱۲ر
۲۸۶	جناب قاضی عبدالواحد صاحب مقام رحیم یار خان بہاولپور	۵ر
۲۸۷	جناب عزیزالرحمن صاحب عرف منے میان اسیون ضلع اُناؤ	۵ر
۲۸۸	جناب حکیم عبدالحمید صاحب اسیون ضلع اُناؤ	۵ر
۲۸۹	جناب مولوی عاشق علی صاحب اسیون ضلع اُناؤ	۵ر
۲۹۰	جناب ڈاکٹر عبدالوحید صاحب شہر گیا	۵ر
۲۹۱	جناب شیخ عبدالرحمن صاحب رئیس کاکو ضلع گیا	۵ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۹۲	جناب عمر خان صاحب صدر بازار ناگپور	عہ/
۲۹۳	جناب عباد اللہ صاحب مومن پورہ ناگپور	للعہ/
۲۹۴	جناب سید عبدالرحیم صاحب صدر بازار ناگپور	عہ/
۲۹۵	جناب مولوی عبدالحکیم صاحب وکیل ضلع بستی	صہ/
۲۹۶	جناب مولوی عبدالقادر صاحب وکیل گونڈہ	عہ/
۲۹۷	جناب مولوی عبدالحئی صاحب باتربدی قصبہ دنبار حیدرآباد دکن	۵/
۲۹۸	جناب مولوی عنایت اللہ صاحب ناظم دارالرحمۃ حیدرآباد دکن	س۵
۲۹۹	جناب ڈاکٹر عبدالستار صاحب صدیقی حیدرآباد دکن	ص۵
۳۰۰	جناب مولوی عبدالقیوم صاحب وکیل	عہ/
۳۰۱	جناب مولوی عبدالجبار صاحب	عہ/
۳۰۲	جناب مولوی محمد عثمان صاحب وکیل	عہ/
۳۰۳	جناب مولوی عبدالوکیل صاحب گوہر علی	عہ/
۳۰۴	جناب مولوی عطاء اللہ صاحب فاروقی	۵
۳۰۵	جناب حکیم عبدالکبیر صاحب	۵/
	جناب عبدالرؤف صاحب کروڑی ضلع گنٹور	عہ/
۳۰۶	جناب ماسٹر عبدالجلیل صاحب دارالعلوم لکھنؤ	عہ/
۳۰۷	جناب منشی عبدالستار صاحب شملہ	عہ/
۳۰۸	جناب بابو عبدالغفور صاحب شملہ	۶/
۳۰۹	جناب منشی عبدالغنی صاحب میونسپلٹی شملہ	۸/
۳۱۰	جناب عبدالحکیم صاحب وکیل ہائیکورٹ بستی	ص۵
	ردیف (غ)	
۳۱۱	جناب نواب غلام حسین صاحب تعلقدار گنیش پور ضلع بستی	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۱۲	جناب غلام محمدؐ صاحب تعلقدار گنیش پور ضلع بستی	۱ر
۳۱۳	جناب غلام محمد شاہ صاحب ضلعدار مقام رحیم یار خان بھاولپور	۷ر
۳۱۴	جناب شیخ غلام کبیر صاحب ضلعدار رحیم یار خان۔ بھاولپور	۱ر
۳۱۵	جناب مولوی غلام قادر صاحب ناظر رحیم یار خان بھاولپور	۴ر
۳۱۶	جناب غوث بخش صاحب۔ جمعدار رحیم یار خان بھاولپور	۴ر
۳۱۷	جناب غلام دستگیر صاحب دکاندار رحیم یار خان بھاولپور	۴ر
۳۱۸	جناب خواجہ غلام اللہ صاحب مشلخوان۔ رحیم یار خان بھاولپور	۴ر
۳۱۹	جناب شیخ غلام صابر صاحب پٹیالہ	۱ر
۳۲۰	جناب منشی غربت اللہ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳ر
۳۲۱	جناب منشی غلام حسین صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر
۳۲۲	جناب غلام محی الدین صاحب لور بازار شملہ	۴ر
۳۲۳	جناب غلام حسن صاحب زرگر لور بازار شملہ	۴ر
۳۲۴	جناب غلام رسول صاحب گھڑی ساز لور بازار شملہ	۸ر
۳۲۵	جناب محمد غالب صاحب بھجا دارم کشنا	۴ر
۳۲۶	جناب غالب علی صاحب بھجا دارم ضلع کشنا	۴ر
۳۲۷	جناب غوث محی الدین صاحب پسران بھجا دارم کشنا	۸ر
۳۲۸	جناب محمدؐ غالب صاحب ساکن آملی ضلع کشنا	۱ر
۳۲۹	جناب محمدؐ غالب صاحب۔ اکٹیر ضلع کشنا	۱ر
۳۳۰	جناب بابو غلام حسین صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۱ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ف)	
۳۳۱	جناب فیض خان صاحب	۲ر
۳۳۲	جناب ملک فیض بخش صاحب انڈیٹر محکمہ حساب۔ بہاولپور	۱۰ر
۳۳۳	جناب فرخ بیگ صاحب سب رجسٹرار مین پوری	۱۰ر
۳۳۴	جناب فرحت علی خان صاحب کوتوال مین پوری	۱۰ر
۳۳۵	جناب فرید خان صاحب آنولہ ضلع بریلی	۱۰ر
۳۳۶	جناب مولوی فیروز الدین صاحب آڈیٹر انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۰ر
۳۳۷	جناب بابو فضل محمد صاحب کامریس شملہ	۱۰ر
۳۳۸	جناب مسٹر فتح محمد صاحب شیفتہ آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۱۰ر
۳۳۹	جناب منشی فرزند علی شاہ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر
۳۴۰	جناب فضل الرحمن صاحب کوڑی ضلع کشنا	۱۰ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۴۱	جناب فضل اللہ شریف صاحب بہجادارم ضلع کشنا	۱۰ر
۳۴۲	جناب محمد فیض اللہ صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۱۰ر
۳۴۳	جناب محمد فیض اللہ صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۱۰ر
۳۴۴	جناب بابو فضل محمد صاحب	۴ر
۳۴۵	جناب فضل الٰہی ولد خدا بخش صاحب آنولہ ضلع بریلی	۱۰ر
۳۴۶	جناب بابو فضل محمد صاحب شملہ	۱۰ر
	ردیف (ق)	
۳۴۷	جناب محمد قادر ولی صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۵ر
۳۴۸	جناب سید قاسم صاحب اکیٹر ضلع کشنا	۱۰ر
۳۴۹	جناب قادر محی الدین صاحب اکیٹر ضلع کشنا	۸ر
۳۵۰	جناب محمد قمر الدین صاحب بہجادارم ضلع کشنا	۱۰ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۵۱	جناب قادر صاحب۔ میوہ فروش لوئر بازار شملہ	۴ر
۳۵۲	جناب سید محمد قاسم صاحب میونسپلٹی شملہ	۸ر
۳۵۳	جناب قدرت اللہ صاحب جام فروش مارکٹ شملہ	۲ر
۳۵۴	جناب چودھری قادر بخش صاحب انڈسٹریز پارلمنٹ شملہ	عہ ر
۳۵۵	جناب بابو قایم الدین صاحب رحیم یار خان بھاولپور	۶ر
۳۵۶	جناب محمد قاسم قریشی صاحب	عہ ر
	ردیف (ک)	
۳۵۷	جناب کرم حسین صاحب مختار بستی	عہ ر
۳۵۸	جناب منیجر محمد کامل صاحب تاجر اعظم گڈھ	۶ر
۳۵۹	جناب کریم بخش گھسو صاحب مارکٹ شملہ	۸ر
۳۶۰	جناب کریم الدین صاحب مارکٹ شملہ	۲ر
۳۶۱	جناب کلو صاحب۔ حلوائی مارکٹ شملہ	۴ر
۳۶۲	جناب کریم بخش درباری صاحب مارکٹ شملہ	۱ر
۳۶۳	جناب منشی کبیر خان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر
۳۶۴	جناب منشی کرم خان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱ر
۳۶۵	جناب حاجی کریم بخش صاحب مڈل بازار شملہ	عہ ر
۳۶۶	جناب ڈاکٹر کپتان سلامت اللہ صاحب امرت سر	۵ر عہ
۳۶۷	جناب شیخ کفایت حسین صاحب اکولہ ضلع بریلی	عہ ر
	ردیف (گ)	
۳۶۸	چودھری گامون صاحب مارکٹ شملہ	عہ ر
	ردیف (ل)	
۳۶۹	جناب لعل احمد صاحب۔ اکیر ضلع کشنا	عہ ر
۳۷۰	جناب منشی محمد لطیف صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳ر
۳۷۱	جناب منشی محمد لیاقت اللہ خان صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۸ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۷۲	جناب بابو لال محمد صاحب قندھاری بازار لکھنؤ	۵ر	۳۸۴	مسلمانان پنجابی صدر بازار ناگپور	۵ر
			۳۸۵	مسلم نوجوانان سیتا بلدی ناگپور	۷ر
	ردیف (م)		۳۸۶	مسلمانان صدر معرفت عبدالصبور صاحب ناگپور	۵/۶ر
۳۷۳	جناب مادر جمن صاحب	۴ر			
۳۷۴	جناب منشی محمد بخش صاحب	۲ر	۳۸۷	مسلمانان گجری بازار کامٹی ناگپور	
۳۷۵	جناب بشیر حسن صاحب	۵ر		معرفت سیٹھ حاجی الٰہی بخش صاحب	۵ر
۳۷۶	جناب مولوی مختار احمد صاحب		۳۸۸	مسلمانان نئی بستی صدر بازار ناگپور	
	لوتی برہبار شریف	۸ر		معرفت مولوی محمود علی خان صاحب	۵/۴ر
۳۷۷	جناب مولوی مظفر حسن صاحب	۵ر	۳۸۹	محترمہ بی بی خدیجۃ الکبریٰ رئیس گیا	۵ر
۳۷۸	جناب مولوی محمد منظور حسن صاحب	۵ر	۳۹۰	جناب مقصود علی صاحب۔ اسسٹنٹ ضلع اُناؤ	۵ر
۳۷۹	جناب محمد محی الدین صاحب	۵ر	۳۹۱	جناب مقبول الرحمن صاحب اسسٹنٹ ضلع اُناؤ	۵ر
۳۸۰	جناب مولوی مسعود علی صاحب	۵/۵ر			
۳۸۱	جناب مرزا محمود بیگ صاحب وکیل گونڈہ	۵ر	۳۹۲	جناب مستجاب احمد صاحب۔ اسسٹنٹ ضلع اُناؤ	۵ر
۳۸۲	جناب سید مجتبیٰ حسن صاحب وکیل بستی	۵ر	۳۹۳	جناب مشتاق بھوپالی	۵/۲ر
۳۸۳	جناب میر باقر حسین صاحب وکیل بستی	۵/۵ر	۳۹۴	جناب مولوی سبحان اللہ خان صاحب رئیس گورکھپور	۱۰ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۹۵	جناب موسیٰ صاحب۔ رحیم یار خان بھاولپور	۴ر	۴۰۶	جناب شیخ ننھوں ولد امام بخش صاحب	
۳۹۶	جناب شیخ محمد بخش صاحب۔ رحیم یار خان	۴ر		آنولہ ضلع بریلی	۱ر
۳۹۷	جناب میر محمد حسین صاحب۔ تحصیلدار		۴۰۷	جناب محمد بخش ولد رمضان بخش صاحب	
	رحیم یار خان بھاولپور	للعہ ر		آنولہ بریلی	۱ر
۳۹۸	جناب محمد بخش ولد رصاحب رحیم یار خان	۸ر	۴۰۸	جناب منشی مولا بخش صاحب آنولہ	
۳۹۹	جناب محمد بخش صاحب خوجہ رحیم یار خان	۱ر		ضلع بریلی	۱ر
۴۰۰	جناب منشی محمد علی صاحب کمپ کلرک		۴۰۹	جناب محسن بیگ صاحب ونوشتے	
	رحیم یار خان بھاولپور	۱ر		بیگ صاحب بریلی	۱ر
۴۰۱	جناب شیخ محمد حسن صاحب ضلعدار		۴۱۰	جناب معظم علی خان صاحب رئیس اعظم	
	رحیم یار خان بھاولپور	۱ر		آنولہ ضلع بریلی	۵ر
۴۰۲	محکمہ تعریفات بہ تقریب مجلس معراج مبارک		۴۱۱	متفرق معرفت فرید خان صاحب	
	بھاولپور	۵ر		آنولہ بریلی	۶ر ۴ آنے
۴۰۳	خان بہادر جناب چودھری محمد دین صاحب		۴۱۲	جناب حکیم محمود علی صاحب آنولہ بریلی	۲ر
	فنانشل منشر بھاولپور	للعہ ۵ر	۴۱۳	معرفت خواجہ سید اصغر حسین صاحب	
۴۰۴	محکمہ مال معرفت مولوی ارشاد احمد صاحب			عرف پیارے صاحب بھوپال	۱ر
	ناظر بھاولپور	للعہ ۲ر	۴۱۴	جناب مولوی شاہ معین الدین صاحب	
۴۰۵	جناب سید مختار علی صاحب			ندوی اعظم گڈھ	۲ر
	مختار آنولہ ضلع بریلی	۱ر	۴۱۵	منے خان ملازم دار العلوم فرنگی محل لکھنؤ	۱ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۱۶	جناب منشی محمود علی صاحب لکھنؤ	عہ/
۴۱۷	جناب چودھری محمد علی صاحب انسپکٹر ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴۱۸	جناب بابو میاں محمد صاحب کامریس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴۱۹	جناب منشی ممتاز حسین صاحب پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ	عہ/
۴۲۰	جناب منشی مطلوب حسین صاحب پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۴۲۱	جناب منشی شاہ محمد خان صاحب ایم اے سپرنٹنڈنٹ فائنل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴۲۲	جناب شیخ مولا بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۴۲۳	جناب شیخ منیر بخت صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۴۲۴	جناب میاں محمود حسن صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۴۲۵	جناب بابو محمد بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴/
۴۲۶	جناب مسٹر محبت خان صاحب آبدی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴۲۷	جناب حافظ محمد بخش صاحب بارکٹ شملہ	عہ/
۴۲۸	جناب مرزا معز الدین بیگ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱۳/
۴۲۹	جناب منشی مراد علی صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱/
۴۳۰	جناب مسٹر مارٹن فیلکس صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱/
۴۳۱	جناب منشی مظفر حسین صاحب انصاری گورنمنٹ پریس شملہ	۶/۸
۴۳۲	جناب مسٹر محمد حسین صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲/
۴۳۳	جناب سید مقبول شاہ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۴/
۴۳۴	جناب مرزا محمود بیگ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۸/
۴۳۵	جناب شیخ محمد بخش صاحب میونسپلٹی شملہ	عہ/
۴۳۶	جناب منشی مقبول احمد صاحب میونسپلٹی شملہ	۴/
۴۳۷	جناب منشی محمد سعید صاحب میونسپلٹی شملہ	۴/
۴۳۸	جناب مستری اللہ دیا صاحب لوور بازار شملہ	۸/
۴۳۹	جناب میر صاحب قلعی گر لوور بازار شملہ	عہ/
۴۴۰	جناب مرزا مقیم بیگ صاحب کباڑی لوور بازار شملہ	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۴۱	متفرق از لور بازار شملہ	۵ عہ ۱۳
۴۴۲	جناب مستری محمد حسین صاحب لور بازار شملہ	۴/
۴۴۳	جناب محمد مشرف عبد الغنی صاحب متباکو فروش لور بازار شملہ	۸ عہ/
۴۴۴	جناب چودھری مولا بخش صاحب لور بازار	۴/
۴۴۵	جناب منیجر صاحب ہپل بوٹ ہاوس لور بازار شملہ	۱۶ عگ/
۴۴۶	جناب محمد میر صاحب لو بازار شملہ	۸ عہ/
۴۴۷	جناب ماسٹر ننھو صاحب مڈل بازار شملہ	۸/
۴۴۸	معرفت جناب سید اصغر حسین صاحب لور بازار شملہ	۱۶ عگ/
۴۴۹	جناب محمد حسن صاحب کروڑی ضلع کشنا	۲/
۴۵۰	جناب میران صاحب کروڑی ضلع کشنا	۴/
۴۵۱	جناب محمود خان صاحب کروڑی ضلع کشنا	۴/
۴۵۲	جناب میران محی الدین صاحب بھجا دارم کشنا	۱۶ عگ/
۴۵۳	جناب محبوب جان صاحب بھجا دارم کشنا	۸/
۴۵۴	جناب محبوب علی صاحب بھجا دارم کشنا	۸/
۴۵۵	جناب معالم پادشا صاحب بھجا دارم کشنا	۸/
۴۵۶	جناب میران محی الدین صاحب بھجا دارم کشنا	۱۶ عگ/
۴۵۷	جناب مدینہ شریف صاحب بھجا دارم کشنا	۸/
۴۵۸	جناب محمد حسین صاحب بھجا دارم کشنا	۴/
۴۵۹	جناب محمد اسمٰعیل صاحب بھجا دارم کشنا	۱۶ عہ/
۴۶۰	جناب مخدوم علی صاحب بھجا دار کشنا	
۴۶۱	جناب مولا جان صاحب ساکن اکیٹر کشنا	۱۶ عہ/
۴۶۲	جناب محمد حسین صاحب۔ اکیٹر کشنا	۴/
۴۶۳	جناب محمد میران صاحب اکیٹر کشنا	۴/
۴۶۴	جناب مشیر حسن صاحب	۱۶ عگ/
۴۶۵	جناب مولوی محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ پنجاب	۱۶ عہ/
۴۶۶	جناب حکیم مظہر قدیم صاحب رائے بریلی	۱۶ عہ/
۴۶۷	مسلمانان گڈھی گودام معرفت جناب علی میاں صاحب متولی مسجد گڈھی گودام ناگپور	۱۶ عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ن)	
۴۶۸	جناب حاجی نواب خان صاحب میوہ فروش لور بازار شملہ	۴/
۴۶۹	جناب مستری محمد نور صاحب لور بازار شملہ	۸/
۴۷۰	جناب نور محمد بشیر محمد صاحب خیاط لور بازار شملہ	عہ/
۴۷۱	جناب منشی نورالدین صاحب پنشنر رپن ہاسپٹل شملہ	عہ/
۴۷۲	جناب منشی نذر محمد خان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳/
۴۷۳	جناب بنی بخش عبدالعزیز صاحب مارکٹ شملہ	۸/
۴۷۴	جناب نہال خان صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۴۷۵	جناب چودھری نور بخش صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
۴۷۶	جناب حافظ نور بخش ابراہیم صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۴۷۷	جناب شیخ نانون صاحب مارکٹ شملہ	۲/
۴۷۸	جناب بنی بخش امانت اللہ صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	۷/
۴۷۹	جناب بابو نور محمد صاحب ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴۸۰	جناب مولوی نظیر الحسن صاحب ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ شملہ	۶۱/
۴۸۱	جناب بابو محمد نصیر اللہ صاحب انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴۸۲	جناب شیخ نصیر الدین صاحب انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ شملہ	۶۱/
۴۸۳	جناب مرزا نظام الدین صاحب شبلی منزل اعظم گڑھ	عہ/
۴۸۴	جناب محمد ناصر خان صاحب رحیم یار خان بہاولپور	عہ/
۴۸۵	جناب منشی شاہ نواز صاحب رحیم یار خان بہاولپور	عہ/
۴۸۶	جناب نور احمد صاحب رحیم یار خان بہاولپور	عہ/۴
۴۸۷	جناب نظام الدین احمد صاحب خلف محمد حمزہ صاحب منصف چھپرہ ضلع سارن	عہ/
۴۸۸	جناب نصیر حسین برداد صاحب	۵
۴۸۹	جناب نور محمد عبداللہ صاحب بوتل والے	عہ/
	ردیف (و)	
۴۹۰	جناب والدہ احمد صاحب	۱/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۹۱	جناب وزیر صاحب	۱/
۴۹۲	جناب والدہ منو صاحب	عہ/
۴۹۳	جناب والدہ رئیس احمد صاحب	عہ/
۴۹۴	جناب مولوی محمد ولی حسن صاحب گوہر علی	عہ/
۴۹۵	جناب مولوی ولی الحق صاحب	عہ/
۴۹۶	جناب والدہ مشیر الزمان صاحب بی تی مسجد رامپور	۱۰/
۴۹۷	جناب حاجی واحد علی صاحب ناظر پنشنر آسیون ضلع اناؤ	عہ/
۴۹۸	خان بہادر جناب مولوی وصی الزمان صاحب تعلقدار مبان گنج اسیون ضلع اناؤ	عہ
۴۹۹	جناب شیخ ولایت علی صاحب ساگر رائے بریلی	عہ/
۵۰۰	جناب منشی ولی محمد صاحب نشتر گورنمنٹ پریس شملہ	۴/
۵۰۱	جناب ولی احمد صاحب گھڑی ساز لور بازار شملہ	۸/
۵۰۲	جناب محمد ولی اللہ صاحب ساکن اکبیڑ ضلع کشنا	عہ/
	(ردیف (ہ)	
۵۰۳	جناب میر ہاشم علی صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۴/
۵۰۴	جناب قاضی محمد ہاشم صاحب منیجر رحیم یار خان بھاولپور	عہ/
۵۰۵	جناب محترمہ ہاجرہ بی بی صاحب۔ آسیون ضلع اناؤ	عہ/
۵۰۶	جناب ہمشیرہ عنایت احمد صاحب	۱۰/
	(ردیف (ی)	
۵۰۷	جناب محمد یوسف صاحب سوداگر آبن آباد لکھنؤ	عہ/
۵۰۸	جناب مولوی محمد یار خان صاحب ناظم رحیم یار خان ریاست بھاولپور	عہ
۵۰۹	جناب یار محمد صاحب خواجہ رحیم یار خان بھاولپور	۱/
۵۱۰	جناب شیخ یار محمد صاحب سارجنٹ اول۔ بھاولپور	عہ/
۱۱	جناب منشی محمد یعقوب صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱۲/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۱۲	جناب منشی محمد یوسف صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱/	۵۱۴	جناب محمد یعقوب صاحب بھجادام کشنا	۸/
۵۱۳	جناب محمد یعقوب صاحب کروڑی ضلع کشنا	۲/	۵۱۵	جناب محمد یوسف صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۴/

میزان کل الحمالہ ۵۱۵ ایکہزار آٹھسو اکیانوے روپیہ نوآنہ تین پائی ۱۸۹۳/۹

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ

محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال

ناظم ندوۃ العلماء

چندہ وظائف از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر (۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر دام آقبالہ ریاست بہاولپور	۵۰۰/	۲	کمیٹی درگاہ شریف بہرائچ مرسلہ یوسف حسین صاحب منیجر	۵۰۰/

فہرست چندہ وظائف از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر (۲)

	ردیف الف			ردیف (ج)	
۱	جناب نواب سید امیر حسن خانصاحب بہادر ریاست بھوپال ایجنسی کلکتہ	۱۰۰/	۲	جناب مولانا حبیب الرحمن خانصاحب شروانی رئیس حبیب گنج ڈسٹرکٹ ہردوئی	۱۰۰/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳	جناب چودھری حیدر حسین صاحب بیرسٹر لکھنو	۱۰۰
۴	جناب منشی حکیم الدین صاحب وکیل لکھنؤ	۱۰۰
	ردیف (ز)	
۵	جناب زکریا سیٹھ صاحب کوچین	۱۰۰
	(ردیف (ص)	
۶	جناب مسٹر محمد صدیق صاحب بیرسٹر لکھنؤ	۱۰۰
۷	جناب حافظ صاحب علی صاحب سنگاپور	۵
	ردیف (ع)	
۸	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) صاحب بہادر ناظم ندوۃ العلما	۵
۹	جناب شیخ عابد علی صاحب رئیس و سوداگر حضرت گنج لکھنؤ	۱۰۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ك)	
۱۰	جناب حکیم خواجہ کمال الدین صاحب لکھنؤ	۱۰۰
	ردیف (م)	
۱۱	جناب منشی منصور علی صاحب منیجر اودھ روہیلکھنڈ ریلوے	۱۰۰
۱۳	جناب مولوی معین الدین احمد صاحب قدوائی ندوی	۵
	ردیف (ن)	
۱۴	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایٹ وکیسٹ لکھنؤ	۱۰۰
۱۴	جناب چودھری نعمت اللہ صاحب وکیل لکھنؤ	۳۱
	(ردیف (و)	
۱۵	جناب محمد وسیم صاحب بیرسٹر لکھنو	۱۰۰
	میزان کل	۱۷۴۱

مبلغ دو ہزار چار سو تہتر روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء)

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ زکوۃ از یکم اپریل ۱۹۲۴ء الغایۃ ۳۱- مارچ ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)	
۱	محترمہ اہلیہ بیوہ اعجاز علی صاحب مرحوم کاکوروی معرفت قاضی انتظار علی خان صاحب عباسی۔ محلہ نو محلہ بریلی	۵
۲	جناب انوار الحسن صاحب بذریعہ مجیب اللہ صاحب نالے محلہ بجنور	۵
۳	جناب میر سید اصغر حسین صاحب وکیل ہائیکورٹ لکھنؤ	۵
۴	جناب محمد اظہار الحسن صاحب نومنزل علی گڈھ	۱۰
	(ردیف (ب)	
۵	محترمہ جنابہ بیگم صاحبہ چودھری غلام غوث صمدانی صاحب ڈویژنل افسر رحیم یار خان بھاولپور	۵
	(ردیف چ)	
۶	چندہ متفرق معرفت مولوی منعم الدین صاحب سکریٹری معین الندوہ شملہ	۱۵
	(ردیف (ر)	
۷	عالیجناب خان بہادر مولانا حاجی سر رحیم بخش صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ حامی ندوۃ العلماء وسابق پریسیڈنٹ کونسل ریاست بھاولپور	۵۰۰
	(ردیف (س)	
	جناب خان بہادر میر سید حسن صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر لکھنؤ	۵
	(ردیف (ع)	
۹	جناب عالم برادر نمبر سی ۴۳ سورتی بڑا بازار رنگون	۵
۱۰	جناب عزیز ڈار صاحب سوداگر اپر بازار شملہ	۳
۱۱	جناب شیخ عبد الغنی صاحب افسر خزانہ ریاست بھاولپور	۵
۱۲	جناب علی متقی صاحب تیرگاؤں بارہ بنکی	۵
۱۳	جناب مولوی غلام محمد صاحب غلوی وکیل ندوۃ العلماء (ردیف ع)	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴	جناب مولوی غلام محمد صاحب اٹرنٹ رحیم یار خان بہاولپور	۵
	ردیف (ق)	
۱۵	جناب محمد قاسم صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۵
	(ردیف (م)	
۱۶	جناب محفوظ الرحمن صاحب نگون نمبر ۳ مرچنٹ اسٹریٹ رنگون	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۷	جناب منشی محمود علی صاحب تاجر و میونسپل کمشنر لکھنؤ	للعہ
۱۸	جناب مولوی منعم الدین صاحب اگزامنر گورنمنٹ مانوٹائپ پریس	۱
۱۹	جناب حافظ شتاق احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ میونسپل کمیٹی بہاولپور	۵
	میزان کل	لہا ۵
	مبلغ آٹھ سو اڑسٹھ روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک فی امجولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ
محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال
ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ تعلیم دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایتہ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر (۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	اعلیحضرت حضور نظام حیدرآباد دکن خلد اللہ ملکہ	۵ کما ۵
۲	ہز ہائینس حضور سرکار عالیہ بھوپال والیہ ریاست بھوپال خلد اللہ ملکہا	۵ کما ۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳	از وقف کرنال مرسلہ چیف اکونٹنٹ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ	۱ سالانہ ۵
۴	از جائداد موقوفہ شاہجہانپور بذریعہ مولوی احمد زماں خان صاحب رئیس و ٹھیکہ دار	۵ سالانہ ۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵	جناب رانی قمر زمانی بیگم صاحبہ ناپارہ	۵۰	۷	حاصلات اراضی دارالعلوم	مال اللہ
۶	کرایہ دوکان چندوسی ضلع مرادآباد معرفت منشی طفیل احمد صاحب	۸ للہ			

فہرست چندہ تعلیم دارالعلوم از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱-مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر (۲)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ح))			(ردیف (ع))	
۱	جناب محمد نبی صاحب معرفت محمد حیات خان صاحب	صد	۲	جناب عرفان علی خان صاحب متولی وقف محمد اسمٰعیل صاحب	عمار
	میزان کل	عما صد		مبلغ دس ہزار سات سو سر تھور روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ تعمیر درسگاہ دارالعلوم از اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)			ردیف (س)	
۱	جناب امام الدین خان صاحب زرگر صدر بازار چھاؤنی ملتان	مالہ	۴	عالیجناب سخاوت علی خان صاحب بہادر والی ریاست ناپارہ و محمدی	مار
	ردیف (س)			ردیف (م)	
۲	جناب رحم علی صاحب عرض نویس قلعہ سیف اللہ خان بلوچستان	عدد	۵	معرفت جناب محمد اسمٰعیل صاحب طالبعلم دارالعلوم	معہ
۳	جناب رانی صاحبہ ریاست محمدی	مار	۶	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) صاحب ناظم ندوۃ العلماء	للعہ

میزان کل ساعدہ بلغ چھ سو بیس روپیہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دارالعلوم از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	شمس العلماء مولانا حاجی محمد حفیظ اللہ صاحب مہتمم	مار	۱۲ ماہ	اعہ ۱۰۰	

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	کارکردگی ایام	تنخواہ	کیفیت
۲	مولانا سید رحسن خانصاحب محدث	ماہ	۱۲ ماہ	الاؤنس مالکرن	
۳	مولانا محمد یوسف صاحب ادیب اول	۵۰	۱۲ ماہ	۵۰ماہ	
۴	مولانا عبدالرحمٰن صاحب ادیب	۵۰	۱۱ ماہ ۲۸ یوم	۵۰ماہ الاؤنس ۱۳/۵	
۵	ماسٹر محمد سعید خانصاحب ایم۔اے مدرس اول انگریزی	۱۰۰	۵ ماہ ۱۹ یوم	۱۰۰ماہ ۶/۱۰	
۶	ماسٹر عطاکریم صاحب بی۔اے۔ مدرس اول انگریزی	۱۰۰	۶ ماہ	۱۰۰ماہ	
۷	مولانا محمد شبلی صاحب نفقیہ اول	۷۰	۱۲ ماہ	۷۰ماہ ۱۰/۲	۲ جون ۱۹۲۴ء سے ۷۰ ماہوار کی شرح سے تالیفی کا الاؤنس مقرر ہوا
۸	مولانا عبدالودود صاحب مدرس منطق	۷۵	۱۲ ماہ	۷۵ماہ ۱۰/۲	۲ جون ۱۹۲۴ء سے ۷۵ ماہوار کی شرح سے تالیفی کا الاؤنس مقرر ہوا
۹	مولانا عبدالغفور صاحب قائم مقام مدرس منطق مع الاؤنس	۷۵	۱۹ یوم	۷۵ماہ ۲/۴	بابتہ ۲۰ یوم دسمبر ۱۹۲۶ء بوجہ رخصت
۱۰	حافظ علی صاحب اُستاد	۷۵	۳ ماہ	۷۵ماہ ۶/۱۵	علالت مدرس منطق کے عارضی تقرر کیا گیا۔
۱۱	مولانا عزیزالحسن خانصاحب مدرس سوم انگریزی	۷۵	۱۲ ماہ	۷۵ماہ	یکم جون ۱۹۲۴ء سبکدوش ہوئے
۱۲	مولانا محمد سلیم صاحب مدرس اول صرف ونحو	۷۵	۱۲ ماہ	۷۵ماہ	
۱۳	ماسٹر عبدالجلیل صاحب مدرس ریاضی	۷۵	۱۲ ماہ	۷۵ماہ	
۱۴	مولانا سید حسن صاحب مدرس دوم صرف ونحو	۷۵	۲ ماہ	۷۵ماہ	

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱۵	محمد حامد علی صاحب محرر دارالعلوم	لعہ و صہ	۱۲ ماہ	ماکر عہ	اکتوبر ۱۹۲۴ء سے دو روپیہ یومیہ کا اضافہ ہوا
۱۶	مولانا ارشاد حسین صاحب مدرس فارسی	لعہ	۵ ماہ ۱۸ یوم	ماسے ۶/	۱۹ اگست ۱۹۲۴ء سے بوضع تنخواہ رخصت منظور کی گئی
۱۷	مولانا محمد یوسف صاحب قائم مقام مدرس فارسی	لعہ	۶ ماہ - ۹ یوم	مالعہ ۳/۸	۱۹ اگست ۱۹۲۴ء سے عارضی تقرر ہوا
۱۸	منشی محمود علی صاحب محرر دارالاقامہ مطبخ	عہ	۱۲ - ماہ	ماصہ	
۱۹	گنگا دین چوکیدار دارالعلوم	عہ	۷ ماہ	معہ	یکم اکتوبر ۱۹۲۴ء سے موقوف ہوا
۲۰	محمد شفیع چوکیدار دارالعلوم	عہ	۳ ماہ ۲۹ یوم	لعہ ۸/۱۰	۲ نومبر ۱۹۲۴ء سے تقرر ہوا
۲۱	منے خان چپراسی دفتر دارالعلوم	لعہ/	۱۲ ماہ	ماسے	
۲۲	اصغر علی چپراسی دفتر دارالعلوم	لعہ/	۱۲ - ماہ	ماسے	
۲۳	مغل خاکروب	سے/	۱۲ ماہ	عہ	
۲۴	رسول بخش بہشتی	صہ/	۱۲ ماہ	سہ	
	میزان کل	عہ ماکر سے ۹/ ۴/		مبلغ دس ہزار دو سو روپیہ نو آنہ چار پائی۔	

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دفتر ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء	صہ	۱۲ ماہ	لماہ	

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۲	منشی محمد میر الدین صاحب محرر دفتر ندوۃ العلماء	ص	۹ ماہ	ماعہ	یکم دسمبر ۱۹۲۴ء سے علیحدگی
۳	عنایت اللہ چپراسی دفتر مال ندوۃ العلماء	عہ	۱۱ ماہ ۱۴ یوم	مالاعہ ۹/۱۰	۱۶ یوم کی غیر حاضری
۴	شیخ احسان اللہ چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	عہ	۱۲ ماہ	ماعہ	
۵	مولوی سید عزیز الرحمٰن صاحب محرر دفتر ندوۃ العلماء	سہ	۷ یوم	سے ۳/۱۲	۷ یوم اکتوبر ۱۹۲۳ء کی تنخواہ بقایا دلوائی گئی اسکے بعد علیحدہ ہو گئے
۶	منشی مبارک علی صاحب محرر دفتر ندوۃ العلماء	عہ	۲ ماہ	للعہ	یکم جنوری ۱۹۲۵ء سے عارضی تقرر اور ۲۸ فروری ۱۹۲۵ء کو علیحدگی
۷	منشی سید عبد الوحید صاحب محرر دفتر ندوۃ العلماء	عہ	۱۹ یوم	عہ ۹/۱۰	۱۰ فروری ۱۹۲۵ء سے عارضی تقرر ہوا
	میزان کل	السا لعہ		مبلغ ایکہزار تین سو نوے روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ

محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال

ناظم ندوۃ العلماء

نقشہ تنخواہ ملازمین و کلاء ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی حاجی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	مالعہ	۱۲ ماہ	السالعہ	
۲	مولوی سید حسن شاہ صاحب سفیر ندوۃ العلماء	للعہ	۳ ماہ ۵ یوم	مالعہ	۱۶ نومبر ۱۹۲۴ء سے عارضی تقرر ہوا
	میزان کل	السا لعہ		مبلغ ایکہزار آٹھ سو بیس روپیہ	

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان ناظم ندوۃ العلماء سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین کتب خانہ دارالعلوم از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی کلیم احمد صاحب مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلماء	۵۰ روپیہ	۱۲ ماہ	۶۰۰ سالانہ	یکم فروری ۱۹۲۵ء سے ۵۰ اضافہ ہوا
۲	احمد حسین دفتری کتبخانہ ندوۃ العلماء	۴۰	۱۱ ماہ ۲۰ یوم	۴۴۰ مالانہ ۱۴/۱	غیر حاضری کی تنخواہ بند کیگئی
۳	حسین علی عرف داد فراش کتبخانہ ندوۃ العلماء	۴۰	۱۲ ماہ	۴۸۰ ماہانہ	
	میزان کل		۱۴/۶	۱۴۸۰ سالانہ	مبلغ چودہ سو اسی روپیہ چودہ آنہ چھ پائی

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

مولوی سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال ندوۃ العلماء

گذارش

یکم اپریل ۱۹۲۵ء سے آخر اکتوبر ۱۹۲۵ء تک چندہ کی فہرستین اس روداد کے ساتھ اسوجہ سے شایع کی جارہی ہین کہ یہ آمدنی درحقیقت اسی اجلاس نوزدہم منعقدۂ لکھنؤ کے زمانہ کی ہین اور جسکو ختم مالی سال مارچ ۱۹۲۵ء مین درج ہونا چاہیئے تھی مگر دو ماہ کی تعطیل اور رمضان شریف آجانے کی وجہ سے حسابات تاخیر سے پہونچے اور سنہ رواں مین درج ہوے ورنہ یہ سات ماہ کی فہرستین اس روداد مین نہ شایع کی جاتین۔

محمد احتشام علی (رئیس کاکوری)
معتمد مال ندوۃ العلماء

فہرست چندہ رکینت از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱۔ اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)		۳	جناب شیخ احمد علی صاحب ولد شیخ	
۱	جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب رئیس			فرزند علی صاحب وکیل مرحوم (لکھنؤ)	۵۰
	فیض آباد	۵۰	۴	جناب محمد ایوب صاحب وکیل لکھنؤ	۵۰
۲	جناب الہ داد خانصاحب ٹھیکہ دار گھرسوڈان	۵۰	۵	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری	۵۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶	جناب مولوی اسحاق علی صاحب اڈیٹر الناظر لکھنؤ	۵
۷	جناب ابوالحسن صاحب رئیس سہالی ضلع بارہ بنکی	۱
۸	جناب شکر اللہ صاحب رئیس بھروارہ ضلع بارہ بنکی	۱
۹	جناب سید ابوالحسن خانصاحب سیتاپور	۱
۱۰	جناب محمد اکرام۔ محمد ابوالقاسم۔ حاجی وارث اہلمد شہر محلہ مدنپورہ بنارس	۵
۱۱	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ	۵
	(ردیف ب)	
۱۲	جناب بھگرو میاں۔ محمد علی صاحبان چھاؤنی بازار ضلع بہرائچ	۱
۱۳	جناب بدلو خانصاحب و سدھو خانصاحب چھاؤنی بازار ضلع بہرائچ	۱
۱۴	جناب بقر عیدی میاں۔ چھوٹے میاں صاحبان چھاؤنی بازار ضلع بہرائچ	۱
۱۵	جناب مولوی برکت اللہ صاحب خان بہادر آنریری مجسٹریٹ بہرائچ	۱
	(ردیف ت)	
۱۶	جناب قاضی نثار حسین صاحب گورکھپور	۱
	(ردیف ح)	
۱۷	جناب چودھری حیدر حسن صاحب بیرسٹر لکھنؤ	۵
۱۸	جناب منشی حکیم الدین صاحب وکیل لکھنؤ	۵
۱۹	جناب محمد حفیظ اللہ خانصاحب جونپور	۱
۲۰	جناب مولوی حمید اللہ صاحب گورکھپور	۱
۲۱	جناب حمید الزمان صاحب پوسٹ ماسٹر گورکھپور	۱
۲۲	جناب خان بہادر حشمت علی صاحب منشی جیل ڈالی گنج لکھنؤ	۵
۲۳	جناب عوصلدار خانصاحب موضع بہورن ڈاکخانہ امرا بازار ضلع گونڈہ	۱
	(ردیف خ)	
۲۴	جناب خضر میاں۔ سمیع اللہ صاحبان چھاؤنی بازار بہرائچ	۱

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف د)	
۲۵	جناب منشی دلاور علی صاحب تاجر خشت لکھنؤ	۵ عـ
	(ردیف ر)	
۲۶	جناب شیخ رزاق محمد صاحب حسین گنج لکھنؤ	عـ۵
۲۷	جناب چودھری خان بہادر رشید الدین اشرف صاحب ایم۔ ایل۔ ایس۔ تعلقدار پیارہ ضلع بارہ بنکی	۵۰ عـ
۲۷	جناب ریاست علی صاحب میس مسولی ضلع بارہ بنکی	۰ صـ/
۲۸	جناب محمد رفیع صاحب قدوائی رئیس مسولی ضلع بارہ بنکی	۰ صـ/
۳۰	جناب رمضان میاں صاحب عبداللہ میاں صاحب چھاؤنی بازار بہرائچ	۰ صـ/
	(ردیف ز)	
۳۱	جناب زاہد علی صاحب میس گورکھپور	۰ صـ/
	(ردیف س)	
۳۲	جناب خان بہادر میر سید حسین صاحب سنشر سپرنٹنڈنٹ پولیس لکھنؤ	۵ عـ
۳۳	جناب سمیع اللہ صاحب بی۔ اے۔ گورکھپور	۰ صـ/
۳۴	جناب سلطان احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر جون پور	۰ صـ/
۳۵	جناب سعید الحسن صاحب رزاقی رئیس بانسہ ضلع بارہ بنکی۔	۰ صـ/
۳۶	جناب چوہدری سرفراز احمد صاحب تعلقدار ردولی ضلع بارہ بنکی	۰ صـ/
۳۷	جناب سالار دیان ننھے میاں صاحبان چھاؤنی بازار بہرائچ	۰ صـ/
	(ردیف ش)	
۳۸	جناب میاں شمس الدین صاحب سوداگر چرم امرتسر	۰ صـ/
	(ردیف ص)	
۳۹	جناب محمد صدیق صاحب مالک صدیق بکڈپو امین آباد لکھنؤ	۵ عـ
۴۰	جناب خان بہادر منشی صدیق احمد صاحب ایم۔ ایل۔ سی۔ لکھنؤ	۵ عـ
۴۱	جناب صادق علی صاحب گورکھپور	۰ صـ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ظ)	
۴۲	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب وکیل ہائیکورٹ و آنریری سکریٹری آل انڈیا مسلم لیگ لکھنؤ	۵
۴۳	جناب ظفر علی صاحب تاجر گورکھپور	۱
۴۴	جناب مولوی ظہیر الدین صاحب فاروقی بیرسٹر بہرائچ	۱
	(ردیف (ع)	
۴۵	جناب بابو علی بخش صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر	۱
۴۶	جناب عبد الحمید خان صاحب سابق ناظم سراے والا پھاٹک پٹیالہ	۱۰
۴۷	جناب مسٹر عبد الوحید خانصاحب سرہندی دروازہ پٹیالہ	۵
۴۸	جناب قاضی عبد العزیز صاحب بی۔اے اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس پٹیالہ	۵
۴۹	جناب مسٹر عنایت حسین صاحب انجینیر واٹر ورکس پٹیالہ	۵
۵۰	جناب خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب وزیر تعلیم صوبہ پنجاب لاہور دو سو	۲۰۰
۵۱	جناب عبد المحیط صاحب وکیل لکھنؤ	۵
۵۲	جناب حافظ عبد الاحد صاحب امین آباد لکھنؤ	۵
۵۳	جناب سید عبد الرزاق صاحب رئیس تیرگاؤں ضلع بارہ بنکی	۱
۵۴	جناب سید علی متقی صاحب رئیس گاؤں ضلع بارہ بنکی	۱
۵۵	جناب عبد الحسیب صاحب رئیس سہالی ضلع بارہ بنکی	۱
۵۶	جناب عبد السلام خان صاحب متعلقدار رشن رو ضلع بارہ بنکی	۱
۵۷	جناب مولوی سید المساجد صاحب بی۔اے دریاباد ضلع بارہ بنکی	۱
۵۸	جناب مولوی عبد العلی صاحب قلعہ وائی مسولی ضلع بارہ بنکی	۱
۵۹	جناب سید عبد السعید صاحب رئیس محمدی ضلع کھیری لکھیم پور	۱
۶۰	جناب خان بہادر محمد عبد الرحمن صاحب سکنہ کوکرا لکھیم پور	۵
۶۱	جناب محمد عزیز الرحمن خانصاحب سکنہ کوکرا لکھیم پور	۱

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۲	جناب مولوی حاجی عبدالحکیم صاحب حافظ عبدالرحیم صاحب لکھیم پور	لعہ/
۶۳	جناب عبدالرزاق صاحب۔ محمد ادریس صاحب لکھیم پور	صہ
۶۴	جناب عبدالرحمٰن صاحب تاج محمد صاحب لکھیم پور	عہ
۶۵	جناب مولانا عبدالرحمٰن صاحب ندوی سکنہ نگرام ضلع لکھنؤ	عہ
	(ردیف ف)	
۶۶	جناب سر سیاں فضل حسین صاحب ممبر کونسل گورنمنٹ آف انڈیا	عہ
۶۷	جناب فقیر بخش صاحب تاجر لکھنؤ	عہ
۶۸	جناب فضل الرحمٰن صاحب وکیل بارہ بنکی	صہ/
۶۹	جناب حاجی حافظ فخر الدین صاحب محلہ فہیم آباد کانپور	عہ
۷۰	جناب منشی فیض الحسن صاحب وکیل بہرائچ	صہ/
	(ردیف ق)	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۱	جناب رافی قمر الزمانی بیگم صاحبہ باغ نمبر ۲ قیصر باغ لکھنؤ	ماہ/
۷۲	قیمت فروخت ٹکٹ جلسہ بدفعات	ماعہ
	(ردیف ل)	
۷۳	جناب خواجہ حکیم کمال الدین صاحب لکھنؤ	عہ
۷۴	(ردیف ل)	
۷۴	جناب منشی لطیف الرحمٰن صاحب ہیڈ ماسٹر	
	ردولی ضلع بارہ بنکی	صہ/
	(ردیف م)	
۷۷	جناب سید معراج رسول صاحب رئیس	
	سندیلہ ضلع ہردوئی	صہ/
۷۸	جناب مولوی محمود علی صاحب پروفیسر	
	رندھیر کالج کپورتھلہ	صہ/
۷۹	جناب شیخ محمود علی صاحب میونسپل کمشنر لکھنؤ	عہ
۸۰	جناب خان بہادر بابو منصور علیخان صاحب لکھنؤ	عہ
۸۱	جناب منشی محمد حسین صاحب وکیل لکھنؤ	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۲	جناب منشی مشرف علی صاحب رئیس کھیولی ضلع بارہ بنکی	صہ
۸۳	جناب منظور احمد صاحب رزاقی رئیس بانسہ ضلع بارہ بنکی	صہ
۸۴	جناب مقصود علیخاں صاحب ڈپٹی کلکٹر سکنہ سیتا پور خاص	صہ
۸۵	جناب حافظ مشتاق احمد صاحب محلہ بادشاہی نالہ کانپور	صہ
۸۶	جناب معشوق علی صاحب کالپی ضلع جالون	عہ
۸۷	جناب مرزا محمود بیگ صاحب وکیل چھاؤنی بازار بہرائچ	صہ
۸۸	جناب مولوی مجیب الحسن صاحب ڈپٹی کلکٹر بہرائچ (ر دیف ن)	صہ
۸۹	جناب نامعلوم الاسم سیتا پور	سے
۹۰	جناب قاضی نظام الدین صاحب تعلقہ دار ستکھ ضلع بارہ بنکی۔	ما
۹۱	جناب منشی تدبیر الدین صاحب وکیل لکھنؤ	عہ
۹۲	جناب نثار الرحمٰن صاحب تعلقہ دار بڑا گاؤں ضلع بارہ بنکی	صہ
۹۳	جناب نواب علی صاحب گورکھپور	صہ
۹۴	جناب نعمت اللہ صاحب گورکھپور	صہ
۹۵	جناب سید نبی اللہ صاحب رئیس تیرگانواں ضلع بارہ بنکی (ر دیف و)	صہ
۹۶	جناب مسٹر محمد وسیم صاحب بیرسٹر لکھنؤ	عہ
۹۷	جناب وحید الدین حیدر صاحب سب رجسٹرار بہرائچ	عہ
۹۸	جناب ولی محمد میاں محمد عارف میاں صاحبان چھاؤنی بازار بہرائچ (ر دیف ہ)	صہ
۹۹	جناب شیخ ہاشم علی صاحب رئیس جگو ضلع لکھنؤ (ر دیف ی)	عہ
۱۰۰	جناب حاجی یار محمد و نور محمد صاحبان محلہ مدن پورہ بنارس	صہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰۱	جناب محمد یعقوب صاحب ٹھیکہ دار موضع سسوا بہرائچ	۵/		میزان کل مبلغ ایکہزار پانچسو پچاس روپیہ	۱۵۵۰/

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندۂ اعانت از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))		۷	جناب شیخ امجد علی صاحب رئیس امیٹھی ضلع لکھنؤ	۵/
۱	جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب رئیس فیض آباد	۱۰/	۸	جناب محمد اشفاق اللہ بیگ صاحب رئیس امیٹھی ضلع لکھنؤ	۵/
۲	جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بیرسٹر گورکھپور	۱۵/	۹	جناب احمد حسین صاحب تحصیلدار فتحپور	۵/
۳	جناب مولوی ابو البقا صاحب وکیل جونپور	۱۰/		ضلع بارہ بنکی	
۴	جناب حکیم محمد الیاس صاحب بارہ بنکی	۱۰/	۱۰	جناب انوار محی الدین صاحب انسپکٹر فتحپور ضلع بارہ بنکی	۱۰/
۵	جناب سید ابو الحسن صاحب رئیس تیرگانواں ضلع بارہ بنکی	۵/	۱۱	جناب آفتاب علی صاحب فتحپور ضلع بارہ بنکی	۱۰/
۶	جناب شیخ احمد علیصاحب رئیس تیرگانواں ضلع بارہ بنکی	۵/	۱۲	جناب شاہ حسین صاحب کھیولی ضلع بارہ بنکی	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۳	جناب سید الطاف حسین صاحب رئیس کھیولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۴	جناب حکیم مرزا محمد ایوب صاحب دریاباد ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۵	جناب اشتیاق احمد صاحب ولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۶	جناب امام احمد صاحب رئیس ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۷	جناب محمد اشرف علی صاحب سکنہ برھولن ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۸	جناب ڈاکٹر محمد اکرام حسین صاحب دریاباد ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۹	جناب شیخ ایزد بخش صاحب سکنہ محمدی ضلع کھیری لکھیم پور	عہ/
۲۰	جناب شیخ ابوالحسن صاحب محلہ مدن پورہ بنارس	عہ/
۲۱	جناب مسٹر احتشام علی صاحب وکیل کاکوری لکھنؤ	عہ/
۲۲	جناب نواب شیخ محمد ابراہیم صاحب پریذیڈ کان پور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۳	جناب الہ بخش صاحب کیسر بہاری ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عہ/
۲۴	جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب گرانیار کریٹ ڈاکخانہ امر باز ار ضلع گونڈہ	سے
۲۵	جناب خواجہ افتخار احمد شاہ صاحب وکیل بہرائچ	عہ/
۲۶	جناب ٹھاکر اصغر علی صاحب تعلقدار بھرہا ضلع بہرائچ	عہ۵
۲۷	جناب مولوی محمد اسحاق صاحب و شیخ رحیم اللہ صاحب چاندپورہ بہرائچ	عہ/
۲۸	جناب حکیم احسن صاحب محلہ بڑی ہاٹ بہرائچ	عہ/
۲۹	جناب الہیہ حافظ حاجی حفیظ اللہ صاحب محلہ امام باڑہ کلان بہرائچ	عہ
۳۰	جناب شیخ احمد علی صاحب قدوائی وایک ہمدرد صاحب محلہ جراسان بہرائچ	عہ/
۳۱	جناب ڈبلو امیر علی صاحب ڈسٹرکٹ جج بہرائچ	عہ/
۳۲	جناب مولوی امداد حسین صاحب وکیل بہرائچ	عہ/
۳۳	جناب انوار الحق صاحب نائب تحصیلدار اترولہ گونڈہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ب)	
۳۴	جناب بدھو صاحب موضع توس ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عشر
۳۵	جناب خان بہادر مولوی برکت اللہ صاحب آنریری مجسٹریٹ گونڈہ	۵
۳۶	جناب سید بنیاد حسین صاحب رئیس گونڈہ	عشر
	(ردیف (ت)	
۳۷	جناب تصدق حسین صاحب رئیس تیرگانون ضلع بارہ بنکی	عشر
۳۸	جناب مولوی تجمل کریم صاحب رئیس دریاباد ضلع بارہ بنکی	عشر
	(ردیف (ث)	
۳۹	جناب ثامن علی صاحب کاکوری ضلع لکھنؤ	عشر
	(ردیف (ج)	
۴۰	جناب حافظ جان محمد صاحب	۲۰
	(ردیف (ح)	
۴۱	جناب مرزا حید ربیگ صاحب وکیل جونپور	عشر
۴۲	جناب مولوی حسین الدین صاحب سکنہ امیٹھی	
۴۳	ضلع لکھنؤ	۲۰
۴۳	جناب حافظ حبیب احمد صاحب دریاباد ضلع بارہ بنکی	عشر
۴۴	جناب حکیم عشمت علی صاحب سکنہ گولہ بارہ بنکی	عشر
۴۵	جناب ڈپٹی حبیب اصغر صاحب سیتاپور	عشر
۴۶	جناب محمد حیدر خان صاحب وایک ہمدرد محلہ قلعہ نانپورہ بہرائچ	عشر
۴۷	جناب حسین میاں صاحب شیرہ فروش متصل گھنٹہ گھر بہرائچ	عشر
۴۸	جناب حکم خانصاحب وحبیب اللہ خانصاحب بانس گاؤں تحصیل قیصر گنج ضلع بہرائچ	۱۰
	(ردیف (خ)	
۴۹	جناب قاضی خادم حسین صاحب رئیس امیٹھی ضلع لکھنؤ	۲۰
۵۰	جناب میاں جی خدا بخش صاحب محلہ بشیر گنج بہرائچ	۲۰
۵۱	جناب قاضی خادم رسول صاحب چوک بازار گونڈہ	عشر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف د)	
۵۲	جناب دین محمد صاحب موضع بلہریا ڈاکخانہ	
	اٹیا تھونک ضلع گونڈہ	۱۰/
۵۳	جناب لیب خانصاحب موضع جھونگر تھیل	
	قیصر گنج ضلع بہرائچ	۱۱/
	(ردیف ر)	
۵۴	جناب شیخ رحیم بخش صاحب	۵/
۵۵	جناب یاسر حسین صاحب پیشکار بارہ بنکی	۵/
۵۶	جناب مضان خانصاحب سکنہ کوکر الکھیم پور	۱۱/
۵۷	جناب قاضی راشد علی صاحب کاکوری ضلع لکھنؤ	۵/
۵۸	جناب رحیم بخش صاحب بادھو گنج ڈاکخانہ	
	دھانی پور ضلع گونڈہ	۵/
۵۹	جناب مضان صاحب بیچو پورہ ڈاکخانہ	
	دھانی پور ضلع گونڈہ	۵/
۶۰	جناب حاجی رحمت میاں صاحب بیچو پورہ	
	دھانی پور ضلع گونڈہ	۱۱/
۶۱	جناب رحمت علی صاحب بیچو پورہ ڈاکخانہ	
	دھانی پور ضلع گونڈہ	۵/
۶۲	جناب میاں رحمت علی صاحب موضع توس ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	۱۰/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۳	جناب رستم خانصاحب حاجی آلہی بخش صاحب و مرتضیٰ خان صاحب بہرائچ	۱۰/
۶۴	جناب رحیم اللہ خانصاحب سنسدار بہرائچ	۱۰/
۶۵	جناب حبیب میاں و الہ بخش صاحبان علہ فروشان بھاونی چوک بہرائچ	۱۰/
	(ردیف س)	
۶۶	جناب سجاد حسین صاحب تاجر جونپور	۵/
۶۷	جناب عنایت حسین صاحب وکیل بی اے بارہ بنکی	۵/
۶۸	جناب سید حسین صاحب بیس امیٹھی لکھنؤ	۵/
۶۹	جناب سید حسین صاحب بیس بارہ بنکی	۵/
۷۰	جناب مولانا سید حسین صاحب دہی ساکن استانواں ضلع پٹنہ	۱۰/
۷۱	جناب حافظ محمد سعید صاحب سوداگر چوک بازار گونڈہ	۱۰/
۷۲	جناب سعادت علی خانصاحب ٹھیکہ دار بیچو پورہ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	۵/
۷۳	جناب سبحان صاحب بیچو پورہ ڈاکخانہ دھانی گنج ضلع گونڈہ	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۴	جناب سلطان احمد خانصاحب قریہ ہوسنیت پور بہرائچ	عہ/
۷۵	جناب سید الدین خانصاحب پورانی بازار نانپارہ بہرائچ	عشا/
۷۷	(ردیف (ش))	
۷۶	جناب شاہ محمد خانصاحب تاجر و کمیشن ایجنٹ لکھنؤ	صہ/
۷۷	جناب شجاع الدین صاحب بلنی ضلع بارہ بنکی	عا
۷۸	جناب شیر علی صاحب رئیس سوالی ضلع بارہ بنکی	عشا/
۷۹	جناب حاجی محمد شفیع صاحب محلہ پچکا پور مالک مطبع محمدی کانپور	عہ
۸۰	جناب شاکر صاحب ولد گدھ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عشا/
۸۱	جناب شیر علی صاحب موضع توس ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	سہ/
۸۲	جناب شرف الدین صاحب سوداگر چوک بازار بہرائچ	عہ/
	(ردیف (ص))	
۸۳	جناب محمد صادق علی صاحب گورکھپور	عشا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۴	جناب صادق حسین صاحب رئیس تیرگانون ضلع بارہ بنکی	عہ/
۸۵	جناب حافظ محمد صدیق صاحب بساطی بازار کان پور	عشا/
	(ردیف (ظ))	
۸۶	جناب ظہیر الدین صاحب سکنہ بڑیل ضلع بارہ بنکی	عہ/
	(ردیف (ع))	
۸۷	جناب حکیم عبد المجید صاحب بھوائی ٹولہ لکھنؤ	صہ/
۸۸	جناب شفاء الملک لوی حکیم عبد الحمید صاحب بھوائی ٹولہ لکھنؤ	لعہ/
۸۹	جناب محمد عبد الحلیم صاحب رئیس سہارہ ضلع بارہ بنکی	عشا/
۹۰	جناب مولوی عبد الرحمن صاحب وکیل گورکھپور	عشا/
۹۱	جناب مولوی عبد الصمد صاحب مختار جونپور	عشا/
۹۲	جناب عنایت حسین صاحب سہالی ضلع بارہ بنکی	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۹۳	جناب حکیم عبدالباقی صاحب لکھنوی سب رجسٹرار فتحپور ضلع بارہ بنکی	عہ/
۹۴	جناب علی الدین صاحب رئیس فتحپور ضلع بارہ بنکی	عہ/
۹۵	جناب عبدالحلیم صاحب رئیس مسولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۹۶	جناب عوض عباس صاحب رئیس ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۹۷	جناب عبدالباسط صاحب علی آباد ضلع بارہ بنکی	عہ/
۹۸	جناب ڈپٹی عظیم الدین صاحب بارہ بنکی	عشر
۹۹	جناب ملک علی افضل صاحب رئیس بانسی	عشر
۱۰۰	جناب عبدالسعید خان صاحب کوکرا ضلع لکھیم پور	عشر
۱۰۱	جناب عبداللطیف خانصاحب محلہ مدنپورہ بنارس	عشر
۱۰۲	جناب عبدالغنی صاحب محلہ مدنپورہ بنارس	عشر
۱۰۳	جناب حاجی عبدالخالق صاحب بنارس	للعہ
۱۰۴	جناب عبدالرحیم خانصاحب پوسٹ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عشر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰۵	جناب حاجی عبدالکریم موضع کیسر بہاری ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	صہ/
۱۰۶	جناب علی بخش صاحب بیجوپورہ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عشر
۱۰۷	جناب عبدالجبار صاحب کیسر بہاری ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عشر
۱۰۸	جناب عبدالرحیم صاحب روگلڈھ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	للعہ
۱۰۹	جناب علی بخش صاحب موضع بوسی ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عشر
۱۱۰	جناب عبدالرزاق صاحب موضع بوسی ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عشر
۱۱۲	جناب علی یاخان و حاجی عبدالرحمن خان رولیا تحصیل قیصرگنج ضلع بہرائچ	عشر
۱۱۳	جناب مولوی عباس خان صاحب ڈپٹی کلکٹر محلہ گڈھی بہرائچ	صہ/
۱۱۳	جناب مولوی عبدالرحمن صاحب علوی ڈپٹی سب انسپکٹر مدارس بہرائچ	عشر
۱۱۴	جناب حاجی عبدالشکور خانصاحب بانس گاؤں تحصیل قیصرگنج ضلع بہرائچ	عشر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۵	جناب عبدالحمید صاحب تحصیل قصبہ گنج بہرائچ	عہ/
۱۱۶	جناب عید و میاں صاحب و محمود احمد صاحب قاضی پورہ بہرائچ	عہ/
۱۱۷	جناب حافظ عبدالرزاق صاحب جج کبانلہ گونڈہ	عہ/
۱۱۸	جناب عبدالغنی صاحب چک بازار گونڈہ	عہ/
۱۱۹	جناب حکیم علی اصغر صاحب و جناب حافظ محمد ایوب صاحب محلہ امیران گونڈہ	عہ/
۱۲۰	جناب عماد الحسن صاحب اسسٹنٹ کلکٹر محلہ مہابرہمنان گونڈہ	عہ/
۱۲۱	جناب عبدالولی صاحب (ر دیف غ)	صہ/
۱۲۲	جناب ڈپٹی غنی محمد خانصاحب رئیس سترکھ ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۲۳	جناب حاجی غفور صاحب ولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۲۴	جناب غازی صاحب سنگرپور ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عہ/
۱۲۵	جناب غفور صاحب بیچو پورہ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۶	جناب ڈپٹی غلام جیلانی صاحب بہرائچ	عہ/
۱۲۷	جناب غنی احمد شاہ صاحب سوداگر یاچیہ چوک بازار گونڈہ	عہ/
	(ر دیف ف)	
۱۲۸	جناب فخر الحسن صاحب قانونگو پرگنہ دیوی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۲۹	جناب مولوی فخر الدین صاحب رئیس دیوی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۳۰	جناب فتح علی صاحب محلہ غلام علی پورہ بہرائچ	صہ/
۱۳۱	جناب حکیم فضل احمد صاحب و حکیم مستجاب حسن صاحب محلہ قاضی پورہ بہرائچ	عہ/
	(ر دیف ق)	
۱۳۲	جناب قیام الدین صاحب رئیس بڑیل ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۳۳	قیمت فروخت ٹکٹ وزیٹری (ر دیف ک)	عہ/
۳۴	جناب کبیر احمد صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس گورکھپور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۳۵	جناب کلو میاں صاحب موضع توس	
	ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عہ/
۱۳۶	جناب کلن خان صاحب بھرمہ تحصیل	
	قیصر گنج ضلع بہرائچ	للعہ/
۱۳۷	جناب کلو خان صاحب و نذر محمد خانصاحب	
	و سمیع اللہ صاحب و ضامن علی صاحب	
	بہرائچ	للعہ/
۱۳۸	جناب کریدو میاں و عبدو میاں صاحبان	
	قیصر گنج بہرائچ	عہ/
	(ردیف (گ))	
۱۳۹	جناب گلاب خانصاحب جمعدار فتحپور	
	ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۴۰	جناب گلزار محمد خان صاحب سول لائن	
	کانپور	عہ/
۱۴۱	جناب گھورے خان صاحب بانس گاؤں	
	تحصیل قیصر گنج ضلع بہرائچ	عہ/
۱۴۲	جناب گھسیٹے خانصاحب و بادل خانصاحب	
	قیصر گنج بہرائچ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۳	جناب گھانسی خان صاحب منشی	
	سلامت اللہ صاحب چوک بازار گونڈہ	عہ/
	(ردیف (ل))	
۱۴۴	جناب منشی لطیف الرحمن صاحب ڈاکٹر	
	ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۴۵	جناب لطیف الرحمن صاحب ردولی ضلع	
	بارہ بنکی	عہ/
۱۴۶	جناب مرزا لطیف بیگ صاحب	
	محلہ مہابرہمن ضلع گونڈہ	۵ے/
	(ردیف (م))	
۱۴۷	جناب محی الدین صاحب	صہ/
۱۴۸	جناب مولوی منشی صاحب ڈپٹی کلکٹر گورکھپور	عہ/
۱۴۹	جناب مرتضیٰ حسین صاحب گورکھپور	عہ/
۱۵۰	جناب مقبول حسین صاحب کندھئی پور رسولی	
	ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۵۱	جناب قاضی محمود علی صاحب رئیس	
	امیٹھی ضلع لکھنؤ	للعہ/
۱۵۲	جناب ممتاز احمد صاحب قبالہ نائی وکیل بارہ بنکی	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۵۳	جناب مقبول احمد صاحب وپیم آفس بارہ بنکی	عہ
۱۵۴	جناب چودھری مصطفےٰ علی صاحب رئیس دریاباد ضلع بارہ بنکی	عما
۱۵۵	جناب مہدی علی صاحب تاجر ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ
۱۵۶	جناب محمد علی صاحب تاجر ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ
۱۵۷	جناب سیح الدین صاحب بیرسٹر ضلع بارہ بنکی	عما
۱۵۸	جناب سردار مجیب الرحمٰن خانصاحب ڈالی گنج لکھنؤ	للعہ
۱۵۹	جناب حاجی مشتاق احمد صاحب بانسمنڈی کانپور	عما
۱۶۰	جناب حاجی مولی بخش صاحب کیسر بہاری ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عما
۱۶۱	جناب محمدی صاحب موضع کیسر بہاری ڈاکخانہ ڈھانی پور ضلع گونڈہ	للعہ
۱۶۰	جناب منشی صاحب موضع بلاوان ڈاکخانہ بدیا نگر ضلع گونڈہ	عما

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۳	جناب محبوب صاحب چھیدن صاحب قریہ تلیہ ضلع بہرائچ	ے
۱۶۴	جناب منظور احمد شاہ صاحب وکیل قاضی پورہ	عما
۱۶۵	جناب حاجی محمد بخش صاحب محلہ چاندپورہ بہرائچ	عما
۱۶۶	جناب محمد موسیٰ صاحب محلہ قصابان نانپارہ بہرائچ	عما
۱۶۷	جناب محمد علی خان صاحب رئیس بہرائچ	عما
۱۶۸	جناب سید معین الدین صاحب داروغہ افیون محلہ بڑے ہاٹ بہرائچ	عما
۱۶۹	جناب مولی بخش صاحب رئیس بارہ پتھر بہرائچ	عما
۱۷۰	جناب حافظ محمد مجتبیٰ صاحب چوک بازار بہرائچ	عہ
۱۷۱	جناب محمد مقصود حسن خانصاحب سکنہ بہلیا ضلع بارہ بنکی	عما
	(ردیف (ن)	
۱۷۲	جناب ناگیدر ناتھ صاحب گورکھپور	عما
۱۷۳	جناب خان بہادر ڈاکٹر نصیر الدین صاحب رئیس ستکھ ضلع بارہ بنکی	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۷۴	جناب نصیر الدین صاحب سکنہ کوکرا	
	کھیم پور	عمار
۱۷۵	نامعلوم الاسمار ساکنان سیتا پور	صفحہ
۱۷۶	جناب محمد نذیر صاحب تحصیلدار	
	مصرکھ سیتا پور	عمار
۱۷۷	جناب منشی نبی بخش صاحب محلہ	
	چھاؤنی بہرائچ	عمار
۱۷۸	جناب مسٹر نظام الدین حیدر صاحب	
	بیرسٹر بہرائچ	ے
۱۷۹	جناب نبی بخش صاحب قصاب پرانی	
	بازار نانپارہ بہرائچ	عمر
۱۸۰	جناب نورالحسن صاحب اسسٹنٹ ویم	
	افیسر بہرائچ	عمار
۱۸۱	جناب نواب علی صاحب تمباکو فروش چوک بازار بہرائچ	عمار
۱۸۲	جناب محمد نصیر احمد صاحب عثمانی	
	وکیل ہائیکورٹ بہرائچ	عمار
۱۸۳	جناب محمد نصیر علی خان صاحب وکیل	
	بہرائچ	صر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ۔ و)	
۱۸۴	جناب قاضی وحید الدین صاحب میس	
	سترکھ ضلع بارہ بنکی	عمار
۱۸۵	جناب زبیر علی صاحب میس مسولی	
	بارہ بنکی	عمار
۱۸۶	جناب ولی محمد صاحب بلاوان	
	ضلع گونڈہ ڈاکخانہ بدیانگر	عمار
۱۸۷	جناب ولی محمد صاحب بیجوپورہ	
	ڈاک خانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عمار
۱۸۸	جناب احمد علی صاحب بیجوپورہ ڈاکخانہ	
	دھانی پور ضلع گونڈہ	عمار
۱۸۹	جناب ولی دین صاحب موضع یمیلی	
	ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	ے
۱۹۰	جناب مولوی وزیر صاحب موضع بلاوان	
	ڈاکخانہ بدیانگر ضلع گونڈہ	عمار
۱۹۱	جناب ولی داد خان و قطب خان	
	صاحبان قیصر گنج بہرائچ	عمار
	(ردیف ہ)	
۱۹۲	جناب محمد رقوم فتیہور ضلع بارہ بنکی	عمر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۹۳	جناب سید صاحب معرفت محمد شکیل صاحب محمدی لکھیم پور	عمار
۱۹۴	جناب سید صاحب مولوی گنج لکھنؤ	عمار
۱۹۵	جناب دو سید صاحبان	عمار
	(ردیف (ی))	
۱۹۶	جناب محمد یوسف صاحب گورکھپور	عمار
۱۹۷	جناب محمد یٰسین صاحب رئیس بارہ بنکی	عمار
۱۹۸	جناب یوسف الزمان صاحب وکیل بارہ بنکی	عمر
۱۹۹	جناب مرزا محمد یوسف بیگ صاحب رئیس دریاباد ضلع بارہ بنکی	عمار
۲۰۰	جناب محمد یوسف الزمان صاحب سکنہ کوکراکھیم پور	عمار
۲۰۱	جناب مولانا محمد یوسف صاحب مدرس دارالعلوم ندوہ سکنہ اعظم گڈھ	عمار
۲۰۲	جناب محمد یوسف صاحب بلاوان ڈاکخانہ مدیانگر ضلع گونڈہ	عمار
۲۰۳	جناب یعقوب صاحب رولگڈھ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عمار
۲۰۴	جناب حکیم محمد یوسف صاحب قصبہ جرول ضلع بہرائچ	عمر

میزان کل صما للغ مبلغ پانچ سو اسی روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک، نواب مولوی سید) سید عبدالغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ

محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۵ء الغایۃ ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ت))	
	جناب تفضل حسین صاحب ڈاکٹر مویشی انولہ ضلع بریلی	للعمر
۲۰۰		عمر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ح)	
۳	جناب حسین صاحب ہیڈ ڈرافس مین دفتر نہر بریلی	للعہ/
	(ردیف (د)	
۴	جناب بخاب لالہ علی خانصاحب سپرنٹنڈنٹ ماسٹر شہامت گنج بریلی	صہ/
	(ردیف (ظ)	
۵	جناب شیخ محمد ظہیر الدین احمد صاحب انجینیر پٹیالہ	۵عہ
	(ردیف ع)	عہ/
۶	جناب منشی عبد اللطیف صاحب داروغہ چنگی پٹیالہ	عہ/
۷	جناب حاجی مستری عبد الرحیم صاحب پٹیالہ	عہ/
۸	جناب عبد الباسط خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بریلی	عہ/
	(ردیف (غ)	
۹	جناب مولوی غلام محمد صاحب مدرس سیٹی ہائی اسکول پٹیالہ	عشا/
	(ردیف (ف)	
	جناب شیخ فیض الرحمن صاحب سپرنٹنڈنٹ پریس پٹیالہ	عشا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱	جناب شیخ فضل الرحمن صاحب	
	دسٹرکٹ انجینیر ریاست پٹیالہ	عہ۵
	(ردیف (ق)	
۱۲	جناب قاضی قطب الدین صاحب	
	رئیس قاضی ٹولہ بریلی	عہ/
	(ردیف (م)	
۱۳	جناب والدہ مشیر الزمان صاحب	
	موتی مسجد رامپور	۵عہ/
۱۴	جناب شیخ محمد شفیع صاحب لاہوری گیٹ پٹیالہ	عہ/
۱۵	جناب معلوم الاسم صاحب پٹیالہ	عہ/
۱۶	جناب حافظ محمد حسن صاحب تاجر بجلی گنج لکھنؤ	عشا/
۱۷	جناب مولوی مختار مہدی صاحب	
	بارداں پٹیالہ	عشا/
۱۸	جناب مصطفےٰ علی خان صاحب	
	رئیس انولہ ضلع بریلی	صہ/
۱۹	جناب خان بہادر حکیم مولوی محبوب علی	
	صاحب انولہ ضلع بریلی	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰	جناب محمد یحییٰ صاحب زمیندار انولہ ضلع بریلی	للعہ/
۲۱	جناب محمد خان صاحب سوداگر محلہ بانسمنڈی بریلی	عشر/
۲۲	جناب حاجی محمد احمد صاحب زمیندار کھوداد بڑودہ	مار/
	(ردیف (ن))	
۲۳	جناب مولوی نیاز احمد صاحب	عشر/
۲۴	نامعلوم الاسماء	۵ع/ ۷/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (و))	
۲۹	جناب اہلیہ وزیر خان صاحب پیلی کوٹھی بریلی	عہ/
	(ردیف (ہ))	
۳۰	ہز ہائینس حضور نواب صاحب بہاولپور دام اقبالہ ریاست بہاولپور	الف/

میزان کل الف ۱ عہ ۹ سے مبلغ ایک ہزار دو سو چھبیس روپیہ بارہ آنہ ۱۲/

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ

محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال

ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ وظائف از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)	
۱	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس انجارج ناظم ندوۃ العلماء	ماعہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲	جناب ٹھاکر اصغر علی صاحب رئیس سراہا ضلع بہرائچ	مار/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳	جناب نواب سید امیر حسن خاں صاحب بہادر بھوپال ہوس (ردیف (ذ))	۱۰۰
۴	جناب حاجی زکریا سیٹھ صاحب کوچین (ردیف (ر))	۵۰۰
۵	جناب رانی قمر زمانی بیگم صاحبہ نانپارہ نیر قیصر باغ لکھنؤ (ردیف (ز))	۵۰
۶	جناب شاہ زین العابدین صاحب ندوی ناظم المعین پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ (ردیف (ص))	۵۰
۷	جناب نواب صدر یار جنگ بہادر سکریٹری وقف کرنال (ردیف (ظ))	۱۰۰
۸	جناب حافظ علیصاحب تاجر نمبر ۱۲۳ سٹریٹ سنگاپور (ردیف (ع))	۵۰
۹	جناب سید ظفر نواب صاحب بیس ظفر منزل گیلا (ردیف (غ))	۱۰۰
۱۰	جناب صدر الدولہ حسام الملک نواب	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء (ردیف (غ))	۱۰۰
۱۱	جناب مرزا غلام محمد صاحب انسپکٹر پولیس (ردیف (ف))	۵۰۰
۱۲	جناب حاجی فضل امام خاں صاحب رئیس تالگرام ضلع فرخ آباد (ردیف (ق))	۵۰۰
۱۳	جناب قادر بخش صاحب صدیقی مدرس ورناکیولر مینو نسپل اسکول لکھنؤ (ردیف (ک))	۱۰۰
۱۴	جناب کرم الٰہی صاحب سکریٹری المعین باکس نمبر ۱۵۳ ہائی لینڈ پارک ضلع کوچ امریکہ (ردیف (ھ))	۵۰۰
۱۵	جناب مولوی معین الدین صاحب قدوائی (ردیف (ن))	۱۰۰
۱۶	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈیٹر کیسری لکھنؤ	۵۰۰
۱۷	جناب چودھری نعمت اللہ صاحب ایم اے وکیل لکھنؤ	۵۰۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (و)		۱۹	جناب مسٹر وحید الدین حیدر صاحب	
۱۸	جناب حاجی ولی محمد جعفر علی صاحب	صر		بیرسٹر ایٹ لا بہرائچ	۵ع
	میزان کل	الحاصل ۵ ع		مبلغ ایک ہزار سات سو باون روپیہ آٹھ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ

محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء محمد رمال

ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندۂ زکوٰۃ از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱ - اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف)			(ردیف (د)	
۱	جناب امتیاز احمد خان صاحب کوچہ چیلان دہلی	عشر	۴	جناب داداجی دادا کمپنی نمبر ۲ ادورڈ اسٹریٹ رنگون	للع
۲	جناب حافظ محمد اسمٰعیل صاحب باسر	عر		(ردیف (س)	
	(ردیف (ت)		۵	جناب محمد سعید خانصاحب سررابہکار وقف اعظم علی خان مرحوم قائم گنج ضلع فرخ آباد	۵ع ۱۲ر
۳	جناب تجمل حسین صاحب سوداگر کال گنج ضلع ایٹہ	للعشر			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶	جناب میر سید حسن صاحب ڈپٹی کلکٹر پرتاپگڈھ	۵
	(ردیف (ع))	
۷	جناب ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب سب اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ	۵
	(ردیف (غ))	
۸	جناب غلام احمد صاحب رتی بازار رنگون	۵
	میزان کل	۱۷۵/۲

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ق))	
۹	جناب محمد قاسم صاحب ۳۹ ر ۳۰ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۵
	(ردیف (م))	
۱۰	جناب مولانا بخش صاحبان وغیرہ گھنٹہ گھر لائل پور	۵
۱۱	جناب حاجی محمد احمد صاحب زمیندار کھونیو ریاست بروڈہ	۱۸
	مبلغ دو سو تیئس روپیہ دو آنہ	

فہرست چندہ تعلیم دارالعلوم از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱۔ اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))	
۱	جناب چودھری الطاف الرحمن صاحب رودولی ضلع بارہ بنکی	۵
۲	از جائداد موقوفہ محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم سنبھل ضلع مرادآباد	۱۰
	ردیف (ط)	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳	کرایہ دوکان چندوسی معرفت منشی طفیل احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ چنگی جبانسی	۱۲/۸
	(ردیف (ک))	
۴	آمدنی جائداد موقوفہ کرنال	۱۰/۱۵
	(ردیف (ن))	
۵	اعلیٰحضرت حضور نظام خلداللہ ملکہ	۱۱۱۱۱

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ۸)			میزان کل	۶۵۰۰/۴
	ہز ہائنس سرکار عالیہ فرزوائے ریاست بھوپال خلد اللہ ملکہا	۱۰۰۰		مبلغ چھ ہزار تین سو اٹھاون روپیہ چار آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ

محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر رمال

ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ تعمیر دار الاقامہ ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱ - اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	
	(ردیف ۲)		۶	ایک مسلم صاحب بمبئی معرفت جناب مولانا شوکت علی صاحب	۱۰/
۱	جناب ٹھاکر اصغر علی صاحب پیش پٹرہا ضلع بہرائچ	۱۰۰	۷	ایک مسلم صاحب بمبئی معرفت جناب مولانا شوکت علی صاحب	۱۰/
۲	جناب سید احتزاز الحسن صاحب چیرمین میونسپل بورڈ خیر آباد ضلع سیتاپور	۱۰۰/	۸	ایک مسلم صاحب معرفت جناب شعیب صاحب قریشی بمبئی	۱۰/
۳	جناب احسان الحق صاحب جج سرکٹ جج ڈیرہ غازی خان	۱۰۰	۹	جناب ابراہیم عبد اللہ الفضل صاحب بائی کلا کلب روڈ بمبئی	۱۰/
۴	جناب ایک مسلم صاحب بمبئی معرفت جناب مولانا شوکت علی صاحب	۱۰۰/	۱۰	ایک مسلم صاحب معرفت جناب شعیب صاحب قریشی بمبئی	۱۰/
۵	جناب الرحمٰن صاحب تاجر دار بمبئی معرفت شعیب صاحب	۱۰۰/			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱	جناب ڈاکٹر۔ اے۔ ایم۔ شیخ مین اسٹریٹ بمبئی	۵۰
۱۲	جناب خان بہادر ابراہیم ہارون جعفر صاحب	۵۰۰
۱۳	جناب ابراہیم احمد دوراجی صاحب برادرس اینڈ کو بمبئی	۱۰۰
۱۴	جناب سردار میر انتظام علی صاحب پیر صاحب کا باڑہ بڑودہ	۵۰۰
۱۵	جناب سیٹھ ابو جاجی لطیف صاحب کاری سوداگر راڈپورہ بڑودہ	۵۰
۱۶	جناب ای۔ ایم۔ اے کھوٹا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۵۰
۱۷	جناب ای۔ ایم۔ ایچ۔ صاحب پٹیل کھولود ریاست بڑودہ	۲۵
۱۸	جناب اسمٰعیل عارف صاحب کھولود ریاست برودہ	۲۵
۱۹	جناب ایم۔ اے۔ چھوٹا بھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۲۵
۲۰	جناب ایم۔ اے۔ چونا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۲۵
۲۱	جناب احمد سلیمان کھوما صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۱۵۰
۲۲	جناب ایچ۔ آئی ملا صاحب کھولود ریاست برودہ	۵۰
۲۳	جناب۔ اے موسی بھایت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۵۰
۲۴	جناب احمد سلیمان پٹیل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۲۵
۲۵	جناب آئی۔ ای ماید صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۲۵
۲۶	جناب ایچ غلام حسین صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۲۵
۲۷	جناب اسمٰعیل مامون بھائی صاحب کھولود ریاست برودہ	۱۰
۲۸	جناب اے۔ ای۔ پٹیل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۵۰
۲۹	جناب احمد ابراہیم جی بھابھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۲۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۰	جناب - ایچ - ایم - اے قاضی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	ص/	۴۱	جناب اے ایس دونگر صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عشار
۳۱	جناب ای - ایس - بھابھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	ع۵	۴۲	جناب ایم سی ڈسائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	ع/
۳۲	جناب - اے - ای بھایت صاحب کھود ریاست بڑودہ	ص/	۴۳	جناب اے - ایم سالوجی صاحب کھولود ریاست برودہ	ع/
۳۳	اسلامی نباگ کھولود ریاست برودہ	ص۵	۴۴	جناب ایم - اے - پٹیل صاحب کھولود ریاست برودہ	ع/
۳۴	جناب - اے - پوجہ صاحب کھولود ریاست بڑودہ	ص/	۴۵	جناب - ایم - اے قاضی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	ع/
۳۵	جناب ایچ - ایم - اے - دیندار صاحب کھولود ریاست بڑودہ	ص/	۴۶	جناب ایم - ائی بھابھانی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عشار
۳۶	جناب ایم - اے داد بھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	ع۵	۴۷	جناب آئی کالو بھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	ع/
۳۷	جناب - اے - ایم - تلی کھولود ریاست بڑودہ	۳۵/	۴۸	جناب آئی شہزادہ صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عشار
۳۸	جناب ابراہیم محمد داؤد صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عشار	۴۹	جناب اسمٰعیل گھانچی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۱۸/
۳۹	جناب اے - ایم - ملا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عشار		جناب اسمٰعیل بابا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عشا
۴۰	جناب ابراہیم ایم ملا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عشار			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۱	جناب اے ایم تلی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۵۲	جناب ای۔ اے بھابت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۵۳	جناب احمد علی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۵۴	جناب اسمٰعیل تکاوی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۵۵	جناب اما اسمٰعیل بھابھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۵۶	جناب اما سپل دان صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۵۷	جناب املا قاضی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۵۸	جناب اما اسمٰعیل کبوٹا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۴/
۵۹	جناب ارضی بھائی صاحب کھولود ریاست بروڈھ	عہ/
۶۰	جناب ایم۔ ایم سالوجی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۶۱	جناب ایچ موسیٰ دیندار صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۲	جناب ایم۔ آئی بھام صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۶۳	جناب ای۔ دی۔ بت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۶۴	جناب ایم۔ آئی تکدی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۶۵	جناب ایم۔ آئی۔ جبت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۶۶	جناب ایم۔ ایس کھوٹا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۶۷	جناب ابراہیم دسائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۶۸	جناب ابراہیم بھابھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۶۹	جناب۔ اے ایم۔ سالوجی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۷۰	جناب ایچ۔ ایم اے۔ میٹل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۷۱	جناب آئی۔ ایس سانگ صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۲	جناب اے۔ ایس سارنگ صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۷۳	جناب ایم۔ ایس۔ موتا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۷۴	جناب۔ ایچ۔ ایم۔ آئی پہلوان صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۴/
۷۵	جناب۔ ایم۔ ایم قاضی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۷۶	جناب۔ اے۔ آئی۔ قاضی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۷۷	جناب احمد تلک ساصاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۷۸	جناب آئی۔ ایم۔ تلی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۷۹	جناب۔ ایم۔ اے۔ مانا بھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۴/
۸۰	جناب ایم۔ آئی۔ کھٹوامہ صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۱	جناب اے۔ آئی۔ پٹیل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۴/ سہے
۸۲	خواجہ اسمٰعیلیہ جماعت احمد آباد گجرات	ماعہ/
۸۳	جناب احمد بھکھام صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۸۴	جناب ای ایم۔ سالوجی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
	(ردیف (ب))	
۸۵	جناب بھائی مائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۸۶	جناب باباجی ملا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۴/
۸۷	جناب بھور بھائی۔ ایچ۔ اے کینا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۸۸	جناب بوسٹ سیٹھ صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۸۹	جناب بھاجی بھائی دونگر صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
	(ردیف (ت))	
۹۰	جناب تلی بھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	
	(ردیف ج)		۱۰۰	جناب ڈوڈجی بھائی کمپنی نمبر ۲۰۲ زاویری	
۹۱	صاحبان جماعت کوزہ فروش احمد آباد گجرات	۱۰/	۱۰۱	اسٹریٹ بمبئی جناب دوارا جی برادرس اینڈ کو نمبر ۲۱۶	۵۰/
۹۲	جناب جیونا دیو بھائی کھولود ریاست بڑودہ	۸/		عبدالرحمن اسٹریٹ بمبئی	۵۰/
	(ردیف چ)			(ردیف ڈ)	
۹۳	چندہ خوست کوہستانِ بلوچستان از سیٹھ فنڈ	۵۰/	۱۰۲	جناب ڈاکٹر صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۵/
	(ردیف ح)			(ردیف ر)	
۹۴	جناب میاں حمید الدین شاہ صاحب سجادہ نشین تکیۂ کلان بہرائچ	۵۰/	۱۰۳	جناب بخیت خانصاحب ٹیس بہرائچ	۵۰/
۹۵	جناب حسن علی صاحب محکمہ پولیس بمبئی	۵۰/	۱۰۴	جناب رحیم اللہ میاں صاحب محلہ چاندپورہ بہرائچ	۵/
۹۶	جناب سقا جی داؤد صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۵۰/	۱۰۵	جناب قمیہ بائی صاحبہ والدہ عبدالقادر باؤلا مرحوم چوپاٹی بمبئی	۱۵۰/
	(ردیف خ)		۱۰۶	جناب رسول بھا گلیا صاحب بمبئی کھولود ریاست بڑودہ	۵۰/
۹۷	جناب خدیجہ احمد پٹیل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۵۰/	۱۰۷	جناب رسول۔ امی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۵۰/
۹۸	جناب خدیجہ اے۔ سالوجی کھولود ریاست بڑودہ	۵۰/	۱۰۸	جناب رحمل میاں کالو میاں قنوج کھولود ریاست بڑودہ	۵۰/
۹۹	جناب خدیجہ پوسٹ سیٹھ کھولود ریاست بڑودہ	۵۰/			
	(ردیف د)				

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (س)	
۱۰۹	جناب مولوی سعید رضا صاحب ندوی سینٹ پور کھولود ریاست بڑودہ	۵ عدد
۱۱۰	جناب سلیمان مامون جی سالوجی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۵ ر
۱۱۱	جناب سی۔ ای بھگالیا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ ر
۱۱۲	جناب سلیمان ایم جبت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ ر
۱۱۳	جناب سلیمان۔ ایم۔ ملا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ ر
۱۱۴	جناب سلیمان تامل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ ر
۱۱۵	جناب نواب مرزا یار جنگ بہادر مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب حیدرآباد دکن	ما ر
	(ردیف (ص)	
۱۱۶	جناب حافظ صاحب علی صاحب تاجر سنگاپور	للاعہ ۵
	(ردیف (ع)	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۷	جناب عبدالصمد صاحب از موضع گمھل ڈاکخانہ چندوسی ضلع مرادآباد	۵ ر
۱۱۸	جناب محمد عبداللہ خان صاحب	عہ ۵
۱۱۹	جناب عبداللہ ہارون صاحب کراچی	ما ۵
۱۲۰	جناب چودھری عبدالرحمن صاحب رئیس محمد گنج ضلع بہرائچ	۱۵ ر
۱۲۱	جناب عبداللہ صاحب بزار بہرائچ	عہ ۵
۱۲۲	جناب عبدالعزیز صاحب وکیل گورکھپور از الہ پنجاب	ما ۵
۱۲۳	جناب پروفیسر شیخ عبدالقادر صاحب بتو منگرہ بمبئی	۵ ۵
۱۲۴	جناب حاجی مولوی عطاءاللہ صاحب ندوی حجاز پریس بمبئی	۵ عدد
۱۲۵	جناب محمد عبدالکافی صاحب نساری بلڈنگ نمبر ۳ بمبئی	۵ ۵
۱۲۶	جناب عائشہ قاسم بھابھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ ر
۱۲۷	جناب عائشہ کوتوال صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۸	جناب عائشہ احمد بھا بھا صاحب کھولود ریاست بروده	۲۵/
۱۲۹	جناب شیخ عبد الرحمن صاحب جمال صاحب اینڈ سنس جلی نوله محله احمد آباد گجرات	۵۰
	(ردیف غ)	
۱۲۹	جناب غلام حسین خانصاحب آنریری مجسٹریٹ بہرائچ	۵۰
۱۳۰	جناب غلام محمد بنایت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۱۰۰/
	(ردیف ف)	
۱۳۱	جناب خانصاحب منشی فیض الحسن صاحب وکیل بہرائچ	۵۰
۱۳۲	جناب مولوی حافظ سید فخر الحسن صاحب خیر آباد ضلع سیتا پور	۵۰
۱۳۳	جناب منشی فضل احمد صاحب خیر آباد ضلع سیتا پور	۵۰
۱۳۴	جناب منشی فتح محمد فقیر محمد صاحب اسلام فیکٹری محمد آباد	۱۰/
۱۳۵	جناب فاطمہ ایم۔ تلی صاحب کھولود ریاست بڑودھ	۲۵/
	(ردیف ق)	
۱۳۶	جناب شیخ قصیر علی صاحب نمبر ۳۳۶ ولنوری اسٹریٹ پوسٹ اسٹیٹ رنگون	۵۰
۱۳۷	جناب قاسم بھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۵۰
۱۳۸	جناب قاسم بھا بھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۱۰۰/
۱۳۹	جناب قاسم صاحب پٹیل کھولود ریاست بڑودہ	۵۰/
۱۴۰	جناب قاسم تلی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
	(ردیف گ)	
۱۴۱	جناب حکیم حاجی گوہر علی صاحب اڈیہ بازار بڑودہ	۵۰
	(ردیف م)	
۱۴۲	جناب محمد بخش صاحب بہرائچ	۵۰
۱۴۳	جناب حاجی مانئے صاحب بہرائچ	۵۰
۱۴۴	جناب حاجی محمد شاہ جیلانی صاحب فاضل قلیلی قاہرہ	۵۰
۱۴۵	جناب محمد علی صاحب بنگلور روڈ ہائی اسکول بمبئی اسٹریٹ کمپ پونہ	۵۰
۱۴۶	جناب مولوی سید محمد شاکر صاحب بڑودہ	۵۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۷	جناب نواب معزالدین صاحب نواب باڑہ بڑودہ	۵۰
۱۴۸	مسلم لیومین کلب بڑودہ	۵۰
۱۴۹	مسلمانان مصطفےٰ آباد عرف ٹنکاریہ ڈاکخانہ باجخ ضلع بھڑوچ گجرات	۳۱
۱۵۰	مسلمانان قصبہ ہانوٹھہ ضلع بھڑوچ	۵۰
۱۵۱	مسلمانان انگلیشر ضلع بھڑوچ	۱۴
۱۵۲	جناب موسیٰ ایس دونگر صاحب بڑودہ	۵۰
۱۵۳	جناب محمد موسیٰ والنا کھولو ریاست بڑودہ	۵۰
۱۵۴	جناب یا مون جی۔ اے بھائی کھولو ریاست بڑودہ	۵۰
۱۵۵	جناب موسیٰ نکدا کھولو ریاست بڑودہ	۱۰
۱۵۶	جناب میاں احمد مآ صاحب کھولو ریاست بڑودہ	۵۰
۱۵۷	جناب موسیٰ بغلیا صاحب کھولو ریاست بڑودہ	۱۴

نمبر شمار	اسمائے گرامی دہندگان	رقم
۱۵۸	جناب مامو بھائی بھابت صاحب کھولو ریاست بڑودہ	۵۰
۱۵۹	جناب مامون جی پاہد صاحب کھولو ریاست بڑودہ	۱۰
۱۶۰	جناب محمد جیوا صاحب کھولو ریاست بڑودہ	۱۰
۱۶۱	جناب محمد سارنگ صاحب کھولو ریاست بڑودہ	۵۰
۱۶۲	جناب محمد غزدینت صاحب کھولو ریاست بڑودہ	۵۰
۱۶۳	جناب محمد اسمٰعیل صاحب کھولو ریاست بڑودہ	۵۰
۱۶۴	جناب نائب ظفر حسین صاحب قاضی پورہ بہرائچ (رسید لف (ن))	۵۰
۱۶۵	جناب ننھے میاں صاحب تاجر محلہ چھاؤنی بہرائچ	۵۰
	جناب مولوی سید نواب علی صاحب پروفیسر بڑودہ کالج	۵۰

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۷	جناب شاہ نجم الدین صاحب	۵/۹
۱۶۸	جناب نور مابل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۱۶۹	جناب نل بائی ایم بھایت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۵۰/
	ردیف (و)	
۱۷۰	جناب وزیر جی پارھا صاحب دیر آشرم بڑودہ	۵
	ردیف (ہ)	
۱۷۱	جناب ہادی حسن صاحب ریاست رامپور	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۷۲	جناب مولوی ہدایت اللہ صاحب علیگ اینگلوار دو ہائیسکول	۵۰
۱۷۳	(ردیف (ی))	
۱۷۴	جناب سید یوسف علی صاحب غلام علی صاحب گجرات	۵۰
۱۷۵	جناب احمد یوسف صاحب بھابھا کھولود ریاست بڑودہ	۱۰۰/
۱۷۶	جناب یوسف مولوی جی دانھا کھولود ریاست بڑودہ	۵۰/

میزان کل مبلغ ۸۳۲۵ سے مبلغ آٹھ ہزار آٹھ سو بتیس روپیہ تین آنہ

۳/

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر اول

فہرست چندہ تعمیر و تکمیل درسگاہ دارالعلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))	
۱	جناب محمد اشفاق صاحب موضع جگت ضلع پیلی بھیت	۵
۲	جناب محمد اسمٰعیل و مولی بخش صاحبان لائل پور	۵
۳	جناب مرزا اختر بیگ صاحب لائل پور	۵
۴	جناب اللہ بخش صاحب کچہری بازار لائل پور	۵
۵	جناب چودھری محمد اکبر صاحب زراعتی کالج لائل پور	۵
۶	جناب حافظ احمد اللہ صاحب ساکن موضع جگت ڈاکخانہ امریا ضلع پیلی بھیت	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ب))	
۷	جناب منشی برکت اللہ صاحب موضع عبداللہ پور ضلع لائل پور	۵
۸	جناب بخت بیدار شاہ صاحب لائل پور	۵
	(ردیف (ح))	
۹	جناب چودھری حسام الدین صاحب لائل پور	۵
	ردیف (خ)	
	جناب منشی خدا بخش صاحب لائل پور	۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (س))	
۱۱	جناب سمیع اللہ صاحب موضع عبداللہ پور لائل پور	۷/
	(ردیف ص)	
۱۲	جناب محمد صدیق صاحب ہوٹل والا لائل پور	۱۰/
	(ردیف ع)	
۱۳	جناب حافظ عبداللہ صاحب موضع عبداللہ پور ضلع لائل پور	۵
۱۴	جناب مولوی عبداللہ صاحب ورنیکل ہوس لائل پور	۱۰/
۱۵	جناب علی الطاف کرنل صاحب کرنیل واڑہ لائل پور	۵
۱۶	جناب میاں عبدالرحیم صاحب لائل پور	۲/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۷	جناب ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب بھوانا بازار لائل پور	۲/
۱۸	جناب عبدالسلام و عبدالعزیز صاحبان لائل پور	۵
۱۹	جناب مولوی عبدالغفور صاحب ندوی موضع عبداللہ پور لائل پور	۲/
	(ردیف (غ))	
۲۰	جناب مولوی غلام باری صاحب وکیل لائل پور	۲/
۲۱	جناب راجہ غلام رسول خان صاحب بیرسٹر و ایڈووکیٹ لائل پور	۵
	(ردیف (ف))	
۲۲	جناب منشی فتح اللہ صاحب موضع عبداللہ پور ضلع لائل پور	۵
۲۳	جناب فتح اللہ محمد عرفان صاحب حلوائی لائل پور	۲/

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۴	جناب فیروزالدین صاحب تاجر عطر لائل پور گھنٹہ گھر	عہ/
	(ردیف ل)	
۱۴۵	جناب شیخ لطیف اللہ صاحب موضع سرود اضلع پیلی بھیت	صہ/
۱۴۶	جناب حافظ لطیف احمد صاحب موضع کھمرنا ضلع پیلی بھیت	عہ/۹
	(ردیف م)	
۱۴۷	جناب چودھری محمد دین صاحب سکریٹری لائل پور	عہ/
۱۴۸	جناب چودھری محمد خان صاحب لائل پور	عہ/
	(ردیف ن)	
۱۴۹	جناب ناصرالدین صاحب امریا ضلع پیلی بھیت	عہ/

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۳۰	جناب منشی نصیرالدین صاحب وغلام محمد صاحب لائل پور	عہ/
۱۳۱	جناب قاضی نور محمد صاحب لائل پور	عہ/
۱۳۲	جناب حکیم نورالدین صاحب گھنٹہ گھر لائل پور	عہ/
۱۳۳	جناب نور محمد صاحب نیا مسلم ہوٹل والا گھنٹہ گھر لائل پور	عہ/
	(ردیف و)	
۱۳۴	جناب مستری دلی محمد صاحب لائل پور	عہ/
۱۳۵	جناب چودھری وزیر خان صاحب سفید پوش لائل پور	للعہ/
	میزان کل	۱۱۳۰/۹

مبلغ دوسو ستر روپیہ نو آنہ

صفی الدولہ حسام الملک نبیرہ ابو لوفی سید عبدالغفور ندوی

محمد علی حسن خان ناظم ندوۃ العلماء مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

گوشوارہ آمد و صرف اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء منعقدہ ۸-۹-۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۵ء بمقام لکھنؤ

آمدنی الماملغ ۹ ۱۵/

بذریعہ جناب منشی محمد ظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ اجلاس لکھنؤ — الماملغ ۹

مصارف الماملغ ۹

معرفت جناب منشی محمد ظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ اجلاس لکھنؤ — سامعہ ۹/۹

معرفت مددگار ناظم ندوۃ العلماء — مالہ ۹ ۳/۵

پخت طعام	آراستگی	کرایہ خیمہ	مہمانداری	سفر خرچ علماء
سامعہ ۹ ۳/۱۴	للعلمعہ ۹ ۶/۶	مالمعہ ۹ ۱۰/	معہ ۹ ۱۱/	مصہ ۹ ۳/۶

تنخواہ محرر چپراسی	کرایہ کرسی وغیرہ	طبع اشتہارات
مصہ ۹ ۹/۱	ماعصہ ۹ ۸/	لہ ۹ ۱۴/
	متفرقات	
	مالعہ ۹ ۹/۱۲	

(شمس العلماء صفی الدولہ حسام الملک مولوی نواب سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

منشی محمد احتشام علی رئیس کاکوری
معتمد مال ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال ندوۃ العلماء

کتب خانہ
جامعہ عثمانیہ

۱۔ ۱۔ ایک عضو عملہ ۔۔۔ عملہ مقام ۔۔۔ عملہ افتتاحی

۲۔ ۱۔ ۱۔ ۱